12-25

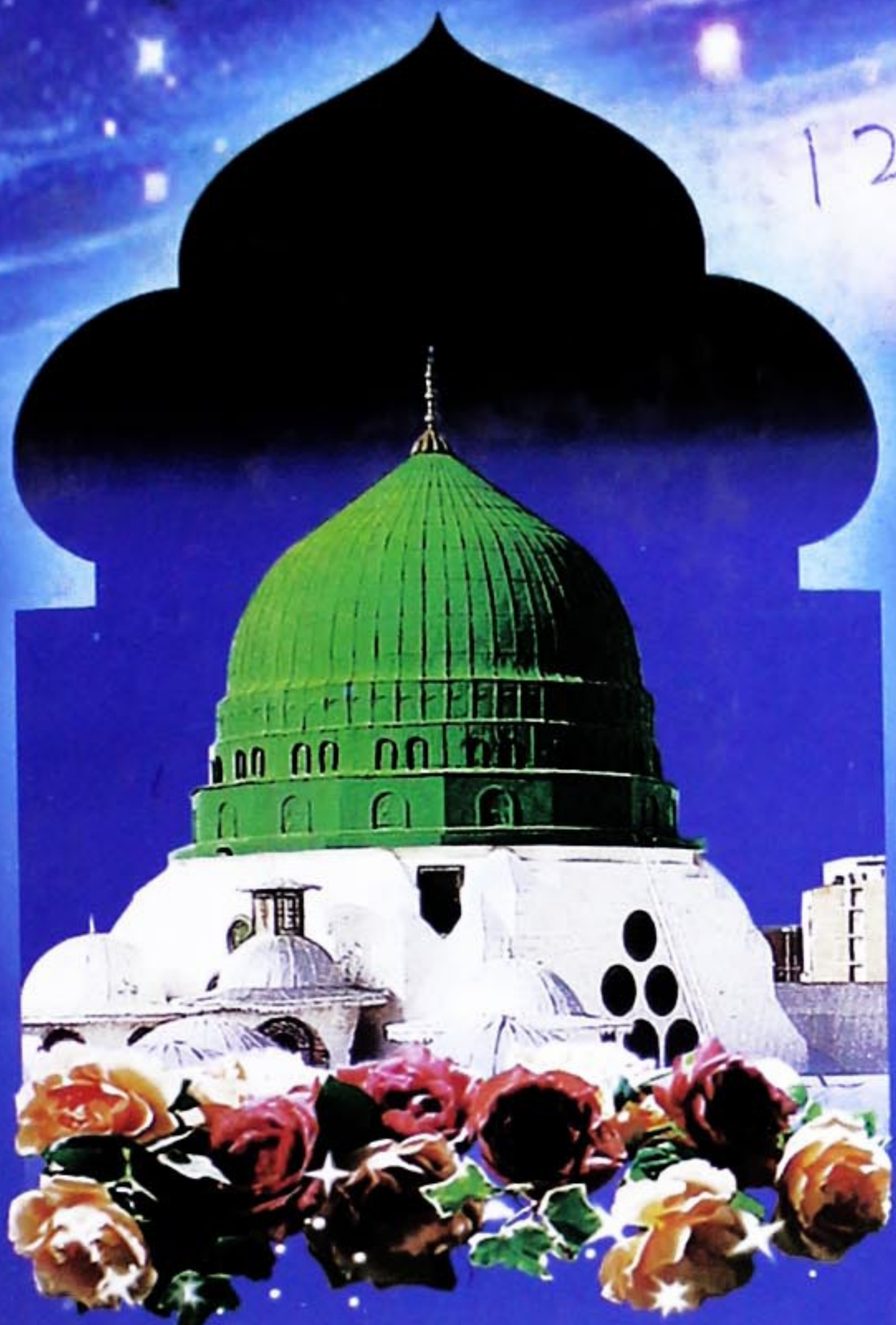

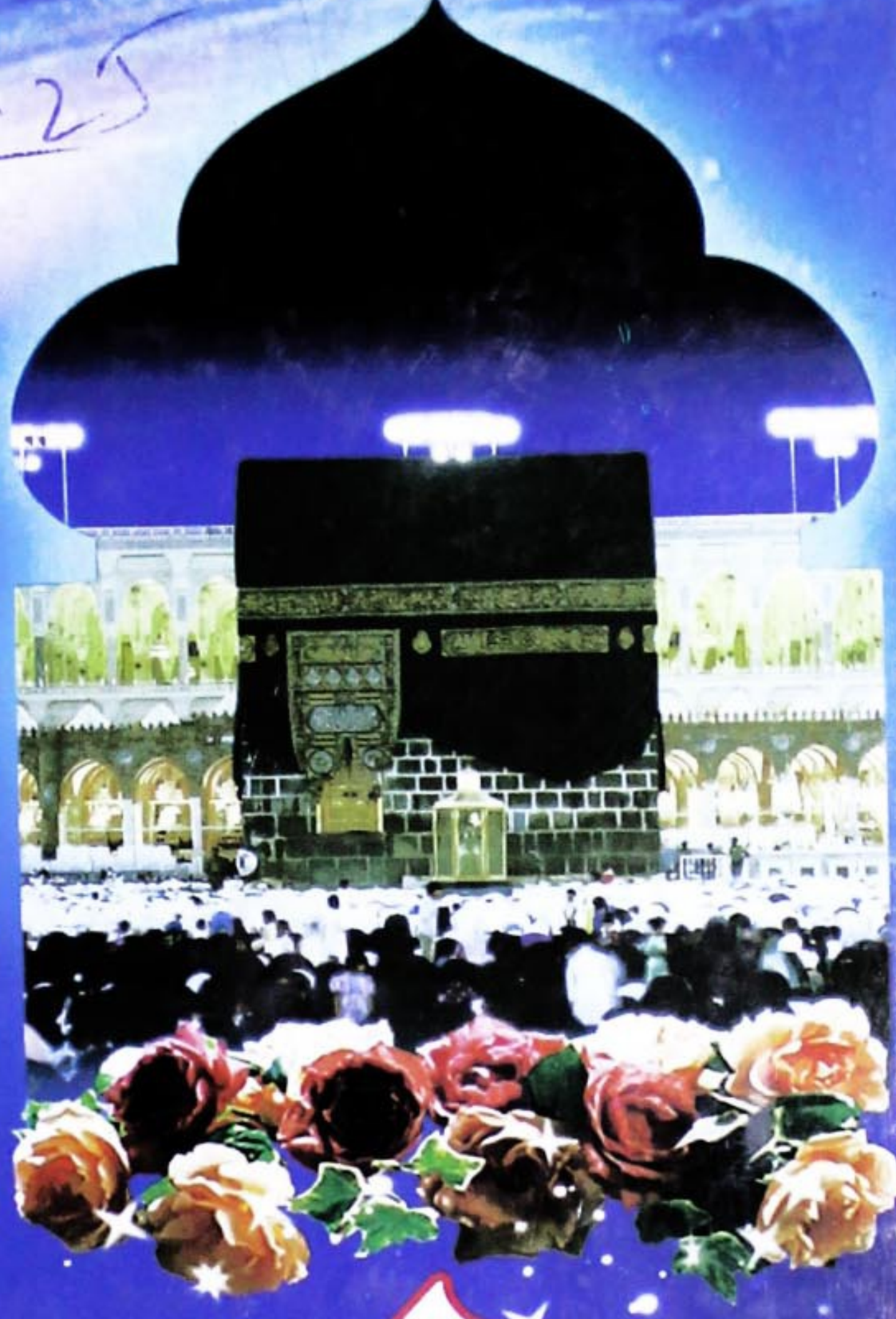

نورُ الاسلام

بفیضانِ نظر

حضرت سیّد طالب حسین شاہ کھگہ رحمۃ اللہ علیہ

آستانہ عالیہ قادریہ اویسیہ فاروق آباد محلہ سلام پورہ

مصنّف

صوفی محمد اسلم عاجز اویسی قادری

آف ورن ڈیرہ تاڑاں تحصیل وضلع شیخوپورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

نفرالاسلام

فیضانِ نظر حضرت سیّد طالب حسین شاہ کھگہؒ

(آستانہ عالیہ قادریہ اویسیہ فاروق آباد محلّہ اسلام پورہ)

مصنف:

صوفی محمد اسلم عاجزؔ قادری اویسی

آف ورن ڈیرہ تاڑاں تحصیل وضلع شیخوپورہ

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

98208

نام کتاب : نفرالاسلام
مصنف : محمد اسلم عاجز قادری اویسی
ترجمہ قرآن : اعلیٰ حضرت مولانا محمد احمد رضا خان بریلوی
مع تفسیر از : صدر مولانا فاضل سیّد نعیم الدین مرادآبادی کے مطابق
نظر ثانی : پیر سیّد کاشف حسین شاہ کھگہ (ایم،فل علوم اسلامیہ) فاروق آباد
سالِ اشاعت : 2006ء
تعداد : پانچ سو
کمپوزنگ : ایم شبیر طاہر صائم (شیخوپورہ)
مطبع : حامد جمیل پرنٹرز، لاہور
قیمت : -[redacted] روپے
قانونی مشیر : پیر سیّد اظہر حسین شاہ کھگہ ایڈووکیٹ (فاروق آباد)
(بی،ایس سی۔ایل،ایل،بی)

خط و کتاب اور رابطے کا پتہ:
صوفی محمد اسلم عاجز قادری اویسی
سکنہ ورن ڈیرہ تارڑاں تحصیل و ضلع شیخوپورہ
موبائل: 0301-6629027

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

دیبـــاچـــہ

اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو کائنات کا خالق و مالک ہے جس نے انسان کو بذریعہ قلم علم سکھایا جس نے مجھ جیسے بندہ ناچیز کو اپنے فضل وکرم سے یہ کتاب (نفر الاسلام) جو کہ حمد باری تعالیٰ، نعت رسول مقبول ﷺ، قصص الانبیاءؑ، مناجات، حضور محمد ﷺ کی شان میں دوہڑہ جات، سی حرفی، بارہ ماہ اسلامی، منقبت اور دیگر موضوعات پر مشتمل ہے لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ مجھے اپنی کم علمی کا پورا احساس ہے اگر پڑھنے والے حضرات کو کتاب میں کہیں خامی یا غلطی نظر آئے تو وہ مطلع فرما کر مجھے شکریہ کا موقع دیں۔ کتاب نفر الاسلام لکھنے کا مقصد یہی ہے کہ پڑھے والے حضرات کے دِلوں میں خوفِ خدا اور عشقِ رسول ﷺ پیدا ہوتا کہ ہم اپنی زندگی اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے احکام کیمطابق بسر کرنے والے بن جائیں اور یہ کتاب ہمارے لیے ذریعہ نجات بنے۔ میرے اس ذوق وخواہش کی کامیابی کیلئے میرے مرشد پاکؒ کے صاحبزادگان بلکہ انکے دولت خانہ کے تمام حضرات بارگاہِ الٰہی میں دُعائیں کرتے رہے میں اللہ اور اسکے رسول ﷺ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جن کے اسم گرامی یہ ہیں: سیّد سجاد حسین شاہ، سیّد مدثر حسین شاہ، سیّد اظہر حسین شاہ، سیّد ثاقب حسین شاہ، سیّد کاشف حسین شاہ، سیّد عاطف حسین شاہ کھگہ اور انکی والدہ محترمہ اور انکے پوتے سیّد ماحد حسین شاہ، سیّد ماجِ حسین شاہ، سیّد جلال حسین شاہ اور دانیال حسین شاہ کھگہ۔ ان حضرات کے علاوہ میرے والدین کی دُعائیں بھی میرے ساتھ ہیں مَیں اپنے بیٹے محمد اویس اور محمد شعیب رضا چشتی جو کہ ثناء خوان رسول بھی ہے اور باقی اہل خانہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی محبت نے میرے حوصلہ کو بلند رکھا۔

نیز مَیں خالد فیاض صاحب اور ایم شبیر طاہر [illegible] کا بھی دِل کی گہرائیوں کیساتھ شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کتاب نفر الاسلام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں محبت اور محنت سے کام کیا اور میرا پورا پورا ساتھ دیا۔

مگر یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حضور پرنور حضرت محمد ﷺ کے طفیل اور مرشدؒ صاحب کی نظر کرم سے ہے کہ مجھ بندہ ناچیز پر اتنا بڑا احسان ہے کہ اگر مَیں ساری زندگی ہر لمحہ بھی شکریہ ادا کرتا رہوں تو بھی ادا نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ہم سب کو اسلام کے سائے میں زندگی بسر کرنے اور ایمان میں مرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

Marfat.com

الٰہی تو اپنی بارگاہ عالیہ میں قبول ہماری دُعا کر دے
دیدے محمد ﷺ کی غلامی مجھے اور اپنی رضا میں میری ہر ادا کر دے
الٰہی منّت ہے تجھ سے میری کوئی کسی کا زور نہیں
غلامی محمد ﷺ کی دیدے مجھے سوائے تجھ کے اللہ کوئی اور نہیں
مَیں تو کچھ بھی نہیں میری لکھ توبہ بے شمار ہیں تیرے احسان اللہ
عاجزؔ کو دیدے محمد ﷺ کا صدقہ ذات ہے تیری سبحان اللہ

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

نفرالاسلام

فہرست عنوانات

صفحہ نمبر	عنوان
۱۔	حمد باری تعالیٰ
۲۔	درود شریف
۳۔	نعت شریف (ہر پاسے رحمت وسدی)
۴۔	معجزہ حضور پرنور ﷺ
۵۔	ایک ماں کا مسلمان ہونا
۶۔	شان حضور ﷺ ۔نعت شریف (دلا ٹھہر جا)
۷۔	حدیث نبویؐ ۔معجزہ حضور پرنور ﷺ
۸۔	نبیؐ کا حاضر وناظر ہونا ۔ایمان والوں کیلئے خوشخبری ۔نعت شریف (سوہنا شہر مدینہ)
۹۔	نیک دِل عورت
۱۱۔	واقعہ ٹی وی
۱۲۔	حکم درود سلام ۔نعت شریف (غلامانِ نبیؐ آؤ)
۱۴۔	نعت شریف (کر علاج طبیباں توں)
۱۵۔	حضور ﷺ کا بذریعہ وحی غیب جاننا
۱۶۔	حضورؐ کے معاف کرنے پر اللہ کا معاف کرنا۔ واقعہ ربیعہ بن کعب
۱۷۔	بیان قربانی حضرت اسماعیل علیہ السلام
۲۱۔	بیانِ آخرت
۲۳۔	بیان حضرت موسیٰ کا فرعون لعین کو دعوتِ حق دینا

صفحہ نمبر	عنوان
۲۸۔	حکم برائے غلامیٔ رسول ﷺ
۲۹۔	طریقہ دُعا۔ اچھے اور برے کی پہچان
۳۱۔	چند اشعار (اردو)
۳۲۔	نعت شریف (سوہنا میرا عربی آقاؐ)
۳۳۔	حضرت نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کی طرف آنا
۳۴۔	بیان طوفان حضرت نوح علیہ السلام
۳۶۔	نعت شریف (جب دُنیا میں میری سرکارؐ)
۳۷۔	نعت شریف (اکھیاں اُڈیکدیاں دیاں)
۳۸۔	نعت شریف (اللہ اللہ اللہ اللہ جاندا)
۳۹۔	نعت شریف (سرخ نیناں وچ ڈورے)
۴۰۔	پیدائش حضرت موسیٰ علیہ السلام
۴۴۔	نعت شریف (جب ہوا غم اُمت سرکارؐ)
۴۷۔	نعت شریف (ویکھو جی ویکھو سرکارؐ)
۴۸۔	نعت شریف (تیرے یار دی یاد وچ عید)
۴۹۔	نعت شریف (تیری دید کارن اساں آقاؐ)
۵۰۔	بیان جنگ بدر الکبریٰ
۵۲۔	پکار عاجز درِ حضور پرنور ﷺ
۵۳۔	زکوٰۃ
۵۴۔	منافق کے بارے میں حکم خداوندی

Marfat.com

صفحہ نمبر عنوان

۵۵۔ بعضے ملاّں
۵۶۔ لڑائی کے نتائج
۵۷۔ نعت شریف (محمدؐ کا صدقہ یہ رونق)
۵۸۔ معجزہ حضور پرنور ﷺ
۵۹۔ روزِ حشر کے منکر کا انجام
۶۰۔ حمد باری تعالیٰ
۶۱۔ نعت شریف (بلا لو مدینے میں بھی آؤں)
۶۲۔ نعت شریف (اے خالق کائنات کے حبیبؐ)۔
دُنیاوی زِندگی کی کہاوت
۶۴۔ دُعا۔ بروں کا انجام۔ ثبوت جشن عید میلاد النبیؐ
۶۵۔ چشم دید واقعہ
۶۷۔ نعت شریف (تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم)
۶۸۔ دوہڑے۔ اولیاء اللہ کو خوشخبری
۷۰۔ فرعون کا غرق ہونا
۷۲۔ حضرت اسحاقؑ اور یعقوبؑ کی خوشخبری
۷۴۔ اللہ اللہ اللہ اللہ کر بندیا
۷۵۔ دوہڑے
۷۶۔ نعت شریف (روضہ پاک تیرا سوہنا)
۷۷۔ برائی کو نیکی مٹا دیتی ہے۔ معجزہ حضور پرنور ﷺ
۷۹۔ دوہڑے
۸۰۔ حضور پرنور ﷺ کا حضرت بلالؓ کو آزاد کرانا
۸۴۔ فریاد حضرت بلالؓ دربارگاہِ خداوندی
۸۶۔ شانِ بلالؓ
۸۷۔ حضرت موالانا مولوی حضرات
۸۸۔ نیم ملاّں
۸۹۔ حکم برائے نمازِ جمعہ

صفحہ نمبر عنوان

۹۰۔ نعت شریف (نبیؐ عرش تے پھیریاں پاندا)
۹۱۔ دوہڑے
۹۲۔ موت کا منظر
۹۳۔ صبر کا اَجر
۹۴۔ فسادی پر لعنت۔ عبادت اللہ کے لیے
۹۵۔ نعت شریف (نبیؐ فرش دے دین پھیلا ندا رہیا)
۹۷۔ فرشتے بحکم خدا آدمی کی حفاظت کرتے ہیں۔
گمراہ لوگ
۹۸۔ بارہ ماہ اسلامی
۱۰۰۔ برے لوگوں کا ساتھ دینا منع ہے
۱۰۱۔ کلمہ کی مثال
۱۰۲۔ حضور پرنور ﷺ کا اعلانِ نبوت
۱۰۳۔ معجزہ حضور پرنور ﷺ
۱۰۴۔ معجزہ حضور پرنور ﷺ۔ بیانِ آخرت
۱۰۶۔ ابلیس کا سجدہ سے انکار کرنا
۱۰۷۔ شہد کی مکھی
۱۰۸۔ مناظرہ کرنا جائز ہے
۱۰۹۔ بیان معراج مبارک حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ
۱۱۱۔ نعت شریف (آسماناں توں حوراں ویکھن)
۱۱۳۔ سہرا مبارک حضور پرنور ﷺ
۱۲۹۔ حضور ﷺ کا واقعہ معراج بیان کرنا اور یہودی کا
مسلمان ہونا
۱۳۲۔ شیطان لعین کا سجدہ سے انکار کرنا
۱۳۴۔ حکم برائے نماز، تلاوت و تہجد
۱۳۶۔ دوبارہ اُٹھنے کا ثبوت اور شک کرنیوالوں کی سزا
۱۳۷۔ واقعہ اصحاب کہف

Marfat.com

صفحہ نمبر عنوان۔

۱۴۱۔ حضرت موسیٰؑ کی حضرت خضرؑ سے ملاقات

۱۴۴۔ معجزہ حضور پرنور ﷺ۔ رسول اکرمؐ سے دریافت کرنا احوال سکندر ذوالقرنین کا

۱۴۷۔ اللہ کا منکر اولیأ اللہ کو حمایتی نہیں بنا سکتا

۱۴۸۔ شانِ خداوندی

۱۴۹۔ بیان حضرت زکریا علیہ السلام

۱۵۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پالنے میں بولنا

۱۵۲۔ بیان پیدائش حضرت ابراہیمؑ اور نمرود کا

۱۵۹۔ سفرِ آخرت از دُنیا فانی

۱۶۰۔ ثبوت قیامت

۱۶۲۔ اللہ کا اپنے نبی ﷺ کی مدد کرنا

۱۶۳۔ سلام بحضور ﷺ۔ کافر کی سزا اور مسلمان کا انعام

۱۶۴۔ بیان ثبوت مرنے کے بعد جینا

۱۶۵۔ نعت شریف (نئیں رجدا نئیں رجدا)۔ دوہڑے

۱۶۷۔ حکم نماز۔ جہاد و زکوٰۃ

۱۶۸۔ بیان حسابِ حشر

۱۶۹۔ دوسروں کے گھروں میں جانے کا طریقہ

۱۷۰۔ نیک اور بد کا ٹھکانا

۱۷۱۔ قیامت کا دن اور اس دن جناب رسولؐ کی یاد آنا

۱۷۲۔ نیکوں کا صِلہ

۱۷۳۔ بیان حضرت سلیمان علیہ السلام

۱۷۹۔ بیان قارون کے ہلاک ہونے کا

۱۸۲۔ مسلمانوں کی آزمائش کیلئے حکمِ الٰہی

۱۸۳۔ نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے

۱۸۴۔ جنگ خندق

۱۸۶۔ نعت شریف (پیارمل پیاردا سرکارؐ چاہیدا)

صفحہ نمبر عنوان

۱۸۷۔ تاکید ذکر

۱۸۸۔ برے کی رسّی دراز

۱۹۰۔ نعت شریف (ڈاچی والیا موڑ مہار سوہنیاںؐ)

۱۹۱۔ شیطان کا آسمان پر جانا بند ہے

۱۹۲۔ انعامات انبیأ علیہ السلام

۱۹۳۔ واقعہ حضرت ایوب علیہ السلام

۲۰۰۔ سینہ کا کھلنا برائے اسلام

۲۰۱۔ بیان روزِ قیامت

۲۰۳۔ بیعت رضوان

۲۰۶۔ حضور پرنورؐ کی بیعت کرنا اللہ کی بیعت کرنا ہے

۲۰۹۔ فتح خیبر

۲۱۱۔ شانِ حضور ﷺ میں دوہڑے

۲۱۳۔ حکمِ خدا برائے احترام حضور پرنورؐ۔ صلح کا طریقہ

۲۱۵۔ حضور پرنور ﷺ کی حفاظت کا ذمہ دار اللہ رب العزت ہے۔ بیانِ قیامت

۲۱۷۔ ابرہ بادشاہ کی شکست

۲۱۹۔ بیان حضرت بی بی آسیہؓ

۲۲۲۔ نعت شریف (اے بادِ صبا ذرا مدینہ تو چلی جانا)
نعت شریف (جشن عید میلاد منائیے)

۲۲۳۔ ذکر کلمہ

۲۲۴۔ نعت شریف (کملی والے محمدؐ توں صدقے)

۲۲۶۔ نعت شریف (سوہنے نام محمدؐ توں وار زندگی)

۲۲۷۔ چند اشعار۔ معجزہ حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ

۲۲۸۔ حضور پرنور ﷺ کا سفرِ ہجرت

۲۳۱۔ نعت شریف (مدینے دی خلقت ساری)

۲۳۲۔ نعت شریف (ویکھونی ویکھو سیو آ گئے سرکارؐ)

Marfat.com

صفحہ نمبر عنوان

۲۳۵۔ واقعہ غارِ حراء
۲۳۶۔ واقعہ آبِ زم زم
۲۳۸۔ نعت شریف (روضہ محمدؐ والا چمکاں پیا ماردا)
۲۴۰۔ سورۃ فاتحہ۔ سورۃ بقرہ۔ ابلیس کا سجدہ سے انکار
۲۴۱۔ ابلیس کا حضرت آدمؑ کو بہکانا اور توبۂ آدمؑ
۲۴۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دریا سے پار ہونا
۲۴۳۔ حضور ﷺ کا حاسد۔ شب قدر
۲۴۴۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا سجدہ سے انکار
۲۴۵۔ تعمیر خانہ کعبہ
۲۴۷۔ کعبہ کا قبلہ بننا
۲۴۸۔ شہید زندہ ہیں
۲۴۹۔ شیطان انسان کا دشمن ہے
۲۵۰۔ گمراہ لوگوں کی سزا
۲۵۱۔ روزوں کا فرض ہونا۔ فسادی دوزخی ہے
۲۵۲۔ متکبر دوزخی ہوتا ہے
۲۵۳۔ شراب حرام ہے
۲۵۴۔ واقعہ حضرت یوسف علیہ السلام
۲۷۸۔ اللہ کا مُردوں کو زندہ کرنا
۲۷۹۔ اوس اور خزرج کی صلح
۲۸۱۔ حکم تبلیغ
۲۸۲۔ حضور ﷺ کا احد کی طرف جانا
۲۸۳۔ اللہ کے پیارے لوگ
۲۸۴۔ برے کی رسّی دراز اور رسولؐ کا حکم خدا غیب جاننا
۲۸۶۔ شہید زندہ ہیں
۲۸۷۔ خدا سے ڈرو نہ کہ شیطانی چیلوں سے
۲۸۸۔ خدا سے ڈرنے والوں کیلئے جنت ہے

صفحہ نمبر عنوان

۲۸۸۔ معجزہ حضور پرنور ﷺ
۲۸۹۔ عقلمندوں کے لیے نشانیاں
۲۹۰۔ نبیوںؑ کی گواہی
۲۹۱۔ منافق کون ہے۔ حضور پرنورؐ وسیلۂ نجات ہیں
۲۹۳۔ بشر نامی منافق کی موت
۲۹۴۔ نیکوں کو انبیاء علیہ السلام کا ساتھ ہوگا۔ حکمِ اسلام
۲۹۵۔ ایماندار اور بے ایمان کا فرق
۲۹۶۔ جھوٹی گواہی دینے والا گمراہ ہے
۲۹۷۔ کافروں اور منافقوں سے مسلمانوں کی دوستی پر پابندی
۲۹۸۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے رسول ہیں
۲۹۹۔ دوہڑہ جات
۳۰۸۔ نعت شریف (رحمت میرے حضورؐ دی واجاں)
۳۰۹۔ سی حرفی
۳۱۵۔ نعت شریف (تیریاں رضاواں رب کدے)
۳۱۶۔ نعت شریف (نبیؐ دی غلامی وچ ساڈا وی)
۳۱۷۔ نیکوں کا صلہ
۳۱۸۔ معجزہ حضور سیّد عالم ﷺ
۳۱۹۔ حضرت موسیٰؑ کی قوم کا جنگ سے انکار کرنا
۳۲۱۔ مسلمانوں کے دُشمن اور ساتھی
۳۲۳۔ بیان قیامت
۳۲۴۔ حضرت ابراہیمؑ کا زمین و آسمان کی بادشاہی دیکھنا۔ برائیوں سے منع کرنا
۳۲۶۔ روزِ قیامت ایمان لانا کام نہ آئے گا
۳۲۷۔ حضور ﷺ کی نماز اور قربانی اللہ کیلئے
۳۲۸۔ منکر قرآن اور متکبر کیلئے جہنم

Marfat.com

صفحہ نمبر	عنوان
۳۲۹۔	دوزخیوں کا سوال کرنا بہشتیوں سے
۳۳۰۔	شانِ حضور ﷺ میں دوہڑے
۳۳۲۔	نعت شریف (نوردیاں لاٹاں مارے)
۳۳۳۔	اللہ کا نبی ﷺ کو نور فرمانا
۳۳۴۔	دوہڑہ جات
۳۳۸۔	بیان حضرت یونس علیہ السلام
۳۴۳۔	بیان محفل ومجلس میں دوسروں کو جگہ دینا۔ بارگاہِ رسول ﷺ میں سوال عاجز
۳۴۵۔	نعت شریف (کوئی وی نئیں آیا جگ تے)
۳۴۶۔	طلبِ رحمت۔ حضرت سلیمانؑ کا رنج میں مبتلا ہونا
۳۵۴۔	نعت شریف (نی دسّو کسے ویکھیا ہووے)
۳۵۵۔	نظر لگانا
۳۵۶۔	حضور ﷺ کا اپنے چچا کیساتھ سفر شام
۳۶۰۔	نعت شریف (ربا دیدے پیار محمد ﷺ دا)
۳۶۱۔	حوالہ آخرت
۳۶۲۔	اللہ تعالیٰ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہم کلام ہونا
۳۶۴۔	بارہ ماہ اور موسم
۳۶۵۔	حدیث نبوی ﷺ
۳۶۶۔	نعت شریف (اَوہ آوَندا جے آوَندا راہ)
۳۶۷۔	جہاد کا بدلہ
۳۶۸۔	حضور پرنور ﷺ کو اپنی مثل مت کہو
۳۶۹۔	بیان نبوت حضرت داوٗد علیہ السلام
۳۷۰۔	بیان حضرت داوٗد علیہ السلام کا بلا میں مبتلا ہونا
۳۷۵۔	حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عشق
۳۷۸۔	نعت شریف (آ گئی اے رُت سوہنی سوہنی)
۳۸۰۔	نعت شریف (نہ ہویا نہ ہوسی کوئی سوہنے محمدؐ)

صفحہ نمبر	عنوان
۳۸۱۔	بیان قیامت
۳۸۲۔	نعت شریف (رب صفتاں کر کر دسّیاں نے)
۳۸۳۔	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مدین کی طرف جانا
۳۸۷۔	ایک بوڑھی ماں کا مسلمان ہونا
۳۸۸۔	نعت شریف (مدنی دے بوہے جاندے)
۳۸۹۔	دین کی مدد کرنا
۳۹۰۔	نعت شریف (کالی کملی والیاؐ عیداں آئیاں)
۳۹۱۔	بیان حضور ﷺ کا ذکر بلندی
۳۹۲۔	معجزہ حضور پرنور ﷺ
۳۹۳۔	دُعا
۳۹۴۔	نعت شریف (سدلو مدینے آقاؐ کردا سائل)
۳۹۵۔	نعت شریف (سوہنا شہر مدینہ انج لگدا جویں)
۳۹۶۔	حکم برائے نماز
۳۹۷۔	نعت شریف (جدوں رب نال عاشقاں)
۳۹۸۔	بیان شدّاد لعین کا
۴۰۱۔	بیان حضرت صالح علیہ السلام
۴۰۵۔	بیان حضرت خواجہ اویسؒ قرنی
۴۰۷۔	چند اشعار۔ عشق حضرت ابوبکر صدیقؓ
۴۰۸۔	کفن چور کا جنتی ہونا
۴۰۹۔	بیان حضرت عمر فاروقؓ کا ایمان لانا
۴۱۱۔	التجاء بخدمت حضور پرنور ﷺ
۴۱۲۔	نعت شریف (وہ محمدؐ رسولِ خدا آرہے ہیں)
۴۱۳۔	بارگاہ رسالت مآب میں التجاء عاجز
۴۱۴۔	نعت شریف (سونہہ رب دی مدینے وچ)
۴۱۵۔	بہار دی رُت (آ گئی اے رُت سوہنی سوہنی)
۴۱۶	نعت شریف (جب گئے آقاؐ معراج کو تو سرکارؐ)

Marfat.com

صفحہ نمبر	عنوان
۴۱۷۔	نعت شریف (جب آقاؐ نے حراء میں سر کو)
۴۱۸۔	نعت شریف (زلف ولیل سے چہرہ سرکارؐ)
۴۱۹۔	نعت شریف (میرے دِل میں آوَس توں آقاؐ)
۴۲۰۔	اللہ کے چُنے ہوئے بندوں پر سلام
۴۲۲۔	محتاج کو کھانا کھلانے کا اَجر
۴۲۴۔	نعت شریف (لائی کملی والی سرکارؐ)
۴۲۶۔	دُعا
۴۲۷۔	التجاء درِ حضور پرنور ﷺ
۴۲۸۔	نعت شریف (جدوں یاد تیری آقاؐ آوے)
۴۲۹۔	نعت شریف (ہنجونظرانے تیرے اَکھیاں)
۴۳۰۔	نعت شریف (حضرت آمنہؓ دا الال سوہناں)
۴۳۲۔	نعت شریف (سردار نبیؐ کل نبیاں دا سردارؐ)
۴۳۳۔	نعت شریف (سردار نبیؐ کل نبیاں دا سردارؐ)
۴۳۴۔	نعت شریف (سوہناؐ مدینے والا لگیاں نبھاہ)
۴۳۶۔	سرکارؐ دی کملی۔نعت شریف (میرا نبیؐ سائیں)
۴۳۸۔	ذکر کلمہ
۴۴۰۔	نعت شریف (اساں پیار نبیؐ نال پایا اے)
۴۴۱۔	التجاء سائل
۴۴۳۔	محمدی ﷺ ماہیا
۴۴۴۔	سہرا پاک حضور سرور کونین حضرت محمد ﷺ
۴۴۶۔	نعت شریف (اکھیاں ایہہ ترسن پیّاں)
۴۴۷۔	نعت شریف (چنگی لگدی چنگی لگدی)
۴۴۸۔	نعت شریف (مکے جان والیا مدینے)
۴۵۰۔	نعت شریف (آقاؐ سانوں ویں تے)
۴۵۱۔	نعت شریف (تھے دِل نئیں لگدا)
۴۵۲۔	نعت شریف (آقاؐ پاک جمال کرا دو جی)
۴۵۴۔	نعت شریف (مکہ جانے والے مدینے بھی)
۴۵۵۔	نعت شریف (پڑھتا ہے درود نبیؐ پہ اللہ)
۴۵۷۔	نعت شریف (کرو نظر کرم اے آقاؐ)
۴۵۸۔	نعت شریف (اے پُرے دی اے وائے)
۴۶۰۔	نعت شریف (روضہ محمد ﷺ والا چمکاں)
۴۶۱۔	نعت شریف (منگناواں خیر آقا حضورؐ)
۴۶۲۔	نعت شریف (ویکھو جی ویکھو سرکارؐ آرہے)
۴۶۳۔	نعت شریف (آقاؐ سانوں ویں تے دَر)
۴۶۴۔	جانِ مومن سے حضورؐ انکے زیادہ مالک ہیں
۴۶۵۔	ناشکر گزاروں کا انجام
۴۶۷۔	اللہ بے نیاز ہے
۴۶۸۔	نعت شریف (میرا سوہنا نبیؐ پیارا)
۴۶۹۔	دُعا
۴۷۱۔	نعت شریف (جدوں کوئی مدینے نوں)
۴۷۲۔	نعت شریف (جب کوئی مدینے جاتا ہے)
۴۷۳۔	شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام
۴۷۶۔	نعت شریف (مکے جان والیا مدینے وی)
۴۷۷۔	والدین کا احترام
۴۷۸۔	نعت شریف (آقاؐ دِل تیری یاد وچ)
۴۷۹۔	عاشق رسول ﷺ جناب محمد پناہ کا واقعہ
۴۸۱۔	نعت شریف (سانوں بڑی ہی پیاری)
۴۸۲۔	نعت شریف (سماں کس قدر سہانا ہے)
۴۸۳۔	نعت شریف (میرے دل میں ہر پل)
۴۸۵۔	نعت شریف (مجھے بڑا ہی پیارا لگتا ہے)
۴۸۶۔	حکم خداوندی برائے دُعا۔
	نعت شریف (صلی علی نبینا صلی علی محمدؐ)

Marfat.com

صفحہ نمبر عنوان -

۴۸۸۔ نعت شریف (کملی والیاؐ زلفاں دے جال)
۴۸۹۔ نعت شریف (سوہناں روضہ پاک محمد ﷺ دا)
۴۹۰۔ سی حرفی
۴۹۶۔ نعت شریف (میلاد محمد ﷺ مناندے رہنا)
۴۹۸۔ نعت شریف (جاگے بھاگ حلیمہؓ سعدیہ دے)
۴۹۹۔ دوہڑے
۵۰۰۔ التجاء
۵۰۱۔ درشانِ مرشدؒ۔ اللہ ولیوں کا دوست ہے
۵۰۳۔ نعت شریف (جاگے بخت حلیمہؓ سعدیہ کے)
۵۰۴۔ میلاد مصطفےٰ ﷺ
۵۰۶۔ خادم مدنی ﷺ دے
۵۰۷۔ منافق کی پہچان
۵۰۹۔ نعت شریف (رکھو دل میں عشق محمد ﷺ)
۵۱۰۔ نعت شریف (پڑھتے ہیں فرشتے اور)
۵۱۱۔ نعت شریف (پیار مُل پیار دا سرکارؐ)
۵۱۲۔ نعت شریف (محمد ﷺ پیارے بڑی شان)
۵۱۳۔ التجاء درِ حضور پرنور رسول مقبول ﷺ
۵۱۵۔ نعت شریف (کملی والے میرے مدنی آقاؐ)
۵۱۶۔ بے نمازوں کے مکرو بہانے
۵۱۷۔ نعت رسول مقبولؐ (محمدؐ پیارے بڑی شان)
۵۱۸۔ کرامت حضرت پیر غوثؒ زمانہ بچپن میں۔
نعت شریف (تیرا ہر دم وِرد پکاواں)
۵۱۹۔ بدی اور نیکی کا صلہ روز قیامت
۵۲۱۔ نعت شریف (میرا نبیؐ نبیوںؑ سے اعلیٰ ہے)
۵۲۲۔ نعت شریف (کردے کرم اَج کرم اے)
۵۲۳۔ نعت شریف (میرے نبیؐ دا حسن کمال چہرہ)

صفحہ نمبر عنوان

۵۲۴۔ افضل ذکر
۵۲۵۔ سی حرفی
۵۳۱۔ بیان روز قیامت
۵۳۳۔ نعت شریف (حرام سے کتنی اقصیٰ ہے دُور)
۵۳۴۔ نعت شریف (تیرے فیض کا دریا سر عام چل)
۵۳۵۔ اللہ کو راضی کرنے کا انعام
۵۳۷۔ نعت شریف (الٰہی کی ہے یہ نظر کرم کہ)
۵۳۸۔ نعت شریف (تیرے درِ اقدس میں سوہنیاںؐ)
۵۳۹۔ قرآن پاک کی عظمت و طاقت
۵۴۱۔ نعت شریف (دکھا دو مدینہ آقاؐ تینوں واسطہ)
۵۴۲۔ نبی حضرت محمد ﷺ کا حاضر و ناظر ہونا۔
نعت شریف (مَیں جانا جانا جانا انشاء اللہ)
۵۴۳۔ اللہ کا خبردار کرنا حضور پرنورؐ کو برائے منافقین
۵۴۴۔ سچّے دل کی توبہ
۵۴۶۔ اللہ کا منع فرمانا محمدؐ کو مسجد ضرار میں جانے سے
۵۴۸۔ منافق کی پہچان
۵۴۹۔ حضور پرنور ﷺ کو مجنون کہنے والا جہنمی ہے
۵۵۱۔ باغبانوں کا توبہ کرنا
۵۵۳۔ سی حرفی
۵۵۹۔ حضور پرنور ﷺ اور حضرت صدیقؓ کا سفر شام۔
ذکر افضل
۵۶۰۔ بھاگ جانے سے موت نہیں ٹلتی
۵۶۱۔ نعت شریف (لوگ اکٹھے کیئے سرکارؐ نے)
۵۶۲۔ درِ محمد ﷺ پہ التجاء عاجز (میں دَر تیرے کا)
۵۶۳۔ نعت شریف (پھول کلیوں سے بڑھ کر ہے)
۵۶۴۔ نعت شریف (کلمہ نبیؐ دا جو وِرد پکا جاندا)

Marfat.com

صفحہ نمبر عنوان

۵۶۵۔ حقہ نوشی بری عادت ہے
۵۶۶۔ نعت شریف (رب سب سے اعلیٰ بنادی ہے)
۵۶۷۔ نعت شریف (جدوں مدنی ﷺ آیا سوہنا وچ)
۵۶۸۔ شانِ حضور ﷺ میں دو ہڑے
۵۶۹۔ نعت شریف (نبیؐ کے غلاموں کا بن یا دمحمدؐ)
۵۷۰۔ نعت شریف (جدوں مدنی آقاؐ میرا آیا)
۵۷۱۔ حضور ﷺ نے حضرت عثمانؓ کی بیعت کیسے اور کس مقام پر لی
۵۷۳۔ شانِ حضورؐ کیخلاف باتیں کرنیوالوں کی سزا
۵۷۴۔ منت کا پورا کرنا اور رضائے خدا کیلئے کھانا کھلانا
۵۷۵۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ کا منت ماننا
۵۷۶۔ نعت شریف (میرے مدنیؐ ماہیا تینوں)
۵۷۸۔ حلم خداوندی برائے تبلیغ دین
۵۸۰۔ نعت شریف (میرے مدنی عربی آقاؐ دا)
۵۸۱۔ نعت شریف (آجا مدنی ﷺ طبیبا دل)
۵۸۲۔ اللہ کا لوگوں کو روز قیامت سے آگاہ کرنا
۵۸۵۔ نعت شریف (جسے چاہے مدنیؐ بخشا جاندا)
۵۸۶۔ کم تولنا حرام ہے
۵۸۸۔ حکم الٰہی برائے سجدہ قرآنی
۵۸۹۔ ایک ظالم بادشاہ
۵۹۳۔ ابوجہل کا آنا حضورؐ پر وار کرنے کیلئے بوقت نماز
۵۹۴۔ دِکھلاوے کی نماز
۵۹۵۔ ابولہب اور اس کی بیوی
۵۹۷۔ نعت شریف (مجھے دیدے دیدے خدایا)
۵۹۸۔ شانِ حضور ﷺ میں دو ہڑے
۵۹۹۔ قوم بنی اسرائیل کا بندروں میں مسخ ہونا اور

صفحہ نمبر عنوان

مسلمانوں پر جمعہ فرض ہونا
۶۰۲۔ وسیلہ محمد ﷺ کیساتھ یہودیوں کا دعا کرنا
۶۰۳۔ نعت شریف (لکھ دے لکھ دے تو مولیٰ)
۶۰۴۔ ولید بن مغیرہ مخزومی کا تکبر
۶۰۷۔ اُمت محمدی ﷺ کی لوگوں پر گواہی
۶۰۸۔ حضور ﷺ کی والادت باسعادت
۶۱۳۔ والادت باسعادت محمد مصطفےٰ ﷺ پر ابولہب کا ثوبیہ کو آزاد کرنا۔ درشان مرشدؒ
۶۱۴۔ افضل ذکر (اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کریا کرو)
۶۱۵۔ سود حرام ہے
۶۱۶۔ مسلمان کا نکاح صرف مسلمان سے کرنا جائز ہے
۶۱۷۔ شانِ مرشدؒ (نوری رنگ وچ مرشدؒ رنگ دیندا)
۶۱۸۔ نعت شریف (میری نبیؐ دیاں جنہاں یارو)
۶۱۹۔ ذکر کلمہ (نور نبیؐ ہی پیدا کیتا آپ خداوند باری)
۶۲۰۔ خوشخبری

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

پڑھ بسم اللہ ہتھ قلم نوں لایئے حمد خدا دی کریئے
سب تعریفاں لائق اُسدے، ہر دم اُستوں ڈریئے
کلمہ ذکر زبانی کریئے درود نبی ﷺ تے پڑھیئے
کجھ نئیں لبھدا بدیاں وچوں کوئی نیکی عاجز کر مریئے
واحد ذات خداوند باری سجدہ اُسنوں کریئے
کلمہ ذکر زبانی کریئے درود نبی ﷺ تے پڑھیئے
روزہ حج زکوٰۃ نہ بھلیئے رب توں ہر پل ڈریئے
والدین دی خدمت کریئے عاجز قدم مُرشد چم پھڑیئے
اپنی رحمت سے نظر کرم تو ہم پہ اے میرے خدا کردے
اور اپنی ہی رضاء میں اے میرے خدا میری ہر ادا کردے
اَشْھَدُانْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰـہ b
نئیں معبود کوئی بعد خدا دے اللہ حکم فرماوے
محمد ﷺ رسول اللہ دے ہے جے ایوی نال بتاوے
سب تعریفاں لائق اُسدے جو رَبُّ العالمین سداوے
روزِ قیامت دا مالک اللہ رحمٰن رحیم کہاوے
تیری اسیں عبادت کریئے مدد وی منگیئے تیتھوں
سدھا رستہ دس توں مولا ایوی پچھیئے تیتھوں
دسیں اساں نوں رستہ اوہناں دا توں انعام جناں تے کیتے
نہ لوکاں گمراہواں اوہناندا جو غضب تیرے وچ بیتے
بے نیاز ہے اللہ واحد نہ کوئی اُس نے جنیاں
نہ کوئی ہمسر اُسدا عاجز نہ کسے اُس نوں جنیاں
سب صفتاں نے لائق رب دے اللہ خالق مالک جو خالقِ کائنات ہے جی
بے شمار درود رسول ﷺ اُتے حبیب ﷺ خدا جو محمد ﷺ دی ذات ہے جی

Marfat.com

صدقے نبی ﷺ دے دو جہان بنائے مولیٰ نالے رات معراج شبرات ہے جی
عاجز سوہنے محمد ﷺ دا بول کلمہ سب جگ دے وِچ سوغات ہے جی
اللہ قادر کریم غفورالرحیم میرا ہر اِک تے حکم چلان والا
ہووے درود حضور پرنور ﷺ اُتے راہِ حق جو آن وکھان والا
صدقہ اُس دے نام دا ملے سب نوں سُنے جوڑے جو عرش تے جان والا
عاجز پاک محمد ﷺ دا بول کلمہ آقا ﷺ کعبے دا قبلہ بنان والا
سبحان اللہ ہے تیری ذات خدایا شان بھی تیری عظیم ہے
سبھے صفتاں لائق تیرے توں رحمٰن رحیم ہے
خود کریم ہے تو خدایا جسمں بنایا نبی ﷺ کریم ہے
عاجز کھائے نبی ﷺ کا صدقہ رحمت تیری عظیم ہے

سبحان اللہ تو خالق ساڈا تیریاں سبھے شاناں مالک ازل ابد دا مولیٰ مالک کل جہاناں
واہ رحیم کریم توں مالک تیریاں بے پرواہیاں ہر شے قدرت کامل تیری تیریاں نے بادشاہیاں
میں ناچیز نکماں بندا منگاں فضل رباناں لکھ درود نبی ﷺ دے اُتے جو رحمت سب جہاناں
سلام درود سب تیرے اُتے کالی کملی دیا سائیاں پیش ثواب در خدمت مرشدؒ جیں بوٹیاں ائیاں
اول حمد خدا دی پہلے جس خالق دے ہین جہان سارے بعد درود رسول ﷺ دے اُتے جو رحمت سب جہان بارے
پنجتنؓ پاک گھرانے دی شان سوہنی سوہنے نبی دے یار چارے عاشق نبیؐ دے خواجہ اویسؒ قرنی جگ جانداحضرت بلالؓ بارے
پیر غوثؒ پیراں دے پیر جہڑے دستگیر بغدادی کہان والے پیر مرشد سیّد طالب حسینؒ کھگہ فاروق آباد مقام رکھان والے
سوہنے نبیؐ دے سب غلام سوہنے ربّ رسولؐ رکھان والے صدقہ ساریاں دا مولیٰ کرم کردے اسیں عاجز طالب رکھان والے
تاج ختم نبوت پہنا کے تے رب سہرا رسالت بنھا دِتا دِتا نبیؐ نوں نور خطاب اللہ سورۃ مائدہ وچ فرما دِتا
نالے بھیجیا پاک قرآن دے کے سوہنے کفر تے شرک مٹا دِتا دِتے توڑ شیطان دے جال عاجز راہ حق دا نبیؐ وکھا دِتا

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جس طرح برکت دی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

حضرت محمد ﷺ سوہنے اُتے رحمت بھیج الٰہی نالے آل محمد ﷺ اُتے عاجز عرض اائی
جویں بھیجی ابراہیمؑ نبی تے اوپر آل اوہناں دی بے شک تو بزرگ ہے اللہ سب تعریف تساں دی
پاک محمد ﷺ سوہنے اُتے برکت بھیج الٰہی نالے آل محمدی ﷺ اُتے اساں عرض اائی
جویں بھیجی ابراہیمؑ نبی تے اوپر آل اوہناں دی بے شک تو بزرگ ہے اللہ سب تعریف تساں دی

لکھ کروڑ درود نبی تے رحمت بے شماراں
کدی خزاں نہ آئے اس باغے صدا ہی رہن بہاراں

نعت شریف

ہر پاسے رحمت وسدی اے سرکار ﷺ کا دَر سبحان اللہ
کیڈا سوہنا نور محمد ﷺ دا سبحان اللہ سبحان اللہ
ہر نبی اعلیٰ توں اعلیٰ اے پر سوہنےؐ دا رُتبہ بالا اے
آقاؐ عرش تے جاون والا اے سبحان اللہ سبحان اللہ
ہر پاسے رحمت وسدی اے سرکار ﷺ کا دَر سبحان اللہ
کیڈا سوہنا نور محمد ﷺ دا سبحان اللہ سبحان اللہ
سورۃ مائدہ پاک قرآن دے وِچ آیت سولہویں اندر آیا اے
بھیجیا نور کتاب اِک روشن اللہ حکم فرمایا اے
ہر پاسے رحمت وسدی اے سرکار ﷺ کا دَر سبحان اللہ
کیڈا سوہنا نور محمد ﷺ دا سبحان اللہ سبحان اللہ

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

Marfat.com

ہر پاسے رحمت وسدی اے سرکارﷺ کا دَر سبحان اللہ
کیڈا سوہنا نور محمدﷺ دا سبحان اللہ سبحان اللہ
لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ سُبْحَانَ اللّٰہ سُبْحَانَ اللّٰہ
محمدﷺ نہ ہوندا تے کجھ بھی نہ ہوندا سوہنا رحمت سب جہاناں دی
ہر پاسے رحمت وسدی اے سرکارﷺ کا دَر سبحان اللہ
کیڈا سوہنا نور محمدﷺ دا سبحان اللہ سبحان اللہ
کوئی کلیمؑ اللہ کوئی خلیلؑ اللہ کوئی ذبیحؑ اللہ کوئی رُوحؑ اللہ
پڑھو لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حق لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سوہنا ازلوں حبیب رسولؐ اللہ
ہر پاسے رحمت وسدی اے سرکارﷺ کا دَر سبحان اللہ
کیڈا سوہنا نور محمدﷺ دا سبحان اللہ سبحان اللہ
رب سہرا رسالت بنھا دتا تاج ختم نبوت پہنا دتا سبحان اللہ سبحان اللہ
اوّل ما خلق اللّٰہُ نُوْرِی نبیﷺ نے خود فرمادِتا
ہر پاسے رحمت وسدی اے سرکارﷺ کا دَر سبحان اللہ
کیڈا سوہنا نور محمدﷺ دا سبحان اللہ سبحان اللہ
اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
سنے ملائیکاں رَب درود پڑھدا عاجز شک نہ جان بیان اندر

معجزہ حضور پرنورﷺ (حضرت ابوبکر صدیقؓ بن قحافہ سے روایت ہے)

کر دے ظالم ظلم بہتیرے ہرگز نہ شرماون — اِک دن آقاﷺ میدان دے اندر جا آرام فرماون
سوئے حضورﷺ درخت دے تھلے تلوار سرکارؐ لٹکائی — اچانک اک یہودی آیا اُس نے آن اٹھائی
آقاﷺ نوں اُس مارن کارن اوپر ہتھ اٹھایا — ماری شاخ درخت نے ایسی مغز وی منہ تھیں آیا
دیون خطبہ حضور پرنور سرورﷺ ٹیک نال ستون دے لا کے تے
ہویا ممبر تیار میں جاں صدقے کھڑے ہوگئے اُس تے جا کے تے

Marfat.com

عاجزؔ تھم جدائی نہ سہہ سکیا رویا حُب نبی وِچ آ کے تے
دِلاسہ دِتا سرکار ﷺ ستون تائیں ہتھ شفقت دا اُتے پھرا کے تے

ایک ماں کا مسلمان ہونا

صدقے جاواں سرکارؐ دے خلق اُتوں آقاؐ مسجد نوں جدوں جانودے سن
کوڑا سٹدی مائی حضور ﷺ اُتے حضرت اُف نہ ذرا فرمانودے سن
اِک دن ماں بیمار ہوئی سو ہنے ﷺ ہمسائیاں نوں پچھدے پانودے سن
عاجزؔ کیہہ ہویا ماں نئیں آئی اَج پان کوڑا نبیؐ اللہ خود فرمانودے سن
پتہ لگا ماں بیمار ہوئی حضرت ﷺ تیمارداری کارن گھر جانودے نے
خیر خبر ماں نوں جا پچھی پر پہلے سلام حضورؐ بلانودے نے
اکھیں پٹیاں ماں نے ہوش کیتی بخت جاگ پے ماں بیمار دے نے
عاجزؔ ماں ویکھ سرکار ﷺ نوں خوش ہوئی کلمہ آپؐ جناب پڑھانودے نے

❁❁❁❁

صدا نئیں جہان تے بیٹھ رہنا نئیں لکھ کے رب اشٹام دِتا
واری اپنی اپنی کوچ کرنا ٹائم صبح نئیں کوئی شام دِتا
اللہ نبی ﷺ دی کرو اطاعت عاجزؔ رب وِچ فرما قرآن دِتا
رَب عرش بلا کے کرے گلاں درجہ نئیں ایہہ کسے نوں عام دِتا
آیا ہوں تیرے دَر پہ گدا بن کر مَیں بھی یارسولؐ اللہ
بچا لینا مجھ کو ہر عذاب خداوندی سے یارسولؐ اللہ
نظرِ کرم رکھنا مجھ پہ کہ کہیں بھٹک نہ جاؤں یارسولؐ اللہ
بخشا لینا عاجزؔ کو میدان محشر میں یارسولؐ اللہ
تم ہی تو ہو غریبوں کے حامی اور مددگار یارسولؐ اللہ
گنہگاروں کو ہے آپ ہی کی سہار یارسولؐ اللہ

Marfat.com

ہمارا دِل بھی چاہتا ہے کہ کہیں ہوجائے دِیدار دَربار یارسولؐ اللہ
آئے جب وقت نزع عاجزؔ کا تو لبوں پہ ہو کلمہ کی پکار یارسولؐ اللہ

شانِ حضور ﷺ

دان رَب دا سبھے نعمتاں نیں پر تندرستی ہے ہزار نعمت
روپیہ پیسہ تے ہر کوئی آکھدا اے ہور دُنیا وِچ علم و مال نعمت
ماں، باپ تے آل اولاد نعمت سبھے جان رِشتہ دار نعمت
عاجزؔ نعمتاں جگ دیاں اِک پاسے، اللہ نبیؐ دا وَدھ پیار نعمت
صدقے جاں سرکارؐ دی شان اُتوں سوہنا عرش تے پھیریاں پانودا سی
چمیاں عرش عظیم سرکارؐ دے جوڑیاں نوں، سوہناؐ آنودا سی کدیں جانودا سی
پنجاں پنجاں دی رَب نے چھوٹ کیتی، معاف کٹھیاں کرنیاں جاندا سی
رَب یار دے نازو ادا ویکھے عاجزؔ چالِ محبوبؐ تکانودا سی

کہیں اُلجھ نہ جائیں یہ نعتِ رسول ﷺ ہے
نعت کا لکھنا، پڑھنا اور سننا غلامانِ نبی ﷺ کا اصول ہے

نعت شریف

دِلا ٹھہر جا سرکار ﷺ دا کلمہ کہن دے
کوئی پیار وِچ پیار والی گل کہن دے
دِل کردا اے مدینے میں ویں جاواں، جاکے دُکھڑے مَیں پھول سناواں
رکھاں لباں اُتے آقاؐ دا مَیں ناواں دِلا ٹھہر جا سرکارؐ دا کلمہ کہن دے
کوئی پیار وِچ پیار والی گل کہن دے
دِلا ٹھہر جا سرکار ﷺ دا کلمہ کہن دے

Marfat.com

سوہناؐ جدوں مَینوں وی بلاوے گا' مینہ رحمتاں دا رَب برساوے گا
مَیں لکھ لکھ شکر بجاساں دِلا ٹھہر جا سرکارؐ دا کلمہ کہن دے
کوئی پیار وِچ پیار والی گل کہن دے
دِلا ٹھہر جا سرکارﷺ دا کلمہ کہن دے
لکھاں درود اُسؐ تے کروڑاں سلام ایں' مٹھیاں توں مٹھا مدنی سوہنے دا نام ایں
لواں بلیاں تے مَیں وی سجا دِلا ٹھہر جا سرکارؐ دا کلمہ کہن دے
کوئی پیار وِچ پیار والی گل کہن دے
دِلا ٹھہر جا سرکارﷺ دا کلمہ کہن دے
سوہنا ایں گنبدؐ خضریٰ عاجزؔ سوہنیاں نیں جالیاں
لواں اکھاں وِچ نقشہ سما دِلا ٹھہر جا سرکارؐ دا کلمہ کہن دے

❁❁❁❁

تاج ختمِ نبوت پہنا کے تے رب سہرا رسالت بنھا دِتا
دِتا نبی نوں نور خطاب مولا سورۃ مائدہ وِچ فرما دِتا
آیا نال قرآن کتاب لے کے اندھیرا کفر تے شرک مٹا دِتا
دِتے توڑ شیطان دے جال عاجزؔ سوہنے حق دا راہ وکھا دِتا

حدیث نبوی ﷺ

اِنِّیْ اُعْطِیْتُ خَزَائِنِ الْاَرْضِ اَوْ مَفَاتِیْحَ الْاَرْضِ o

ترجمہ: بیشک مجھے زمین کے تمام خزانوں کی کنجیاں دے دی گئیں۔ (بخاری شریف صفحہ 975 جلد نمبر 2)

اُوْتِیْتُ مَفَاتِیْحَ کُلِّ شَیْءٍ o

ترجمہ: مجھے تمام چیزوں کی چابیاں دے دی گئیں۔ (خصائص کبریٰ، صفحہ 195 جلد نمبر 2)

معجزہ (حضور پرنورﷺ)

سفید اکھیں اک بندے دیاں ہوئیاں آیا خدمت وِچ سرکارے کرم کرو آقاؐ کجھ نئیں دِسدا رو رو عرض گزارے

Marfat.com

پڑھیا کجھ رسولؐ اللہ نے پھونک مبارک لائی رحمت ہوئی خدا دی عاجزؔ اُس نوں ملی بینائی

نبی ﷺ کا حاضر و ناظر ہونا (سورۃ الاحزاب رکوع نمبر ۶)

یٰۤاَیُّهَاالنَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًاوَّمُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ۝

ترجمہ: اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبیؐ) بیشک ہم نے تجھے بھیجا حاضر و ناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا۔

وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝

ترجمہ: اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب۔

حاضر و ناظر بھیجا نبی ﷺ اللہ غیب بتاون والا طرف خدا بلاوے سوہنا ﷺ ڈر سناون والا
آفتاب چمکاون والا نبی ﷺ نوں رَب فرماوے سوہناؐ حکم خدا دے پاروں خوشخبری آن سناوے

ایمان والوں کیلئے خوشخبری

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ۝

ترجمہ: اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ اُن کیلئے اللہ کا بڑا فضل ہے۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝

ترجمہ: اور کافروں اور منافقوں کی خوشی نہ کرو اور ان کی ایذا پر درگزر فرماؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ بس ہے کارساز۔

دیو خوشخبری بڑا فضل اللہ دا کارن اہل ایماناں خوشی نہ کرنا درگزر جے کرنا کارن ایذا بے ایماناں
کارساز ہے اللہ مالک حکم قرآنوں آوے کرو بھروسہ رَب دے اُتے اللہ پاک فرماوے

نعت شریف

سوہنا شہر مدینہ ویکھن نوں ربا میرا وی اے جی کر دا
کیڈی سوہنی شان مدینے دی جتھے رحمت تیری دا مینہ وَر دا
اوتھے آفتاب نورانی سوہنا، سوہنا نبی ﷺ ربانی سوہنا
لکھ سلام درود سوہنے ﷺ تے جس تے رہندا توں پڑھدا

Marfat.com

سوہنا شہر مدینہ ویکھن نوں ربا میرا وی اے جی مر دا
کیڈی سوہنی شان مدینے دی جتھے رحمت تیری دا مینہ وَر دا
کل نبیاں دا سردار اوتھے، آقاؐ اساں دا لجپال اوتھے
اوہدا سوہنا روضہؐ ویکھن نوں سونہہ ربّ دی ربّا اے جی کر دا
سوہنا شہر مدینہ ویکھن نوں ربا میرا وی اے جی کر دا
کیڈی سوہنی شان مدینے دی جتھے رحمت تیری دا مینہ وَر دا

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

بھیجیا نور کتاب اِک روشن حکم خدا ایہہ خود کر دا
سوہنا شہر مدینہ ویکھن نوں ربا میرا وی اے جی کر دا
کیڈی سوہنی ۱۳ان مدینے دی جتھے رحمت تیری دا مینہ وَر دا
میرا آقا ﷺ سورج موڑ دیندا، پر سائل نوں اوہ موڑ دا نئیں
بن بہندا جہڑا منگتا اوہدا نئیں خالی موڑن نوں جی کر دا
سوہنا شہر مدینہ وی ھن نوں ربا میرا وی اے جی کر دا
کیڈی سوہنی شان مدینے دی جتھے رحمت تیری دا مینہ وَر دا
نوری شمع مدینے روشن جس دے سب پروانے
جے نہ ذات محمدی ﷺ ہوندی رب پیدا نہ کجھ کر دا
سوہنا شہر مدینہ ویکھن نوں ربا میرا وی اے جی کر دا
کیڈی سوہنی شان مدینے دی جتھے رحمت تیری دا مینہ وَر دا
کر دیندا چن دے دو ٹوٹے پر دِل کسے دا توڑ دا نئیں
پڑھ کلمہ پاک محمدی ﷺ توں عاجز چپکے بیٹھا کیہہ کر دا

نیک دِل عورت

خواجہ محمد اسلام کھڈیاں سے اپنی کتاب جس کا عنوان موت کا منظر ہے یہ واقعہ لکھتے ہیں کہ ہمارے ایک بزرگ فرماتے ہیں۔ ایک مرتبہ میں طواف کر رہا تھا تو میں نے ایک لڑکی کو دیکھا جس کے کندھے پر ایک کمسن بچہ بیٹھا ہوا تھا اور وہ

Marfat.com

یہ ندا کر رہی تھی اے کریم اے کریم تیرا گزر اہوا زمانہ (یعنی کیا موجب شکر ہے) مَیں نے پوچھا وہ کیا چیز ہے جو تیرے اور مولا کے درمیان گزری تو اُس نے یہ واقعہ بیان کیا۔

عورت کہیا مَیں سفر سمندری اِک دفعہ سی کیتا بچہ اُٹھا وِچ بیڑے بہہ گئی یاد خدا نوں کیتا
چلیا بیڑا اوہ تاجراں والا دور نکل جد جاوے قدرت مالک نال ہوا دے شوہ وِچ غوطے کھاوے
مَیں اور میرا بچہ بچیا' اِک حبشی وی بچ جاوے باقی ڈب کے مر گئے تاجر راوی ذکر لیاوے
اِک پھٹے تے میں ساں بیٹھی سنے فرزند پیارے دوجے تے سی حبشی بیٹھا جو طرف اساڈی آوے
پھٹے نال اُس پھٹا لایا تے طرف برائی بلایا ڈریا نہ اوہ ذات خدا توں حیاء نہ اُس نوں آیا
انکار کیتا مَیں عمل برائیوں چت خدا وَل لایا چنگی لا روایا بچہ رَب نوں رو سنایا
بچہ روایا بہانے کارن کم نہ اوہ وی آیا حبشی ظالم بچہ کھوئیا تے سمندر وِچ وگایا
کیتا رحم خداوند عالم اِک تردا جانور آیا اِکو لقمہ اُس بندے دا کیتا اُس دا کم مکایا
رَکھ لئی لاج خدا نے میری تے مَیں لکھ لکھ شکر گزارے پر بچڑا مینوں بھلے ناہیں پل پل یاد ستاوے
شالا بچے نہ کسے دے وچھڑن نہ پل پل نکلن ہاواں آل اولاد سب نوں پیاری جانور' چڑیاں' کاواں
جس تن لگے سو ہی جانے' کیہہ جانن لوگ بیگانے پر ماں بچے دا دُکھ نئیں سہندی عاجزؔ پھر کے ویکھ زمانے
ایسے طرح کجھ گزریا ویلا اِک بیڑا نظری آیا کشتی اُتے اِک بندہ اوتھوں طرف اساڈی آیا
باعزت اُس سوار کرایا طرف بیڑے دی آیا جدوں پہنچی میں بیڑے اندر بچہ اپنا پایا
سر منہ چمیا لختِ جگر دا سینے نال لگایا کہیا بچہ ایہہ میرا ہے جے ناں گودی وچ بٹھایا
کیکر بچہ ایہہ تیرا بی بی مسافراں بول سنایا کس جاہ چھڈیا اسدے تائیں کیکر توں گوائیا
سارا قصہ اوہناں مرداں تائیں کھول کے مَیں سنایا بچھڑ پچھیا اوہناں کولوں تساں کتھوں ایہہ پایا
جواب مسافر! اِک جناور تَردا آیا بچہ پشت بٹھا کے دور اساں نے ویکھیا اُسنوں کول کھلوتا آکے
ایہہ آوازہ اساں غیبی سنیا کہ بچہ پکڑ اُٹھاؤ جے نہ تساں ایہہ بچہ پھڑیا ڈُب اتھے مر جاؤ
سُن کے بات اوہناں دی بی بی ربّ دا شکر بجایا ایمان سلامت رکھیں ربا عاجزؔ عرض آلایا

ٹی وی کیا ہے

حضرات محترم ٹی وی ایک مہلک بیماری سے بھی بڑھ کر ہے جو ہمارے معاشرے کو خرابیوں میں مبتلا کرتا ہے۔ خاص کر مسلمانوں کیلئے بہت ہی نقصان دہ چیز ہے کیونکہ اس میں جو بہودہ قسم کے نغمات' لباس اور پروگرام دِکھائے جاتے ہیں یہ سب مسلمانوں کی شان کیخلاف ہیں۔ لہٰذا خواجہ سلام کھڈیاں سے اپنی کتاب ''موت کا منظر'' میں ایک واقعہ بیان فرماتے

Marfat.com

ہیں جومندرجہ ذیل ہے۔

اِک گھر اندر ٹی وی ہے سی خبر کتابوں آئی
ماہ رمضان مبارک سی سوہنا قدرت ویکھ الٰہی

وقت افطاری نیڑے آیا ماں نے حکم فرمایا
اٹھو بیٹی کجھ ہتھ بٹاؤ وقت کھانے دا آیا

پروگرام اِک اچھا خاصا وِچ ٹی وی دے آنا
کیکر ماں مَیں ہتھ بٹاواں اُسنوں ویکھن جانا

لڑکی چڑھی چبارے اُتے ٹی وی جا چلایا
بن بے اَدب اوہ ماں دی بیٹھی کنڈا اندروں لایا

نہ کجھ کھٹیا نہ کجھ کھادا پیتا پیار ٹی وی نال پایا
عاجزؔ ویکھ خدا دی قدرت وقت اخیری آیا

ڈِگ کے مر گئی ٹی وی اگے کسے پانی منہ نہ پایا
ہویا وقت افطاری جس دَم ہر فرد گھر آیا

چپکے جا چبارے اُتے دروازہ ماں ہلایا
دِتی آواز اُس بچی تائیں کوئی جواب نہ آیا

آخر سارے اکٹھے ہوئے دروازہ توڑ گوایا
ٹی وی سانویں ڈِگی ہوئی مردہ لڑکی نوں پایا

لاش نہ اٹھے اس لڑکی والی چارہ سب چلایا
آخرکار اوہناں ٹی وی چکیا اَگے لاش اٹھایا

رکھی میت وِچ ویہڑے اوہناں ٹی وی کول ٹکایا
ٹی وی رکھیا پھٹے اُتے میت نوں غسل کرایا

منجی نہ اٹھے بھاج ٹی وی دے خبر کتابوں آئی
لکھیا ہویا عاجزؔ پڑھیا نئیں کولوں گل بنائی

ٹی وی کول جنازہ پڑھیا میت قبر وِچ پائی
ٹی وی لے کے گھر نوں چلے میت باہر آئی

تن وار اوہناں دفن سی کیتا میت باہر آوے
آخر ٹی وی دَب سرہانے گھر نوں ٹر گئے سارے

بخش خدایا اساں دے تائیں رہئے تیتھوں ڈر دے
یاد تیری وِچ ہر دَم رہیئے کلمہ نبی ﷺ دا پڑھ دے

واقعہ ٹی وی (کتاب موت کا منظر سے واضح ہے)

ریاض۔جدّہ دا اِک بندہ دونویں یار پیارے
منظر موت کتاب دے اندر خواجہ خبر بتاوے

وِچ ریاض جو دوست رہندا اس نوں بال ستاون
لے دے ابا ٹی وی سانوں ہر دِن رات اکاون

آخرکار مجبوراً اس نے ٹی وی خرید لیاندا
یاد نہ رکھیا اگلا پاسا بچیاں تائیں وکھاندا

اِک دن آخری ویلا آیا اجل پیالہ پیتا
ٹی وی گھر وِچ چھڈیا اس نے قبر ٹکانہ کیتا

سخت عذاب ٹی وی دی پاروں اس بندے نوں ہووے
پیش نہ اس جاہ جاوے کوئی ہنجو بھر بھر روووے

رحم خدا نے اس تے کیتا یار نوں یار ملایا
شہر جدّے جو رہندا ہے سی خواب وِچ اس نے پایا

سخت عذابوں روندا ڈٹھا اس نے پوچھیا حالا
ٹی وی بدلے عذاب بتاوے حالوں حال بے حالا

کہن لگا گھر بچے ویکھن جد ٹی وی دے تائیں
پوے مصیبت میرے اُتے ملسن سخت سزائیں

توں ہے میرا یار پرانا گھر میرے ول جائیں
کریں نیکی ا میرے اُتے ٹی وی گھروں کڈھائیں

تن راتیں وِچ خواب اس ڈٹھا ایہو ترلے پاوے
جے چکاویں ٹی وی گھر تھیں عذاب میرا ٹل جاوے

Marfat.com

آخرکار اوہ جدّیوں چلیا وِچ ریاض دے آیا
جا کے اس دے کنبے تائیں قصہ سب سنایا
وڈا بچہ اس دا سن کے اٹھیا ٹی وی' اس اٹھایا
پٹکایا اس زمین دے اُتے ٹوٹے خوب کرایا
بہتر اس بچے نے کیتا باپ دا دَرد ونڈایا
ٹریا دوست پھر جدّے ولّے گھر اپنے وِچ آیا
ڈٹھا راتیں اُس خواب دے اندر یار پیارے تائیں
ہسے کھیڈے خوشیاں مانے سو سو دوے دعائیں
نظر رحمت عاجز تے کرنا مولیٰ بخشیں کل خطائیں
رکھیں لاج نبی ﷺ دے صدقے توں ہی خالق سائیں

حکم درود وسلام (سورۃ الاحزاب رکوع ۷)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا o

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی ﷺ پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور سلام بھیجو۔

سلام درود رَبّ نبیؐ تے بھیجے' ملک وی بھیجن سارے تسیں وی بھیجو اہل ایمانوں بے شک اللہ فرماوے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا o

ترجمہ: بیشک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو ان پر اللہ کی لعنت ہے دُنیا اور آخرت میں اور اللہ نے ان کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

دیون ایذا جو اللہ نبی ﷺ نوں بیشک رَبّ فرماوے دَر دُنیا آخرت لعنت اوہناں تے رَبّ ذلت عذاب بتاوے

نعت شریف

غلامانِ نبی ﷺ آؤ مدینے چلیں
ساقیؐ سے کوثر کو پینے چلیں

وہاں آقاؐ جو پل میں پلا دینے والا ، منکر کو مومن بنا دینے والا
پتھروں کو کلمہ پڑھا دینے والا ، مردوں کو زندہ کرا دینے والا
شیر سے بکری منگوا دینے والا ، پھاہی سے ہرنی چھڑا دینے والا
بیماروں کو شفا دے دینے والا ، یا دِلا دینے والا

غلامانِ نبی ﷺ آؤ مدینے چلیں
ساقیؐ سے کوثر کو پینے چلیں

یتیموں پہ ہاتھ رکھا دینے والا ، غریبوں کی آس پہنچا دینے والا
کٹے ہوئے ہاتھ جڑا دینے والا ، بن بیج کھجوریں اُگا دینے والا

Marfat.com

سورج کو واپس کرا دینے والا ، چاند کو توڑ جڑا دینے والا
وہ حبیبؐ خدا میرا سوہنا کملیؐ والا ، عرش کو جوڑے چما دینے والا
غلامانِ نبی ﷺ آؤ مدینے چلیں
ساقیؐ سے کوثر کو پینے چلیں

یثرب کو مدینہ بنا دینے والا ، مدینہ کو منورہ کہا دینے والا
انبیاؑ کی امامت کرا دینے والا ، تحفے خدا سے وہ لا دینے والا
قرآن کو ہم تک پہنچا دینے والا ، غیب کی خبریں بتا دینے والا
دین اسلام پھیلا دینے والا ، خطائیں ہماری بخشا دینے والا
غلامانِ نبی ﷺ آؤ مدینے چلیں
ساقیؐ سے کوثر کو پینے چلیں

سب اُسی کی خاطر بنایا خدا نے ، لکھا عرش پہ کلمہ سجایا خدا نے
رُتبہ اعلیٰ بتایا خدا نے ، نبی ﷺ کو نور فرمایا خدا نے
تاج ختم نبوت پہنایا خدا نے ، سہرا رِسالت بندھایا خدا نے
براق اسوار کرایا خدا نے ، عرش پہ سوہنا بلایا خدا نے
غلامانِ نبی ﷺ آؤ مدینے چلیں
ساقیؐ سے کوثر کو پینے چلیں

جنت کا منظر دِکھایا خدا نے ، دوزخ سے واقف کرایا خدا نے
محبوبؐ کو عرش پہ ٹرایا خدا نے ، چال کا نقشہ پکایا خدا نے
نبی ﷺ کو معراج کرایا خدا نے ، دے تحفے الوداع فرمایا خدا نے
پڑھے خود اور فرمایا خدا نے ، درود و سلام نبیؐ پہ عاجز بتایا خدا نے

دُعا

کوئی نقد مانگتا ہے ، کوئی ادھار مانگتا ہے
کوئی جنت مانگتا ہے ، کوئی بازار مانگتا ہے
کوئی سیب مانگتا ہے ، کوئی انار مانگتا ہے
عاجز خدا سے رسول ﷺ کا پیار مانگتا ہے

Marfat.com

گانا نئیں نبی ﷺ کی نعت ہے مزاجی بھی نہیں حقیقت کی بات ہے

نعت شریف

سوہنا آقاؐ میرا عربی یارو تے میں اس دا کلمہ بولاں
جے سوہنا مینوں کول بلاوے تے مَیں دُکھ پرانے پھولاں
پڑھاں درود نبیؐ دے اُتے وِچ قدماں بہہ کے رولاں
جے دست مبارک سوہنا رکھے سر تے عاجزؔ عمر ساری نہ ڈھولاں

کر علاج طبیباﷺ توں میرا بیماری چھڈ جاوے
سوہنا نام محمدﷺ تیرا لوں لوں وِچ رَچ جاوے

رَبّ نام تیرے دے صدقے کُـــــــــنْ فرما بیٹھا
لکھیا عرش تے کلمہ تیرا تے عرش سجا بیٹھا

کر علاج طبیباﷺ توں میرا بیماری چھڈ جاوے
سوہنا نام محمدﷺ تیرا لوں لوں وِچ رَچ جاوے

سوہنے نام تیرے دے صدقے دو جگ سجیا اے
تیرے کلمے پاک دا ڈنکا ہر جاہ وجیا اے

کر علاج طبیباﷺ توں میرا بیماری چھڈ جاوے
سوہنا نام محمدﷺ تیرا لوں لوں وِچ رَچ جاوے

کراں یاد اللہ ہر ویلے نالے نام سوہنا جو تیرا
آقاؐ نظر کرم جے کردیں کم بن جاندا اے میرا

کر علاج طبیباﷺ توں میرا بیماری چھڈ جاوے
سوہنا نام محمدﷺ تیرا لوں لوں وِچ رَچ جاوے

ناجائز خیال دِلے دا آقاؐ نس جاوے
تیری یاد کرے آ ڈھیرہ تے سینہ سج جاوے

Marfat.com

کر علاج طبیباﷺ توں میرا بیماری چھڈ جاوے
سوہنا نام محمدﷺ تیرا لوں لوں وِچ رَچ جاوے
عشق ذات تیری دا آقاؐ مینوں لگ جاوے
تیرے نام دا وِرد پکاواں زندگی سج جاوے
کر علاج طبیباﷺ توں میرا بیماری چھڈ جاوے
سوہنا نام محمدﷺ تیرا لوں لوں وِچ رَچ جاوے
آقاؐ نئیں لگدا دِل میرا وکھا دے مقام(سبزگنبد) اپنا
کر نظر کرم دا پھیرا بنا دے غلام اپنا
کر علاج طبیباﷺ توں میرا بیماری چھڈ جاوے
سوہنا نام محمدﷺ تیرا لوں لوں وِچ رَچ جاوے
تیرے نام دا چرچا ہر جاہ رونقاں لگیاں نیں
میلاد نبیﷺ دیاں محفلاں عاجزؔ ہر سو سجیاں نیں
کر علاج طبیباﷺ توں میرا بیماری چھڈ جاوے
سوہنا نام محمدﷺ تیرا لوں لوں وِچ رَچ جاوے

حضورﷺ کا بذریعہ وحی غیب جاننا

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَکُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰہِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَکُمْ اِنِّیْ مَلَکٌ ج اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ ط (سورۃ انعام رکوع ۵)

ترجمہ: تم فرمادو مَیں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہوں کہ مَیں آپ غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم سے کہوں کہ مَیں فرشتہ ہوں، مَیں تو اسی کا تابع ہوں جو مجھے وحی آتی ہے۔

فرما دے تو اے محبوبؐ اللہ حکم فرماوے جو خزانے اللہ دے نئیں پاس ہمارے
نہ ہاں مَیں فرشتہ کوئی نہ آپے غیب نوں جانا تابع مَیں اُس وحی دا لوکو جو رَبّ دی طرفوں جاناں

کفار مکہ کا طریقہ تھا کہ وہ سیّد عالمﷺ سے طرح طرح کے سوال کرتے تھے کبھی کہتے کہ آپ رسولؐ ہیں تو ہمیں بہت

Marfat.com

سی دولت اور مال دیجئے کہ ہم کبھی محتاج نہ ہوں اور آپ ہمارے لیے پہاڑوں کو سونا کر دیں، کبھی کہتے کہ گذشتہ اور آئندہ کی خبریں سنائیں اور ہمیں ہمارے مستقبل کی خبریں دیں کہ کیا کیا پیش آئے گا تا کہ ہم منافع حاصل کریں اور نقصان سے بچنے کیلئے پہلے انتظام کر لیں۔ کبھی یہ کہتے کہ ہم کو وقت قیامت بتائیں کب آئے گی، کبھی کہتے آپ کیسے رسولؐ ہیں کھاتے پیتے بھی ہیں' نکاح بھی کرتے ہیں۔ ان تمام باتوں کا اس آیت میں جواب دیا گیا ہے کہ یہ کلام نہایت بے محل اور جاہلانہ ہے کیونکہ جو شخص کسی امر کا مدعی ہو اس سے وہی باتیں دریافت کی جا سکتی ہیں جو اس کے دعویٰ سے تعلق رکھتی ہوں۔ غیر متعلق باتوں کا دریافت کرنا اور ان کو اس دعویٰ کیخلاف حجت بنانا انتہائی درجہ کا جہل ہے اس لیے ارشاد ہوا کہ آپ فرما دیں کہ میرا دعویٰ یہ تو نہیں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں جو تم مجھ سے مال و دولت کا سوال کرو اور مَیں اُس کی طرف التفات نہ کروں تو رسالت سے منکر ہو جاؤ، نہ میرا دعویٰ ذاتی غیب دانی کا ہے کہ اگر میں تم کو گذشتہ یا آئندہ کی خبریں نہ بتاؤں تو میری نبوت ماننے میں عذر کر سکو اور نہ مَیں نے فرشتہ ہونے کا دعویٰ کیا ہے کہ کھانے' پینے اور نکاح کرنے میں اعتراض کر سکو۔ یہ دعویٰ تو رسالت اور نبوت کا ہے جبکہ اس پر زبردست دلیلیں قائم ہو چکی ہیں اور غیر متعلق باتیں پیش کرنیکا کوئی مقصد نہیں ہے۔

حضور ﷺ کے معاف کرنے پر اللہ کا معاف کر دینا

معافی کی غرض سے جو مسلمان پیش حضور ﷺ ہوتے ہیں خدا کی طرف سے معاف ان کے قصور ہوتے ہیں

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لا اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ م بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (سورۃ انعام رکوع ۶)

ترجمہ: اور جب تمہارے حضور وہ حاضر ہوں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو اُن سے فرماؤ تم پر سلام تمہارے رب نے اپنے ذمہ کرم پر رحمت لازم کر لی ہے کہ تم میں جو کوئی نادانی سے کچھ برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اہل ایمان نال نادانی جے غلطی کر کھلووے کرے توبہ اس غلطی کارن پیش تساں دے ہووے
فرما سلام محبوبؐ اس تے ربّ مہربان بخشن والا رحمت لازم ربّ دی اس تے اللہ کرم کماون والا

واقعہ ربیعہ بن کعب (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۸۴)

ربیعہ بن کعب سی اِک عرابی جدوں درِ اقدسؐ تے آیا
پتہ لگا اوہنوں تِن دِن پہلے حضور ﷺ وصال فرمایا

Marfat.com

وِچ دربارؐ جا حاضر ہویا' ربیعہ رو کرلایا
ہووے نظر کرم مَیں ول آقاؐ عاجزؔ در تیرے تے آیا
کملی والیا تد توں جاں صدقے سلام سائل دی طرفوں قبول ہووے
درود تساں تے بیشمار ہووے منت من کے ایوی منظور ہووے
قدماں وِچ حضورؐ مَیں آن بیٹھا' آقاؐ نظر کرم ضرور ہووے
معاف عاجزؔ دے سبھے قصور کرنا' خدا واسطے عرض منظور ہووے
دست بستہ ربیعہ یارو کرے ترلے' وِچ یادِ حضورؐ زارو زار روندا
دفتر بدیاں دا سانویں نظر آوے اپنے حال اُتے بار بار روندا
نالے رودن ربیعہ دے نین لوکو دِل اُسدے دا وال وال روندا
تیرے بوہے تے سوہنیاں آ ڈگاں عاجزؔ ہو ربیعہ خستہ حال روندا
تاجدارا کرو معاف مینوں مَیں ظلم تے ظلم کما بیٹھا
نئیں حامی کوئی سوہنیاں تد ورگا مَیں واہیں بہتیریاں لا بیٹھا
آسرا تد دا تک کے آگیا ہاں دامن بوہے تے آ وچھا ۔ بیٹھا
معاف عاجزؔ دے آقاﷺ قصور کر دو صدقہ لین حسنینؓ دا آ بیٹھا
کرو معاف خطاواں مَینوں مَیں حکم قرآنوں پایا
جے توں بخشیں تے ربّ وی بخشے ہے اللہ نے فرمایا
کیتے معاف ربیعہ قصور تیرے غیبی آوازہ آیا
عاجزؔ ربّ وی کر معاف چھڈے جدوں سوہنےﷺ چا فرمایا

بیان قربانی حضرت اسماعیل علیہ السلام

کتاب قصص الانبیاؑ میں یہ واقعہ یوں مذکور ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک رات حضرت ابراہیمؑ نے اپنے خواب میں دیکھا کہ کوئی ان سے کہتا ہے کہ اے ابراہیم علیہ السلام اٹھ اور قربانی کر تب حضرت نے فجر کو اُٹھ کر دو اونٹ خدا کی راہ میں قربان کر دیئے۔ اسی طرح تین دن تک یہ خواب دیکھا تینوں دن دو دو اونٹ قربانی کئے پھر چوتھی شب کو دیکھا کہ اپنے فرزند کو اللہ کی راہ میں قربان کرو۔

Marfat.com

حضرت ابراہیمؑ نے ربّ رضا بدلے جان اپنی پیش کرا دتی
جدوں نمرود نے پچہ دے وِچ پایا بازی سر تے دھڑ دی لا دتی
کیتی نار گلزار سی ربّ اوہدے عاجز جگ وِچ مِثل بنا دتی
ہور جگ دا مال اِک پاسے، چھری بچے دی گردن رکھا دتی

سبحان اللہ سچ ہے کہ خواب پیغمبروں کا بمنزلہ وحی کے ہوتا ہے۔اسی دن فجر کو نیند سے بیدار ہو کر حضرت سائرہ خاتون سے کہا کہ آج مجھ کو خواب میں حکم ہوا ہے کہ اپنے فرزند اسماعیل علیہ السلام کو خدا کی راہ میں قربان کر دو۔لہٰذا میں اس حکم خدا کو بجالانے کیلئے تیار ہوں تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے شتر پر سوار ہو کر بی بی حاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس جا پہنچے اور ان سے یہ سارا ماجرہ سنایا جبکہ اس وقت حضرت اسماعیل علیہ السلام کی عمر مبارک نو (۹) برس کی تھی۔

نو برس دے شاہزادے حضرت اسماعیلؑ پیارے — ماں اوہناں دی بی بی حاجرہ تائیں خلیل اللہ فرماوے
کنگھی کرو اسماعیلؑ دے سر نوں خوشبو خوب لگاؤ — پہناؤ پاکیزہ کپڑے اس نوں سرمہ اکھیں پاؤ
نہلاؤ دھلاؤ اس دے تائیں زیادہ دیر نہ لاؤ — دعوت الی اللہ وِچ لے جانا بچہ میرے ساتھ گھلاؤ
سنیا حکم حضرت دا بی بی دیر ذرا نہ کیتی — نہلایا بچڑا کپڑے دتے کنگھی ماں نے کیتی
سرمہ پایا اکھیں اندر تیاری خوب کرائی — بیٹا پیشِ حضرت کیتا عذر نہ کیتا کائی
آستیں وِچ چھری لکائی ابراہیم خلیلؑ اللہ — ماں کھلوتی ٹر دا ویکھے اسماعیلؑ ذبیحؑ اللہ
دیون دعاواں مانواں بچیاں تائیں جد باہر اوہ جاون — خیریں جاون سلامت آون رب نوں عرض سناون
جنت ماں دے قدماں تھلے نبیؐ اللہ فرماوے — راضی کرے جو باپ دے تائیں ربّ وی راضی ہو جاوے

جب حضرت اسماعیلؑ چلے جا رہے تھے تو یہ کیفیت دیکھ کر شیطان لعین حضرت اسماعیلؑ کے پاس آیا لیکن اس نے کچھ کہنا مناسب نہ سمجھا اور فوراً ہی وہ شیطان حضرت حاجرہؓ کے پاس پہنچا اور کہنے لگا کہ آج اسماعیلؑ تمہارا بیٹا کہاں ہے، تو حضرت حاجرہؓ نے فرمایا آج وہ اپنے باپ کے ہمراہ ایک ضیافت میں گیا ہے۔تو شیطان نے کہا کہ افسوس اس کو تو اس کا باپ ذبح کرنے کیلئے لے گیا ہے، حضرت حاجرہؓ نے کہ معاذ اللہ تم نے سنا ہے کہ کبھی باپ نے بھی اپنے بیٹے کو مارا ہے جبکہ وہ بے گناہ ہو۔شیطان نے کہا خدا نے اُسے ایسا ہی حکم کیا تو حضرت حاجرہؓ نے کہا واقعی خدا کا فرمان ہے تو میں بھی اس کی رضا میں راضی ہوں۔پس ابلیس پھر حضرت اسماعیلؑ کے پاس آیا اور اس لعین نے یہ گھمنڈ کیا کہ ابھی تو یہ لڑکا ہے ہم آسانی سے اسے راہِ خدا سے بھٹکا لیں گے۔ابلیس نے حضرت اسماعیلؑ سے کہا تو کہاں جاتا ہے حضرت اسماعیلؑ نے کہا میں آج اپنے باپ کے ساتھ ضیافت میں جاتا ہوں، شیطان بولا نہیں تمہارا باپ تم کو ذبح کرنے کیلئے لے جا رہا ہے۔حضرت اسماعیلؑ نے کہا کہ کبھی باپ بھی اپنے بے گناہ بیٹے کو مارتا ہے کیا تم نے کبھی ایسا سنا ہے؟ ابلیس نے کہا اُس کو تو یہ حکم خدا نے دیا ہے کہ وہ آج اپنے

Marfat.com

بیٹے کوخدا کی راہ میں ذبح کردے یہ سن کرحضرت اسماعیلؑ نے جواب دیا کیا یہ حکم اللہ نے فرمایا ہے؟ تو پھر

جے قربانی ربّ منگی میری عذر ذرا نہ کر ساں ہزار جان جے ہووے میری اوہ وی حاضر کر ساں

جب دونوں بزرگ دور تک نکل گئے تو حضرت اسماعیلؑ نے اپنے باپ سے عرض کی کہ اے ابا جان! مجھے کہاں لے جا رہے ہو۔ حضرت ابراہیمؑ نے اللہ کی طرف سے جو وحی کی گئی تھی وہ اپنے لختِ جگر فرزند ارجمند کے سامنے انہیں الفاظ کیساتھ بیان کردی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ

(سورۃ الصّٰفّٰت۔ آیات نمبر ۱۰۲۔ رکوع ۳)

ترجمہ: جب پھر وہ اچھی طرح چلنے پھرنے کے قابل ہوئے تو باپ نے اپنے لخت جگر سے فرمایا اے میرے بیٹے مَیں نے خواب میں دیکھا ہے کہ مَیں تم کو اللہ کے راستے میں ذبح کر رہا ہوں۔ پس اے میرے بیٹے مجھے بتاؤ تمہاری اس میں کیا رائے ہے یہ سن کر حضرت اسماعیلؑ نے اپنے باپ کی خدمت میں عرض کی اے ابّا جان! یہ تو میرے لیے بڑی باری سعادت ہے اور آپؑ تو خداوند قدوس کے دوست ہیں اور رات کو بہت کم سوتے ہیں جب آپؑ حکم خدا سوئے تو رحمت ربّ سے آپ کو اس خواب کی سعادت حاصل ہوئی ہے تو مَیں اس پر بخوشی راضی ہوں جس پر میرا اللہ راضی ہے۔

ابّا جی تسّی کر ڈالو جو حکم خداوند باری انشاء اللہ مینوں صابر پاسو نال رہّے دی یاری

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ز سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

ترجمہ: حضرت اسماعیلؑ نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ آپؑ کر ڈالے جو کچھ آپ کو خدا کی طرف سے حکم ہے اور مجھے انشاءاللہ آپؑ صابروں میں سے پائیں گے۔

حضرت اسماعیلؑ نے اپنے باپ سے عرض کی کہ میں اللہ تعالیٰ کا مطیع ہوں، نافرمان نہیں ہوں اس لیے آپؑ جلدی کریں تاخیر نہ کریں تا کہ شیطان لعین کوئی وسوسہ نہ ڈال سکے اور نہ ہی ہمیں راہِ راست سے بھٹکا سکے۔ حضرت ابراہیمؑ نے اس وقت فرمایا اس لعین پر پتھر مارو تب باپ اور بیٹے نے اس لعین پر پتھر پھینکے اور اب یہ حاجیوں کیلئے سنت ہے کہ وہ شیطان کو پتھر مارتے ہیں۔

باپ بیٹا دونویں اس جاہ پہنچے جو منیٰ بازار سدیندا جتھے جا کے ہر کوئی حاجی قربانی ادا کریندا
پھر پچھیا باپ بیٹے نوں دس فرزند پیارے صلاح مشورہ کیا ہے تیرا اس قربانی بارے
اسماعیلؑ وِچ باپ دی خدمت ادب تھیں عرض الائی ہزار جان جے ہوندی میری کردا پیشِ الٰہی
حکم خدا تے راضی ہوئے دونویں بزرگ پیارے باپ بیٹے نوں زمین دے اُتے متھے ول لٹاوے
تاں بیٹے دا منہ نظر نہ آوے پٹی اکھیں لاوے عمل ساڈے وچ فرق نہ آوے نہ جوش محبت مارے
ذبح ویلے ذبیحؑ اللہ نے عرضاں تن سنائیاں سبحان اللہ ذبیحؑ اللہ جیسے نت نئیں جن دیاں مائیاں
ہتھ پیر بنھوں تسی میرے وِچ جنبش نہ آون کپڑے باپ تساں دے تائیں قطرہ خون نہ اوون

Marfat.com

منہ میرا زمین ول کر سو تساں نوں نظر نہ آوے — نہ ویکھاں میں تساں دے تائیں نہ جوش محبت مارے
سلام کرنا میرا ماں میری نوں جدوں وی گھر ول جائیو — کپڑا میرا خون آلودہ اوہنوں جا پھڑائیو
ایہہ نشانی اوہناں دے کارن دِل تسلی آوے — نئیں بیٹا ہور کوئی اوہناں دا اسماعیلؑ سناوے

نوٹ: کہتے ہیں کہ حضرت اسماعیلؑ نے کہا کہ ابا جان میرے ہاتھ پاؤں کھول دیں کیونکہ باغیوں کو باندھ کر دربار میں پیش کیا جاتا ہے اور مَیں باغی نہیں ہوں، اور یہ بات حضرت ابراہیمؑ نے نہ مانی۔

ہتھ پیر خلیلؑ نے بدھے تے اسماعیلؑ لٹایا — رکھی چھری گلے دے اُتے جویں حکم الٰہی پایا
کیتا یاد خدا دے تائیں خلیلؑ نے زور لگایا — وال نہ کٹیں اِک وی چھریئے حکم ربّانا آیا
کیوں نئیں کر دی ذبح توں چھریئے حضرت حکم سناوے — حکم خدا جو چھری نوں ہویا بول کلام بتاوے
یا حضرت میرا دوش نہ کوئی اللہ حکم فرماوے — اک وار تساں نوں ذبح لئی کہندا مینوں دَس وار منع فرماوے
دنبہ جھب جبرائیلؑ نے آندا جویں حکم خدا دا آیا — رکھیا اس نے چھری دے تھلے اسماعیلؑ ہٹایا

یہ پڑھتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدِ

پٹی کھولی حضرت اکھیاں اُتوں تے ذبح ذنبے نوں پایا — جبرائیلؑ خوشخبری دِتی جویں حکم خدا دا آیا

قَالَ تعالٰی۔ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ترجمہ: جب دونوں نے میرے حکم پر گردن رکھی اور باپ نے بیٹے کو منہ کے بل لٹایا اور پکارا ہم نے اس کو یوں کہ اے ابراہیمؑ بیشک تو نے سچ کیا اپنے خواب کو تحقیق اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو یعنی ایسی مشکل میں ڈال کر آزماتے ہیں اور پھر ان کو صابر قدم رکھتے ہیں پھر اسکے بدلے میں بلند درجات عطا فرماتے ہیں۔ بیشک یہی ہے صریح آزمانا اور ہم نے اسماعیلؑ کو ایک بڑی قربانی کے بدلے چھڑا لیا اور ہم نے پچھلوں میں اس کی تعریف باقی رکھی۔ سلام ہو ابراہیمؑ پر ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوں کو بیشک وہ ہمارے اعلیٰ درجہ کے کامل ایمان بندوں میں سے ہیں۔

رضا ربی جدوں منی دوہاں رب نے حکم سنایا — ابراہیم توں خواب اپنے نوں پورا کر وکھایا
رب آزماوے نیکاں تائیں مشکل اندر پا کے — کرے درجات بلند اوہناں دے ثابت قدم رکھا کے
شک نہ رہیا آزماون اندر اللہ اسماعیلؑ چھڑایا — بھیج قربانی اس دے بدلے ذنبہ ذبح کرایا
ابراہیم سلام تیرے تے اللہ نے فرمایا — سنّت قائم ایہہ نسلاں کارن جو کوئی جگ وِچ آیا
بیشک تسیں اوہناں نیکاں وِچوں جنہاں اعلیٰ درجہ پایا — کامل ایمان جنہاں دے عاجزؔ حکم ربّانا آیا

Marfat.com

ہے رَبّ ڈاہڈا حاکم حاکماں دا سلیمانؑ توں بٹھ جھوکان والا
حضرت یوسفؑ نوں کھوہ تھیں کڈھ کے تے اُتے تخت دے ربّ بٹھان والا
حضرت خلیلؑ نوں پائیو نے پخہ اندر ربّ نار گلزار بنان والا
اسماعیلؑ تے چھری رکھا دتی دنبہ بھیج کے آپ چھڑان والا

فائدہ : فرمایا گیا ہے کہ ذالحجہ کی آٹھویں، نویں اور دسویں شب کو حضرت ابراہیمؑ کو یہ خواب آیا پہلے اونٹوں کی قربانی بھی کی گئی پھر حضرت اسماعیلؑ کو لیکر دربار خداوندی میں حاضر ہوئے۔ پس معلوم ہوا کہ وہ پہلی خوشخبری انکی تھی اور سارا واقعہ اللہ کے راستے میں ذبح ہونیکا حضرت اسماعیلؑ سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن یہود کہتے ہیں کہ حضرت اسحاقؑ کو ذبح کیا گیا مگر یہ بات حقیقت کیخلاف ہے کیونکہ حضرت اسحاقؑ کی خوشخبری کیساتھ حضرت یعقوبؑ کی بھی خوشخبری ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کے دونوں بیٹوں سے اولاد بہت پھیلی اور یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ حضرت اسحاقؑ کی اولاد سے بنی اسرائیل میں نبی کثرت سے آتے رہے اور حضرت اسماعیلؑ کی اولاد سے ملک عرب میں نبی آتے رہے اور آخری نبی جناب حضرت محمد ﷺ بھی آپ ہی کی اولاد سے تعلق رکھتے ہیں۔ حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کے عوض جو دنبہ حکم خداوندی سے لایا گیا وہ صحت مند، موٹا تازہ، بے داغ اور خوبصورت تھا۔ لہٰذا قربانی کا جانور بھی تندرست، بے داغ اور صحت مند ہونا چاہئے اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق قربانی عطا فرمائے۔ (آمین)

آل اولاد نیک اوہناں دی بخت جنہاں دے چنگے
راضی کرن خدا دے تائیں نیکوکار جو بندے
نبی ولی ربّ آزمائے وِچ پا کے مشکل دھندے
صدقہ سرکارؐ کا بخشیں خداوندا ایں عاجز ناچیز جو بندے

اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ، لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ وَلِلّٰہِ الْحَمْد

❁❁❁❁❁❁

بیانِ آخرت

فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ اَنْ یَّھْدِیَہٗ یَشْرَحْ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ یُّرِدْ اَنْ یُّضِلَّہٗ یَجْعَلْ صَدْرَہٗ ضَیِّقًا حَرَجًا کَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ ؕ کَذٰلِکَ یَجْعَلُ اللّٰہُ الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَھٰذَا صِرَاطُ رَبِّکَ مُسْتَقِیْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّذَّکَّرُوْنَ ۝ لَھُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَھُوَ وَلِیُّھُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ وَیَوْمَ یَحْشُرُھُمْ جَمِیْعًا ۚ

Marfat.com

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِاسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ج وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَااسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَاالَّذِىْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ط قَالَ النَّارُ مَثْوٰكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ ط اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ o وَكَذٰلِكَ نُوَلِّىْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا م بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ o يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِىْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ط قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ o (سورۃ انعام۔رکوع ۱۵)

ترجمہ: اور جسے اللہ راہ دِکھانا چاہے اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کا سینہ خوب تنگ کر دیتا ہے۔ گویا کسی کی زبردستی سے آسمان پر چڑھ رہا ہے اللہ یونہی عذاب میں ڈالتا ہے ایمان نہ لانے والوں کو اور یہ تمہارے رب کی سیدھی راہ ہے ہم نے آیات مفسل بیان کر دیں، نصیحت ماننے والوں کیلئے ان کیلئے سلامتی کا گھر ہے (مراد جنت) اپنے رب کے ہاں اور وہ ان کا مولیٰ ہے یہ ان کے کاموں کا پھل ہے اور جس دن ان سب کو اٹھایا جائیگا اے جن کے گروہ تم نے بہت سے آدمی گھیر لیے اور ان کے دوست آدمی عرض کریں گے اے ہمارے ربّ ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم اس میعاد کو پہنچے جو تو نے ہمارے لیے مقرر فرمائی تھی۔ تو اللہ فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے ہمیشہ اس میں رہو مگر جسے خدا چاہے اے محبوب ﷺ تیرا رب حکمت والا ہے اور یونہی ہم ظالموں کو ایک دوسرے پر مسلت کرتے ہیں بدلہ انکے کاموں کا۔ اے جنوں اور آدمیوں کیا تمہارے پاس ہم کے رسول نہ آئے تم پر میری آیتیں پڑھتے اور یہ دن دیکھنے سے ڈراتے کہیں گے ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی اور ان کو دُنیا کی زندگی میں فریب دیا اور خود اپنی جانوں پر گواہی دیں گے کہ ہم کافر تھے۔

جس دا چاہے رب کھولے سینہ راہ اسلام وکھاوے
جس نوں چاہے گمراہ اوہ کرنا خوب اس دا تنگ کراوے

راہ سدھا بڑا مشکل جاپے ربّ انج عذاب کراوے
پر ہے عذاب اوہناں دے کارن جو نہ ایمان لیاوے

دسیا کھول میں آیتاں اندر اللہ حکم سناوے
دے ساں گھر سلامت اوہناں نوں جو کوئی ایمان لیاوے

نیک اعمال دا پھل ایہہ مل سی جس دن ربّ اٹھایا
پندرواں رکوع انعام سورۃ عاجزؔ وادھا نئیں لایا

اے گروہ جن دے اللہ حکم فرمائے
کافی آدمی ایہوی جو گھیرے تیرے وچ آئے

شیطانی دوست عرضاں کرسن، سُن توں عرض خدایا
اساں لوکاں اِک دوجے توں فائدہ ایسی اٹھایا

پہنچے ہاں میعاد اپنی نوں جو مقرر توں فرمائی
ڈر دے رہیے ربّ ڈاڈھے کولوں خبر قرآنوں آئی

اگ ٹھکانا اوہناں کارن اللہ حکم فرمایا
رہن ہمیشہ اس دے اندر ایہوی نال سنایا

98208

Marfat.com

قبر خاص ہنیرے دی جاہ کوٹھی کجھ اس دا کر اپا میاں
اللہ نبی ﷺ دی کر اطاعت بندے دِتّا رب نے حکم فرما میاں
رہ ڈر کے ذات خدا کولوں وچ سجدے سیس جھکا میاں
شمع عشق محمدی ﷺ بال سینے کلمہ نبی ﷺ دا عاجزؔ پکا میاں

بیان حضرت موسیٰ علیہ السلام کا فرعون لعین کو دعوت حق دینا

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کے پاس دعوت حق کیلئے بھیجا تو اس کے بارے میں قرآن کریم میں یوں فرمایا گیا، جب فرعون اور اس کے درباریوں نے انکار کیا۔

وَقَالَ مُوْسٰی یٰفِرْعَوْنُ اِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ حَقِیْقٌ عَلٰٓی اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ط قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۝ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰیَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ۝ وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ۙ ۝ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ج فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ۙ ۝ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ۝ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ۝ (سورۃ اعراف، رکوع ۱۳، ۱۴)

ترجمہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے فرعون مَیں پروردگارِ عالم سے رسول بن کر آیا ہوں، مجھے سزاوار ہے کہ مَیں اللہ پر نہ کہوں مگر سچی بات مَیں تم سب کے پاس تمہارے ربّ کی نشانی لے کر آیا ہوں، تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ چھوڑ دو (جو اس نے قیدی کر رکھے تھے)۔ بولا اگر تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو تو لاؤ اگر سچے ہو تو، حضرت موسیٰؑ نے اپنا عاصہ ڈال دیا وہ فوراً ظاہر ایک اژدھا ہو گیا اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر باہر نکالا تو دیکھنے والوں کے سامنے جگمگانے لگا۔ قوم فرعون کے

Marfat.com

سردار بولے یہ تو ایک علم والا جادوگر ہے تم کو تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے۔ بولے انہیں ان کے بھائی کے پاس ٹھہراؤ اور شہروں میں لوگ جمع کرنے والے بھیج دے کہ ہر علم والے جادوگر کو تمہارے پاس لے آئیں اور جادوگر فرعون کے پاس آئے بولے ہمیں کچھ انعام ملے گا اگر ہم غالب آئے، بولا ہاں اس وقت جب تم مقرب ہو جاؤ گے۔

موسیٰ کہن فرعون دے تائیں جویں حکم قرآنوں آیا بن رسول خدا دی طرفوں میں وَل تساں دے آیا
ہے سزا میرے تائیں جے نہ سچ بتایا لے نشانی تمہارے ربّ دی پاس تساں دے آیا
چھڈ دے قیدی اسرائیلی موسیٰ نے فرمایا سچے ہوون دی دیو نشانی فرعون سوال الایا
ڈالیا عاصہ حضرت موسیٰ اژدھا نظر سی آیا پا کے ہتھ گریبانوں کڈھیا اوہوی جگمگایا
علم واا اے جادوگر ہے جے سردار فرعونی آندے کڈھنا چاہے ملکوں تساں نوں گل بنا سناندے
موسیٰ ٹھہرن پاس بھائی دے مشورہ اساندا پاؤ بندے بھیجو شہراں اندر جادوگر منگواؤ
پاس آ فرعون دے بولے ہمیں یہ بتایئے کجھ انعام اساں نوں دیسو جے اسیں غالب آیئے؟

فرعون بولا ہاں اُس وقت دوں گا جب تم کامیاب ہو جاؤ گے

قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّآ اَنْ نَّکُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ o قَالَ اَلْقُوْا ج فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْیُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْھَبُوْھُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ o وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَلْقِ عَصَاکَ ج فَاِذَا ھِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ ج o فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ o فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ج o وَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِیْنَ ج o صلے

ترجمہ: بولے اے موسیٰ علیہ السلام یا تو آپ ڈالیں یا ہم ڈالتے ہیں کہا تم ہی ڈالو جب انہوں نے ڈالا لوگوں کی نگاہوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرایا اور بڑا جادو لائے اور ہم نے موسیٰ کو وحی فرمائی کہ اپنا عصا ڈال تو اژدھا ان کی بناوٹوں کو نگلنے لگا تو حق ثابت ہوا اور ان کا باطل ہوا تو یہاں وہ مغلوب پڑے اور ذلیل ہو کر پلٹے اور سجدہ میں گر گئے۔

بولے اے موسیٰ یا تو آپ ڈالیں یا ہم ڈالتے ہیں تو کہا تم ہی ڈالو

وڈھا جادو اوہناں نظراں تے لیتا لوکاں نوں خوب ڈرایا آ گئی وحی خدا دے ولوں اللہ حکم فرمایا
ڈالا اپنا عاصہ موسیٰ امر الٰہی آیا سپ بن کے نگلن لگا جو سی اوہناں بنایا
حق ثابت موسیٰ دا ہویا، فرعون دا کم سب باطل ذلیل شرمندے ڈگنے ہوئے پر کجھ نہ ہویا حاصل
جادوگر گر گئے سجدے اندر کہن ایمان لیائے اِکو ربّ جو ہارون موسیٰ دا جس جہان بنائے

Marfat.com

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

ترجمہ : بولے ہم ایمان لائے جہان کے رب پر جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔ فرعون بولا تم اس پر ایمان لے آئے قبل اسکے میں نہیں اجازت دوں یہ تو بڑا جعل ہے جو تم نے کیا اور شہروں میں پھیلایا ہے کہ شہر والوں کو اس سے نکال دو۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

ترجمہ : فرعون بولا اب تو تم جان جاؤ گے قسم ہے کہ میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسرے طرف کے پاؤں کاٹوں گا اور پھر سب کو سولی دونگا، بولے ہم اپنے رب کی طرف پھرنے والے ہیں تجھے ہمارا کیا برا لگا یہی نہ جو ہم اپنے رب کی نشانی پر ایمان لائے؟ جب وہ ہمارے پاس آئیں اے رب ہمارے ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں مسلمان اٹھا اور فرعون کے سردار بولے کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو اس لیے چھوڑتا ہے کہ وہ زمین میں فساد پھیلائے اور موسیٰ تجھے اور تیرے ٹھہرائے ہوئے معبودوں کو چھوڑ دے بولا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور بیٹیوں کو زندہ رکھیں گے اور ہم بے شک ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی مدد چاہو اور صبر کرو بے شک زمین کا مالک اللہ ہے جسے چاہے اپنے بندوں میں سے اس کا وارث بنائے اور آخر میدان پرہیز گاروں کے ہاتھ ہے۔

Marfat.com

قسم کھا فرعون نے کہیا لگ سی پتہ تساندا
اِک طرف دا ہتھ وی کٹ ساں دوجا پیر تساندا

دیساں سولی تساں ساریاں تائیں فرعون نے بول سنایا
جاون والے ہاں اسیں پاس خدا دے جادوگراں الایا

کیہہ فرعون ساڈا برا توں ڈٹھا کہ کیون ایمان لیائے؟
بخشیں صبر ربّا ایمان وچ رکھیں جد دشمن سر پر آئے

ہر سردار فرعون دے تائیں ایہو بات سناوے
موسیٰ بمعہ قوم جے چھڈیا زمین فساد مچاوے

موسیٰ نہ منے بتاں تائیں نہ تد نوں ربّ ٹھہراوے
بھرن کن فرعون ظالم دے ہر کوئی بات سناوے

بچے ایہناں دے قتل کریساں فرعون بول سناوے
بچیاں سبھے زندہ رکھساں سرداراں نوں بتاوے

حضرت موسیٰ قوم نوں کہیا مدد خدا توں چاہو
بے شک اللہ زمین دا مالک صبر تسیں اپناؤ

آخر فتح میدان دی پرہیزگاراں ہتھ آوے
جس نوں چاہے زمین دے اندر وارث ربّ بناوے

تو بولے یعنی (موسیٰ کی قوم نے کہا) ہم ستائے گئے آپ کے آنے سے پہلے اور تشریف لانے کے بعد کہا قریب ہے کہ تمہارا ربّ تمہارے دشمن کو ہلاک کرے اور اس کی جگہ زمین کا مالک تم کو بنائے، پھر دیکھے کیسے کام کرتے ہو اور بیشک ہم نے فرعون والوں کو برسوں کے قحط اور اور پھلوں کے گھٹانے سے پکڑا کہ کہیں وہ نصیحت مانیں جب ان کو بھلائی ملتی کہتے یہ ہمارے لیے ہے اور جب برائی پہنچتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی وجہ سے کہتے۔ سن لو ان کے نصیبہ کی شامت تو اللہ کے یہاں ہے لیکن ان میں اکثر کو خبر نہیں اور بولے تم کیسی بھی نشانی لیکر ہمارے پاس آؤ کہ ہم پر اس سے جادو کرو ہم کسی طرح تم پر ایمان لانے والے نہیں (تو پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب بھیجا)۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ج لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

ترجمہ : تو بھیجا ہم نے اُن پر طوفان ٹیڑی (ٹڈی) اور گھن (کلنی یا جوئیں) اور مینڈک اور خون، جدا جدا نشانیاں۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم تھی تو جب ان پر عذاب پڑتا تو کہتے اے موسیٰ ہمارے لیے اپنے ربّ سے دعا کرو اس عہد کے سبب جو اس کا تمہارے پاس ہے۔ بیشک اگر تم ہم سے عذاب اٹھادو گے تو ہم ضرور ایمان لائینگے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ کر دینگے۔ (پھر جب ہم ان سے عذاب اٹھا لیے ایک مدت کیلئے جب تک انہیں پہنچتا ہے جبھی وہ پھر جاتے تو ہم نے ان سے بدلہ لیا)

Marfat.com

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ۝ وَاَوْ
رَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ كَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ط
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰی عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ط وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ
یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ۝ وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا
عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ج قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ط
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

(حوالہ: سورۃ اعراف، رکوع ۱۶) ترجمہ: تو ہم نے ان سے بدلہ لیا تو ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتیں جھٹلاتے اور ان سے بے خبر تھے اور ہم اس قوم کو جو دبائی گئی تھی اس زمین کے یورپ پچھم کا وارث بنایا۔ جس میں ہم نے برکت رکھی اور تیرے ربّ کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا، بدلہ ان کے صبر کا اور ہم نے برباد کر دیا فرعون اور اس کی قوم جو کچھ بناتی اور جو چونائیاں اٹھاتے تھے اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار اُتارا تو ان کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا کہ اپنے بتوں کے آگے آسن مارتے تھے۔ بولے اے موسیٰ بنا دے جیسا ان کے لیے اتنے خدا ہیں، بولا تم ضرور جاہل ہو یہ حال تو بربادی کا ہے جس میں یہ لوگ ہیں اور جو کچھ کر رہے نرا باطل ہے۔

لیا بدلہ اساں اوہناں کولوں جنہاں آیتاں نوں جھٹلایا رہے اوہ بے خبری اندر دریا وِچ ڈوب مرایا
وعدہ ربّ نے پورا کیتا جو قوم دبی ہوئی آہی یورپ پچھم دی شاہی دِتی برکت بھیج الٰہی
بدلہ اوہناں صبر دا پایا حکم خدا فرمایا کیتا غرق فرعون ظالم نوں تے جو کجھ اُس بنایا
اسرائیلی پار لگائے جو اِک قوم نوں جا تکاون منکر جو خدا دے ہے سن ٹھاکر ربّ ٹھہراون

جب اسرائیلیوں نے ان کے جھوٹے خدا (یعنی بت) دیکھے تو کہنے لگے اے حضرت موسیٰ ہم کو بھی ایک خدا بنا دو
کافر لوگ ایہہ حال ویرانہ جو ایہہ کسب کماون اسرائیلیو تسیں جاہل لوکیں حضرت موسیٰ فرماون

کیا اللہ کے سوا تمہارا اور کوئی خدا تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو زمانے بھر کی فضیلت دی ہے اور یاد کرو جب ہم نے تم کو فرعون والوں سے نجات دِلائی کہ تم کو بری مار دیتے تھے، تمہارے بیٹے قتل کرتے اور بیٹیاں زندہ رکھتے اور اس میں ربّ کا بڑا فضل ہوا اور ہم نے موسیٰ سے تیس (۳۰) رات کا وعدہ فرمایا اور ان میں دَس (۱۰) اور بڑھا کر پوری کیں اور اس

Marfat.com

کے ربّ کا وعدہ پوری چالیس (۴۰) رات کا ہوا (وعدہ روزوں کے بارے میں تھا جو حضرت موسیٰؑ کو پہلے تیس بتائے گئے اور پھر دَس اور بڑھا دیئے گئے) لہٰذا حضرت موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا کہ میری قوم پر میرے نائب رہنا اور اصلاح کرنا اور فسادیوں کی راہ کو دخل نہ دینا اور جب موسیٰؑ اپنے وعدے پر حاضر ہوا اور ربّ نے اس سے کلام فرمایا۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَکَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ اِلَیْکَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَلٰکِنِ انْظُرْ اِلَی الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَکَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَکًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَکَ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ قَالَ یٰمُوْسٰٓی اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ عَلَی النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَ بِکَلَامِیْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَیْتُکَ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ ۝ (سورۃ اعراف، رکوع ۱۷)

ترجمہ: اور جب موسیٰ علیہ السلام ہمارے وعدے پر حاضر ہوا، اور اس سے اس کے ربّ نے کلام فرمایا، عرض کی اے میرے رب مجھے اپنا دیدار کرا کہ میں تجھے دیکھوں۔ فرمایا تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھ یہ اگر اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو مجھے عنقریب دیکھ لے گا پھر جب اس کے ربّ نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا اسے پاش پاش کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گرا۔ پھر جب ہوش میں آیا بولا پاکی ہے تجھے میں تیری طرف رجوع لایا اور مَیں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ فرمایا اے موسیٰ مَیں نے تجھے لوگوں میں چن لیا اپنی رسالتوں اور اپنے کلام سے تو لے جو تجھے عطا فرمایا اور شکر والوں میں ہو۔

وعدہ مطابق موسیٰ حاضر ہوئے کلام خدا فرمایا
سن کلام خدا دا موسیٰ کر عرض سوال الایا
دیدار کرا توں اللہ مینوں موسیٰ عرض سناوے
اے موسیٰ توں ویکھ نئیں سکدا حکم خدا فرماوے
پر ویکھ موسیٰ توں پہاڑ دی طرفے جے سلامت رہیا
پھر ویکھ لیسیں توں مجھ دے تائیں اللہ نے خود کہیا
کوہ تے چمکیا نور الٰہی پہاڑ سرمہ سی ہویا
حضرت موسیٰ ڈِگا زمین اُتے وچ بیہوشی ہویا

پھر جب ہوش ہوا بولا پاکی ہے تجھے میں تیری طرف رجوع لایا اور مَیں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ فرمایا اے موسیٰ مَیں نے تمہیں لوگوں میں سے چن لیا اپنی رسالتوں اور کلام سے تو لے جو مَیں نے تجھے عطا فرمایا اور شکر والوں میں ہو۔

حکم خداوندی برائے غلامیٔ رسول ﷺ

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَکْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ

Marfat.com

وَالْاِنْجِيْلِ ز يَامُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ لا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(سورۃ اعراف۔رکوع ۱۹)

ترجمہ: وہ جو غلامی کریں گے اُس رسول ﷺ بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی جیسے لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس تورات اور انجیل میں وہ ان کو بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کے لیے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو ان پر تھے اُتارے گا۔ تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اُترا وہی بامراد ہوئے۔

رسول ﷺ ان پڑھ دی جو کرے غلامی اوہ مراد نوں پاسی
تورات انجیل وچ وی ذکر ہے جسدا، سوہنا طرف بھلائی بلاسی
برائی توں اوہ منع کریسی سبق بھلائی دا دیسی
ستھری چیز حلال فرماسی، گندی حرام کریسی
دور کریسن نبیؐ پھندے اوہناں دے، نال بوجھ وی اُتارن
سورۃ اعراف قرآن دے اندر اللہ پاک فرماون
جہڑے حکم قرآنی منن تے ایمان نبی ﷺ تے لاون
اللہ حکم فرمایا عاجز اوہ مراد نوں پاون

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا نِ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○

(سورۃ اعراف، رکوع ۲۰)

ترجمہ: تم فرماؤ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا رسول ﷺ ہوں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو جگائے اور مارے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ بے پڑھے غیب بتانے والے پر کہ اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی غلامی کرو کہ تم راہ پاؤ۔

اے محبوبؐ فرما دو لوکاں تائیں اللہ حکم فرمایا
نئیں معبود کوئی اللہ باہجوں جس مجھے رسولؐ بنایا
زمین آسمان وچ شاہی رب دی اللہ حکم فرماوے
غلامی کرے جو نبی ﷺ اللہ دی راہِ راست اوہ پاوے

دُعا کا طریقہ۔ اچھے اور برے کی پہچان

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ

Marfat.com

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًاوَّ طَمَعًاط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ o
وَهُوَالَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًام بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖط حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالاً
سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَابِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِط كَذٰلِكَ نُخْرِجُ
الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَo وَالْبَلَدُالطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖج وَالَّذِىْ خَبُثَ
لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًاط كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَo (سورۃ اعراف، رکوع ۷)

ترجمہ: اپنے رب سے دُعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ اور بیشک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں اور زمین میں فساد نہ مچاؤ اس کے سنورنے کے بعد اور اس سے دُعا کرو، ڈرتے اور طمع کرتے بیشک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے اور وہی ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے اس کی رحمت کے آگے مژدہ سناتی یہاں تک کہ جب اٹھالائیں بھاری بادل ہم نے اسے کسی مردہ شہر کی طرف چلایا پھر اس سے پانی اتارا پھر اس سے طرح طرح کے پھل نکالے اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے۔ کہیں تم نصیحت مانو اور جو اچھی زمین ہے اس کا سبزہ اللہ کے حکم سے نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں نہیں نکلتا۔ مگر تھوڑا بمشکل ہم یونہی طرح طرح سے آیتیں بیان کرتے ہیں ان کے لیے جو احسان مانیں۔

رو رو سب دُعائیں مانگو وچ درگاہ الٰہی — مگر آہستہ کرے پسند اس وچہ شک نہ آ ہی
نہ کوئی ودھے حد توں اگے نہ زمین فساد. مچائے — ڈر دے روَو خدا دے کولوں ہر کوئی نیک امید رکھائے
رحمت رب دی قریب نیکاں دے اس وچ شک نہ کائی — قادر کریم خداوند باری اس دی ہر جاہ شاہی
بدلاں اگے جو ہوائیں چلاوے اوہ ہی ذات الٰہی — مردہ زمین تے مینہ برساوے جس دی ہے سب شاہی
جویں اس تھیں پھل پھُل کڈھے مردے تویں جگاوے — کسے طرح نصیحت منوں مثال خدا فرماوے
سوہنی سبزیوں ظاہر ہووے خطہ زمین اوہ چنگی — تھوڑا فصل جتھے مشکل ہووے ہر کوئی آکھے مندی

یہ مومن کی مثال بتائی گئی ہے کہ جس طرح اچھی زمین بارش سے نفع دیتی ہے زمین سے پھل پھول حاصل ہوتے ہیں اسی طرح جب مومن کے دل پر قرآنی انوار کی بارش ہوتی ہے تو وہ اس سے نفع پاتا ہے۔ ایمان پختہ ہوتا ہے اطاعات و عبادات سے پھلتا پھولتا ہے اور ساتھ ہی کافر کی مثال بھی ہے جیسے خراب زمین بارش سے نفع نہیں پاتی اسی طرح کافر قرآن سے نفع نہیں پاتا کیونکہ اس کا دِل مردہ ہوتا ہے۔ برادرانِ اسلام اللہ رب العزت نے قرآن حکیم کی اس آیت مبارک میں ہمارے لیے یہ مثال بیان فرمائی ہے کہ اچھا سبزہ (اچھی فصل) زمین کے اچھی ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور کمزور، بیمار یا ناقص قسم

Marfat.com

کی کھیتی جو مالک کا خرچہ بھی پورا کرتی نہ نظر آئے تو اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ خطہ زمین اچھی نہیں ہے بلکہ کمزور بنجر (یعنی بری قسم کی) زمین ہے۔ چونکہ یہ بات واضح ہے کہ فصل کی ماں زمین ہوتی ہے اور فصل اس کی پیداوار ہوتی ہے تو اسی طرح یہ بات بھی ظاہر ہے کہ ہر انسان اپنے والدین کی پیداوار یعنی (فصل) ہوتا ہے تو پھر اسے چاہئے کہ اپنے والدین کو اچھے اور نیک ثابت کرنے کے لیے دُنیا میں رہتے ہوئے نیک اور اچھے کام کرے۔ تا کہ لوگ اس کے رہن سہن کی عملی زندگی کو دیکھ کر اس کے والدین کو نیک اور صالح کہہ سکیں اور بارگاہِ الٰہی میں ان کے لیے ایک اچھی شہادت ہو سکے تو اس پر نہ صرف دانا انسان بلکہ اس کا اللہ اور رسول ﷺ بھی انشاءاللہ راضی ہوگا اور اسے جنت میں جگہ فرمائے گا۔ بیشک وہ انسان بعض لوگوں کو اپنے صبر و شرافت کی وجہ سے ادنیٰ اور حقیر ہی نظر کیوں نہ آئے۔

جو اللہ اور رسول ﷺ کے احکام کو ٹھکرا کر چوری، بدکاری یا صرف دوسروں کو تنگ کر کے اپنے آپ کو ایک بہت بڑا چوہدری تسلیم کرانے میں مشغول رہتا ہے تو وہ نبی ﷺ کا غلام کیسے بن سکتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے والدین کی پیداوار کے ناطے سے والدین کو بھی برا ظاہر کرے گا کوئی کہے گا ماں اچھی نہیں، کوئی باپ کے بارے میں برا کہے گا تو پھر ان کے حق میں نیک گواہی کیسے ہوگی، دُنیا کے لوگوں میں سے وہ بیشک کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں ان کو کسی نے دیکھا ہو یا نہ دیکھا ہو تو اس طرح وہ اپنا گھر دوزخ میں بنانے کی کوشش کرے گا۔ لہٰذا بارگاہِ خداوندی میں دُعا ہے کہ اللہ رب العزت ہم سب کو نیک بنائے اور ہماری آل اولاد کو بھی نیک بنائے، ہر برائی سے بچائے اور اپنے محبوب ﷺ کا صدقہ اللہ مہربان اپنا اور اپنے حبیب ﷺ کا پیار ہمارے دِلوں میں سمائے اور ہمارے انجام آخرت بھی نیکوں کے ساتھ فرمائے۔ (آمین)

اللہ وحدہ دی حمد و ثناء پہلے نبیؐ پاک تے پاک درود ہووے

بول بالا اسلام دا کریں مولیٰ کفر و شرک نیست و نابود ہووے

بے شمار ہے تیرا شکر خدایا بے حد احسان نے تیرے

صدقہ نبیؐ دا کر معاف ربّا عیب گناہ جو میرے

چند اشعار (اُردو)

جب پھول کھل جاتے ہیں جب چمن میں بہار آتی ہے

غلاموں کے دِل بھی مہک جاتے ہیں جب یاد میں سرکارؐ آتی ہے

اے اللہ رب العزت تیرے دربار میں یہ دُعا کرتا ہوں

سچ کہنے کی دیدے توفیق مجھ کو بسم اللہ سے ابتداء کرتا ہوں

Marfat.com

الحمد اللہ تو ہی خالق کائنات ہے اقرار کرتا ہوں
عاجز کو بھی مدینہ دِکھا دو مولیٰ تیرے حکم کا انتظار کرتا ہوں
الٰہی دِکھا دے مجھے وہ مدینہ جہاں میری سرکارؐ رہتی ہے
برستی رہتی ہے جس پہ بارشِ رحمت تیری' اور سدا ہی بہار رہتی ہے
بیشمار درود و سلام ہو اس ذاتِ محمد ﷺ پہ جس پہ خدایا تو بھیجتا ہے
سبحان اللہ وحدہ لاشریک ہے ذات تیری جو تو بن آنکھوں کے دیکھتا ہے

نعت شریف

سوہنا میرا عربی آقا ﷺ تجھ پہ درود ہو لکھاں
تیرے درِ دیدار دے کارن سہکن میریاں اکھاں
آقا ﷺ سدلو مدینے دل لگدا نئیں میرا
کہڑا ویلا اوہ ہو سی جدوں روضہ میں تکاں
سوہنا میرا عربی آقا ﷺ تجھ پہ درود ہو لکھاں
تیرے درِ دیدار دے کارن سہکن میریاں اکھاں
سائیاں زور نئیں میرا ایہہ تے مرضی اے تیری
پر قسم خدا دی دِل وچ شوق میں رکھاں
سوہنا میرا عربی آقا ﷺ تجھ پہ درود ہو لکھاں
تیرے درِ دیدار دے کارن سہکن میریاں اکھاں
ویکھاں گنبدؐ خضریٰ چماں روضے دی جالی
ڈکھڑے بیٹھ سناواں سر قدمیں مَیں رکھاں
سوہنا میرا عربی آقا ﷺ تجھ پہ درود ہو لکھاں
تیرے درِ دیدار دے کارن سہکن میریاں اکھاں
عاجز ترلے پاوے ایہوں عرض سناوے
وچ زندگی ہمیشہ کلمہ تیرا ہی جپاں

Marfat.com

بیان حضرت نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کی طرف آنا

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَالَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ ط اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ o قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِہٖٓ اِنَّا لَنَرٰکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ o قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَۃٌ وَّ لٰکِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ o اُبَلِّغُکُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَکُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ o اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَ کُمْ ذِکْرٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْکُمْ لِیُنْذِرَکُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ o فَکَذَّبُوْہُ فَاَنْجَیْنٰہُ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ فِی الْفُلْکِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ط اِنَّھُمْ کَانُوْا قَوْمًا عَمِیْنَ o

(سورۃ اعراف، رکوع ۸)

ترجمہ: بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اور اس نے کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو اس کے سوا کوئی معبود نہیں بیشک مجھے تم پر بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ اس کی قوم کے سردار بولے بیشک ہم تم کو کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں اے میری قوم مجھ میں گمراہی کچھ نہیں میں تو رب العالمین کا رسول ہوں تم کو اپنے ربّ کی رسالتیں پہنچاتا اور تمہارا بھلا چاہتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے علم رکھتا ہوں جو تم نہیں رکھتے، اور کیا تمہیں اس کا اچنبھا ہوا؟ کہ تمہارے پاس رب کی طرف سے ایک نصیحت آئی تم میں سے ایک مرد کی معرفت کہ وہ ڈرائے اور تم ڈرو کہیں تم پر رحم ہو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور اپنی آیتیں جھٹلانے والوں کو ڈبو دیا، بیشک وہ اندھا گروہ تھا۔

حضرت نوحؑ خدا دی طرفوں قوم اپنی ول آیا — نئیں معبود خدا دے باجوں قوم نوں آ فرمایا
ڈر ہے میتوں عذاب الٰہی کِتے تساں اوپر نہ آوے — واحد خدا دی پوجا کرنا حضرت نوحؑ فرماوے
بول سردار کہندے اس وچ شک نہ کائی — اسیں سارے نوحؑ دے تائیں ویکھیے وچ گمراہی
نئیں گمراہی کوئی میرے اندر حضرت نوحؑ فرمایا — میں رسول خدا دی طرفوں وَل تساں دے آیا
بھلا منگا میں تساں دے کارن حکم خدا پہنچاواں — نئیں علم اوہ تساں دے تائیں جو ربّ ولوں میں پاواں
بچائے نوحؑ اور ساتھی اسدے اللہ حکم فرمایا — انّھا گروہ سب ڈب کے مریا جنہاں آیتاں نوں جھٹلایا

حضرت نوح علیہ السلام کے والد کا نام مَلک ہے وہ متوشلخ کے وہ اخنوخ کے فرزند ہیں اور اخنوخ

Marfat.com

حضرت ادریسؑ کا نام ہے۔ حضرت نوحؑ کو چالیس یا پچاس برس کی عمر میں اللہ رب العزت نے نبوت سے سرفراز کیا۔

بیان طوفان حضرت نوح علیہ السلام

وَاُوْحِیَ اِلٰی نُوحٍ اَنَّہٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِکَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ج ۝ صلے وَاصْنَعِ الْفُلْکَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ج اِنَّھُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝ وَیَصْنَعُ الْفُلْکَ قف وَکُلَّمَا مَرَّ عَلَیْہِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِہٖ سَخِرُوْا مِنْہُ ط قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْکُمْ کَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝ ط فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لا مَنْ یَّاْتِیْہِ عَذَابٌ یُّخْزِیْہِ وَیَحِلُّ عَلَیْہِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۝ حَتّٰٓی اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ لا قُلْنَا احْمِلْ فِیْھَا مِنْ کُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَاَھْلَکَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْہِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ط وَمَآ اٰمَنَ مَعَہٗٓ اِلَّا قَلِیْلٌ ۝ وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا ط اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (سورۃ ھود ، رکوع ۴)

ترجمہ: اور نوح علیہ السلام کو وحی ہوئی کہ تمہاری قوم سے مسلمان نہ ہونگے مگر جتنے ایمان لا چکے اور غم نہ کھا اس پر وہ جو کرتے ہیں، اور کشتی بناؤ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ظالموں کے بارے میں ہم سے بات نہ کرنا وہ ضرور ڈوب دیئے جائیں گے اور نوحؑ کشتی بناتا اور جب اس قوم کے سردار اس پر گزرتے اس پر ہنستے اور بولے اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ایک وقت ہم تم پر ہنسیں گے جیسا تم ہنستے ہو اور اب جان جاؤ گے کس پر آتا ہے وہ عذاب کہ اسے رسوا کرے اور اُترتا ہے وہ عذاب ہمیشہ جو رہے۔ یہاں تک کہ جب حکم آیا اور تنور اُبلا ہم نے فرمایا کشتی میں سوار کرے ہر قسم کا ایک جوڑا نر مادہ۔ جن پر بات پڑ چکی ہے اس میں سوار کر گھر والوں اور مسلمانوں کو اور اس کے ساتھ مسلمان نہ تھے مگر تھوڑے اور بولا اس میں سوار ہو اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بے شک میرا رب بڑا بخشنے والا ہے۔

ہو گئے مسلم جو ہونے ہیسن ہور نہ ہوسن کوئی غم نہ کر نوحؑ پیغمبر وحی حضرت نوں ہوئی
رب فرمایا بناؤ کشتی سامنے اِک ہمارے میرے نال کوئی گل نہ کرنا ایناں ظالماں بارے

Marfat.com

ڈوب دیساں ایناں ظالماں تائیں حکم خدا فرماوے
کافر لنگدے ویکھ کے ہسن جدوں کشتی نوحؑ بناوے

اِک دن ہوسی مَیں وی ہنساں خبر قرآنوں آئی
پتہ لگ سی جدوں تساں دے اوپر آیا عذاب الٰہی

اُبلا پانی تنور دے وچوں حکم قرآنوں آیا
ہر قسم دا جوڑا جوڑا کشتی وچ بٹھایا

اہل خانہ جو ایمان لیائے' ہور مسلمان جو سارے
بے شک اللہ بخشن ہارا بیٹھے بسم اللہ پڑھ سارے

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ تف وَنَادٰى نُوْحُ نِ ابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ اٰبُنَيَّ
ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ o قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ط
قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ج وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ
الْمُغْرَقِيْنَ o وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآئَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ
الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ o

ترجمہ: اور وہ کشتی ان کو لیے جا رہی تھی ایسی موجوں میں جیسے پہاڑ اور نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ اس سے کنارے تھا اے میرے بچے ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ بولا اب مَیں کسی پہاڑ کی پناہ لیتا ہوں وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں' مگر وہ جس پر رحم کرے۔ ان کے بیچ میں ایک موج آڑے آئی تو وہ ڈوبتوں میں رہ گیا اور حکم فرمایا اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام تمام ہوا، اور کوہ جودی پر ٹھہری اور فرمایا گیا کہ دور ہوں بے انصاف لوگ۔

اوپر سے آئے آسمانوں پانی زمیں وی خوب نکالے
مَر گئے ڈب کے نوحؑ دے منکر مندے جہاں دے چالے

کشتی چلے موجاں اندر پانی دے وچکارے
نوحؑ پکارے اپنے بیٹے تائیں جو ہیسی الگ کنارے

چھڈ بیٹا توں کافراں تائیں آجا ساتھ ہمارے
بچہ نہ کہنا باپ دا منیاں صاف جواب سناوے

لیساں پناہ پہاڑ دے کولوں جو پانیوں مجھے بچاوے
اللہ نبیؑ دا اوہ منکر ہویا خبر قرآنوں آوے

اللہ بنا کون بچاوے عذاب الٰہی پاروں
پر کرے رحم اوہ جسدے اُتے ساتھ نبی دے پاروں

سب توں وڈا توں حاکم ربا وعدہ تیرا اے سچا
عرض کیتی نوحؑ اس بارے جو بیڑیوں باہر سی بچہ

نئیں بچہ تیرے گھر والیاں وچوں ایہدے کم نالائق سارے
علم نئیں ہے جسدا تینوں بات نہ کر اُس بارے

Marfat.com

کم نہ کرنا تاداناں والا' نصیحت رب فرماوے دے پناہ خدایا مینوں حضرت عرض سناوے
تھمیا پانی آسمانی عاجز زمین نے پیتا سارا کوہ جودی تے کشتی ٹھہری ویکھ خدا دا کارا
نوخ نوں حکم خدا نے دِتا آجا کشتیوں تھلے سلام اور برکت تساں دے اُتے نالے ساتھ تیرے جو چلے

نوٹ: آپ کا ایک لڑکا کنعان منافق تھا جو اوپر سے مسلمان اور اندر سے کافروں کے ساتھ تھا۔

دُعا

خوار ہوں' بدکار ہوں' گنہگار ہوں بڑا خدایا تیرے دربار میں دست بستہ ہوں کھڑا
بخش دے تو مجھ کو سرور کونینؐ کا صدقہ شہیدان کربلا اور حسنؓ حسینؓ کا صدقہ
علی المرتضیٰؓ فاطمہؓ حرامین کا صدقہ ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ ذانورین کا صدقہ
حضرت بلالؓ اور غوث ثقلین کا صدقہ صدقہ خواجہ اویسؒ کرنی اور مرشد طالب حسینؒ کا صدقہ
کرتا ہے عاجز دُعا مولا تجھ سے بخشش والدین کیلئے سلام ہو قبول سرورؐ کونین کے لیے

❁❁❁❁

سبھے صفتاں اے خالق لائق تیرے ، تیرے یار دا وِرد پکائی رکھاں
آقا ﷺ بارہ ربیع الاولوں پیر دے دِن آئے ، جشن عید میلاد منائی رکھاں
بناں یاد اوہدی کسے کم دا نئیں ، یاد سوہنے دی سینے میں لائی رکھاں
جدوں جائے عاجز دی جان ربا ، کلمہ نبی دا ذکر پکائی رکھاں

نعت شریف

جب دُنیا میں ذاتِ محمد ﷺ میری سرکارؐ آگئی
یوں ہوا جیسے چمن میں بہار آگئی
چلی گئی وہ شب غفلت جو خزاں بنی بیٹھی تھی
نکل گئی وہ گلہری چمن میں جو رہتی تھی
جب دُنیا میں ذاتِ محمد ﷺ میری سرکارؐ آگئی
یوں ہوا جیسے چمن میں بہار آگئی

Marfat.com

آیا وہ مالک باغ میں خاطر جس کی بنایا گیا
وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَک شان میں جس کی فرمایا گیا
جب دُنیا میں ذاتِ محمد ﷺ میری سرکارؐ آگئی
یوں ہوا جیسے چمن میں بہار آگئی
پڑھتا ہے درود محمد ﷺ پہ خدا یہ بتایا گیا
فرشتے بھی پڑھتے ہیں لوگو تمہیں بھی فرمایا گیا
جب دُنیا میں ذاتِ محمد ﷺ میری سرکارؐ آگئی
یوں ہوا جیسے چمن میں بہار آگئی
نمودار ہوا جب وہ نورِ آفتاب کھل گئی کلی کلی
روشن ہوا جہاں اور ہر گلی گلی
جب دُنیا میں ذاتِ محمد ﷺ میری سرکارؐ آگئی
یوں ہوا جیسے چمن میں بہار آگئی
عاجزؔ سب بلبلیں کہنے لگیں نالۂ حق جو فرمایا سرکارؐ نے
اور دین و اسلام جو سکھایا سرکار ﷺ نے

نعت شریف

اکھیاں اُڈیک دیاں ساڈا دِل وی پکار دا
کدوں ہووے گا دیدار ربّا مدنی سرکار ﷺ دا
ہر ویلے یاد اوہدی سینے وچ رہندی اے
بار بار روح ربّا ایہو گل کہندی اے
اکھیاں اُڈیک دیاں ساڈا دِل وی پکار دا
کدوں ہووے گا دیدار ربّا مدنی سرکار ﷺ دا

Marfat.com

واضحیٰ اے مکھڑا . نورانی لچپال دا
نہ ہویا نہ ہوسی جگ تے سوہنا اوہدے نال دا
اکھیاں اُڈیک دیاں ساڈا دِل وی پکار دا
کدوں ہووے گا دیدار ربّا مدنی سرکار ﷺ دا

اللہ قادر کریم رحیم توں رب ساڈا ساڈے حال تے رحم فرما سائیاں
گناہگار ہاں مَیں بیشک مولیٰ تیرے بوہے تے کراں التجا سائیاں
تینوں یارؐ دے یاراں دا واسطہ ای کر لویں منظور دُعا سائیاں
صدقے سوہنے محمد ﷺ دے بخش دیویں تیری شان ہے بے پرواہ سائیاں
سرتاج لولاکی سوہنا زلفاں دا جال اے
موہڈے اُتے کملی کالی سجدی کمال اے
اکھیاں اُڈیک دیاں ساڈا دِل وی پکار دا
کدوں ہووے گا دیدار ربّا مدنی سرکار ﷺ دا
سوہنی ایں چال اُس دی، نہ جگ تے مثال اے
سوہنے مدنی ﷺ دے صدقے ہر سو بہار اے
اکھیاں اُڈیک دیاں ساڈا دِل وی پکار دا
کدوں ہووے گا دیدار ربّا مدنی سرکار ﷺ دا
نبی ﷺ دا غلام عاجز نہ کم کسے کار دا
من لئے سوال ربّا واسطہ ای یارؐ دا

نعت شریف

اللہ اللہ اللہ اللہ جاندا
نبی ﷺ رحمت خدا ربّ مہربان دا

Marfat.com

سرتاج -لولاکی موہڈے کملی وی کالی اے
زلفاں وچوں چہرہ نوری لاٹاں مار دا
اللہ اللہ اللہ اللہ جاندا
نبی ﷺ رحمت خدا ربّ مہربان دا
ایسا ہویا نہ ہوسی کوئی سوہنا بے مثال اے
رُتبہ کمال ویکھو آمنہؓ دے لالؐ دا
اللہ اللہ اللہ اللہ جاندا
نبی ﷺ رحمت خدا ربّ مہربان دا
نبی ﷺ آخرالزماں میرا نبیاں دا نبی اے
شہر مدینہ سوہنا میرے لجپال دا
اللہ اللہ اللہ اللہ جاندا
نبی ﷺ رحمت خدا ربّ مہربان دا
آفتاب نوں وی موڑیا تے چن نوں وی توڑیا
قسم خدا دی سارا جگ جان دا
اللہ اللہ اللہ اللہ جاندا
نبی ﷺ رحمت خدا ربّ مہربان دا
دو جگ دی بہار سب مدنی ﷺ دے نال اے
عاجزؔ غلام جہندا کلمہ پکار دا

نعت شریف

سرخ نیناں وِچ ڈورے پتلی کالی اے
سوہنے ہونٹ مبارک سوہنے زُلف نبیؐ دی کالی اے

Marfat.com

چٹے دند بے مثل نبیؐ دے مبارک داڑھی سجدی اے
سر تے تاج لولاکی سوہنا کملی کالی پھب دی اے
سرخ نیناں وِچ ڈورے پتلی کالی اے
سوہنے ہونٹ مبارک سوہنے زُلف نبیؐ دی کالی اے
خوشبو مڑکے دی افضل ودھ کستوری توں
صدقے واری جاواں مکھڑےؐ نوری توں
سرخ نیناں وِچ ڈورے پتلی کالی اے
سوہنے ہونٹ مبارک سوہنے زُلف نبیؐ دی کالی اے
حسن جمال نبی ﷺ دا سوہنا ، سہلی سوہنی پھب دی اے
متھے مبارک لاٹ نورانی ، زُلف کنڈل پئی سجدی اے
سرخ نیناں وِچ ڈورے پتلی کالی اے
سوہنے ہونٹ مبارک سوہنے زُلف نبیؐ دی کالی اے
رکھی آس دیدار دے کارن عاجز صفت نبی ﷺ دی مُکدی نئیں
جدوں پاک سرکارؐ دی یاد آوے اَکھ ہنجواں دے ولوں رُکدی نئیں

پیدائش حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ صاحبہ کا نام یوحانِذ ہے آپ لادی بن یعقوب کی نسل سے ہیں۔ اللہ نے حضرت موسیٰ کی والدہ کو الہام کیا۔

وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی اَنْ اَرْضِعِیْهِ ج فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَ لَا تَخَافِیْ وَ لَا تَحْزَنِیْ ج اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْکِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ o (سورۃ القصص، رکوع نمبر ۱)

ترجمہ : اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی ماں کو الہام فرمایا کہ اسے دودھ پلا پھر جب تجھے اس سے اندیشہ ہو۔ تو اسے دریا میں ڈال دے اور نہ ڈر اور نہ غم کر بیشک ہم اُسے تیری طرف پھیر لائیں گے اور اسے رسول بنائیں گے۔

Marfat.com

دتا حکم خداوند۔ باری ماں موسیٰؑ دی تائیں سورۃ القصص وچ لکھیا ہویا موسیٰؑ نوں دُدھ پلائیں
پھر جے تد نوں خطرہ ہووے بچہ دریا وچ پائیں بیشک واپس تد تک لاساں خوف و غم نہ کھائیں
رسول بناساں اس بچے تائیں رب نے حکم فرمایا رَکھ یقین خدا دے اُتے ماں نے عمل کمایا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ نے آپؑ کوایک صندوق میں رکھ کرشب کے وقت دریائے نیل میں بہادیا

ماں نے بچہ دریا وچ پایا تے صبر پیالہ پیتا اللہ جانے خالق مالک جو ماں دِل اسدن بیتا
جا بیٹی توں نال ویرن دے ماں نے حکم سنایا اوہ جاوے تیرا موسیٰؑ بھائی ماں تیری دا جایا
ماں موسیٰؑ دی بحکم الٰہی دریا وچ پتر پایا نیل کنارے بھین وی ٹرپئی چل امڑی دیا جایا
دریا نیل وی ٹھاٹھاں مارے مچھ گچھ جس وچ سارے پر ذات خدا دی راکھی عاجزؔ اَکھ نہ کوئی اٹھاوے

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ز فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ o

ترجمہ: اوراس کی ماں نے اس کی بہن سے کہااس کے پیچھے چلی جا'تو وہ اُسے دور سے دیکھتی رہی اوران کوخبر نہ تھی۔

حاکم حاکماں دا سوہنا ربّ ڈاہڈا جس اپنا حکم منایا ہتھیں ماں دی اُس موسیٰؑ تائیں وچ دریا نیل رڑایا
رکھی چھری خلیلؑ نے گردن اسماعیلؑ لٹایا اُف نہ کیتی ذکریےؑ عاجزؔ جدوں آرا رکھ چڑایا
حضرت یوسفؑ کھوہ وچ پایا بردہ بنا وکایا لائی پابندی حضرت نوحؑ دے اُتے بچہ کول رڑایا
تختوں چا زمین تے سٹیا سلیمانؑ توں بٹھ جھوکائیا عاجزؔ جا کربلا دے اندر کنبہ حسینؓ کہایا

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کودریائے نیل میں ڈال دیا گیا چونکہ آپ صندوقچہ میں تھے۔لہٰذاوہ صندوقچہ بحکم خدا تیرتا ہوادریائے نیل سے نکلنے والی ایک نہر میں گیا جوفرعون کے محل کے نیچے سے گزرتی تھی جس وقت آپؑ اس محل کے نیچے پہنچے تو پھرفرعون اوراسکی بیوی آسیہؓ خاتون نے اس صندوق کودیکھااور پانی سے باہر نکال لیا۔ کہتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا صندوق آسیہؓ خاتون نے باہر نکالا اوراس کا قفل بھی آسیہؓ خاتون نے ہی کھولا۔ کیونکہ وہ مومنہ عورت تھی اور فرعون چونکہ کافر تھا۔ یہ دونوں کام ہی سرانجام نہ دے سکا تو پھر آسیہؓ بی بی نے فرعون سے کہا جیسا کہ اللہ رب العزت قرآن کریم میں ارشادفرماتا ہے۔

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ط لَا تَقْتُلُوْهُ ق صلے عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ط

Marfat.com

ترجمہ : اور بولی فرعون کی عورت یہ لڑکا آنکھوں کی ٹھنڈک ہے مجھ کو اور اس کو نہ مارو۔ شاید ہمارے کام آئے یا بنالیں ہم اس کو اپنا بیٹا۔

چونکہ وہ اس حکمتِ خداوندی کو نہیں جانتے تھے کہ بچہ بڑا ہو کر کیا کرے گا اور یہ سمجھا کہ کسی نے ڈر کے مارے دریا میں ڈال دیا ہے جس وجہ سے فرعون نے حضرت موسیٰؑ کو مارنے کا ارادہ منسوخ کر دیا۔ فرعون کی ایک بیٹی جو کہ بیماری برص میں مبتلا تھی اس نے موسیٰؑ کو روتے ہوئے دیکھ کر اٹھایا تو اچانک جناب کے منہ مبارک سے ایک رال ٹپکی جو اس لڑکی کے بدن پر پڑی تو وہ تندرست ہوگئی، اور اس کے بدن سے برص کی بیماری جاتی رہی۔ جب یہ بات فرعون تک پہنچی تو وہ جنابؑ سے پیار کرنے لگا اور آپؑ کو دودھ پلانے کیلئے بہت سے دائیاں منگوائیں مگر حضرت موسیٰؑ نے کسی دائی کا دودھ نہ پیا جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝

ترجمہ : اور حرام کر دیا ہم نے اوپر اس کے دودھ دائیوں کا پہلے سے تو بولیں یعنی (حضرت موسیٰؑ کی بہن) کیا میں بتا دوں اس گھر والے جو اس بچے کو پال دیں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں۔

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

ترجمہ : تو ہم نے اس کی ماں کی طرف پھیرا کہ ماں کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کھائے اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تمام دائیوں میں سے کسی کا دودھ نہ پیا تو حضرت موسیٰؑ کی بہن جو اجنبی بن کر دیکھ رہی تھی اس نے کہا کہ میں تم کو ایک گھر والی بتاؤں جو اس بچے کو دودھ پلائے اور پرورش کرے۔ تو یہ سن کر فرعون نے کہا اُسے لے آؤ تب وہ دوڑتی ہوئی اپنی والدہ کے پاس آئی اور ان کو سارا ماجرہ سنا کر ساتھ لے گئی۔ جب حضرت کی والدہ نے حضرت موسیٰؑ کو دیکھا تو آپ بھی خوش ہوئیں اور گود میں لیکر دودھ پلانے لگیں (مگر اجنبی بن کر)۔ تو فرعون نے کہا کہ تم اپنے دودھ پلانے کی اُجرت ایک درہم روزانہ ہم سے لیا کرو۔

ایک دِن فرعون حضرت موسیٰؑ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور گودی میں اُٹھا کر بوسہ لینے لگا تو حضرت موسیٰؑ نے ایک

Marfat.com

ہاتھ میں داڑھی پکڑی اور دوسرے ہاتھ سے اس کے منہ پر تھپڑ لگایا۔ یہ کیفیت دیکھ کر فرعون بہت ہی غصہ میں آ گیا اور اسی وقت مار ڈالنے کا حکم دیا اور بولا کہ شاید یہ وہی لڑکا ہے جو بڑا ہو کر میری بادشاہت میں فتور ڈالے گا۔ تو پھر آسیہؓ بی بی بولیں اے فرعون کیا تم نہیں جانتے کہ شیر خوار بچوں کا یہی فعل ہوتا ہے' ان کو سمجھ بوجھ نہیں ہوتی اور نہ ہی یہ بچہ بنی اسرائیل قوم سے ہے جو تم خیال کرتے ہو، تم نے تو بنی اسرائیل کے تمام لڑکوں کو مار ڈالا ہے۔

موسیٰؑ باہر صندوقوں آئے تے ماں نظر نہ آئی
بھکھ پیاس نے غلبہ کیتا رو رو پائی دوہائی
فرعون دی بیٹی نال برص بیماری جو جلدی جلدی آئی
موسیٰؑ اٹھائے اس گودی اندر' تے حضرت رال گرائی
رال گری اس بچی اُتے ربّ نے کرم کمایا
بچی نوں ربّ صحت بخشی موسیٰؑ دا قدر ودھایا
پتہ لگا فرعون دے تائیں نال خوشی دے آیا
دودھ پلاون موسیٰؑ کارن دائیاں نوں اس منگوایا
دائیاں دودھ پیش جد کیتا حضرت منہ نہ لایا
دُور کھلوتی ہمشیرہ ویکھے کہے ربّ سبب بنایا
کہیا اس فرعون دے تائیں مَیں اِک بات سناواں
جے کد دیہو اجازت مینوں اِک ہور مَیں دائی لیاواں
اجازت ملی تے اُس ماں نوں آندا' پر راز فاش نہ کیتا
بات سے فائدہ عاجز موسیٰؑ شِیر ماں دا پیتا
اِک دن فرعون نال خوشی دے موسیٰؑ نوں آ پھڑیا
گودی اٹھا بوسہ لین سی لگا وچ چاواں مَڑیا
اِک ہتھ موسیٰؑ داڑھیوں پایا تھپڑ دوجے نال جڑیا
حکم دِتّا اس نفراں تائیں غصہ فرعون نوں چڑھیا

Marfat.com

قتل کرو اس بچے تائیں ، نئیں اساں نے ایہہ رکھانا
شاید ہوسی ایہہ اوہ بچہ جس فتور مچانا
بدّھے ہتھ آسیہؓ بی بی وے توں بن فرعون سیّانا
عادت ہوندی ایہہ بچیاں والی اجے ایوی بال انجانا
فرعون کہیا مَیں سب کجھ سمجھاں تینوں لگدا بڑا پیارا
پر عقل ایہدی دا جائزہ لیساں کرساں خوب نتارا

پس اس نے آزمانے کیلئے ہامان وزیر سے دو طشت زر کے منگوائے ایک طشت میں تو آگ کے انگارے رکھے اور دوسرے طشت میں یاقوت سرخ رکھ کر موسیٰؑ کے آگے رکھے اور پھر بولا کہ اگر لڑکا آگ کے طشت میں ہاتھ ڈالے گا تو سمجھنا کہ یہ لڑکا بنی اسرائیل سے نہیں ہے اور اگر یاقوت کے طشت میں ہاتھ رکھے تو سمجھ لینا کہ یہ وہی لڑکا ہے جو ہمارا دُشمن ہے۔ لہٰذا بحکم خدا جبرائیلؑ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر آگ کے طشت میں ڈال دیا اور آپؑ نے تھوڑی سی آگ لے کر اپنے منہ میں رکھ لی جس سے حضرت موسیٰؑ کی زبان مبارک تھوڑی سی جل اٹھی۔ تو پھر آسیہؓ خاتون نے فرعون سے کہا کہ دیکھا کہ بچے نے آگ منہ میں ڈال لی' اگر سمجھ رکھتا تو یوں نہ کرتا۔ تب یہ سن کر فرعون آپؑ سے پھر پیار کرنے لگا اور آپؑ کو آپ کی ماں کے حوالے کر دیا کہ اس کی پرورش کرے۔ ایک روایت سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زبان مبارک میں کچھ 'لکنت' تھی جو کہ بات صاف نہ کر سکتے اور یہ زبان مبارک جلنے کی وجہ سے تھی۔ جب حضرت موسیٰؑ بڑے ہوئے تو فرعون کے نوکر وغیرہ آپ کو شہر میں سیر کرایا کرتے تھے۔ جب حضرتؑ کی عمر ۲۰ برس کی ہوئی تو فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شادی بڑی دھوم دھام سے کر دی۔ آپؑ فرعون کے پاس تقریباً تیس (۳۰) برس رہے' آپ کے ہاں دو لڑکے بھی ہوئے جن کے نام حرتوں اور بلقا تھا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شہر مدین کی طرف ہجرت کی اور حضرت شعیبؑ کے پاس گئے۔

نعت شریف (واقعہ غارِ حراء۔ اُردو)

جب ہوا غم اُمت' سرکار ﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
خبر نہ ہوئی کسی کو آپؐ کہاں جاتے رہے
کنبہ ہوا بے چین یار آنسوں بہاتے رہے

Marfat.com

جب ہوا غم اُمت، سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
پوچھا جب لوگوں سے تو خبر نہ ملی آپ کی
ڈھونڈن نکلے یار صحابیؓ پرواہ نہ کی گھربار کی
جب ہوا غم اُمت، سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
اِک دن یار صحابیؓ سارے طرف جنگل جب آئے
جنگل اندر ایالی ملیا سوہنی بات سنائے
جب ہوا غم اُمت، سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
تین دن سے ریوڑ کچھ نہ پیئے کھائے
بار بار میں روکا اس کو طرف غار کی جائے
جب ہوا غم اُمت، سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
ہنجو بھر بھر روئے ریوڑ بھوک نہ ظاہر کرائے
عجب بات میں دیکھی اس میں صحت فرق نہ آئے
جب ہوا غم اُمت، سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
سنی بات مُجباں جس دم غار اندر جب آئے
سیّد عالم پاک محمدﷺ سجدے اندر پائے
جب ہوا غم اُمت، سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے

Marfat.com

عرض کی سب صحاباں آقاﷺ گھر تشریف لائیں
دیتے ہیں سب مشرک طعنے عرض منظور فرمائیں
جب ہوا غم اُمت، سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
گھر نہ جاؤں جب تک اُمت نہ بخشے خدا
فرمایا سیّدِ دو عالم جناب امامؐ الانبیاء
جب ہوا غم اُمت، سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
دی گئی جب خبر گھر میں اس بات کی
آ گئی حضرت فاطمہؓ دُختر سرورِؐ کائنات کی
جب ہوا غم اُمت، سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
عرض کی خدمتِ باپ میں گھر جانے کے لیے
فرمایا مَیں ہوں سجدہ ریز اُمت بخشانے کے لیے
جب ہوا غم اُمت، سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
سر نہ اُٹھاؤں سجدہ سے جب تک اُمت نہ بخشے خدا میری
آج ہے خدا سے فاطمہؓ یہی التجا میری
جب ہوا غم اُمت، سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
کیا عزم فاطمہؓ سجدہ میں جانے کے لیے
بارگاہِ الٰہی میں عرض الانے کے لیے

Marfat.com

جب ہوا غم اُمت' سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
جب ہاتھ اٹھایا بی بی فاطمہؓ چادر اُٹھانے کیلئے
تو بھیجا جبرائیلؑ خدا نے خوشخبری سنانے کیلئے
جب ہوا غم اُمت' سرکارﷺ حراء میں جاتے رہے
رکھا سر کو سجدہ میں رو کر اُمت بخشاتے رہے
بخش دی اُمت نبیﷺ کی حکم الٰہی آگیا
کلمہ بول سرکارﷺ کا عاجز جو اُمت کو بخشا گیا

❁❁❁❁❁

آئے جب حراء سے سجدہ میں رو کر اُمت بخشانے والے
تو خوشیوں میں کہنے لگے راہِ سرکارﷺ میں آنکھیں بچھانے والے

نعت شریف

ویکھو جی ویکھو سرکارﷺ پئے آوَندے نے
لجپال اوہ ساڈے غمخوار پئے آوَندے نے
کیڈی اے شان سوہنی مدنی سرکارﷺ دی
رَب وی درود پڑھدا خلقت کلمہ پکار دی
ویکھو جی ویکھو سرکارﷺ پئے آوَندے نے
لجپال اوہ ساڈے غمخوار پئے آوَندے نے
صحاباں نوں چین آیا چوفیرے پئے گھمدے نے
کوئی کلمہ درود پڑھدے کوئی جوڑے پئے چمدے نے
ویکھو جی ویکھو سرکارﷺ پئے آوَندے نے
لجپال اوہ ساڈے غمخوار پئے آوَندے نے

Marfat.com

شہر وَل آئے آقاﷺ سنگی ساتھی وی نال نے
راہ پئے تکدے بڈھے بچے وی نال نے
ویکھو جی ویکھو سرکارﷺ پئے آوَندے نے
لجپال اوہ ساڈے غمخوار پئے آوَندے نے
مدنی دے صدقے جھڑیاں لائیاں بہار نے
کھِلیاں نے کلیاں مہکے گلزار نے
ویکھو جی ویکھو سرکارﷺ پئے آوَندے نے
لجپال اوہ ساڈے غمخوار پئے آوَندے نے
عاجز غلامی منگے مدنیﷺ لجپال دی
نالے بخش توں دید ربّا مدنی سرکارﷺ دی

❁❁❁❁❁

کلی سے پھول کھلتا ہے ، کانٹے سے کھل سکتا نہیں
باادب کو مقصود ملتا ہے ، بے ادب کو مل سکتا نہیں
کلی سے پھول کھلتا ہے ، کانٹے سے کھل سکتا نہیں
جو پھول کو پیار ملتا ہے ، وہ کانٹے کو مل سکتا نہیں

نعت شریف

تیرے یارؐ دی یاد وچ عید ربّا میری ، کلمہ سوہنےﷺ دا ہمیشہ توں نصیب لکھ دے
ایہو بار بار اپیل ربّا میری ، سانوں نبیﷺ دی غلامی دی رسید لکھ دے
سوہنے نبیﷺ توں صدقے جایئے ، کلمہ اُسدا وِرد پکایئے
دُکھ درد دُنیا دے سارے ، اساں توں بعید لکھ دے
تیرے یارؐ دی یاد وچ عید ربّا میری ، کلمہ سوہنےﷺ دا ہمیشہ توں نصیب لکھ دے
ایہو بار بار اپیل ربّا میری ، سانوں نبیﷺ دی غلامی دی رسید لکھ دے

Marfat.com

عید میلاد النبی ﷺ منایئے ، نبی ﷺ تے لکھ درود پہنچایئے
ہووے اساں توں دور بیماری ، ربّا سوہناؐ توں طبیب لکھ دے
تیرے یارؐ دی یاد وچ عید ربّا میری ، کلمہ سوہنے ﷺ دا ہمیشہ توں نصیب لکھ دے
ایہو بار بار اپیل ربّا میری ، سانوں نبی ﷺ دی غلامی دی رسید لکھ دے
سوہنا شہر مدینہ سوہنا ، جس وچ گنبدؐ خضریٰ سوہنا
ساڈے بختاں دے وچ توں مولیٰ ، مدینے دی دید لکھ دے
تیرے یارؐ دی یاد وچ عید ربّا میری ، کلمہ سوہنے ﷺ دا ہمیشہ توں نصیب لکھ دے
ایہو بار بار اپیل ربّا میری ، سانوں نبی ﷺ دی غلامی دی رسید لکھ دے
تو حضور ﷺ نالوں ودھ ربّا ہور نہ بنایا اے ، سب نالوں ودھ رتبہ اہدا بتایا اے
نعت نبی ﷺ دی لکھئے پڑھیے ، وچ عاجزؔ دے ربّا توں نصیب لکھ دے
سبھے صفتاں اے خالق لائق تیرے ، تیرے یارؐ دا وِرد پکائی رکھاں
رکھیں لاج غریب دی توں ربّا ، جشن عید میلاد منائی رکھاں

نعت شریف

تیری دید کارن اساں آقا ﷺ اُڈیکاں لائیاں نے
تیرا فیض ازلاں توں جاری پیاں دوہائیاں نے
رو رو آدمؑ توبہ کیتی جانے رب جو اس نال بیتی
سوہنے نام محمد ﷺ صدقے معافیاں پائیاں نے
بنسری دید کارن اساں آقا ﷺ اُڈیکاں لائیاں نے
تیرا فیض ازلاں توں جاری پیاں دوہائیاں نے
ربّ نے تینوں کول بلایا اس نے براق اسوار کرایا
لاگی نال جبرائیلؑ ٹرایا حوراں رستہ ویکھن آئیاں نے

Marfat.com

تیری دید کارن اساں آقا ﷺ اُڈیکاں لائیاں نے
تیرا فیض ازلاں توں جاری پیاں دوہائیاں نے
تیری خاطر ربّ عرش سجایا تد نوں سد کے کول بٹھایا
نقشہ چال رب خوب پکایا توں عرش تے پھیریاں پائیاں نے
تیری دید کارن اساں آقا ﷺ اُڈیکاں لائیاں نے
تیرا فیض ازلاں توں جاری پیاں دوہائیاں نے
جدوں آقا ﷺ میرا جگ وچ آیا نور محمدی ﷺ چانن لایا
آسمانوں دین مبارکاں حوراں فرش تے آئیاں نے
تیری دید کارن اساں آقا ﷺ اُڈیکاں لائیاں نے
تیرا فیض ازلاں توں جاری پیاں دوہائیاں نے
رُتبہ تیرا ربّ ودھایا تیری خاطر سب بنایا
عاجزؔ نام تیرے دے صدقے نعمتاں پائیاں نے

بیان جنگ بدر الکبریٰ

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ۔

ترجمہ : قتل کرو تم مشرکوں کو جہاں پاؤ۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ ہجرت کے بعد ایک سال تک جہاد کا اتفاق نہ ہوا، ہجرت کے دوسرے سال ہی بدر الکبریٰ واقع ہوئی اور ہجرت کے پانچویں برس میں جنگ بدر الصغریٰ لڑی گئی۔ اسی طرح دس برس کے اندر پیغمبر خدا سیّد عالم ﷺ کو پچیس (۲۵) لڑائیاں کفار سے لڑنی پڑیں اور بعض روایات سے تقریباً ستائیس بتائی گئی ہیں۔ لہٰذا یہ جنگ مقام بدر سے تین میل کے فاصلے لڑی گئی اور یہ واقعہ سترہ یا انیس رمضان المبارک کو پیش آیا۔ اس جنگ میں رسول خدا ﷺ کے جانثاروں کی تعداد تین سو دس (۳۱۰) سے کچھ زیادہ تھی یعنی تین سو تیرہ بھی بتائی گئی ہے اور کفار مکہ کے لشکر کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی۔ ابوجہل خود لشکر کو لے کر لڑنے کیلئے آیا اور جبرائیلؑ یہ خبر لے کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ آپؐ سے لڑنے کے لیے ابوجہل کا اتنا بڑا لشکر آرہا ہے، مگر فتح اور نصرت آپؐ کی ہوگی وہ سب کے سب ذلیل وخوار اور خاکسار

Marfat.com

ہونگے (بحکم خدا)۔ مومن یہ خبر سن کر بہت خوش ہوئے اور دوسرے دن ہی دونوں لشکر جمع ہو گئے، ابو جہل نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا تو حضور سیّد عالم ﷺ کا لشکر اسے بہت تھوڑا سا معلوم ہوا اور اپنے لشکر کو دیکھا تو بہت بڑا معلوم ہوا پھر بہت خوش ہو کر کہنے لگا کہ میرے پاس اتنا بڑا لشکر ہے کہ ہم محمد ﷺ ابن عبداللہ کے خدا سے بھی لڑ سکتے ہیں (نعوذ باللہ)۔ جب یہ خبر آپؐ نے سنی تو سرکار مدینہ ﷺ دربارِ خداوندی میں سجدہ ریز ہو گئے اور فتح کے لیے التجائیں کیں۔ پس اول ابو جہل کے لشکر سے عُقبہ، شیبہ اور ولید بن مغیرہ جنگ گاہ میں آ کھڑے ہوئے اور لشکر محمدیہ ﷺ سے عبداللہ ابن رواحہؓ، عوف ابن حارثؓ اور مسعود ابن حارثؓ میدان میں آئے۔ تب لشکر ابو جہل کے لوگ حقارت سے کہنے لگے اول اپنا نام بتاؤ پھر ہم سے لڑیں، جب ان تینوں مومنوں نے اپنا اپنا نام بتایا تو مشرکوں نے کہا تم ہماری لڑائی کے قابل نہیں ہو، واپس چلے جاؤ اور اس کے بعد ایک بلند آواز لگا کر کہا کہ اے محمد ﷺ ابن عبداللہ ہمارے مقابلہ میں ہمارے ہمسر بھیجو۔ پس آپ ﷺ نے حضرت حمزہؓ، حضرت علی المرتضیٰؓ اور عبیدہؓ بن حارث کو بھیجا پھر لڑائی شروع ہوئی۔

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ (سورۃ انفال، رکوع ۵)

ترجمہ: اور جب لڑتے وقت تمہیں کافر تھوڑے کر کے دکھائے اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کیا کہ اللہ پورا کرے جو کام ہونا ہے اور اللہ کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے۔

تھوڑے دُشمن تسانوں جاپن، تسیں ویں اوہناں نوں تھوڑے ہووے کم جو ہوون والا تاں رب نے لشکر جوڑے
شیبہ دا سر حمزہؓ کٹیا تے علیؓ دے ہتھوں ولید ہلاک: بیشک پاؤں عبیدہؓ دا ٹٹیا پر مریا عقبہ بے پیرا

اس کے بعد حضور ﷺ کی خدمت میں آئے آپؐ نے ان کو بہشت کی بشارت دی اور ان کے پیچھے سے مشرکوں نے تیر مار کر پانچ مومنوں کو شہید کیا تو پھر حضور ﷺ سجدہ میں گر پڑے اور بارگاہِ الٰہی میں فتح کے لیے دُعا کی۔ تب اللہ رب العزت نے ایک ہزار فرشتے بھیجے، انہوں نے آ کر مشرکوں کو جہنم واصل کیا اور عبداللہ ابن مسعودؓ نے جنگ گاہ میں ابو جہل کا سر کاٹا اور سجدہ شکر بجا لائے۔ اس دن بہت کافر مارے گئے اور بہت سے قید کر لیے گئے، کافی شکست کھا کر بھاگ گئے۔ بتایا گیا ہے کہ کافروں کی لاشوں کو خندق میں ڈالا گیا تو پیغمبر خدا ﷺ نے اس کے کنارے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اے بدبختو! اقارب ہمارے تم ہی تھے، صحابہ کرامؓ نے تعجب ہو کر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپؐ مقتولوں سے باتیں کرتے ہیں تو آپؐ نے اس وقت فرمایا کہ مردے سنتے ہیں مگر بول نہیں سکتے پھر آپ ﷺ صحابہ کو لیکر مدینہ منورہ میں تشریف لائے۔

Marfat.com

میرا ربّ سوہنا قادر کریم یارو ، نبی پاک ﷺ دا نورا اپانوالا
خاطر نبی ﷺ دی ازل توں ابد بنیا کُن کہہ کے سب بنانوالا
رَوے پڑھدا درود رسولؐ اُتے ، اساں تساں نوں حکم فرمانوالا
دیوے وچ پتھر روزی کیڑیاں نوں ، ربّ عاجزؔ تے رحم فرمانوالا
آیا رحمت دو جگ دی بن سوہناؐ ، نبی پاک ﷺ اُچڑی شان والا
بیشک آئے انجیل، زبور، تورات والے ، آیا پاک محمد ﷺ قرآن والا
اوہدیؐ پاک زبان تھیں ربّ بولے ، سوہناؐ حق دا راہ وکھان والا
عاجزؔ دَم دَم نال پکار کلمہ ، کم دوجہان وچ آن والا

پکار عاجز درِ حضور پرنور ﷺ

تاجدارِ حرم یارسول ﷺ خدا تیرے دَر پہ مَیں بن کر گدا آ گیا
کرو نظر کرم اے آقاؐ میرے ، تیرے قدموں میں سر کو جھکا آ گیا
تجھ پر درود و سلام اے پیارے نبی ﷺ تو بن کر ہمارا رہنما آ گیا
تاجدارِ حرم یارسول ﷺ خدا تیرے دَر پہ مَیں بن کر گدا آ گیا
کرو نظر کرم اے آقاؐ میرے ، تیرے قدموں میں سر کو جھکا آ گیا
دُور ہوں مدینہ سے مگر یاد میں تیری تصور میں گنبد خضریٰ آ گیا
تاجدارِ حرم یارسول ﷺ خدا تیرے دَر پہ مَیں بن کر گدا آ گیا
کرو نظر کرم اے آقاؐ میرے ، تیرے قدموں میں سر کو جھکا آ گیا
اے رحمت دو جہاں اے اُمت کے والی دست بستہ ہوں چوکھٹ پہ تیری آنسو بہا آ گیا
تاجدارِ حرم یارسول ﷺ خدا تیرے دَر پہ مَیں بن کر گدا آ گیا
کرو نظر کرم اے آقاؐ میرے ، تیرے قدموں میں سر کو جھکا آ گیا
اے ساقیٔ کوثر صلی علیٰ مَیں بن کر تیرا غلام آ گیا

Marfat.com

تاجدارِ حرم یارسول ﷺ خدا تیرے دَر پہ مَیں بن کر گدا آ گیا
کرو نظر کرم اے آقاؐ میرے ، تیرے قدموں میں سر کو جھکا آ گیا

اے حبیب ﷺ خدا مَیں اُمتی تیرا تیری یاد کو دِل میں سجا آ گیا
تاجدارِ حرم یارسول ﷺ خدا تیرے دَر پہ مَیں بن کر گدا آ گیا
کرو نظر کرم اے آقاؐ میرے ، تیرے قدموں میں سر کو جھکا آ گیا

تجھ پہ لکھاں درود و سلام اے آقا ﷺ میرے عاجزی کو مَیں اپنا آ گیا
تاجدارِ حرم یارسول ﷺ خدا تیرے دَر پہ مَیں بن کر گدا آ گیا
کرو نظر کرم اے آقاؐ میرے ، تیرے قدموں میں سر کو جھکا آ گیا

میری خالی جھولی کو بھر دو مولا مَیں درَ پہ دامن پھیلا آ گیا
تاجدارِ حرم یارسول ﷺ خدا تیرے دَر پہ مَیں بن کر گدا آ گیا
کرو نظر کرم اے آقاؐ میرے ، تیرے قدموں میں سر کو جھکا آ گیا

آقا ﷺ کر دو معاف خدا کے لیے مَیں کر کے خطا پہ خطا آ گیا
تاجدارِ حرم یارسول ﷺ خدا تیرے دَر پہ مَیں بن کر گدا آ گیا
کرو نظر کرم اے آقاؐ میرے ، تیرے قدموں میں سر کو جھکا آ گیا

بخشا لینا میدانِ محشر میں مجھے مَیں دَر پہ کرنے التجا آ گیا
تاجدارِ حرم یارسول ﷺ خدا تیرے دَر پہ مَیں بن کر گدا آ گیا
کرو نظر کرم اے آقاؐ میرے ، تیرے قدموں میں سر کو جھکا آ گیا

آقا ﷺ صدقہ حسنینؓ کا دے دو مجھے عاجزؔ تجھ سے لینے شفا آ گیا

زکوٰۃ

یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّھْبَانِ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

Marfat.com

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ وَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ (سورۃ التوبہ۔رکوع ۵)

ترجمہ: اے ایمان والو بے شک بہت پادری اور جوگی لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی، اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو خوشخبری سناؤ اس دردناک عذاب کی۔ اس دردناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے ان کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں، یہ ہے وہ جو اپنے لیے جوڑ رکھا تھا اب چکھیں مزہ اس جوڑے کا۔

پادری، جوگی جو کوئی مال کسے دا ناحق کھا پی جائے
جو کوئی رب دے راہوں روکے، جوڑے سونا چاندی
سخت عذاب اوہناں نوں ملسی، اللہ حکم فرماوے
اُس نال متھے پاسے داغن نالے پٹھاں تے ڈھم لاون

اہل ایمانوں سن لو سارے اللہ حکم فرماوے
خرچ نہ کرے راہ ربّ دے اندر، پئی خبر قرآنوں آندی
اوہو سونا، چاندی وچ نار جہنم خوب تپایا جاوے
چکھو مزہ ہون جوڑن کارن، حکم خدا فرماون

اس آیت کریمہ میں اللہ رب العزت نے مال و دولت کے بارے میں بتایا ہے یعنی اگر مال و دولت جمع کیا جائے تو اس کو راہِ خدا میں بھی خرچ کرنا ضروری ہے۔ یعنی زکوٰۃ، خیرات اور جہاد میں بھی خرچ کرنا چاہئے۔

منافق کے بارے میں حکم خداوندی

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ۙ (سورۃ التوبہ۔رکوع ۹)

Marfat.com

ترجمہ: منافق مرد اور عورتیں ایک ہی ہتھیلی کے چٹ پٹے ہیں۔ جو برائی کا حکم دیں اور بھلائی سے منع کریں اور اپنی مٹھی بند رکھیں وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے اور اللہ نے انہیں چھوڑ دیا، بیشک منافق وہی پکے بے حکم ہیں۔ اللہ نے منافق مرد، منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ انہیں بس ہے اور اللہ ان پر لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے۔

نوٹ: جس طرح مرد اور عورت کے درمیان ایک جنس ہوتی ہے جن کو نہ تو مرد کہہ سکتے ہیں اور نہ ہی وہ عورتوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اسی طرح مسلمان اور کافر کے درمیان ایک جنس ہے جس کو منافق کہتے ہیں یعنی وہ نفاق اور اعمال خبیثہ میں یکساں ہیں۔

منافق اوہ سب عورتاں بندے، کم جنہاں دے گندے — بھلیاں کماں توں منع جو کردے، برے دسن جو دھندے
راہ ربّ دے کجھ خرچ نئیں کردے، اللہ نوں چھڈ دیندے — اللہ چھڈدا اوہناں تائیں، منافق خاص سدیندے
مرد منافق رَناں تائیں، حکم رب سناوے — جاسن وچ اوہ نارجہنم، وعدہ رب فرماوے
رہن ہمیشہ دوزخ اندر، خبر قرآنوں آوے — قائم عذاب منافقاں والا، نالے لعنت ربّ فرماوے

بعضے ملّاں

پاک قرآن خدا دا پڑھ کے بنیا حافظ قاری
پھر وی عمل جے اس نہ کیتا قسمت اسدی ماڑی
جمعہ نماز پڑھاوے نائیں مَل میت نوں ماری
مَت دتیاں ملّاں پُٹھے پیندے جویں شوکے سپ پٹاری
جمعرات نوں کھاون حلوے نالے وَل وَل کھیراں
نمازِ جمعہ پھر اوکھی لگدی کہسن آوَندیاں نئیں تقریراں
جے کوئی کہے جمعہ دی بابت لگدی وانگوں تیراں
بس کر عاجزؔ ایہناں صاحباں دتیاں کر آخیراں
لالچ پچھے نماز نے پڑھدے دِلوں ربّ اگے ایہہ جھکدے نئیں
کسے عید نوں جے ملن گھٹ پیسے سوگ ایناں دے پھر مکدے نئیں

Marfat.com

بچے مسجد تھیں غریباں دے کڈھ دیندے، حسد کرن توں ایہہ رُکدے نئیں
ہتھوں کہن جنازہ وی نئیں پڑھنا ، گل کرن توں ایہہ تھڑکدے نئیں
چور ایناں دے دِلوں نئیں جاندا گل حق دسّی بچے پلنے نئیں
نفع وعظ نصیحت توں کیہہ ملنا' دانے کسے وی چوہدری گلنے نئیں
کدیں ایہہ نئیں سوچ وچار کیتی، حکم ربّ باہجوں کم چلنے نئیں
عاجزؔ اِک دن ربّ دے پیش ہونا، بوہے چوہدریاں دے سدا ملنے نئیں
بے شک جو کوئی چوہدری ، بڑی اس کی اپروچ ہے
عاجزؔ ناچیز غلام نبی ﷺ دا ذیل میں لکھی سوچ ہے
بچپن اور جوانی میں بھی موت کا اعتبار نہیں
آ سکتی ہے شکم ماں میں ، یہ دَم کسی کا یار نہیں
بچپن نہ رہا عاجزؔ ، نہ ہی رہی جوانی
آیا ویکھ بڑھاپا جو پکی موت نشانی

بلا وجہ کرے نقصان جہڑا ، دوزخ دا اوہ مہمان نہ ہووے تے کون ہووے
جان بجھ کے کرے فساد جہڑا ، اوہدے وچ شیطان نہ ہوے تے کون ہووے
جو فیصلے وچ نہ نبی ﷺ نوں جج منے، بے ایمان نہ ہووے تے کون ہوے
عاجزؔ جو کوئی اس وچ شک جانے ، منکرِ قرآن نہ ہووے تے کون ہووے

لڑائی کے نتائج

مثل وِچ زمانے مشہور یارو ، نفع لڑائی وچوں کوئی لبھدا نئیں
پھر وی لڑن توں کوئی نئیں باز رہندا ، پتہ ایس زمانے دا لگدا نئیں
لو لڑیاں لگدی لو میاں ، کلو لڑنا تے کجھ چھڈدا نئیں
پر لڑیاں باجھ نئیں عاجزؔ گل بن دی ، پتہ عاماں نوں ایہہ لگدا نئیں

Marfat.com

نفع کسے نال لڑ کے نئیں لبھدا ، جنگ آپ وچ آپ مچا دیئے
تیغ عشق دی پھڑ کے جٹ جایئے ، متھا نال پہاڑ دے ڈھا دیئے
جھوٹ، چغلی، بخیلی توں دور رہیئے ، کفر، شرک دا سر اڈا دیئے
کلمہ نبی ﷺ دا لیئے پکا عاجؔز ، زندگی نام محمد ﷺ دے لا دیئے
ہووے شوق جے کسے نوں لڑنے دا ، اپنے آپ وچ مک مکا لیئے
مار مار کے جھوٹ نوں مار دیئے ، زور اپنا آپ آزما لیئے
کفر، شرک دے سر نوں قلم کریئے ، تیؔغ آپ وچ آپ چلا لیئے
عاجؔز جنگ دا مزا پھر تدوں آوے ، جدوں ذکر حبیبؐ پکا لیئے
میوے ہین جہان تے کئی مٹھے ، پر کوزہ مسری توں ویں دِل اَک جاندا
ہے کھنڈ وی رَبّ دی خاص نعمت ، روگ شوگر دا بوہتی توں لگ جاندا
مٹھی چیز نئیں ذکر توں ودھ کوئی ، جدوں وچ زبان دے رَچ جاندا
دسیا مرشد دا عاجؔز رہ کر دا ، بندا گناہاں دی پنڈھ توں بچ جاندا

❁❁❁❁❁

شہر مکہ میں گھر خدا کا ، مدینہ میری سرکار ﷺ ہے
صدقے جس کے بنائی خدا نے کعبہ کی دیوار ہے

نعت شریف

محمد ﷺ کا صدقہ یہ رونق بنی ہے
اُنس ان سے نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے
جو بھی بنایا سب انہی کی خاطر فرشِ زمین کو بچھایا تو اُنہی کی خاطر
محمد ﷺ کا صدقہ یہ رونق بنی ہے
اُنس ان سے نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

Marfat.com

آسماں بنائے توں اُسی کی خاطر ستارے سجائے تو اُنہی کی خاطر
محمد ﷺ کا صدقہ یہ رونق بنی ہے
اُنس ان سے نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

شمس و قمر بنایا تو اُنہی کی خاطر عرش کو سجایا تو اُنہی کی خاطر
محمد ﷺ کا صدقہ یہ رونق بنی ہے
اُنس ان سے نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

باغ اُگائے تو اُسی کی خاطر دریا بہائے تو اُنہی کی خاطر
محمد ﷺ کا صدقہ یہ رونق بنی ہے
اُنس ان سے نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

دو جہاں بھی بنا تو اُسی کی خاطر عاجزؔ جو بھی بنا سب اُنہی کی خاطر

معجزہ حضور پرنور ﷺ

جدوں جنگ تبوک دا وقت آیا ، لشکر لے کے جان سرکار ﷺ لگے
دَساں دَساں نوں اِک اِک اونٹ آیا ، واری واری ہون اسوار لگے
راشن پانی دی قلت وی آن پہنچی ، وِچ تنگی دے کرن گزران لگے
عاجزؔ صدقے مجاہداں دے صبر اُتوں ، پر نال گرمی دے اوہ گھبران لگے
اِک اِک کھجور تے کئی گزر کردے ، گھٹ پانی نال وقت لنگان لگے
حضرت صدیقؓ سرکار ﷺ دی وِچ خدمت ، حالات ویکھ کے عرض سنان لگے
بارش واسطے کرو دُعا آقاؐ ، سوہنے ﷺ دست مبارک اُٹھان لگے
ہتھ اَجے نہ نبی ﷺ دے آئے تھلے ، ربّ لشکر تے مینہ برسان لگے
بھرے بھانڈے سب نے رَج پیتا ، گل ظاہر اے کوئی لکدی نئیں
بندہ مُکدا مُکدا مُک جاندا ، صفت ربّ رسول ﷺ دی مُکدی نئیں

Marfat.com

بخشیں دید حضورﷺ خداوندا ، تا زندگی عرض ایہہ مُکدی نئیں
صدقہ نبیﷺ دا رَحم دی نظر رکھیں ، قلمِ عاجز پھر تھڑکدی نئیں
خاطر نبیﷺ دی دو جہان بنیا ، عرش فرش تے فلک بنائے مولیٰ
کلمہ نبیﷺ دا لکھیا عرش اُتے ، تارے جڑ کے فلک سجائے مولیٰ
کُن کہہ کے سب تیار کیتا ، صدقے نبیﷺ دے چمن اُگائے مولیٰ
قسم ربّ دی ربّ درود پڑھدا ، عاجز سب نوں حکم فرمائے مولیٰ

روزِ محشر کے منکر کا انجام

اِلَیۡہِ مَرۡجِعُکُمۡ جَمِیۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقًّا ؕ اِنَّہٗ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَہُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِیۡمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِیۡمٌۢ بِمَا کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ ۝ (سورۃ یونس، رکوع نمبر۱، آیت نمبر۴)

ترجمہ: اسی کی طرف تم سب کو پھرنا ہے اللہ کا سچا وعدہ، بے شک وہ پہلی بار بناتا ہے پھر فنا کے بعد دوبارہ بنائے گا کہ ان کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے انصاف کا صلہ دے اور کافروں کے لیے پینے کا کھولتا ہوا پانی اور دَردناک عذاب بدلہ ان کے کفر کا۔

طرف خدا دی سب نے جانا، بے شک پہلی بار بناندا
کر فنا پھر زندہ کرسی ، رب وعدہ سچ فرماندا
چنگے کم جہاں نے کیتے، جو کوئی ایمان لیاون
صلہ انصاف خدا توں پاسن، حکم خدا فرماون
دُکھ عذاب کافراں تائیں، صلہ ربّ فرماوے
گرم پانی ابلدا ہوئیا، پیوون لئی فرماوے

اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوۡا بِالۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَاطۡمَاَنُّوۡا بِہَا وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوۡنَ ۝ اُولٰٓئِکَ مَاۡوٰىہُمُ النَّارُ بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ۝ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَہۡدِیۡہِمۡ رَبُّہُمۡ بِاِیۡمَانِہِمۡ ۚ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہِمُ الۡاَنۡہٰرُ فِیۡ جَنّٰتِ

Marfat.com

النَّعِیۡمِ o دَعۡوٰهُمۡ فِیۡهَا سُبۡحٰنَکَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِیَّتُهُمۡ فِیۡهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعۡوٰهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ o (سورۃ یونس، رکوع نمبر ۱، آیت نمبر ۷)

ترجمہ: بیشک وہ جو ہمارے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے اور دُنیا کی زندگی پسند کر بیٹھے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور وہ جو ہماری آیتوں سے غفلت کرتے ہیں ان لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ بدلہ ان کی کمائی کا بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کا رب ان کے ایمان کے سبب ان کو راہ دے گا ان کے نیچے نہریں بہتی ہونگی، نعمت کے باغوں میں ان کی دُعا ان میں یہ ہوگی کہ اللہ تجھے پاکی ہے اور ان کے ملتے وقت خوشی کا پہلا بول سلام ہے اور ان کی دُعا کا خاتمہ یہ ہے کہ سب خوبیوں سراہا اللہ جو ربّ ہے سارے جہانوں کا۔

نا اُمید جو اساں دے ملنے کارن، اللہ حکم فرمایا
زندگی پسند اوناں دنیا دی کیتی، چت اوسے وچ لایا

دوزخ ٹھکانا رب اوناں نوں دیسی، جنہاں آیتاں نوں جھٹلایا
پتہ لگ سی پھر اوناں تائیں، جدوں پھل کیتے دا پایا

نیکوکار جو ایمان لیاسن، اللہ حکم فرماوے
سبب ایمان اوناں دے پاروں رب جنت وچ پہنچاوے

جنہاں باغاں وچ نہراں وگن، رب رستہ اوہ وکھاوے
جنت جاکے نال خوشی دے بول سلام سناوے

سب جہان خدا بنائے اوہ ہی خوبیاں والا
ہر کوئی پاکی رب دی بولے جنت جاون والا

کر عبادت بندیا رب دی، حکم خداوند گھلے
قبروں اگے حشر وی جانا خرچہ بنھ لے پلے

اوکھی منزل مشکل پینڈا جند کیویں مصیبت جھلے
کر ذکر الٰہی منگ رحمت رب توں، تاں عاجزؔ کم چلے

حمد باری تعالیٰ

وحدہٗ لاشریک دی حمد کریئے ، ساڈا رب خالق وڈی شان والا
کُن کہہ کے سب تیار کردا ، ہر کسے نوں رزق پہنچان والا
نبی پاک ﷺ تے پاک درود پڑھیئے ، سنے جوڑے جو عرش تے جان والا
صفت ربّ رسول ﷺ دی مکدی نئیں ، عاجزؔ صدقہ حضورؐ دا کھان والا
زندہ مردے کرنے اِک پاسے ، میرا نبی ﷺ سائیںؐ اُچی شان والا
بیشک آذان نال بلالؓ سی دن چڑھیا ، پر غلام نبیؐ دا اوہوی سدان والا

Marfat.com

دیندا سورج نوں واپس موڑ سوہنا ﷺ چن توڑ کے جوڑ وکھان والا
نبی ﷺ عاجزؔ دا غمخوار آقاؐ ، رو رو کے اُمت بخشان والا
چن، سورج دی چمک کوئی گھٹ نئیں ، بلکہ ایہناں وَرگی کسے دے کول نئیں
نبی پاک محمد ﷺ توں جاں صدقے ، نال حضور ﷺ دے دوہاں دا جوڑ نئیں
چلی چال سرکار ﷺ جو عرش اُتے ، چلی کسے زمانے تے ہور نئیں
ربّ یار دے نازو ادا ویکھے ، عاجزؔ عشق بناں گل ہور نئیں
جہڑی شان محبوب ﷺ نوں عطا کیتی ، کسے ہورنوں ربّ فرمائی وی نئیں
سوہنی پاک محمد ﷺ دی ذات وَرگی ، کوئی ہور ہستی اس بنائی وی نئیں
رَحْمَتً اِلّلْعَالَمِیْن نبیؐ نوں ربّ کہیا، کسے ہورکارن ایہہ خبرآئی وی نئیں
عاجزؔ نبی ﷺ دا رہ غلام بن کے ، ایڈی ہور کوئی گل دانائی وی نئیں

❁❁❁❁❁

نعت شریف (اُردو)

بلا لو مدینے مَیں بھی آؤں کملی والیاؐ
تیرے قدموں میں سر کو جھکاؤں کملی والیاؐ
مدت سے خواہش یہی دِل کی دلیل ہے بار بار آقا ﷺ میری رحم کی اپیل ہے
بلا لو مدینے مَیں بھی آؤں کملی والیاؐ
تیرے قدموں میں سر کو جھکاؤں کملی والیاؐ
مدینے کی گلیاں اور بازاروں کو دیکھوں مسجد نبوی ﷺ اور میناروں کو دیکھوں
بلا لو مدینے مَیں بھی آؤں کملی والیاؐ
تیرے قدموں میں سر کو جھکاؤں کملی والیاؐ
چوم لوں سبز جالی اور روضہ سرکار ﷺ کو دیکھوں دیکھوں تربتِ حضورؐ یعنی آرام گاہِ سرکارؐ کو دیکھوں

Marfat.com

دیکھوں میں عاجزؔ خضریٰ کیساتھ مینار کو دیکھوں دیکھوں غارِ ثور اور حراء کے پہاڑ کو دیکھوں

نعت شریف (اُردو)

اے خالقِ کائنات کے حبیب ﷺ تیری کیا بات ہے
تیرےؐ ہی تو صدقے یہ زندگی ملی ہے اور بنایا خدا نے دن رات ہے
آتا ہے یک سانس جو سکوں کا ہمیں حق تو ادا ہو سکتا نہیں یہ تو خدا کی سوغات ہے
اے خالقِ کائنات کے حبیب ﷺ تیری کیا بات ہے
تیرےؐ ہی تو صدقے یہ زندگی ملی ہے اور بنایا خدا نے دن رات ہے
تجھ ہی کے صدقے یہ دونوں جہاں بنائے خدا نے کون و مکاں
اے خالقِ کائنات کے حبیب ﷺ تیری کیا بات ہے
تیرےؐ ہی تو صدقے یہ زندگی ملی ہے اور بنایا خدا نے دن رات ہے
یہ بحرو بر محمد ﷺ کا صدقہ بنا شمس و قمر محمد ﷺ کا صدقہ
اے خالقِ کائنات کے حبیب ﷺ تیری کیا بات ہے
تیرےؐ ہی تو صدقے یہ زندگی ملی ہے اور بنایا خدا نے دن رات ہے
تیرےؐ ہی صدقہ زمین و آسماں تیرےؐ ہی صدقہ یہ مال و جاں
اے خالقِ کائنات کے حبیب ﷺ تیری کیا بات ہے
تیرےؐ ہی تو صدقے یہ زندگی ملی ہے اور بنایا خدا نے دن رات ہے
اے عاجزؔ خدا نے جو بھی بنایا محمد ﷺ کا صدقہ سبھی نے پایا

دُنیاوی زِندگی کی کہاوت

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰہُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِہٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا

Marfat.com

يَاكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ط حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ لا اَتٰهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ o وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ط وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ o لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ط وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ o

(سورۃ یونس۔رکوع ۳)

ترجمہ: دُنیا کی زندگی کی کہاوت تو ایسی ہے جیسے وہ پانی کہ ہم نے آسمان سے اُتارا تو اس کے سبب زمین سے اُگنے والی چیزیں سب گھنی ہو کر نکلیں جو کچھ آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ زمین نے اپنا سنگار لے لیا اور خوب آراستہ ہو گئی اور اس کے مالک سمجھے کہ یہ ہمارے بس میں آ گئی ہمارا حکم اس پر آیا رات میں یا دن میں۔ تو ہم نے اسے کر دیا کاٹی ہوئی گویا کل تھی ہی نہیں ہم یونہی آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں غور کرنے والوں کے لیے اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے اور جسے چاہے سیدھی راہ چلاتا ہے، بھلائی والوں کے لیے بھلائی ہے اور اس سے بھی زائد اور ان کے منہ پر نہ چڑھے گی سیاہی اور نہ خواری وہی جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مثل دنیاوی زندگی والی خود خدا فرماوے
جویں آسمانوں پانی بھیجاں زمین تے سبزہ آوے
اُگن چیزاں زمین دے وچوں انسان حیوان سب کھاون
سجے زمین اُس ویلے عاجزؔ جدوں سب سنگار آ جاون
مالک سمجھے پک گئی کھیتی حکم الٰہی ہووے
دن رات اوہ کٹی جاوے خوب صفائی پھر ہووے
سب کچھ عاجزؔ کھیتی ربّ دی اللہ خود فرماوے
اک دن اُس نے سانبھنی ساری خبر قرآنوں آوے
کرے غور جو آیتاں اُتے اُسنوں رب سمجھاوے
جس نوں چاہے رب راہ وکھاوے سلامتی طرف بلاوے
چنگیاں کارن اجر وی چنگا رب رحمت بہتی کر سی
نہ اوہ ہوسن خواری اندر نہ سیاہی منہ تے چڑھ سی
اوہ ہی ہوسن جنت والے ہمیشہ اس وچ رہ سن
کھاسن پیسن جو دل چاہے ربّ دا شکر کریسن

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْت حکم ربی، سدا نہیں توں بندیا مرے رہنا
جا کے حشر وِچ رب دے پیش ہونا، قبر وچ ہمیشہ نئیں پڑے رہنا
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وی حکم آیا، چنگا نئیں کسے توں پرے رہنا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا دا ذکر قرآن اندر عاجزؔ منکراں وخت نوں پھڑے رہنا

Marfat.com

دُعا

مَیں تے کجھ وی نئیں میری لگھ توبہ ، بوہے تد دے دامن بچھان والا
صدقہ پاک محمد ﷺ دے جوڑیاں دا ، ربّا منگ کے تد توں کھان والا
صدقہ نبی محمد ﷺ دا بخش دیویں ، گناہگاز ہاں عیب کمان والا
صدقہ پنجتن دا مَن سوال ربّا ، تو ہی عاجز تے رحم کمان والا
آوے وقت نزع دا جدوں ربّا ، رحمت تد دی اساں دے نال ہووے
سوہنی صورت محمد ﷺ دی نظر آوے ، کلمہ سوہنےؐ دا وِرد زبان ہووے
ہووے مشکل غریب دی حل مولیٰ ، اُتے لباں دے کوثری جام ہووے
ہووے پاک وجود باوضو عاجز ، بھاویں صبح ہووے بھاویں شام ہووے

بروں کا انجام

وَالَّذِیْنَ کَسَبُوا السَّیِّاٰتِ جَزَآءُ سَیِّئَةٍ بِمِثْلِهَا لا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ط مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
عَاصِمٍ ج كَاَنَّمَآ اُغْشِیَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّیْلِ مُظْلِمًا ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ط
هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ o (سورۃ یونس۔رکوع نمبر۳)

ترجمہ: اور جنہوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا بدلہ اسی جیسا اور ان پر ذلت چڑھے گی ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ گویا انکے چہروں پر اندھیری رات کے ٹکڑے چڑھا دیئے جائینگے وہی دوزخ والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

کیتیاں جنہاں برائیاں لوکاں ویسا ہی بدلہ پانا سختی ہوسی رب دی طرفوں کسے نے نئیں چھڑانا
کالے داغ مونہاں تے ہوسن دوزخی اوہ سداون رہ سن ہمیشہ دوزخ اندر اللہ پاک فرماون

ثبوت جشن عید میلاد النبی ﷺ

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ لا وَ هُدًی وَّ

Marfat.com

رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِکَ فَلْيَفْرَحُوْا ط هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○ (سورۃ یونس، رکوع نمبر ۶)

ترجمہ: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے ربّ کی نصیحت آئی اور دِلوں کی صحت اور ہدایتِ رحمت ایمان والوں کے لیے۔ تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اس کی رحمت اور اسی پر چاہئے کہ خوشی کریں وہ ان کے سب دھن و دولت سے بہتر ہے۔

اے لوگو پاس تساں دے نصیحت ربّ دی آئی
صحت ہدایت دِلاں دی کارن رحمت خاص الٰہی
اہل ایمانوں تسیں خوشی مناؤ اُتے رحمت فضل الٰہی
سب دھن و دولت توں بہتر جہڑی خبر قرآنوں آئی

برادرانِ اسلام سورۃ یونس کی اس آیت میں اللہ رب العزت نے اپنی طرف سے دو چیزوں کا ذکر فرمایا ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ نصیحت سے مراد قرآن کریم اور رحمت سے مراد حضور پرنور سرورِ کونین حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی ذات اقدس ہے چونکہ اللہ پاک نے قرآن کریم میں یہ بھی فرمایا کہ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ تو پھر رحمت سے مراد سرکارِ مدینہ ﷺ نہ ہوئے تو کیا ہوا؟ یہ بات ایمان والوں کے لیے ہے ساتھ یہ بھی بتایا گیا کہ خوشی کرو اللہ کے فضل اور رحمت پر وہ ان کے سب دھن و دولت سے بہتر ہے۔ تو پھر جب ہم نے خوشی کرنی ہے بحکم خدا رحمت ربّ پر تو میلادِ مصطفےٰ ﷺ سے بڑھ کر اور کون سی خوشی یا خوشی کا مقام ہو سکتا ہے۔

چشم دید واقعہ

بارہ ربیع الاول دا دِن ہیسی ، عاجز عید میلاد النبی ﷺ منان لگا
طالب حسین حجام نوں سد کے تے ، دیگاں خوشی دے نال پکوان لگا
چچا زاد بھائی نصراللہ وی پاس میرے ، نال طالب دے کم کران لگا
برادرانِ اسلام ذرا غور ہووے جو ویکھیا سو بتان لگا
چاولاں مٹھیاں دی جدوں آئی واری ، پانی پاکے دیگ رکھا دتی
سُکا بالن کجھ ہور وی رکھ دِتا ، اَگ چولہے وچ خوب مچا دِتی

Marfat.com

ہوئیا پانی گرم وچ پائے چاول ، طالب نال کھمکیر ہلان لگا
چاول پک کے جدوں تیار ہوئے ، دیگ منجی دے اُتے اُلٹان لگا
گلے دیگ دے وچ جدوں پائی قینچی ، دیگ وٹیاں دے اُتوں لاہن لگے
اِک پاسیوں نصراللہ نے پھڑی ، دوجے پاسے حجام سن آپ لگے
قینچی لتھی دیگ دے گلے وِچوں ، کنڈی سنگلی دی اوہناں لائی نہسی
دیگ زمین دے اُتے سی آن ڈِگی ، جان بجھ کے کسے وگائی نہسی
پانی دیگ دا اُچھل کے باہر آیا ، لتاں پَیر نصراللہ دے تَر ہو گئے
رَنگ طالب دا فوراً زرد ہوئیا ، سبھناں سمجھیا پیر ہن سَڑ ہو گئے
نصراللہ کہیا ذرا نئیں آنچ آئی ، نال جلدی اُس بتا دِتّا
ہیسی لنگر عید میلادؐ والا ، اللہ نبی ﷺ نے کرم کما دِتّا
اللہ پاک نے عاجز دی لاج رکھی ، معجزہ مدنی ﷺ دا ظاہر کرا دِتّا
کِنی برکت اے عید میلادؐ اندر ، اللہ پاک ثبوت فرما دِتّا

برادرانِ اسلام اگر اس دن نصراللہ بھائی کی کسی ٹانگ یا کسی پاؤں کا معمولی سا حصہ بھی جل جاتا تو میرا یہ اندازہ ہے کہ نصراللہ بھائی کو بستی کے کئی آدمی مذاق وغیرہ کرتے اور کہتے کہ بتاؤ کیا مزہ آیا عید میلاد النبی ﷺ منانے کا۔ جو یہ کہتے ہیں کہ یہ فضول خرچی ہے اور ختم شریف میں بھی شامل نہیں ہوتے۔ کیا جب ان کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے اس کی پیدائش پر خرچ کرنا یا جب اس کی شادی پر اتنا خرچ کرتے ہیں کہ خود مقروض ہو جاتے ہیں، مگر جس کے صدقہ مخلوق انسانی میں پیدا ہوئے اور جس کے صدقہ نہ صرف ارض وسماں بلکہ تمام جہان اللہ رب العزت نے بنائے اور انہی کا صدقہ کھاتے پیتے ہیں۔ ان کی پیدائش کی خوشی منانا اور خرچہ کرنا فضول خرچی سمجھتے ہیں۔ بات تو صرف یوں معلوم ہوتی ہے کہ ان کے دِلوں میں نہ تو عشق رسول ﷺ ہے اور نہ ہی خوفِ خدا ہے۔ اللہ رب العزت سب کو معاف فرمائے اور جشن عید میلاد النبی ﷺ منانے کی توفیق عطا فرمائے۔

قرآن کتاب خدا دی ساری ، آیتاں بے مثل نے موتی
اِک اِک لفظ اوہدا روشن نوروں ، کجھ دُنیا بھلی کھلوتی

Marfat.com

ہووے سمجھ کہیہ اوہناں تائیں ، عقل جہاں دی موٹی
عاجزؔ رمز نوں اوہی لبھدے ، جہاں جوگ عشق دی جوتی
اِکو ربّ واحد پاک ذات اُسدی ، جہڑا نیست تو ہست بنان والا
نبی پاک ﷺ تے پاک درود ہووے ، کل نبیاں توں ودھ شان والا
حضرت موسیٰؑ وی رہے سن طور اُتے ، سوہنا عرش معلیٰ تے جان والا
عاجزؔ پاک محمد ﷺ دا بول کلمہ ، آقاؐ اُمت دا غم کھان والا

❁❁❁❁❁

نعت شریف (اُردو)

تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم ، مَیں میلادِ محمد ﷺ مناتا رہوں
ہر دَم کروں مَیں ذکر الٰہی ، نعتِ رسول ﷺ سناتا رہوں
آپ ﷺ ہی تو ہیں حبیبؐ خدا ، تجھ ہی سے ہے یہ میری التجا
اے اُمت کے والی خیر الوریٰ ، تیرے قدموں کا صدقہ مَیں کھاتا رہوں
تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم ، مَیں میلادِ محمد ﷺ مناتا رہوں
ہر دَم کروں مَیں ذکر الٰہی ، نعتِ رسول ﷺ سناتا رہوں
لقب رحمت ہے آپ ﷺ کا ، آپؐ ہیں خدا کے خدا آپؐ کا
اے ساقیء کوثر امام الانبیاءؐ ، تیری یاد کو سینے لگاتا رہوں
تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم ، مَیں میلادِ محمد ﷺ مناتا رہوں
ہر دَم کروں مَیں ذکر الٰہی ، نعتِ رسول ﷺ سناتا رہوں
آپ ﷺ جب آئے آقاؐ جہاں میں ، غریبوں کے بخت جگائے خدا نے
اے شافیء محشر مجھے بھی بلانا ، مدینہ میں مَیں بھی تو آتا رہوں
تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم ، مَیں میلادِ محمد ﷺ مناتا رہوں
ہر دَم کروں مَیں ذکر الٰہی ، نعتِ رسول ﷺ سناتا رہوں

Marfat.com

آپ ﷺ کے صدقہ یہ دو جگ حسیں ہے، خدا نے سجایا عرش بریں ہے
اے عاجزؔ کے نبی ﷺ رسولِ خدا کلمہ مَیں تجھ کا پکاتا رہوں

دوہڑے

آدم ذات زمیں تے رہندی تے مَلک رہن آسمانی
سبزے نال زمین سجائی تے تارے جڑے آسمانی
ہر ہر جان ہے رب دے قبضے ، قدرت ویکھ ربانی
سب کجھ بنیا نبی ﷺ دی خاطر ، عاجزؔ لمبی چھوڑ کہانی
مکہ شہر مدینہ چمکے ، جویں چن سورج آسمان ایں
زمیں تے اُسدا دِلبر جانی تے عرش تے خود رحمان ایں
تھاں تھاں صفت پئی دوہاں دی ہوندی ، دوہاں دی افضل شان ایں
کر ذات خدا نوں عاجزؔ سجدہ ، نبی ﷺ نوں لکھ سلام ایں
نور محمد ﷺ رَب دے نوروں ، دوجگ اُسدے پاروں
توبہ آدم منظور رَب کیتی ، صدقے اپنے یاروںؐ
سوہنا آیا جدوں دُنیا اندر ، نسیا کفر بازاروں
دین محمدی ﷺ ودھیا عاجزؔ جویں مہک اٹھے گلزاروں

اولیاء اللہ کو خوشخبری

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَ لَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ج صلے o اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ کَانُوْا یَتَّقُوْنَ o ط لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ط لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ط ذٰلِکَ ھُوَا لْفَوْزُ الْعَظِیْمُ o ط وَ لَا یَحْزُنْکَ قَوْلُھُمْ م اِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ط ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o

(سورۃ یونس۔رکوع ۷)

Marfat.com

ترجمہ: سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ غم جو ایمان لائے اور پرہیز گاری کرتے ہیں انہیں خوشخبری ہے دُنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔ یہی کامیابی ہے اور تم ان کی باتوں کا غم نہ کرو، بیشک عزت ساری اللہ کے لیے ہے وہی سنتا' جانتا ہے۔

سن لو اس وچ شک نہ کوئی ، اللہ خود فرماوے ولیاں نوں نہ خوف اندیشہ اوہ تے ہین ہمارے
پرہیزگاری جو کرنے والے وچ ایمان دے آئے زندگی دنیا آخرت کارن خوشخبری رب سنائے

ولی پیر تے غوث ابدال سارے سوہنے نبیﷺ دے سب گدا میاں
پریت نال سرکارﷺ جو لا بیہندا آقاؐ دیندے توڑ نبھاہ میاں
تھاں تھاں ولی پئے فیض ونڈن ، اللہ پاک جو کیتے عطا میاں
بوہا نبیﷺ دا عاجزؔ جو مل بیہندا ، رب کرے معاف میاں
ہر بوٹے مڈھ شیر نئیں ہوندے تے جھل نئیں ہوندے خالی
ولی اللہ نئیں ہر گھر ہوندے ، پنڈ نئیں ہوندے خالی
دانشمند نئیں سارے ہوندے ، پر بہتے عقلوں خالی
کلمہ بول نبیﷺ دا عاجزؔ ، جنہوں سجدی کملی کالی
ڈاہڈی ذات خداوند باری ، رہیئے اس توں ڈر دے
پڑھیے پاک درود نبیﷺ تے رہیے ذکر الٰہی کر دے
جتھاں مراد دِلے دی پائی ، اوہ مرن تو پہلاں مر دے
عاجزؔ منزل عشق نئیں سوکھی ، عاشق جان تلی تے دھر دے
اوکھی بات فقیری والی رب توں ڈر دے رہنا
رہنا یاد خدا دی اندر ، صبر فقر دا گہنا
جے کوئی اسنوں مندا بولے ، اس نے چپ ہو رہنا
نیویں نظر ہو عاجزؔ پھرنا ، اَجر خدا توں لینا

Marfat.com

جدوں شمع پروانے نوں نظر آوے ، دِن رات نوں اوہ تے ویکھ دا نئیں
جان تلی تے رکھ کے اُڈ پیندا ، واقف ہوندا مقدر دی ریخ دا نئیں
سر دھڑ دی بازی اوہ جا لاندا ، کسے ندی دریا نوں اوہ ویکھدا نئیں
عاجزؔ شمع دی کشش نوں رب جانے ، واقف ہور کوئی اسدے بھید دا نئیں
پیر غوثؒ پیراں دا پیر میراں ، ڈبیاں بیڑیاں بنے اوہ لا دیندا
خالی چور وی دَر توں اوہ موڑ دا نئیں ، اوہ تے چور دا قطب بنا دیندا
بعضے اک اک مردہ کرن زندہ ، اوہ تے قطار ہی مار اٹھا دیندا
بوہے میراں دے عاجزؔ جو جائے بھکھا ، اوہ تے رجا کے گھر گھلا دیندا
سیّد پیر طالب حسینؒ کھگھہ کسے سائل نوں خالی موڑدا نئیں
رکھے سر تے شفقت دا ہتھ سوہنا ، راہ حق دسے کسے ہور دا نئیں
فاروق آباد دے وچ دربار اُسدا ، رہن والا شہر کسے ہور دا نئیں
مرشدؒ پاک دے عاجزؔ چم جوڑے ، کمی کسے وی گل دی چھوڑدا نئیں

فرعون کا غرق ہونا

وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّ عَدْوًا ط حَتّٰٓی اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ط وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝

(سورۃ یونس، رکوع ۹)

ترجمہ : اور ہم بنی اسرائیل کو دریا پار لے گئے تو فرعون اور اس کے لشکروں نے اس کا پیچھا کیا۔ سرکشی اور ظلم سے یہاں

Marfat.com

تک کہ جب اُسے ڈوبنے آ گیا بولا مَیں ایمان لایا کہ کوئی سچا معبود نہیں سوائے اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ،اور مَیں مسلمان ہو گیا۔ اب اور پہلے سے نافرمان رہا اور تو فسادی تھا آج ہم تیری لاش کو تیرا دیں گے کہ تو اپنے پچھلوں کے لیے نشانی ہو اور بے شک لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔

کیتے پار دریا دے وچوں اسرائیلی سارے خبر ملی اے پاک قرآنوں اللہ حکم فرماوے
فرعون ظالم مگر اوہناں دے لشکر لے کے آیا ڈبّن لگا دریا دے اندر تے اسنے بول سنایا
نئیں معبود ہور کوئی سچا مَیں ہاں ایمان لیا جس نوں من دے اسرائیلی اسنوں معبود ٹھہرایا
مسلمان ہویا مَیں ہُن ربا فرعون نے منہ ہلایا پر اس ویلے دا نیا ہویا کم کسے نہ آیا
نافرمان توں مڈھوں کافر رب نے حکم فرمایا ہون تک توں فسادی رہیوں ہن تد چیتا آیا
مَیں تیراواں اَج لاش تیری نوں حکم خدا فرمایا تو نشانی اپنے پچھلیاں کارن ایوی نال سنایا
نئیں شک کوئی اسدے اندر جو آیتاں نوں جھٹلاوے اوہی ہوون ۔غافل لوکی اللہ حکم فرماوے

❁❁❁❁❁

سب تعریفاں لائق تیرے ، تیرے نے سب بندے
رکھیں دُور اوہناں دے کولوں ، کم جہاں دے گندے
رستہ دَس اوہناں دا سانوں ، نیکوکار جو بندے
بخش خدایا عشق محمدی ﷺ عاجزؔ تیتھوں منگے
عرب شریف توں مَیں صدقے جاواں جس وچ شہر مدینہ
جگ اندر اوہ انج پیا چمکے جویں انگوٹھی وچ نگینہ
ہر کوئی فیض مدینیوں پاندا ، بھاویں اکھیوں جائے نبینا
فیض محمدی ﷺ جاری ازلوں ، عاجزؔ تد نوں نئیں کرینہ
ایہہ بیڑا اک دُنیا ساری جو وچ سمندر تر دا
رنگ برنگے ایتھے لوکی وسدے ، کوئی جمدا کوئی مر دا
بعض بندے ایتھے سکھ نال وسن ، کوئی ایویں لڑ لڑ مر دا
عاجزؔ روزی سب نوں خالق دیندا ، ایویں حاسد رہندا سڑ دا

Marfat.com

گڈی نئیں جہاں تے چڑھی رہنی ، ایہہ ڈور پتنگ دی ٹٹ جانی
اک دوجے دا کسے نئیں ساتھ دینا ، ایہہ پینگ ہلاریوں ٹٹ جانی
ساک سین ویں نئیں کسے کم آوَنا ، ہو چپ دی آخر چپ جانی
عاجزؔ پاک محمد ﷺ دا بول کلمہ ، وچ مٹی دے مٹی دی مٹھ جانی

❁❁❁❁❁

بڑا ہی احسان ہے خدا کا کہ اس نے ہم کو انسان بنا دیا
کہ پیدا کیا اُمت محمدی ﷺ میں اور کلمہء محمد ﷺ پڑھا دیا
دیا لقب رحمت خدا نے محمد ﷺ کو اور امام الانبیاؐ بھی بنا دیا
عاجز بڑے خوش نصیب ہیں ہم کہ اللہ نے اسے تاج شفاعت پہنا دیا
حق تو ادا ہو سکتا ہی نہیں ، مگر کچھ نہ کچھ کرنا چاہئے
ڈرتے رہیں خدا سے اور ذکر الٰہی کرنا چاہئے
بھیجیں درود نبی ﷺ پہ اور سلام بھی پڑھنا چاہئے
نعمتیں دیں خدا نے بیشمار عاجزؔ ، شکریہ تو ادا کرنا چاہئے

ہر ہر پانی نئیں ہیرے ہوندے، نئیں سمندر خالی
عرش تے پہنچے صرف نبی محمد ﷺ فرش نہ رہیا خالی
رحمت لقب سوہنےؐ دا سوہنا نالے حوض کوثر دا والی
بھیج درود نبی ﷺ دے عاجزؔ جنہوں سجدی کملی کالی
عشق محمدیؐ جس نے کیتا پئے تھاں تھاں دیوے بلدے
صدقے سوہنےؐ دے خطا بخشائی آدمؑ پئے فیض ازل توں چلدے
فیض الٰہی ونڈن والے نقش قدم نبی ﷺ دے چلدے
پر ملدا عاجزؔ ایہہ اوہناں تائیں جو دَر مرشد دا ملدے

حضرت اسحٰق علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی خوشخبری

مفسرین نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ بہت ہی مہمان نواز تھے بغیر مہمان کے کھانا تناول نہ فرماتے۔ ایک وقت ایسا اتفاق ہوا کہ پندرہ دِن کوئی مہمان نہ آیا لہٰذا آپ اس غم میں تھے۔ ایک دن آپ کے پاس کچھ مہمان آئے جن کے بارے میں اللہ رب العزت نے یوں ارشاد فرمایا ہے۔

Marfat.com

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرَاهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ط قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ o فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ط قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ o وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ لا وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ o قَالَتْ يٰوَيْلَتٰى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ط اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ o قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِاللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ط اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ o (سورۃ ھود۔رکوع ۷)

ترجمہ: اور بے شک ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس مژدہ لے کر آئے بولے سلام، کہا سلام، پھر کچھ دیر نہ کی کہ ایک بچھڑا بھون کر لے آئے پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں پہنچتے ان کو اوپرے سمجھا اور جی ہی جی میں ان سے ڈرنے لگے۔ بولے ڈریئے نہیں ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں اور ان کی بیوی کھڑی تھی وہ ہنسنے لگی تو ہم نے اسے اسحٰقؑ کی خوشخبری دی اور اسحٰقؑ کے پیچھے یعقوبؑ کی۔ بولی ہائے خرابی کیا میرے بچہ ہوگا اور مَیں بوڑھی ہوں اور یہ ہیں میرے شوہر بوڑھے، بے شک یہ تو اچنبے کی بات ہے۔ بولے فرشتے کیا اللہ کے کام کا اچنبا کرتی ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں تم پر اس گھر والو، بے شک وہی ہے سب خوبیوں والا اور عزت والا۔

آئے فرشتے رب دی طرفوں بول سلام سنایا — سلام جواب خلیلؑ نے دتا وچ خوشی دے آیا
بعد سلام دیر نہ کیتی تے بچھڑا بھن لیایا — مدت بعدوں میزبانی دا موقع رب بنایا
جدوں ڈٹھے ہتھ ملکاں والے طرف کھانے نئیں جاندے — ابراہیمؑ دل وچ ڈردے تے فرشتے بول سناندے
یا حضرت تسیں کاہنوں ڈردے اسیں قوم لوط ول آئے — کول کھلوتی بی بی ہسی خوشخبری ملک سنائے
اول خبر اسحٰقؑ دی دتی یعقوبؑ دی بعد سنائے — ہائے خرابی ہوسی میں ول بچہ بی بی بول سنائے
بڈھی ٹھیری میں عورت ملکو تے شوہر وی میرا بوڑھا — ہے تے بات اچنبے والی رب کیویں چڑھاوے چوڑا
کیہہ تعجب سب کم خدا دے ملکاں بول سنایا — سب خوبیاں عزت رب دے تائیں اس وچ شک نہ آیا
عاجزؔ رحمت برکت اسدے اُتے جو اس گھر اندر رہندا — آیا حکم خدا دے ولوں ملک ربانا کہندا

Marfat.com

واہ واہ مولیٰ تیری شان کریمی تے واہ واہ بے پرواہیاں
اکناں ٹکڑا منگ کے کھاہدا ، اکناں دیویں شاہیاں
اکناں نوں پتر بڈھے وارے ول اکناں نئیں آیاں دائیاں
عاجز مرضی ایہہ رب خالق دی جو شاہاں تے کردا شاہیاں

اللہ اللہ کر بندیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کر بندیا
زندگی نبی ﷺ دے نانویں لا دے ذکر دوہاں دا کر بندیا
ہر دم کر توں یاد الٰہی ، حکم خدا دا آیا اے
بھیجیا نور کتاب اک روشن ، درود نبی ﷺ تے پڑھ بندیا
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کر بندیا
زندگی نبی ﷺ دے نانویں لا دے ذکر دوہاں دا کر بندیا
رحمت لقب خدا نے دتا تے سوہنی شان کریمی
نقش قدم نبی ﷺ دے چل توں ، سیرت سوہنےؐ دی پڑھ بندیا
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کر بندیا
زندگی نبی ﷺ دے نانویں لا دے ذکر دوہاں دا کر بندیا
جس دا صدقہ ہر دم کھایئے اس دے گیت کیوں نہ گایئے
جشن عید میلاد منایئے ، غیراں دا نئیں ڈر بندیا
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کر بندیا
زندگی نبی ﷺ دے نانویں لا دے ذکر دوہاں دا کر بندیا
واحد ذات خدا دی یارو جس دے کل پسارے
آخر دُنیا فانی عاجزؔ کلمہ نبی ﷺ دا پڑھ بندیا

Marfat.com

الٰہی تیرا بڑا ہی شکر ہے کہ تو نے ہم پر رحمت کا نزول فرما دیا
کیا پیدا اُمت محمدی ﷺ میں اور کلمہء محمد ﷺ پڑھا دیا

دوہڑے

سب عبادتاں رب دے واسطے نیں ، جویں آیا حکم جبّار دا ای
پڑھو درود حضور پرنور ﷺ اُتے ، سوہناؐ حبیب رب غفار دا ای
نبی پاک محمد ﷺ دے چم جوڑے ، جہڑا ڈبیاں نوں پھڑ تار دا ای
ڈاہڈے رب اگے عاجز واہ نائیں ، بے واہ کرکے رب مار دا ای
نیک عمل تے ہوروی ڈھیر سارے ، پر افضل اللہ رسولؐ دی یاد ہے جی
صدقے جس دے دوجہان بنیا ، اکو پاک محمد ﷺ دی ذات ہے جی
نئیں دوہاں دی یاد جس دل اندر ، بے آباد اوہ دِل برباد ہے جی
عاجز جشن عید میلاد تے کرے اعتراض جہڑا ، غلام نبی ﷺ دا نئیں آزاد ہے جی
عاشق نہ ہی اکدے تھکدے ، نہ ہی رَجدے اوہ ذکروں
رہندے یاد محبوب ﷺ دی اندر ، روندے رہندے ہجروں
کدوں پیارا دید کراسی ، عید ہوسی ودھ فطروں
عاجز مراد جنہاں نے پائی ، اوہ فارغ حشر دے فکروں
جدوں گئے سرکار ﷺ سن عرش اُتے ، اوہ تے رات معراج دی رات اکو
جس رات نوں لیلۃ القدر کہندے ، اہوی مقرر برات دی رات اکو
بناں آذان بلالؓ نہ دن چڑھیا ، آئی وچ زمانے دے رات اکو
صدقے جسدے دو جہان بنیا ، عاجز پاک محمد ﷺ دی اوہ ذات اکو
حضرت خلیلؑ سرکار ﷺ دی جدّامجد ، چھری پتر تے گلے ٹکا دِتی
جدوں نمرود لعین نے چـــخـــہ وِڈی ، حضرتؑ تلی تے جان رکھا دِتی

Marfat.com

سر دتیاں باہجھ نئیں رَہ رہندی ، نماز پڑھ حسینؑ وکھا دِتی
پروانے اک ہی شمع دے ہین عاجزؔ ، کرکے جان قربان وکھا دِتی

اک پل موت نہ مہلت دیندی نہ ہی پچھے ہٹدی وقت مقرر ہویَا اسدا وعدے اُتے آ وجدی
قبر کوٹھی اندھیری دسے بڑی مشکل گھاٹی لگدی کلمہ بول سوہنےؐ دا عاجزؔ جنہوں کالی کمبلی سجدی
قبروں اگے وی لمبا پینڈا وچ حشر میدان دے جانا خرچہ نیکی نبھ پلے لیئے جویں آیا حکم ربانا
نفس و نفسی عالم ہو سی نہ ملسی پینا کھانا کوثر اوہناں نوں ملسی عاجزؔ جنہاں غلامِ نبیؐ بن جانا

نعت شریف

آقاﷺ روضہ پاک تیرا سوہنا رحمتاں برسدیاں
تیری یاد دِلے وچ رہندی اَکھیاں ترسدیاں
مہکے تیرا شہر مدینہ جویں باغاں وچہ بہاراں نے
جگ وچ اسدی مثل نہ کوئی ہر سُو تاراں کھڑکدیاں
آقاﷺ روضہ پاک تیرا سوہنا رحمتاں برسدیاں
تیری یاد دِلے وچ رہندی اَکھیاں ترسدیاں
روضےﷺ پاک دی سوہنی جالی مینار وی سوہنا سجدا اے
رحمتاں والیاں گھڑیاں ہر دَم چمکدیاں
آقاﷺ روضہ پاک تیرا سوہنا رحمتاں برسدیاں
تیری یاد دِلے وچ رہندی اَکھیاں ترسدیاں
سوہنی صورت بے مثل نورانی پئی کالی کملی سجدی اے
تاج شفاعت تدؐ نوں سجدا کالیاں زُلفاں چمکدیاں
آقاﷺ روضہ پاک تیرا سوہنا رحمتاں برسدیاں
تیری یاد دے وچ رہندی اَکھیاں ترسدیاں

Marfat.com

چٹے دَند کلیاں توں ودھ کے نیناندے وچ ڈورے نے
صفت نبی ﷺ دی مکدی نائیں لفظ میرے کول تھوڑے نے

آقا ﷺ روضہ پاک تیرا سوہنا رحمتاں برسدیاں
تیری یاد دِلے وچ رہندی اَکھیاں ترسدیاں
لکھنی پڑھنی نعت نبی ﷺ دی عاجز جاگ مرشدؒ نے لائی اے
مکھن دیندا رب اوہناں تائیں جو دُدھ مدھانی رکڑدیاں

برائی کو نیکی مٹا دیتی ہے

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (سورۃ ھود۔ رکوع ۱۰)

ترجمہ: اور اے لوگو! سرکشی نہ کرو بے شک وہ تمہارے کام دیکھ رہا یعنی اللہ اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی اور اللہ کے سوا کوئی حمائتی نہیں۔ پھر مدد نہ پاؤ گے اور نماز قائم رکھو، دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بے شک برائیوں کو نیکیاں مٹا دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو اور صبر کرو کہ اللہ نیکیوں کو ضائع نہیں کرتا۔

اے لوگو سرکشی نہ کرنا حکم خدا فرمایا — ہر کم تساں دا دِسدا مینوں ایوی نال بتایا
ظالماں نال پیار نہ کرنا ورنہ اَگ تساں نوں چھوئے — بن خدا کوئی حمایت نہ کرسی نیں لبھنے امدادی بوہے
دن دے دوہاں کناریاں اندر رات دے کجھ حصے — قائم رکھو نماز نوں لوکو نہ سنیو فلمی قصے
ہے نصیحت اوہناں کاران جو سن کے عمل لیاون — عاجز صبر کرو اعمال نیکاں دے ضائع مول نہ جاون

معجزہ حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ (دورانِ ہجرت)

غارِ ثور تھیں جدوں سرکار ﷺ نکلے ، دن چوتھے مدینے نوں جان لگے
ابوجہل، سراقہ بن ابوجعشم نوں خط لکھیا ، اپنے آپ تے ظلم کمان لگے

Marfat.com

کر کے مکیوں حضرت ﷺ گئے ہجرت ہن طرف مدینہ دی جان لگے
خبر سُن کے عاجزؔ دے نبی ﷺ والی بے ایمان گھوڑے دوڑان لگے
سراقہ بن جعشم گھوڑ سوار ہویا ہتھ سجے وِچ نیزہ چمکا بیٹھا
سر پٹ گھوڑے نے دوڑ لائی سراقہ راہ وچ محمد ﷺ نوں پا بیٹھا
جدوں آیا سرکار ﷺ دے کول ظالم پَیر گھوڑے دے چارے گڈا بیٹھا
نیزہ سَٹ کے پیش حضور ﷺ ہویا سر قدماں وچ ٹکا بیٹھا
کرو معاف حضور ﷺ قصور مینوں مَیں کیتے دا بدلہ پا بیٹھا
تسیں سچے رسول ﷺ خدا دے او مَیں مَن رضا خدا بیٹھا
جے کد تسیں دیہو ہُن چھڈ مَینوں مَیں ہور وی عزم رکھا بیٹھا
واپس جاکے سب نوں موڑ دیساں جو کوئی تساندا پچھا کرا بیٹھا
یَـــــااَرْضُ خَـــلِیْـــرِ جدوں حکم سرکار ﷺ فرما دِتا
چارے پیر زمین نے چھڈ کے تے گھوڑا سراقے دا آزاد کرا دِتا
واپس گیا سراقہ جدوں جان چھٹی وعدہ اپنا اس نبھا دِتا
عاجزؔ جہڑے ظالم سرکار ﷺ دے مگر آئے سراقے سب نوں واقف کرا دِتا
نال ترلیاں چھٹی جے جان میری سراقہ لشکر نوں ڈک سنان لگا
جے کد نبی ﷺ دی نہ مَیں منت کردا سنے گھوڑے زمین وچ جان لگا
پچھاں ہٹ کے جان بچاؤ سارے سراقہ حال دوہائی مچان لگا
عاجزؔ میری سرکار ﷺ دا رب راکھا لشکر پرت کے گھراں نوں جان لگا
سراقے آکھیا کیتے مَیں لکھ ترلے تاں جان چھڑا کے آگیا واں
مڈھوں پرت نئیں پچھوں مَیں راہے ڈٹھا گھوڑا زور دوڑا کے آگیا واں
اگے ودھیاں پرت نئیں گھر آؤنا ترلہ لین مَیں تساں دا آگیا واں
عاجزؔ وار نئیں نبی ﷺ تے ہو سکدا سراقے آکھیا آزما کے آگیا واں

Marfat.com

دُشمن نبی ﷺ دے نیڑے نئیں جا سکدا سنے گھوڑے زمیں دھسا چھڈدا
نہ اوہ دُشمن نوں مرن جیون دیندا جان ادھ وچکار اڑا چھڈدا
نئیں وَیریاں دا کوئی ڈر اُسنوں ورنہ سراقہ نوں کیوں بچا چھڈدا
عاجزؔ کہیا سراقے ایسا نئیں جگ اندر ترلا من جو جان چھڑا چھڈدا
لشکر دُں سراقے دی گل ساری ہون بڑا ہی پریشان لگا
کیہہ دساں گے جا کے گھراں اندر وچ شرم دے غوطے کھان لگا
سراقے اساں تے بڑا احسان کیتا جہڑا مرن توں سانوں بچان لگا
سانے جھاڑ کے رَکھ لئے موہنڈیاں تے عاجزؔ ہر کوئی گھراں نوں جان لگا

دوہڑے

صدقے نبی ﷺ دے دو جہان بنیا زمین آسمان تے سب پہاڑ میاں
چن سورج بحر دریا سارے بَحرو شجر تے چمن گلزار میاں
صدقے اُسؐ دے موسم تیار ہوئے ہاڑ سیال برسات بہار میاں
عاجزؔ پاک محمد ﷺ دا بول کلمہ اللہ کرے گا بیڑا پار میاں
جدوں کوئی کسے دے کول جاوے اوہ تے جاندا اے اوہدا مہمان بن کے
بھاویں امیر تے بھاویں غریب ہووے نال شان دے مَلک پٹھان بن کے
حاجی لوک مکّے ول جاون تے بھاویں مدینے نوں جان مہمان بن کے
کملی والیاؐ عاجزؔ نوں سد سائیاں تیرے قدماں وچ آوے غلام بن کے
گناہگار ہاں بیشمار مولیٰ میرے حال تے رحم فرما ربّا
کر دے نظر کرم ناچیز اُتے مینہ رحمت دا توں برسا ربّا
مکّہ شہر مدینہ وکھا سائیاں مَینوں اکبری حج کرا ربّا
بخش عاجزؔ نوں دید رسول ﷺ سائیاں تے روضہ پاک حضورؐ وکھا ربّا

Marfat.com

حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ کا حضرت بلالؓ کو آزاد کرانا

(حضرت بلالؓ اُمیہ بن خلف کے بردے تھے اور اُمیّہ کافر تھا)

انبیاءؑ سے بڑھ کر اعلیٰ مقام حضرت محمد ﷺ بی بی آمنہؓ کے لال کا
غلاموں سے بڑھ کر اُن کے غلام حضرت بلالؓ کا

ہویا عاشق نبی ﷺ دا یارو نام حبشی بلالؓ سدان والا
کالے رنگ دا مرد جوان ہے سی بردہ بن کے کرن گزران والا
مالک اُسدا بے ایمان منکر مسلمان بلالؓ سدان والا
عاجزؔ اُس بلالؓ توں جاں صدقے نال سرکار ﷺ جو جنت وچ جان والا
پتہ لگا اس مالک پلید تائیں بلالؓ کلمہ محمد ﷺ پکان لگا
حکم دے کے نفراں ساریاں نوں اُتے بلالؓ دے ظلم کمان لگا
ظالم کہیا بلالؓ نوں چھڈ کلمہ ورنہ تُد نوں مَیں مروان لگا
عاجزؔ ویکھ پروانہ بلالؓ حبشی جان شمع تے کرن قربان لگا
کافر ظالم ہیسن بے دین سارے حضرت بلالؓ بندے رب دے سن
جدوں بلالؓ نے دین قبول کیتا کلمہ پڑھن توں اُسنوں ڈکدے سن
اُتے سیخاں دے دیندے لٹا اُسنوں کافر مار دے کٹدے نپدے سن
عاجزؔ حضرت بلالؓ دا عشق ویکھو کلمہ پاک محمد ﷺ دا جپدے سن
تتی ریت تے کدیں لٹا دیندے سینے بلالؓ دے پتھر ٹکانودے سن
مار مار بے دین سن چور کر دے اُتے جیب دے کل ٹھکانودے سن
کہن بلالؓ نوں نبی ﷺ دا چھڈ کلمہ گل کرن توں نہ شرمانودے سن
عاجزؔ نور ایمان بلالؓ اندر دُکھ سہہ کے ذکر پکانودے سن

ڈاہڈی ذات خداوند باری رہیے اُس توں ڈر دے — پڑھیے پاک درود نبی ﷺ تے نالے ذکر الٰہی کر دے
جنہاں مراد دِلے دی پائی اوہ مرن توں پہلاں مردے — عاجزؔ منزل عشق نئیں سوکھی عاشق جان تلی تے دھر دے

Marfat.com

ہے رب ڈاہڈا حاکم حاکماں دا سلیمانؑ توں بٹھ جھکان والا
حضرت یوسفؑ نوں کڈھ کے کھوہ وچوں اوہ وِچ بازار وکان والا
حضرت خلیلؑ نوں پائیو نے چیچہ اندر رب نار گلزار بنان والا
اسماعیلؑ تے چھری ٹکوا دِتی دُنبہ گل کے آپ بچان والا
آرا ذکریےؑ تے جدوں آن ٹکیا اُف کرن توں منع فرمان والا
حضرت موسیٰؑ نوں ماں دے نال ہتھاں وچ نیل دریا رڑان والا
جدوں نوحؑ دے وقت طوفان آیا بچہ نوحؑ دا ڈوب مروان والا
واری آئی حسینؓ دی جدوں عاجزؔ بمعہ کنبے شہیدؓ کران والا
پتہ لگا حضور پرنورﷺ تائیں کافر ظلم دی حد مکان لگے
ابوبکرؓ نوں کول بلا کے تے ایہہ حکم سرکارﷺ فرمان لگے
یارا جا بلالؓ لیا جلدی کافر اُسنوں مار اڈان لگے
عاجزؔ ویکھ بلالؓ دے بخت جاگے آقاﷺ سد غلام بنان لگے
بن یاد محبوبﷺ نئیں عاشق بچدے بن پانی نہ بچ دی مچھی
جاگ بِنا دُدھ جمدے نائیں بن رِڑکے مکھن نہ لسّی
سائیں باہجھ وچ ساون ترہائی بھاویں مرے کِلّے تے تسّی
راہ لبھدیاں گزری عمر عاجزؔ پر باہجھ مرشدؒ کسے نئیں دسّی
مالک نال صدیقؓ جا گل کیتی بردہ اساں بلالؓ لیجانونا ایں
ساتھوں منگ لئے جو وی منگنا ایں کیہہ اسدا توں بنانونا ایں
اساں اسنوں لیجا کے تد کولوں خدمت وچ رسولﷺ دیوانونا ایں
کیوں اسنوں مار دے کُتدے او عاجزؔ اساں آزاد کرانونا ایں
حضرت صدیقؓ دی سُن کے گل ساری مالک بہتا ہی بھاراں تے پین لگا
تسیں نئیں بلالؓ لے جا سکدے بڑے نال تکبر دے کہن لگا

Marfat.com

دَس ہزار دینار تے دے دیہو اک بردہ جے صدیقؓ بلالؓ نوں لین لگا
حضرت صدیقؓ نے سنی جدوں گل عاجزؔ پھر نال سکون دے بھین لگا
دِتے دَس ہزار دینار حضرت اک بردہ وی عوض لیا دِتا
نال لے بلالؓ جدوں ٹرے حضرتؓ اوہناں ظالماں بول سنا دِتا
دَس ہزار دینار تے دے گیا اک بردہ صدیقؓ اپنا عقل گوا دِتا
صدیق اکبرؓ نے سن جواب دِتا عاجزؔ صاف دا صاف بتا دِتا
تسیں کیہہ بلالؓ دی قدر جانوں اندر اسدے نور ایمان ہے جے
کیہہ ہویا جے کالڑا رنگ اسدا پر عاشق نبیﷺ دا ایہہ غلام ہے جے
جہڑا مَیں ہاں تساں نوں دے چلیا منکر تساں ورگا بے ایمان ہے جے
جہڑی شان بلالؓ نوں ملی عاجزؔ کسے ہور غلام دی نہ شان ہے جے
جدوں آئے حضورﷺ دی وچ خدمت باادب بلالؓ سلام کیتا
دست و قدم حضرت بلالؓ چمیں آقاؐ تساں نے بڑا ہے دان کیتا
آقاﷺ مجھ نوں رکھنا وچ خدمت ہتھ بنھ بلالؓ سوال کیتا
تسیں آپؐ بحکم خدا جانوں عاجزؔ ظالماں نے جہڑا حال کیتا
دِلاسہ دے سرکارﷺ بلالؓ تائیں دَستِ شفقت سر رکھا دِتا
والدین بلالؓ دے سد کے تے پتر ماپیاں تائیں ملا دِتا
کر آزاد لال بلالؓ تائیں نال ماپیاں گھر گھلا دِتا
جدوں گھر ول ٹرے بلالؓ عاجزؔ نال مشکل دے قدم اٹھا دِتا
بلالؓ حضورﷺ توں جدوں جدا ہو کے والدین دے نال سی جان لگا
عشق کہیا بلالؓ نہ جا ایتھوں کیوں گل وچھوڑے نوں پان لگا
باطن حُب حضورﷺ دی جوش مارے نالے حکم رسولؐ اپنان لگا
رب ڈاہڈے دے عاجزؔ کم ڈاہڈے بلالؓ نیر اُچھلدا جان لگا

Marfat.com

ٹرے اَگے تے پچھوں بلالؓ ویکھے ربا ایہہ کیہ کم بنا دِتا
مشکل نال دیدارِ سرکارﷺ پایا وچھوڑا پھر توں پلڑے پا دِتا
مَیں تے نئیں جدائی ہن سہن جوگا کہڑے کم غریب نوں لا دِتا
ربا رکھیں سرکارﷺ دے وچ قدماں عاجزؔ واسطہ حضورؐ دا پا دِتا
گھر جا کے تھوڑے دن گزرے بلالؓ ہر دن سکدے جانودے سن
رہندے پاکؐ جناب دی یاد اندر نہ پیوندے نہ کجھ کھانودے سن
گالا ہنجواں دا پا وچ اکھاں رہندے ہجر وچ اوہ کرلانودے سن
کملیؐ والیا سوہنیاںؐ سد سائیاں عاجزؔ ترلے واسطے پانودے سن
مدنی مدنی کوکیندا وَتدا نہ دِل وچ موج بہار ے
کیہ کریساں میڈی پیش نئیں جاندی کیوں دُور کیتا سرکارﷺ ے
مل ویسے جے مدنی سوہناﷺ بلالؓ کُوں عید درکار ے
عاجزؔ بول محمدیﷺ کلمہ تیڈا سوہناؐ مدنی لجپال ے
کملی والیاؐ توں سرتاج میرا مَیں تے وکھرا نئیں ہن رہ سکدا
صورت پاک سرکارﷺ دی کدوں ویکھاں ایہہ دُکھ جدائی نئیں سہہ سکدا
سر متھے تے آپﷺ دا حکم آقاؐ پر بناں دید حضورؐ نئیں رہ سکدا
کرو عاجزؔ دی عرض منظور آقاﷺ مَیں ہن دُکھ جدائی نئیں سہہ سکدا

برادرانِ اسلام جب حضرت بلالؓ کے والدین نے دیکھا کہ بلالؓ روز بروز کمزور ہوتا جا رہا ہے تو انہوں نے اپنے لختِ جگر حضرت بلالؓ سے پوچھا اے بلالؓ کیا وجہ ہے کہ تو ہر دن کمزور ہوتا جا رہا ہے، تمہارا دل کیا چاہتا ہے۔ تو حضرت بلالؓ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور زار و قطار رونے لگے اور اپنے والدین سے باادب عرض کرنے لگے۔

بناں دِید سرکارﷺ نئیں بچ سکدا آقاؐ باہجھ جیون محال مینوں
نئیں سوہنےﷺ دا حکم مَیں موڑ سکیا حضورﷺ **بھیجیا** سی تساں نال مَینوں

Marfat.com

نئیں بزرگو! جان نوں چین آوَندا اک دن وی گزر دا سال مینوں
کرو ترس بال بلالؓ اُتے عاجزؔ لے چلو تسیں نال مینوں
سارے لوک عید منیندے مَیں کُوں پل پل یاد ستاوے
چُمساں پاک رسول ﷺ دے جوڑیاں نوں جے مَیں کُوں کول بلاوے
ترسن اکھیاں میڈیاں سائیاں جیں کوئی ول مدینے جاوے
پر کیہ کریسے عاجزؔ بندہ میڈی پیش نہ ہرگز جاوے
مدنی ﷺ بابجھ ہے عمر بے کار میری اوہدے وچ قدماں کیویں بہاں گا مَیں
اَگے ظالماں مار کے چور کیتا کنوں رو کے حال سناں گا مَیں
میرے مرض دا حکیم طبیب سوہنا ﷺ کتھوں زخماں دی پٹی لاں گا مَیں
عاجزؔ جے نہ ملے سرکار ﷺ مینوں تے رو رو کے مر جاں گا مَیں

فریاد حضرت بلالؓ دربارگاہِ خداوندی

شالا مُک جان ربا ایہہ جدائیاں مدینے وچ چل وسّیے
پھرے دیندا بلالؓ دوہائیاں مدینے وچ چل وسّیے
ہن تے ربا توں کر منظوری ویکھاں جا کے چہرہ نوری ﷺ
اساں نال سوہنے ﷺ دے لائیاں مدینے وچ چل وسّیے
شالا مُک جان ربا ایہہ جدائیاں مدینے وچ چل وسّیے
پھرے دیندا بلالؓ دوہائیاں مدینے وچ چل وسّیے
دُکھ وچھوڑا نہ جھلیا جاوے دِل میرے نوں چین نہ آوے
عشق کوہندا اے وانگ قصائیاں مدینے وچ چل وسّیے
شالا مُک جان ربا ایہہ جدائیاں مدینے وچ چل وسّیے
پھرے دیندا بلالؓ دوہائیاں مدینے وچ چل وسّیے

Marfat.com

اَکھیاں اندر نیند نہ آوے پل پل اندر یاد ستاوے
ربا تیریاں بے پروائیاں مدینے وچ چل ویسیے
شالا مُک جان ربا ایہہ جدائیاں مدینے وچ چل ویسیے
پھرے دیندا بلالؓ دوہائیاں مدینے وچ چل ویسیے
نبی ﷺ عاجزؔ دا کرم کماوے ڈبدے بیڑے بنّے لاوے
اساں لجپال ﷺ نال لائیاں مدینے وچ چل ویسیے

حضرات محترم جب حضرت بلالؓ کے والدین نے عشق بلالؓ دیکھا تو وہ آپ کو خدمت حضور ﷺ میں لے جانے کیلئے تیار گئے اور حضرت بلالؓ کو ساتھ لے کر بارگاہِ رسالت میں آپہنچے۔

جب کافر سے آزاد بلالؓ ہو گیا
تو اسے آقا ﷺ سے الگ رہنا محال ہو گیا

تِنّے پہنچے سرکار ﷺ دی وچ خدمت جا ادب دے نال سلام کیتا
بلالؓ چمیں سرکار ﷺ دے قدم سوہنے رو رو کے حال بیان کیتا
تاجدارا رکھ غلام اپنا بے شک پہلے وی بڑا جے احسان کیتا
بناں حضور ﷺ بلالؓ نئیں بچ سکدا عاجزؔ ماپیاں ایہ سوال کیتا
رہ اساں دے کول بلالؓ حبشی کملیؐ والے نے حکم فرما دِتا
نظر کرم حضور ﷺ پرنور کیتی بانگا حضرت بلالؓ بنا دتا
پڑھ اذان بلالؓ توں مان موجاں سوہنےؐ لاڈ دے نال فرما دتا
ماپے خوش بلالؓ دے ہوئے عاجزؔ لجپالؐ نے کرم کما دتا
والدین نئیں بچے دا دُکھ سہندا بھاویں آپ غریب فقیر ہووے
راہ حق دا اوہ دسدا اے مُرشد کامل جو بھی پیر ہووے
عاشق یاد محبوب توں نہیں مڑدا بھاویں قید دے وچ اسیل ہووے
عاجزؔ قید توڑا کے رکھ دیندا جہدا نبی محمد ﷺ وکیل ہووے

Marfat.com

شانِ بلالؓ

ایک دن صحابیوں نے اکٹھے ہو کر خدمت حضور ﷺ میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہمارے والدین آپ پر قربان ہوں۔ کیا حضرت بلالؓ کے علاوہ کوئی اور بھی اذان پڑھ سکتا ہے تو جناب رسالتِ مآب ﷺ نے فرمایا ہاں اگر تمہارا دِل اذان پڑھنے کو چاہتا ہے تو تم پڑھ لیا کرو۔ چنانچہ اسی رات کی صبح کے وقت خانہ کعبہ میں جو آدمی پہلا آیا اس نے اذان پڑھی۔ جبکہ حضرت بلالؓ ایک کونے میں بیٹھے بارگاہِ الٰہی میں آنسو بہا رہے تھے کہ خدایا مجھے اس گناہ کی معافی عطا فرما جس کی وجہ سے تو نے مجھے اس سعادت سے محروم کر دیا ہے۔ مَیں تیرے نبی حضرت محمد ﷺ کا غلام ہوں اور تو اُنہی کے صدقہ مجھ کو معاف فرما، حالانکہ کسی غلطی وغیرہ کا ذکر تک بھی نہیں ملا۔ لہٰذا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ رب العزت نے اپنے محبوب ﷺ کے غلام کی شان کو ظاہر کرنے کا سبب بنا رکھا تھا۔

حضرات گرامی مختصراً یہ کہ جب پہلی اذان پڑھنے سے صبح کا آغاز نہ ہوا تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ اذان وقت سے قبل پڑھی گئی ہے پھر ایک اور آدمی نے اذان پڑھی اور پھر انتظار کرتے رہے، صورت حال میں کوئی فرق نہ آیا۔ لہٰذا انہوں نے اور بھی اذانیں پڑھیں مگر رات لمبی ہوتی چلی گئی پھر مایوس ہو کر حضور پرنور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا ماجرہ عرض کیا۔ سیّد عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جاؤ میرے بلالؓ کو کہو کہ وہ اذان پڑھے لہٰذا وہ سب کے سب حضرت بلالؓ کے پاس گئے اور حکم رسول ﷺ پہنچایا تو بلالؓ فوراً خوشی سے اٹھ کھڑے ہوئے اور اذان کے لیے تیار ہو گئے۔

بعضے کہن بلالؓ رُس بیٹھا نہیں گل سمجھ وچ آوَندی
بھاویں نبی خدا دے نال رُسے نئیں رب نوں گل ایہ بھاندی
رُس کے ویکھیا حضرت یونسؑ نال خداوند باری
رب نے گھلیا پیٹ مچھی وچ دن چالی عمر گزاری

فَلَوْ لَآ اَنَّہٗ کَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ۙ لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِہٖٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝

جے نہ یونسؑ وچ پیٹ مچھی دے حمد خدا الاندا رہندا تا قیامت اس وچ پہلوں باہر نہ آندا
آدم ذات، ہے بھلن ہاری توں بخشن ہار خدایا کریں معاف قصور عاجز دے تیرے دَر تے سائل آیا
دانا بینا نبی ﷺ دا عاشق حضرت بلالؓ سیانا ظاہر شان بلالؓ دی کرنی ہے سی خیال ربانا

برادرانِ اسلام حضور پرنور ﷺ کے غلام کی شان میں اگر تھوڑا یا زیادہ فرق آئے یا آنے لگے تو وہ نہ تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے رُس سکتا ہے یعنی نہ اسے خفا ہونے کی طاقت ہے نہ ہی ناراضگی کی۔ بلکہ وہ یہ سوچتا ہے کہ مجھ سے کون سی غلطی

Marfat.com

ہو چکی ہے اور یہ دُعا کرتا ہے اے خدا! جو بھی قصور مجھ سے ہوا ہے تو اپنے فضل و کرم سے مجھے معاف فرما کیونکہ تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے حالانکہ حضرت بلالؓ کی کوئی غلطی بھی ثابت نہیں ہوئی۔ لہٰذا یہ تو حضرت بلالؓ کی شان کو ظاہر کرنے کی ایک ترکیب ثابت ہوتی ہے۔

رحمت فضل الٰہی تیرا ، تیرے نے سب دھندے بخشیں ساتھ اوہناں دا مولیٰ نیکوکار جو بندے
رکھیں دور اوہناں دے کولوں عمل جنہاں دے گندے عاجزؔ ناچیز بندہ تیرا رحمت تُد توں منگے

جدوں پڑھی اذان بلالؓ حبشی آواز عرش معلیٰ تے جان لگی
ذات رب دی مہربان ہوئی شان بلالؓ دی ظاہر کران لگی
عین وقت نماز دا آن ہویا سوہنی سرکارؐ جماعت کران لگی
پڑھی نماز تے ہویا طلوع سورج عاجزؔ سمجھ زمانے نوں آن لگی

حضرت بلالؓ غلام نبیؐ دا کتنی شان رکھایا جد تک پڑھی اذان نہ اُس نے رب سورج نہ چڑھایا
کنی بلند میرے نبی ﷺ دی ہوئی جہدا بلالؓ غلام سدایا رَحْمَتً اِلّلْعَالَمِیْن عاجزؔ حکم خدا فرمایا
جدوں جاسن گے آقا ﷺ وچ جنت نبیؐ ڈاچی دے اتے اسوار ہوسی
اگے چلسی غلام بلالؓ حبشی سجے ہتھ وچ پھڑی مہار ہوسی
کیسی جنت دی اوہ بہار ہوسی کیسا نبی ﷺ تے سماں انورا ہوسی
نبی ﷺ عاجزؔ دا بے مثال لوکو کر دا رب وی اوہدا انتظار ہوسی
واہ مولیٰ تیری بے پرواہی بعضے وچ محلاں راہندے
کئی پکھیاں لا گزارا کر دے کوئی روٹی وی منگ کھاندے
بعضے تخت و تاج دے بنے مالک بعضے رُل رُل کے مر جاندے
عاجزؔ رب دے خاص اوہ بندے جو غلام نبی ﷺ بن جاندے

حضرت مولانا۔ مولوی حضرات

پنج وقت اذان نماز پڑھدے دن جمعے دے جمعہ پڑھانودے نے
بہندے ممبر تے وچ محراب مسجد وعظ کردے بڑے سہانودے نے

Marfat.com

وقت جمعہ دے جمعہ دا پڑھن خطبہ لفظ وانگ پھلاں موہوں آنودے نے
عاجزؔ جو کوئی کسے دا بھلا تکن نیک اجر خدا توں پانودے نے
خدمت گار اوہناں دی کرن خدمت جہڑے حق دی گل بتانودے نے
اَجر دوہاں نوں نیکی دا ملے ایتھے کجھ باقی حشر لئی جمع کرانودے نے
پڑھن پاک قرآن حدیث دسن نہ اوہ سنّی تے پنوں سنانودے نے
عاجزؔ ہین اوہ رب دے نیک بندے جہڑے دین اسلام پھیلانودے نے
قاری قرآن دے پڑھن سجا آیتاں نال طرز انداز پیار یارو
جویں بلبل کھیلدے نال پھلاں وچ موسم بہار گلزار یارو
اہل سنت خطیب غلام اُسدے جہڑی مدنی میری سرکارﷺ یارو
ثناخواں نبیﷺ دی نعت پڑھدے بے مثل ہے عاجزؔ ایوی کار یارو
رہسن پاک رسولﷺ دی یاد اندر حلال کرکے روٹی جو کھانودے نے
نئیں غم اندیشڑا کوئی اوہناں اللہ وچ قرآن فرمانودے نے
دسن دین اسلام دا راہ جہڑے غلام نبیﷺ دے بن اوہ جانودے نے
عاجزؔ جو اسلام دے ہین دشمن کلہاڑی اپنے پیر تے ماردے نے

نیم ملاں

ذرا سوچ ملاں کہڑی شرح رکھیں توں تے حکم خدا بھلائی پھرنا ایں
قرآن پڑھ کے عمل نئیں خود کردا لاج مولویاں نوں توں لائی پھرنا ایں
امام مسجد ہو کے جمعہ پڑھائیں نائیں ایہہ حد نوں ہتھ توں لائی پھرنا ایں
ہر نبیؑ نے کیتی تبلیغ عاجزؔ کیوں رب دا حکم چھپائی پھرنا ایں

بعضے ملاں اگے پچھے خوب نماز پڑھاندے وقت نماز جد جمعہ دا ہووے پنڈوں وی نس جاندے
دین اسلام تبلیغ نال ودھیا نئیں وعظ نصیحت کردے اہل سنت بن بن بہندے عمل کیوں نئیں کردے

Marfat.com

کھیراں حلوے رج رج کھاون گوشت خوب اڈاون — جس بوٹے دا پھل ایہہ کھاندے پانی مول نہ پاون
سوہنا ختم حلوے تے دیندے غلطی مول نہ کردے — بے شک دیندا اللہ رازق کم ثواب دا کردے
مل میت نوں ماری بیٹھے عاجز وعظ کرن توں ڈردے — مسجد جمعہ پڑھاون نائیں نقصان دین دا کردے

حکم برائے نمازِ جمعہ

یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِاللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ط ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ o (سورۃ جمعہ، رکوع ۲)

ترجمہ: اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

اہل ایماناں نوں رب حکم فرماوے آپ خداوند باری — ہووے اذانِ جمعہ جس ویلے کرو نماز تیاری
کاروبار جگ دے چھڈو سب سمجھو بات ہماری — کرو نماز ادا جمعہ دی بہتری ہے تمہاری

اللہ رب العزت نے یہ بھی فرمایا کہ نمازِ جمعہ کے بعد زمین میں پھیل جاؤ اور ذکر الٰہی کثرت سے کرو، اللہ کا فضل تلاش کرو۔ حضرات محترم جمعہ کا دن ایک مبارک دن ہے اس دن جمعہ کے موقع پر وعظ ونصیحت کرنے سے دین اسلام کو فروغ ملتا ہے۔ جب ابوجہل یہودیوں سے بڑے بڑے مشکل سوال پوچھ کر یعنی اصحاب کھف کون تھے؟ روح کیا ہے؟ ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرنے کیلئے خدمت حضور ﷺ میں آیا تو آپؐ نے فرمایا کل ان سوالات کے جواب دونگا اور یہ اس بناء پر کہا کہ کل جبرائیلؑ آکر بتائیں گے مگر انشاء اللہ نہ کہا۔ جس وجہ سے حضرت جبرائیلؑ گیارہ دن تک نہ آئے اور کافر کہنے لگے اے محمد ﷺ تمہارے رب نے تم کو چھوڑ دیا ہے۔ جس سے آپ ﷺ بہت غمگین ہوئے اور بارگاہِ الٰہی میں عرض کی اے اللہ کافر مجھ کو طعنے دیتے ہیں ان کو کیسے جواب دوں تو پھر اللہ رب العزت نے جمعہ کے دن ظہر کے وقت حضرت جبرائیلؑ کو بھیجا اس نے آکر اللہ کی طرف سے درود وسلام پیش کیا اور یہ حکم الٰہی بتایا کہ تم نہ کہو کہ یہ کام کل کروں گا مگر ساتھ یہ کہو انشاء اللہ۔ اگر بھول جانے پر بعد میں یاد آئے تو پھر بھی انشاء اللہ کہا کرو، اور جو کافروں نے تم کو کہا کہ خدا نے تم کو چھوڑ دیا ہے وہ انہوں نے دشمنی کی بناء پر کہا ہے تو اللہ نے فرمایا اے محبوبؐ وَالضُّحٰی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی o مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی o

اسوقت دی سوہنیاؐ قسم مینوں جدوں رات اندھیرا چھا جاوے — نئیں چھڈیا محبوباؐ میں تد تائیں خود ذات خدا فرماوے
نئیں بیزار میں تیرے کولوں تد نوں حکم سناواں — جو سوال نے کافر کر دے سارے تجھے بتاواں

Marfat.com

حضرات گرامی اس واقعہ اور آیت مبارک سے یہ بھی واضح ہوا کہ جمعہ کا دن صرف وعظ و نصیحت کا دن نہیں بلکہ جمعہ کے دن ہمارے چھوٹے موٹے گناہ بھی اللہ رب العزت معاف فرما دیتا ہے۔ اس لیے جمعۃ المبارک کا دن عید کا دن بھی ہے یعنی خوشی کا دن۔

ملک عرب ورگا کوئی ملک نئیں نہ ہی شہر مدینے دے نال دا کوئی
نہ ہی گلی مدینے دی گلی ورگی نہ بازار اسدے نال دا کوئی
نئیں مینار کوئی جگ دے وچ ایسا نہ ہی گنبد خضریٰؑ دے نال دا کوئی
عاجزؔ اک لکھ تے کئی ہزار آئے پر نبی نئیں محمد ﷺ دے نال دا کوئی

نعت شریف

نبی ﷺ عرش تے پھیریاں پاندا رہیا رب یار دی عید مناندا رہیا
عرش رجیا چم چم جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ
نبی ﷺ نبیاں دا سردار سوہنا اُتے عرش گیا لچپال سوہناؐ
وچ مسجد اقصیٰ انبیاء نوں آقاؐ آپ نماز پڑھاندا رہیا
نبی ﷺ عرش تے پھیریاں پاندا رہیا رب یار دی عید مناندا رہیا
عرش رجیا چم چم جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ
پہلوں تکدا رہندا سی فرش اُتے پھر سدیا اس نوں عرش اُتے
قسم رب دی اپنے یار تائیں رب بھید حقیقت بتاندا رہیا
نبی ﷺ عرش تے پھیریاں پاندا رہیا رب یار دی عید مناندا رہیا
عرش رجیا چم چم جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ
حضرت موسیٰؑ پہنچے سن طور اُتے گئے احمد ﷺ عرش نور اُتے
رب سد کے اپنے یار تائیں کول اپنے آپ بٹھاندا رہیا
نبی ﷺ عرش تے پھیریاں پاندا رہیا رب یار دی عید مناندا رہیا
عرش رجیا چم چم جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ

Marfat.com

رب یارؐ نوں جدوں بلاندا سی نبیؐ اُمت دا غم کھاندا سی
رب تحفے دے دے یارؐ تائیں سوہنا تاج شفاعت پہناندا رہیا
نبی ﷺ عرش تے پھیریاں پاندا رہیا رب یار دی عید مناندا رہیا
عرش رجیا چم چم جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ
رب رازو نیاز سب فاش کیتے نالے غیب دے دور حجاب کیتے
تیری مثل نئیں سوہنیاںؐ ہور کیتا رب درود و سلام پہنچاندا رہیا
نبی ﷺ عرش تے پھیریاں پاندا رہیا رب یار دی عید مناندا رہیا
عرش رجیا چم چم جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ
آقا ﷺ آ معراج بیان کیتا عاجزؔ کسے منیاں تے کسے نہ منیاں
اک بال انجانے جم جم کے آ قدمیں سیس جھکاندا رہیا
نبی ﷺ عرش تے پھیریاں پاندا رہیا رب یار دی عید مناندا رہیا
عرش رجیا چم چم جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ

دوہڑاجات

نبی پاک رسول ﷺ محبوب ربی سوہنا بن کے شاہ سلطان آیا
دتے توڑ شیطان دے جال سارے رحمت بن کے دو جہان آیا
ہنیرا جگ توں کفر دا دور کیتا نوری بن کے شمعدان آیا
نبی ﷺ عاجزؔ دا بے مثال آقاؐ سوہنا دین اسلام پھیلان آیا
کفر شرک دیاں بوٹیاں پٹ کے تے بوٹا دین اسلام دا لان آیا
گناہگاراں غریباں دا بن حامی سر یتیماں دے ہتھ ٹکان آیا
واضحیٰ مکھڑا لیٰسین صورت جہندی شان دے وچ قرآن آیا
عاجزؔ رب دا دین منان کارن سوہناؐ بن کے حبیبؐ الرحمٰن آیا

Marfat.com

چھڈ دھوکہ، دغہ، فریب. تے ٹھگ بازی جھوٹ، چغلی، بخیلی نئیں کم تیرے
بچ چوری، جوئے، شراب کولوں زناکاری دے نہ وڑ ویہڑے
کفر، شرک، فساد تے حرام روزی حسد فخر دے مول نہ جا نیڑے
کر یاد خدا دی ہر ویلے عاجزؔ نبی محمد ﷺ رسول تیرے

موت دا منظر

کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْت وچ قرآنے، آیا حکم ربانا — ایہہ دنیا ہے آخر فانی اوڑک سب نے جانا
ختم پڑھایئے اسیں جنہاں دے کارن اوہناں پرت نئیں آنا — اک دن عاجزؔ اہوی آوَناں جدوں ساڈا وی پڑھیا جانا
بیشک اجر ختم دا ملسی پر آپ وی کجھ کریئے — ذات خدا نوں سجدہ کریئے درود نبیؐ تے پڑھیے
فخر تکبر مول نہ کریئے ذات خدا توں ڈریئے — پر ساہ دا نئیں وساہ عاجزؔ کدوں گول بسترا کریئے

جانا قبر دے وچ ضرور میاں جہڑی خاص اندھیرے دے جاہ بندے
برقی بتیاں اتھے نت بھالیں کجھ اُسدا کر اُپا بندے
گناہگار نوں سخت عذات اوتھے اَج وقت اے کر دفاع بندے
کلمہ سوہنے محمد ﷺ دا بول عاجزؔ غلام نبیؐ دا بن کے جا بندے
جاندے لگدے لیندے چھڈ سارے ویلا نزع دا جدوں آن ہووے
مہلت موت نئیں دیندی پل میاں بچہ بڈھا تے بھاویں جوان ہووے
حُب رب رسول ﷺ دی کم آوَسی ہور کیتا جو نیک اعمال ہووے
مشکل کریں غریب حل مولیٰ جدوں عاجزؔ دا وقت وصال ہووے
سدا گڈی نئیں جگ تے چڑھی رہندی ڈور ٹٹ دی ٹٹ دی ٹٹ جاندی
بادشاہ ایں اپنے آپ اُتے زندگی مکدی مکدی مک جاندی
نبض رُکدی رُکدی رُک جاندی جویں پینگ ہلاریوں ٹٹ جاندی
گلاں ساریاں عاجزؔ چھڈ ایتھے گل کلمے محمد ﷺ تے مُک جاندی

Marfat.com

مَیں نے۔ لکھ وی نئیں میری لکھ توبہ بوہے تُد دے دامن وچھان والا
صدقہ پاک محمد ﷺ دے جوڑیاں دا ربا منگ کے تد توں کھان والا
صدقہ نبی محمد ﷺ دا بخش دیوں گناہگار ہاں عیب کمان والا
صدقہ پنجتن دا من سوال ربا تو ہی عاجز تے رحم فرمان والا
آوے وقت نزع دا جدوں ربا رحمت تُد دی اساں دے نال ہووے
سوہنی صورت محمد ﷺ دی نظر آوے کلمہ سوہنے دا وِرد زبان ہووے
ہووے مشکل غریب دی حل مولیٰ اُتے لباں دے کوثری جام ہووے
ہووے پاک وجود باوضو عاجز بھاویں صبح ہووے بھاویں شام ہووے

مدت بھر انساں اس دُنیا میں گنگناتا ہے
یوں لگتا ہے جیسے آج ہی آیا جب وقت نزع آتا ہے
تو پھر کچھ کرنا چاہیے آخرت کیلئے جیسے خدا فرماتا ہے
اَطِیعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیعُوا الرَّسُوْلَ قرآنِ خدابتاتا ہے

صبر کا اَجر

وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً وَّ یَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ (سورۃ الرعد، رکوع ۳)

ترجمہ: جنہوں نے صبر کیا اپنے رب کے چاہنے کو اور نماز قائم رکھی اور ہمارے دیئے ہوئے سے ہماری راہ میں چھپے اور ظاہر کچھ خرچ کیا اور برائی کے بدلے بھلائی کر کے ٹالتے ہیں انہی کے لیے پچھلے گھر کا نفع ہے (یعنی جنت)۔

خاطر رب رضا دی جنہاں، صبر پیالہ پیتا رکھیا قائم نماز دے تائیں راہ رب دے خرچہ کیتا
ظاہر باطن خرچہ کرکے جو راضی رب رکھاوے برائی دے بدلے بھلائی کر کر اپنا وقت لنگھاوے
پچھلے گھروں اوہ نفع پاون یعنی جنت اندر جاون آیا حکم قرآنوں یارو اللہ پاک فرماون

Marfat.com

فسادی پر لعنت

وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَ یَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ لا اُولٰٓئِکَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ o اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ط وَفَرِحُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ o

ترجمہ: اور اللہ کے عہد اس کے پکے ہونے کے بعد توڑتے اور جس کے جوڑنے کو اللہ نے فرمایا اسے قطع کرتے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، ان کا حصہ لعنت ہی ہے اور ان کا نصیبہ برا گھر۔ اللہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرے اور تنگ کرے اور کافر دُنیا کی زندگی پر اُتر گئے اور دُنیا کی زندگی آخرت کے مقابل نہیں مگر کچھ دن برت لینا۔

پکے عہد خدا دے توڑن نہ آخرت ایمان لیاون جاسن دوزخ لعنت اوہناں تے جو زمین فساد مچاون
جس نوں چاہے رزق بہتا دیوے جسدا چاہے گھٹائے دُنیاوی زندگی کافراں کارن بہت زیادہ بھائے
ایہہ زندگی چند دیہاڑے، آخر دُنیا فانی نئیں مقابلہ آخرت کارن اوہ ہمیشہ جانی

عرب شریف توں صدقے جاواں جتھے پیدا ہوئی سرکار ﷺ اے
سوہنے پاک محمد ﷺ دے ناں صدقے سارے جگ دے وچ بہار اے
جھنڈا دین اسلام دا گڈ آقاؐ دتے توڑ شیطان دے جال اے
عاجزؔ خلق دے نال اسلام آیا میرے نبی ﷺ دی شان کمال اے

عبادت اللہ کیلئے ہے

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِکْرِ اللّٰهِ ط اَلَا بِذِکْرِ اللّٰهِ ط تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ o
اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ o کَذٰلِکَ اَرْسَلْنٰکَ
فِیْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَیْهِمُ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ وَهُمْ یَکْفُرُوْنَ

Marfat.com

بِالرَّحْمٰنِ ط قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَتَابِ o وَلَوْاَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی ط بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ط

(سورۃ الرعد، رکوع ۴)

ترجمہ: وہ جو ایمان لائے اور ان کے دِل خدا کی یاد سے چین پاتے ہیں سن لو اللہ کی یاد ہی میں دِلوں کا چین ہے وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کو خوشی ہے اور اچھا انجام اور اس طرح ہم نے ان کو اس اُمت کی طرف بھیجا جس سے پہلی امتیں ہو گزریں کہ تم پڑھ کر سناؤ جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کے منکر ہو رہے ہیں۔ تم فرماؤ وہ میرا رب ہے اس کے سوائے کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میری رجوع ہے اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس سے پہاڑ ٹل جاتے زمین پھٹ جاتی یا مردے باتیں کرتے۔ جب بھی یہ کافر نہ مانتے بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔

اوہ جو آئے ایمان دے اندر یا خدا وچ راہندے — ملدا چین اوناں دے دِل نوں اللہ پاک فرماندے
یاد خدا وچ چین اوناں نوں جو کوئی ایمان لیاوے — چنگے کم جو کوئی کرسن رب خوشی انجام بتاوے
گزریاں اُمتاں اس اُمت توں پہلے ہن آخری ول گھلایا — آئی خبر قرآن دے اندر حکم خدا فرمایا
وحی جہڑی اساں تساں ول بھیجی اے نبیؐ پڑھ سناؤ — منکر لوکیں ایہہ ہوندے جاندے اپنا رب بتاؤ
نئیں کوئی ہور بندگی دے لائق طرف اوسے دی جانا — کیتا مَیں ویں بھروسہ اس تے جو آیا حکم ربانا
آؤندا جے قرآن کوئی ایسا پہاڑ وی ٹل جاندے — پھٹ جاندی ایہہ دھرتی ساری مُردے باتاں کر دے
ایہہ کافر نہ من دے پھر وی حکم خداوند کر دے — ہر کم رب دے قبضے اندر کلمہ مول نہ پڑھدے

نوری نوری حائی مکھڑا نبی ﷺ دا اُتے زلفاں دا سجدا جال اے
سر تے تاج لولاک دا چمکے اُتے موہڈے کالی شال اے
جیں کوں چلدا میڈا کملی والا ﷺ اوں کوں بدل وی چلدے نال اے
اِک لکھ تے کئی ہزار وچوں نبی ﷺ عاجز دا بے مثال اے

نعت شریف

نبی ﷺ فرش تے دین پھیلاندا رہیا سوہنا خلقِ عظیم سکھاندا رہیا
عاشق چم چم رجدے جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ

Marfat.com

بعضے سن کے آئے ایمان اندر بعضے معجزے نبی ﷺ توں منگدے رہے
کیتے چن دے آقاؐ دو ٹوٹے سونہہ رب دی جوڑ وکھاندا رہیا
نبی ﷺ فرش تے دین پھیلاندا رہیا سوہنا خلقِ عظیم سکھاندا رہیا
عاشق چم چم رجدے جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ
جدوں لہب نے آ پکھنڈ کیتا پہلے ہتھ اپنا اس بند کیتا
وچ مٹھی دے کلمہ پتھراں نوں سوہنا آپ محمد ﷺ پڑھاندا رہیا
نبی ﷺ فرش تے دین پھیلاندا رہیا سوہنا خلقِ عظیم سکھاندا رہیا
عاشق چم چم رجدے جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ
نبی ﷺ نبیاں دا سردار سوہنا آقاؐ اساں دا لجپال سوہناؐ
سورج نال اشارے موڑ کے تے نماز علیؓ نوں ادا کراندا رہیا
نبی ﷺ فرش تے دین پھیلاندا رہیا سوہنا خلقِ عظیم سکھاندا رہیا
عاشق چم چم رجدے جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ
ظالم نبی ﷺ دا حسد اپناندے رہے میرے آقاؐ دُعا الاندے رہے
جاواں صدقے خلقِ عظیم اُتوں چادر دُشماں تلے وچھاندا رہیا
نبی ﷺ فرش تے دین پھیلاندا رہیا سوہنا خلقِ عظیم سکھاندا رہیا
عاشق چم چم رجدے جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ
پتہ لگا ماں بیمار ہوئی آقاؐ خبر کارن گھر جا بیٹھے
جہڑی آئی نہ سوہنےؐ تے پان کوڑا کلمہ اپنا اوسنوں پڑھاندا رہیا
نبی ﷺ فرش نے دین پھیلاندا رہیا سوہنا خلقِ عظیم سکھاندا رہیا
عاشق چم چم رجدے جوڑیاں نوں سبحان اللہ سبحان اللہ
ایسا ہویا نہ ہوسی لجپال نبی ﷺ سوہنا اُمت دا غم خوار نبی ﷺ
وِچ غار دے عاجز پئے سجدے آقا ﷺ اُمت نوں جا بخشاندا رہیا

Marfat.com

فرشتے بحکم خدا آدمی کی حفاظت کرتے ہیں

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِاللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ط وَ اِذَآ اَرَادَاللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءً افَلَامَرَدَّ لَهٗ ج وَ مَالَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ o (سورۃ الرعد۔رکوع ۲)

ترجمہ: آدمی کے آگے پیچھے فرشتے ہیں کہ بحکم خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت خود نہ بدلیں اور جب اللہ کسی قوم سے برائی چاہے تو وہ پھر نہیں سکتی اس کے سوا تمہارا کوئی حمایتی نہیں۔

اگے پچھے فرشتے بندے دے نال حکم خداوند باری آئی خبر قرآن دے اندر حفاظت کرن تمہاری
اس قوم دی حالت رب نہ بدلے جو خود نہ بدلنی چاہے سورۃ رعد رکوع دوجے وچ اللہ حکم فرماوے

مَیں تے لکھ بھی نئیں میری لکھ توبہ ہر مشکل دا مولیٰ توں حل کردے
داخل کر دے نبی ﷺ دے وچ نفراں بھاویں اَج کردے بھاویں کل کردے
ماں باپ تے نسل وی بخش دیویں قسمت سب دی وچ مٹھا پھل کردے
تینوں تیری ہی ذات دا واسطہ ای نبی ﷺ عاجزؔ دے دی بَل بَل کردے

گمراہ لوگ

نِ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ط اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍم بَعِيْدٍ o (سورۃ ابراہیم۔رکوع ۱)

ترجمہ: جنہیں آخرت سے دُنیا کی زندگی پیاری ہے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں وہ دور کی گمراہی میں ہیں۔

آخرت چھڈ جو دُنیا اندر بہتا پیار کماون نالے رب دے راہوں روکن اوہ وچ گمراہی جاون

Marfat.com

برادرانِ اسلام! بات تو ہے دین کی کہ دین کیسے پھیلایا گیا اور کافروں نے حضور ﷺ کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ آپؐ نے تقریباً بائیس یا تئیس (22,23) سال میں یہ کام سرانجام دیا نہ کہ ایک سال یا بارہ ماہ میں مکمل ہوا۔ مگر بارہ ماہ کے حوالہ سے لکھنا تو ایک دِل لگی کی بات ہے دُنیاوی رواج کے مطابق۔

بارہ ماہ اسلامی

چیت: چڑھیا چیتر بہار دی رُت آئی نبی ﷺ پاک سَن دین پھیلان لگے
کوہِ صفا تے لوکاں نوں جمع کیتا نعرہ اللہ اکبر دا لان لگے
اکّو واحد خدا دی کرو پوجا نالے علانِ نبوت فرمان لگے
اوجڑ وتیاں عاجزؔ بے مہاریاں نوں راہ حق دا نبی ﷺ وکھان لگے

وساکھ: چڑھیا ماہ وساکھ تے دھپ چمکی کافر دُشمن متے پکان لگے
بے ایماناں نے نہ ایمان آندا پتھر نبی ﷺ دے اُتے وسان لگے
جسمِ اطہر خون آلود ہویا دھارے خون دے جوڑے وچ جان لگے
صدقے عاجزؔ سرکار ﷺ دے صبر اُتوں دور جا کے آرام فرمان لگے

جیٹھ: چڑھے جیٹھ دھپ دے بٹھ لوندے حضرت جبرائیلؑ آ عرض سنان لگے
ہووے آپ ﷺ تے درودو سلام آقاؐ خدمت سرکارؐ دی وچ سنان لگے
کرو حکم تے دُشمن نوں مچل دیواں مَلک ادب نال عرض الان لگے
پر دِتا حکم ایہہ نئیں خدا مینوں عاجزؔ جبرائیلؑ ایہہ عرض بتان لگے

ہاڑ: چڑھے ہاڑ غضب دی دھپ ہوندی آقا ﷺ صبر نال وقت لنگان لگے
رحمت اللعالمین مینوں ہے رب کہیا سوہنے مکھ تھیں نبیؐ فرمان لگے
صدقے جاں سرکار ﷺ دے خلق اُتوں دُعا واسطے ہتھ اُٹھان لگے
نسلِ ظالم نوں کر ہدایت مولیٰ نبی ﷺ عاجزؔ دے دُعا الان لگے

ساون: چڑھیا ساون موسم برسات آیا بارش رحمت دی جدوں ہون لگی
صرف ایہہ نہ سمجھنا مار کدّو دُنیا مونجی دے تیلے لاؤن لگی

Marfat.com

ویکھ معجزے نبی ﷺ دا خلق سوہنا خلقت وچ اسلام دے آوَن لگی
عاجزؔ خادم سرکار ﷺ دے ڈھیر ہو گئے عزت رب دی ذات ودھاوَن لگی

بھادوں: چڑھے بھادوں عروج تے گئی گرمی حسد کافر اں نوں وٹ پان لگا
کفار سب دا سب تیار ہو کے وچ جنگ میدان دے آن لگا
مسلماناں عاشقاں صادقاں توں مار کھا کے گھراں نوں جان لگا
مدد رب رسول ﷺ دی نال عاجزؔ بارہ ماہ اسلام بنان لگا

اسوج: آیا اسوں سب نوں ٹھنڈ پئے گئی جھنڈا فتح دا مکّے لہران لگا
کملی والڑاؐ نال اشارڑے دے بُت کعبے دے سب گران لگا
لات منات چکنا چور ہوئے گھر رب دا صاف کران لگا
عاجزؔ اذان نماز کعبے وچ ہون لگی آقا ﷺ ممبر تے خطبہ فرمان لگا

کتہ: چڑھیا کتہ ٹھنڈ کجھ ہوری اُتری چیتے منکراں نوں پہلے آن لگے
واری واری سرکار ﷺ دے کرن تَرلے سر قدماں دے وچ ٹکان لگے
پاون واسطے جوڑ دے ہتھ سارے عمل سابقہ پیش جد آن لگے
پالا کیتیاں دا عاجزؔ آن لگا جدوں مگھر تشریف لیاوَن لگے

مگھر: چڑھیا مگھر تے نال خزاں آئی بوٹے کفر دے سب مرجان لگے
پوست بوٹی دی رہی نہ وٹک کوئی سب سُکدے جڑاں توں جان لگے
مگھر پوہ ماگھ دی ہوندی اے رُت اگّو کافر گھراں نوں چھڈ کے جان لگے
پالے کیتیاں دے عاجزؔ لائی کمبنی وطن چھڈ پردیس نوں جان لگے

پھگن: چڑھیا پھگن آغاز بہار ہویا نبی ﷺ اللہ دے کرم کمان لگے
جس جس وی ظالم سَن ظلم کیتے آقا ﷺ سب نوں معاف فرمان لگے

Marfat.com

خلقِ عظیم رسول ﷺ دا ویکھ کے تے کئی مُلک ایمان وچ آن لگے
کملی والی سرکار ﷺ دے چم جوڑے عاجز کلمہ محمد ﷺ پکان لگے
اشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

برے لوگوں کا ساتھ دینا منع ہے

وَما ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ o وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِیْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْٓا اِنَّا کُنَّا لَکُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ط قَالُوْا لَوْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدَیْنٰکُمْ ط سَوَآءٌ عَلَیْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَالَنَا مِنْ مَّحِیْصٍ o ع وَقَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَکُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّکُمْ فَاَخْلَفْتُکُمْ ط وَمَا کَانَ لِیَ عَلَیْکُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُکُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ج فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط مَآ اَنَا بِمُصْرِخِکُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ط اِنِّیْ کَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَکْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ط اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ o وَاُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ط تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ o

(سورۃ ابراہیم۔ رکوع ۳، ۴)

ترجمہ: اللہ پر کچھ دشوار نہیں اور سب اللہ کے، حضور اعلانیہ حاضر ہونگے تو جو کمزور تھے وہ بڑائی والوں سے کہیں گے ہم تمہارے تابع تھے کیا تم سے ہوسکتا ہے کہ اللہ کے عذاب میں سے کچھ ہم پر سے ٹال دو۔ کہیں گے اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو ہم تمہیں کرتے ہم پر ایک سا ہے، چاہے بے قراری کریں یا صبر سے رہیں۔ ہمیں کہیں پناہ نہیں اور شیطان کہے گا جب فیصلہ ہو چکے گا بے شک اللہ نے تم کو سچا وعدہ دیا تھا اور مَیں نے جو تم کو وعدہ دیا تھا۔ وہ مَیں نے تم سے جھوٹا کیا تھا اور میرا تم پر قابو نہ تھا مگر یہی کہ میں نے تم کو بلایا تم نے میری مان لی تو اب مجھ پر الزام نہ رکھو خود اپنے اوپر الزام رکھو نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچ

Marfat.com

سکوں نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکو۔ وہ جو پہلے تم نے مجھے شریک ٹھہرایا تھا میں اس سے سخت بیزار ہوں بے شک ظالموں کیلئے سخت عذاب ہے اور وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ اس میں رہیں اپنے رَب کے حکم سے اس سے ان کے ملتے وقت کا اکرام سلام ہے۔

کجھ نئیں مشکل رب دے اگے جدوں محشر وچ بلاسی ہر کوئی وچ درگاہ الٰہی حاضر ہوندا جاسی
ماڑے کہسن ڈاہڈیاں تائیں تابع رہے ساں تساندے دُکھ مصیبت ایہہ جھل نئیں ہوندے کجھ دور کراؤ اساں دے

یعنی جو منکر دنیا میں مالدار تھے اور کمزور لوگ منکر اُن مالداروں کے ساتھ مل جل کر رہتے اور ان کی ہی امداد وغیرہ کرتے۔ لہٰذا وہ اس وقت ان غریبوں کو یہ جواب دیں گے۔

جے رب ہدایت اساں نوں کردا اسیں تسانوں کردے ہن تے بات اکّو ہی بن گئی سارے ہاں پئے کڑھدے
صبر کرو یا نہ کرو ہن نئیں بچیا جانا سن کے گل ایہہ چیلیاں کولوں شیطان نے بول سنانا
سچا وعدہ رب تساں نال کیتا اس وچ شک نہ کائی میں تے تساں نال جھوٹا کیتا ہُں وچ سچ نہ رائی
نئیں سی قابو میرا تساں دے اُتے صرف تسانوں سی بھٹکایا من لئی بات تساں نے میری، رب نوں چا بھلایا
میرے اُتے الزام نہ لاؤ اپنے اوپر رکھو اساں تساں دی دال نئیں گلدی مزا کیتے دا چکھو
سخت بیزار میں اس دے پاروں جو تساں شریک ٹھہرایا بے شک سخت عذاب ظالماں کارن رب نے سی فرمایا
چنگے کم جنہاں نے کیتے وچ باغاں دے جا رہسن رہن ہمیشہ اس دے اندر جتھے نہراں ویسن
کرن سلام اوہ ملدے گلدے اللہ حکم فرماوے اس گل اندر شک نہ کوئی عاجزؔ خبر قرآنوں آوے

کلمہ کی مثال

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ ۝ تُؤْتِىٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ م بِاِذْنِ رَبِّهَا ط وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

(سورۃ ابراہیم۔ رکوع ۴)

ترجمہ: کیا تم نے نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی۔ بات کی جیسے پاکیزہ درخت اس کی جڑ قائم اور شاخیں آسمان میں ہر وقت اپنا پھل دیتی ہے اپنے رب کے حکم سے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں وہ سمجھیں۔

Marfat.com

کیا تساں نے ڈٹھا نئیں رب کیسی مثال فرماوے پاکیزہ بات خدا نے دتّی پاکیزہ رُکھ بتاوے
جڑ مضبوط شاخاں آسمانے رب کیسے گل سمجھاندا حکم خدا اوہ پھل وی دیندا ہے رب مثال بتاندا

ایسے ہی کلمہء ایمان ہے کہ اس کی جڑ قلب مومن کی زمین میں ثابت اور مضبوط ہوتی ہے اور اس کی شاخیں یعنی عمل آسمان میں پہنچتے ہیں اور اس کے ثمرات، برکت وثواب حاصل ہوتے ہیں۔

حضور پرنور ﷺ کا اعلان نبوت

بوٹا دین اسلام دا لا سوہنے ﷺ پانی خلق دا پاونا شروع کیتا
کافر کوہ صفا تے جمع کیتے نال پیار سمجھاونا شروع کیتا
وحدہٗ لاشریک خدا دی کرو پوجا اعلان رسالت فرماونا شروع کیتا
پیڑ حسد دی پئے گئی منکراں نوں اوہناں مذاق اڑاونا شروع کیتا
بے ایماناں بے دیناں نہ ایمان آندا ہتھوں پتھر برساونا شروع کیتا
جسم اطہر تے کافی زخم آئے خون جوڑے وچ جاونا شروع کیتا
دور جا درخت دے ہیٹھ بیٹھے آقا ﷺ آرام فرماونا شروع کیتا
عاجز نئیں سرکارؐ بد دُعا کیتی نبی ﷺ صبر اپناونا شروع کیتا
جھب آیا جبرائیلؑ سرکار ﷺ دی وچ خدمت اس آکے پیش سلام کیتا
پڑھے درود جبرائیلؑ رسول ﷺ اُتے نالے افسوس دا مَلک اظہار کیتا
حالت ویکھ جبرائیلؑ نہ سہہ سکیا خدمت حضور ﷺ دی وچ سوال کیتا
حکم کریں تے سوہنیاؐ کچل دیواں عاجز ظالماں نے جہڑا حال کیتا

حضور ﷺ نے جبرائیلؑ سے پوچھا کیا تم کو خدا نے بھیجا یا خود آیا تو جبرائیلؑ نے عرض کیا حضورؐ میں خود آیا جبکہ دیکھ کر برداشت نہ کر سکا۔

آقا ﷺ سن جبرائیلؑ دی گل ساری سوہنے مکھ دے وچوں فرما دتا
میں تے خلقت نوں نئیں مروان آیا نال پیار دے نبی ﷺ فرما دتا

Marfat.com

مَیں تے دین اسلام پھیلاونا ایں جویں رب نے حکم فرما دتا
آقا ﷺ دُشمناں لئی دُعا منگن عاجزؔ صبر دا سبق سکھا دتا
افضل ذکر خداوند باری نالے ذکر ہے شاہِ لولاک کلمہ
کلمہ کفر پلیدی نوں دور کردا دھو مانج کے کردا پاک کلمہ
کلمے وچ حقیقتاں ساریاں نے پڑھیے عشق دی لا کے لاگ کلمہ
عاجزؔ کمی نئیں کوئی وی رہ سکدی لائی ہووے جے مرشدؒ نے جاگ کلمہ
اُتے عرش معلیٰ دے کِنگرے تے لکھیا ہویا اے قلم دے نال کلمہ
ذکر افضل ایہہ مولیٰ نصیب کر دے ، کردے اساں دے شامل حال کلمہ
لوں لوں دے وچ ایہہ رَچ جاوے جہڑے دِلدے وچ دو وال کلمہ
مسئلے عاجزؔ دے تاں نے حل ہوندے ربا قبر وچ جاوے جے نال کلمہ

معجزہ حضور پرنور ﷺ

نکے اک یہودی ہے سی کتاب توریت جو پڑھدا
اسم صفت محمدی ﷺ پڑھ کے نال حسد دے سڑ دا
منگوا گے قینچی بیوی کولوں اس ورق نوں کٹ ونجایا
اوسے طرح معمول دے سیتی پڑھنا شروع کرایا
کچھ دیر بعد دوبارہ ڈٹھا اس ورق نوں سالم پایا
اوہویں صفت محمدی ﷺ ڈٹھی سوہنےؐ نام نوں لکھیا پایا
پہلا عمل دوہراون کارن یہودی عزم کرایا
قدرت ویکھ خدا دی عاجزؔ غیب آوازہ آیا
اے ملعون ہزار واری وی جے توں اسم مٹاویں
اسم محمدی ﷺ مٹ نئیں سکدا ایسے طرح ایں پاویں
غیبی آوازا سن یہودی دِل اپنے وچ ڈریا
سچا نبی ہے پاک محمد ﷺ میں کارا کیہہ کریا
جاگے بخت یہودی والے رب نے کرم کمایا
خدمت نبی ﷺ وچ حاضر ہویا قصہ کھول سنایا
کرو معاف حضور ﷺ قصور مینوں جو میں نے جرم کمایا
قدم مبارک نبی ﷺ دے چمیں کلمہ خوب پکایا

Marfat.com

معجزہ حضور پرنور ﷺ

بارہ ہزار یمن دے لوکیں شہر مکے وچ آئے
آئے ہیسن اوہ حج دے کارن ہبل وی نال لیائے

ہیرے موتی جڑ اوہناں نے ہبل بت سجایا
اوسے بت دی پوجا کردے ریشم وچ رکھایا

ویکھیا جدوں رسول ﷺ اللہ نے حکم نبیؐ فرمایا
ایہہ کیہ تساں نے کارا کیتا جو بت خدا ٹھہرایا

نبوت میری دی ہبل تساں دا جے گواہی سناوے
آؤ گے پھر ایمان دے اندر نبی ﷺ اللہ فرماوے

سب لوکاں نے وعدہ کیتا جے ہبل گواہی بتاوے
ہر کوئی آؤ سی ایمان دے اندر کلمہ بول سناوے

جس دم آقا ﷺ ہبل بت نوں اپنے پاس منگوایا
ہبل خدمت نبی ﷺ وچ آکے کہہ لبیک سنایا

دتا حکم نبی ﷺ اللہ نے دوسری طرف بلایا
لبیک یارسول ﷺ اللہ کہندا ہویا اوسے طرفے آیا

سامنے آ نبی ﷺ دے ادب نال آن کھلویا
منیا اس مٹی دے ٹھاکر جویں حکم نبی ﷺ دا ہویا

ماری لکڑی ہبل نوں آقا ﷺ حکم دتا فرما
دے گواہی اساں دی بابت جلدی کر بتا

تو وہ بولا!

اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ اَنَا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

ترجمہ: آپؐ اللہ کے رسول ہیں اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود لائق بندگی کے مگر اللہ تعالیٰ اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ بندے اللہ کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔

دتا حکم نبی ﷺ اللہ نے کجھ ہور وی بول سنا
کون ہے تو دس جلدی مینوں ایوی بات بتا

میں اک پتھر یارسول ﷺ اللہ ہبل نے بول سنایا
ایہناں لوکاں پھڑ کے مینوں ناجائز رب بنایا

سن شہادت سارے یمنی وچ سجدے دے آئے
ظلماں دی اوہ معافی منگن رو رو کے پچھتائے

ہر کوئی نبی ﷺ دے جوڑے چمیں کلمہ بول سنائے
جاگے بھاگ جنہاں دے عاجزؔ دین اسلام وچ آئے

بیانِ آخرت

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اِنَّمَا یُؤَخِّرُھُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ

Marfat.com

فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۙ۝ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ج وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝ ط وَاَنْذِرِالنَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ لا نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ط اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝ۙ وَّ سَكَنْتُمْ فِیْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ۝ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَ هُمْ وَعِنْدَاللّٰهِ مَكْرُهُمْ ط وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ (سورۃ ابراہیم۔رکوع ۷)

ترجمہ: اور ہرگز اللہ کو بے خبر نہ جاننا ظالموں کے کام سے انہیں ڈھیل نہیں دے رہا ہے مگر ایسے دن کیلئے جس میں آنکھیں کھلی رہ جائیں گی بے تحاشا دوڑتے نکلیں گے۔اپنے سر اٹھائے ہوئے کہ ان کی پلک ان کی طرف لوٹتی نہیں اور ان کے دلوں میں کچھ سکت نہ ہوگی اور لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آئے گا۔تو ظالم کہیں گے اے ہمارے رب تھوڑی دیر ہمیں مہلت دے کہ ہم تیرا بلانا مانیں اور رسولوں کی غلامی کریں تو کیا تم پہلے قسم کھا چکے تھے کہ ہمیں دُنیا سے کہیں ہٹ کر جانا نہیں اور تم ان کے گھروں میں بسے جنہوں نے اپنا برا کیا تھا اور تم پر خوب کھل گیا ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا اور ہم نے تم کو مثالیں دے کر بتا دیا، اور بے شک وہ اپنا سا داؤں چلے اور ان کا داؤں اللہ کے قابو میں ہے اور ان کا داؤں کچھ ایسا نہ تھا کہ اس سے پہاڑ ٹل جائیں۔

بے خبر نہ رب نوں سمجھو ظالماں دے کم پاروں — اس گل اندر ڈھل نہ کوئی حکم ہوسی درباروں
جس دن اکھیں تاڑے لگسن بھج نکلن سر چا کے — کوئی نہ طاقت دل وچ ہوسی نہ تکن پلک لوٹا کے
ڈراؤ محبوبؐ انہاں ظالماں تائیں جد عذاب ایناں تے آسی — تھوڑی مہلت دہ خدایا ہر کوئی بول سنا سی
مناں گے تیرا حکم ربانا غلامِ نبی ﷺ بن آیئے — جواب خداوند دیسی عاجز اگلی گل سنایئے
ایہہ دسو کیا قسماں کھائیاں کہ دُنیا توں نئیں جانا؟ — نہ تساں حکم نبی ﷺ دا منیاں نہ منیاں حکم ربانا
اوناں گھراں وچ وسّے تسیں جنہاں اپنا برا سی کیتا — لگا پتہ ہن تساں دے تائیں جو ساتھ اوہناں دے بیتہ
دسّے رب مثالاں دے دے اس وچ شک نہ کائی — مکر تساں دے پہاڑ نہ ڈھایا حاکم آپ الٰہی

یعنی وہ سازشیں وغیرہ جو حضور ﷺ کے خلاف وہ ظالم لوگ کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ۝ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ۝ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝ لِيَجْزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

ترجمہ: تو ہرگز خیال نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلاف کرے گا بے شک اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا جس دن بدل دی جائیگی زمین اس زمین کے سوا اور آسمان اور لوگ سب نکل کھڑے ہونگے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے اور اس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ بیڑیوں میں ایک دوسرے سے جڑے ہونگے۔ ان کے کُرتے رال کے ہونگے اور ان کے چہرے آگ ڈھانپ لے گی، اس لیے کہ اللہ ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ کو حساب کرتے کچھ دیر نہیں لگتی یہ لوگوں کو حکم پہنچانا ہے کہ اس لیے کہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور اس لیے کہ وہ جان لیں کہ وہ ایک ہی معبود ہے اور اس لیے کہ عقل والے نصیحت مانیں۔

وعدہ خلافی رب نہ کر سی اپنے نال رسولاں ہر وعدہ اہدا پکا ہوندا رب سچا وچ اصولاں
اللہ غالب جد بدلہ لیسی زمین آسمان بدلا وے ہر کوئی نکل میدان دے اندر پیش خدا دے آوے
دیکھو گے تسیں مجرماں تائیں کُرتے رال دے ہوسن بیڑیاں اوہناں نوں لگیاں ہوسن جُو جُو نال کھلوسن
کمائی دا بدلہ رب توں پاوسن چہرے اگ چھپاوے حساب اندر رب دیر نئیں کردا اس وچ شک نہ آوے
نصیحت کرے رب عقلمنداں نوں استوں رب ڈراوے اکو ذات معبود الٰہی جے سمجھ ایہناں نوں آوے

ابلیس کا انکار کرنا

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ

Marfat.com

حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ o فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ o فَسَجَدَا
لُمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ oۙ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ oقَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ
مَالَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ o قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ
مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ o قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۙ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى
يَوْمِ الدِّيْنِ o (سورۃ الحجر، رکوع ۳)

ترجمہ: اور بے شک ہم نے آدمی کو بجتی ہوئی مٹی سے بنایا جو اصل میں ایک بودار گارا تھی اور جن کو اس سے پہلے بنایا ہے بن دھوئیں کی آگ سے اور یاد کرو۔ جب تمہارے رب نے فرشتوں کو فرمایا کہ میں آدمی بنانے والا ہوں بجتی مٹی سے جو بدبودار سیاہ گارے سے ہے تو جب مَیں اسے ٹھیک کرلوں اور اس میں اپنی طرف کی خاص معزز روح پھونک دوں تو اس کے لیے سجدہ میں گر پڑنا جتنے فرشتے تھے سب کے سب سجدہ میں گرے، سوا ابلیس کے اس نے سجدہ والوں کا ساتھ نہ مانا۔ فرمایا (اے ابلیس) تجھے کیا ہوا کہ سجدہ کرنے والوں سے الگ رہا، بولا مجھے زیبا نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے بجتی مٹی سے بنایا جو سیاہ بودار گارے سے تھی۔ فرمایا تو جنت سے نکل جا کہ تو مردود ہے اور بے شک قیامت تک تجھ پر لعنت ہے۔

بجھی مٹی نال آدمی بنیا اس وچ شک نہ آوے — بودار جو گارا اصل وچ اللہ حکم فرماوے
اس توں پہلوں رب جن بنایا بن دھوئیں والی ناروں — ہویا حکم پھر مَلکاں تائیں خالق دی سرکاروں
بشر بناساں نال بجھی مٹی دے اسنوں ٹھیک کریساں — روح معزز مَیں اپنی طرفوں اس وچ پھونک جد دیساں
گِر جانا تساں سجدے اندر اللہ حکم فرمائے — تیار کیتا رب آدمؑ تائیں مَلک سجدے وچ آئے
سب فرشتیاں سجدہ کیتا ابلیس انکار اپنایا — دس ابلیس کیوں علیحدہ ہوئیوں حکم خدا فرمایا
نئیں سجدہ مَیں آدمؑ نوں کرنا ابلیس نے بول سنایا — سیاہ گارے دی مٹی وچوں اسنوں تساں بنایا
نکل مردودا جنت وچوں حکم خدا فرمایا — تا قیامت لعنت تُد تے ایوی نال بتایا

شہد کی مکھی

جہاں اللہ رب العزت نے اپنی بے شمار نعمتوں اور قدرتوں کا ذکر فرمایا ہے وہاں ہم سب کو اپنی قدرت کاملہ سے آگاہ

Marfat.com

کرنے کے لیے ایک چھوٹی سی چیز یعنی شہد کی مکھی کا ذکر بھی کیا تا کہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ واقعی اللہ مہربان جو چاہے اور جب چاہے کر سکتا ہے، لہٰذا اللہ نے فرمایا:۔

وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ o ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلاً ط یَخْرُجُ مِنْ م بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ o

(سورۃ النحل، رکوع ۹) **ترجمہ:** اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور چھتوں میں پھر ہر قسم کے پھل میں سے کھا اور اپنے رب کی راہیں چل کر تیرے لیے نرم اور آسان ہیں۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز رنگ برنگی نکلتی ہے جس میں لوگوں کی تندرستی ہے بیشک اس میں نشانی ہے دھیان کرنے والوں کو۔

کیتا الہام خداوند باری مکھی شہد دی تائیں — درخت پہاڑاں چھتاں اندر اپنا گھر بنائیں
چلیں رب دے دسّے اُتے راہ بآسانی پائیں — ہر قسم دا پھل توں کھاویں باغیں موج منائیں
مٹھی چیز نکلے تُد پیٹوں تندرستی لوکیں پاون — بے شک نشانی اس دے اندر اللہ پاک سمجھاون

مناظرہ کرنا جائز ہے

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ o

(سورۃ النحل۔ رکوع ۱۶)

ترجمہ: اپنے رب کی طرف بلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے اور ان سے اس طریقہ پر بحث کرو جو سب سے بہتر ہو بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بہکا اور خوب جانتا ہے راہ والوں کو۔

کرو نصیحت اچھی سب نوں رب دی طرف بلاؤ — بہتر طریقے بحث وی کرناں نال تدبیر سمجھاؤ
جو کوئی راہ توں بہکن والے رب اوہناں نوں جانے — جہڑے چلن راہ دے اُتے اوہوی خود پہچانے

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے کہ اے محبوب ﷺ ہم نے تم کو وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ کی پیروی کرو جو ہر باطل

Marfat.com

سے الگ تھا اور مشرک نہ تھا ہفتہ کو انہی پر رکھا گیا تھا جو اس میں مختلف ہو گئے اور بے شک تمہارا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا جس بات میں اختلاف کرتے تھے تم اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ۔

برادرانِ اسلام جمعہ کا دن برائے تبلیغ اور عبادت اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کے زمانے میں بھی مقرر کیا تھا جس پر ان کی قوم کے کچھ لوگوں نے اختلاف کیا اور ایک چھوٹی سی جماعت جمعہ کے دن پر ہی مطمئن ہو گئی۔ مختصر بات یہ کہ جمعہ کا دن ایک خاص دن ہے جو عبادت اور تبلیغ کے لیے اللہ رب العزت نے مقرر کیا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ دُنیاوی کاموں کو چھوڑ کر عبادت کی طرف آؤ۔ تو پھر یہ بھی بتایا گیا جیسا کہ آیت کریمہ سے ثابت ہے کہ بہترین طریقہ سے نصیحت کرو اور ان سے اس طریقہ پر بحث کرو جو سب سے بہتر ہے۔ لہٰذا یہ بھی ثابت ہوا کہ دعوت حق اور اظہار حقانیت دین کے لیے مناظرہ جائز ہے۔

بیان معراج مبارک حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ

ایک روایت میں آیا ہے جب رسولؐ خدا کی عمر مبارک پچاس برس اور تین ماہ تک پہنچی تو آپؐ کو معراج ہوئی اور شب معراج میں چوتھی دفعہ آپؐ کا سینہ مبارک چاک کیا گیا۔ تا کہ دل مبارک میں قوت پیوست کر دی جائے اور آسانی سے عالم ملکوت کی سیر کر سکیں اور تجلیات الٰہی کو دیکھ سکیں۔ ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کو درگاہ الٰہی سے جبرائیلؑ کو یہ حکم ہوا۔

اٹھ جبرائیلؑ خدا کہیا رضوان نوں حکم پہنچا جلدی
جھنڈے خوشیاں دے ہور گڈ دیوے نال جنت دیوے سجا جلدی
حوراں ملکاں نوں کہہ تیار ہوون میرا جا کے امر سنا جلدی
دسّیں اللہ دا اج محبوب ﷺ آنا عاجزؔ رب دا حکم نبھاہ جلدی
ایہ اجدی رات معراج دی اے عذابِ قبر نوں بند کرا جلدی
نالے مالک دروغہ نوں کہہ جا کے اگ دوزخ دیوے بجھا جلدی
جبرائیلؑ ذرا نہ دیر کیتی پھیرا لا کے گیا پھر آ جلدی
گل کر دیاں عاجزؔ اے دیر لگدی دتے پل وچ حکم پہنچا جلدی
جھب اٹھ جبرائیلؑ جلدی پٹ پاڑا میرے یار ﷺ نوں کول لیا جلدی
لویں تلیاں چم جگا سوہناں ﷺ کِتے نیند نہ دیں گوا جلدی

Marfat.com

دیویں نبی ﷺ نوں جا سلام میرا نالے درود وی دیں پہنچا جلدی
عاجزؔ کہہ دیں رب بلانودا ای اج کول محبوب ﷺ توں آ جلدی
وچ اقصیٰ نبی ﷺ پئے اڈیک دے نیں جھب آ جماعت کرا جلدی
حوراں ملکاں نوں دہ دیدار یارا نالے عرش نوں جوڑے چما جلدی
جنت دوزخ وی آکے ویکھ نالے دیواں فلکاں دی سیر کرا جلدی
عاجزؔ آکھیا رب حبیب ﷺ تائیں مہمان بن کے سوہنیاںؐ آ جلدی
جھڑے راہ توں سوہنےؐ نے آوَنا ایں ملکا لویں توں سارے سجا جلدی
اُتے راہواں دے پھُل بچھا دیویں لویں عطر پھلیل چھڑکا جلدی
نہیوں راہے وی ملکا دیر کرنی سوہنا ﷺ لویں اسوار کرا جلدی
لاگی رب نے عاجزؔ ٹور دتا براق لے کے ملکا ہن جا جلدی
راہ رستے سب سجا کے تے وچ فارم براق گیا جلدی
سارے ودھ توں ودھ وچ خوشی کھیڈن ملک ویکھیا نظر اٹھا جلدی
ڈٹھا کونے دے وچ براق روندا وچ سوچ جبرائیلؑ پیا جلدی
رب کہیا جبرائیلؑ نہ سوچ عاجزؔ جا پچھ محبوب ﷺ نوں آ جلدی

حضور سرور کونین ﷺ نے فرمایا کہ اس رات میں حضرت ام ہانی جو کہ حضرت علیؓ کی خواہر تھی ان کے گھر سو رہا تھا کہ جبرائیلؑ نے آکر مجھے بیدار کیا۔ (بعد از نمازِ عشاء)

ام ہانی دے گھر جبرائیلؑ آیا قدم چم کے لئے جگا جلدی
ادب نال سلام جبرائیلؑ کیتا نالے رب دا دتا پہنچا جلدی
کملی والیاںؐ رب بلانودا ای کہندا عرش تے سوہنیاںؐ آ جلدی
عاجزؔ براق دے بارے وی عرض کیتی جنوں حکم کرو پھڑ لاں جلدی
جہڑا براق سی گوشے دے وچ روندا نبی ﷺ کہیا اوہنوں لیا جلدی
خوشخبری جا جبرائیلؑ دتی چڑھ گئے براق نوں چاء جلدی

Marfat.com

جبرائیلؑ براق نوں لئے پہنچا دتا نبیﷺ نے وضو فرما جلدی
کیوں روئیا سئیں دس براق عاجزؔ دتا حضورﷺ نے حکم فرما جلدی
عاجزی نال براق نے عرض کیتی خبر حضورﷺ دی لئی سی پا جلدی
طاقتور حسین ہیسن سب ساتھی بڑے کر دے سن نازو ادا جلدی
اک میں غریب کمزور ہے ساں پر عشق آپﷺ دا دیندا روا جلدی
عاجزؔ کویں غلامی نصیب ہووے ہور واہ نہ بناں التجا جلدی
جدوں وقت تیاری دا آن ہویا خیالِ اُمت گیا سی آ جلدی
اُمت قیامت نوں سفر وچ کیہہ کرسی دتی نبیﷺ دُعا الاء جلدی
قبر اُمت تے جاسی براق میرا دتا رب نے حکم سنا جلدی
کملی والیاؐ کیوں پیا دیر کرنا ایں ہن تے لئی آ عرض منا جلدی
کملی والیاﷺ اک اپیل میری دتی براق نے عرض سنا جلدی
براق ہور وی بے شمار آقاﷺ پر دیویں قیامت نوں کرم کما جلدی
میری پُشت تے آپﷺ اسوار ہونا دتی مہر سرکارؐ نے لا جلدی
عاجزؔ ویکھ سرکارﷺ دا کرم ہوندا نعت نبیﷺ دی لکھ سنا جلدی

نعت شریف

آسماناں توں حوراں ویکھن کیڈی رحمت پئی ہوندی اے
عرش تے محمدﷺ جانا تیاری پئی ہوندی اے
جبرائیلؑ براق پھڑیا آقاﷺ اسوار ہوئے ہوندے نے
ختم نبوت دے سہرے سوہنےﷺ نوں سوہندے نے
آسماناں توں حوراں ویکھن کیڈی رحمت پئی ہوندی اے
عرش تے محمدﷺ جانا تیاری پئی ہوندی اے

Marfat.com

آقا ﷺ دی تیار وچ کوئی کسر نہ باقی اے
موہنڈے تے کملی کالی سر تاج لولاکی اے
آسماناں توں حوراں ویکھن کیڈی رحمت پئی ہوندی اے
عرش تے محمد ﷺ جانا تیاری پئی ہوندی اے
کیڈا سوہنا روپ ویکھو میری سرکار ﷺ دا
زلفاں وچوں چہرہ نوری لاٹاں پیا مار دا
آسماناں توں حوراں ویکھن کیڈی رحمت پئی ہوندی اے
عرش تے محمد ﷺ جانا تیاری پئی ہوندی اے
چہرے تے سوہنا کنڈلاں دا جال اے
لاگی جبرائیلؑ بنیاں نوری عجب، بہار اے
آسماناں توں حوراں ویکھن کیڈی رحمت پئی ہوندی اے
عرش تے محمد ﷺ جانا تیاری پئی ہوندی اے
دُل دُل براق آ سیس نواندا اے
آقا ﷺ دے اگے پچھے گھنبر پیا پاندا اے
آسماناں توں حوراں ویکھن کیڈی رحمت پئی ہوندی اے
عرش تے محمد ﷺ جانا تیاری پئی ہوندی اے
جبرائیلؑ رکاب پکڑی سوہنے ﷺ قدم رکھاندے نے
براق تے عاجزؔ آقا ﷺ اسوار ہو جاندے نے

❁❁❁❁❁

چڑھ گئے براق نوں چاء دونے دتی براق نے عرض سنا جلدی
کملی والیا ﷺ ہن کیہ دیر کرنی ذرا پُشت میری تے آ جلدی
نال ادب دے جسم نوا دتا اُتے لئے سرکار ﷺ بٹھا جلدی
عاجزؔ عاجزی جو اپنا بہندے رب دیندا اے بخت جگا جلدی

Marfat.com

مَلک ڈھیر جبرائیلؑ دے نال ہیسن جدوں نبی ﷺ معراج نوں جان لگے
فرشی کسے نوں ہور نہ پتہ لگا سب سوں کے وقت لنگان لگے
حوراں تکدیاں سن پیاں فلک اُتے جدوں آقا ﷺ تشریف لے جان لگے
غلام نبی ﷺ دے عاجزؔ نال خوشیاں سہرے پاک رسولؐ دے گان لگے

سہرا مبارک حضور پرنور ﷺ

سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا

پڑھ بسم اللہ میں شروع کرواں سہرا نبی ﷺ دا خوب بناواں
کمیؔ بن مَیں پیش کراواں سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا

صلی علیٰ دے موتی لاواں سبحان اللہ دے تارے لاواں
وچ کلمہ نبی ﷺ دا ڈوری اے سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا

اک اک موتی چم چم لاواں گُند گُند لڑیاں ریجاں لاہواں
لجپال دے شگن مناواں سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا

اس سہرے دیاں نوری لڑیاں نے اینوں گایا حوراں تے پَریاں نے
کل نبیؑ غوثؒ قطبؒ سب ولیاں نے سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

Marfat.com

سوہنا سہرا بناواں حضورﷺ دا
نبیﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا

رب آپﷺ وی اسنوں گاندا اے نالے تینوں مینوں آہندا اے
پڑھو صلی علیٰ نبیؐ اے ناں صلی علیٰ محمدﷺ سوہنا سہرا بناواں حضورﷺ دا

سوہنا سہرا بناواں حضورﷺ دا
نبیﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا

ایہہ سہرا سخی سردارﷺ دا حضرت آمنہؓ بی بی دے لالﷺ دا
مولیٰ سماں بنایا بہار دا سوہنا سہرا بناواں حضورﷺ دا

سوہنا سہرا بناواں حضورﷺ دا
نبیﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا

حضرت عبداللہ دے سہرا ایہہ لالؐ دا مرشدؐ دسیا راہ بیوپار دا
ایہہ سودا اے نفع پیار دا سوہنا سہرا بناواں حضورﷺ دا

سوہنا سہرا بناواں حضورﷺ دا
نبیﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا

کیڈا سہرا سوہنا سرکارﷺ دا چہرہﷺ نوری لاٹاں مار دا
عاجزؔ کلمہ پڑھو سرکارﷺ دا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حضورﷺ مکہ معظمہ آب زم زم اور مقام ابراہیمؑ کے پاس جا کر ایک ہی پل میں بیت المقدس میں پہنچے، فرماتے ہیں اثناءِ راہ میں ایک آواز داہنی طرف سے اور ایک آواز بائیں طرف سے سنی کہ اے محمدﷺ کھڑے رہو آپؐ سے کچھ سوال کرونگا۔ آپؐ نے اس آواز کا کچھ خیال نہ کیا اور آگے بڑھے پھر دیکھا کہ ایک بڑھیا اپنے تائیں زیورات اور لباس سے آراستہ ہوئے آپؐ کے سامنے آ کھڑی ہوئی اور کہنے لگی اے محمدﷺ میری طرف دیکھو اور آپؐ نے اس کی طرف نہ دیکھا پھر آگے بڑھے اور جبرائیلؑ سے پوچھا کہ وہ آواز داہنی طرف اور باہنی طرف کیسی تھیں اور بڑھیا سنگھار کئے کون کھڑی تھی، جبرائیلؑ نے کہا آواز داہنی طرف سے یہودیوں کی تھی اگر آپﷺ جواب دیتے تو آپؐ کی تمام اُمت یہودی ہو جاتی اور جو آواز بائیں طرف سے آئی تھی اگر آپﷺ جواب دیتے تو آپؐ کی تمام اُمت نصرانی ہو جاتی اور وہ بڑھیا سنگھار والی دُنیا تھی اگر

Marfat.com

آپ ﷺ جواب دیتے تو آپؐ کی تمام اُمت غلبہ دُنیا میں ہلاک ہو جاتی۔اس کے بعد تین پیالے لائے گئے ایک پیالہ شہد کا دوسرا شراب کا اور تیسرا دودھ کا تھا۔ یہ تینوں بھرے ہوئے پیالے حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کئے گئے، آپؐ نے دودھ والے پیالے کو اٹھایا اور سارا دودھ پی لیا اور باقی کی طرف کچھ نہ دیکھا۔ یہ دیکھ کر جبرائیلؑ نے کہا کہ آپؐ نے خوب کیا جو آپؐ نے دودھ کا پیالہ اٹھالیا اور اس کا دودھ پی لیا، اس دودھ سے مراد دین اسلام ہے۔ پھر وہاں سے دوسرے مقام پر چلے گئے تو جبرائیلؑ نے کہا آپ ﷺ اس جگہ دو رکعت نماز پڑھیے کیونکہ یہ طور سینا ہے، اسی جگہ حضرت موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ سے باتیں کیں تھیں تب آپؐ نے اس جگہ اُتر کر دو رکعت نماز پڑھ لی پھر براق پر سوار ہو کر آگے چلے تو جبرائیلؑ نے کہا کہ یہاں پھر دو رکعت نماز پڑھیے کیونکہ حضرت عیسیٰؑ اس جگہ پیدا ہوئے تھے وہاں بھی نماز پڑھی۔ پھر اس جگہ سے آپ ﷺ بیت المقدس گئے اور تمام ملائکہ نے آسمان سے نیچے اُتر کر کہا اسلام علیکم یا نبیؐ الآخر اور کہا قولہ تعالیٰ۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ○ (سورۃ بنی اسرائیل۔رکوع ۱)

ترجمہ: بہت پاک ہے وہ جو لے گیا اپنے بندے کو ایک رات میں مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سنتا، دیکھتا ہے۔

روایت میں ہے مکہ معظمہ سے بیت المقدس تین ماہ کی راہ لیکن رسول کریم ﷺ نے صرف دو قدم میں طے کیا۔ یہ معجزہ اللہ ہی کی طرف سے عطا ہوا تھا، جب آپ ﷺ مسجد اقصیٰ سے باہر نکلے تو آپ ﷺ کا قدم مبارک ایک پتھر پر آیا۔

مسجد اقصیٰ وچ نبیؐ سب ہوئے اکٹھے آقاؐ جا سلام بلان لگے
کل انبیاء نے استقبال کیتا پھر حضور ﷺ جماعت کران لگے
بعد نماز توں ذکر بلند ہویا نبیؐ کلمہء محمد ﷺ پکان لگے
امام الانبیاء دا سوہنےؐ لقب پایا عاجزؔ اقصیٰ توں باہر پھر آن لگے
مسجد اقصیٰ توں آقا ﷺ باہر نکلے اک پتھر تے قدمِ سرکارؐ آیا
پتھر چمیاں نبی ﷺ دیاں جوڑیاں نوں آقاؐ اساں دا سوہنا لجپالؐ آیا
ستر ہزار گزر گئے سال آقا ﷺ قدم مجھ دے نئیں کوئی نال آیا
کرو دُعا حضور پرنور ﷺ آقاؐ عاجزؔ پتھر دے لب سوال آیا

Marfat.com

جب سرکار ﷺ مدینہ نے پتھر کی خواہش کے مطابق دُعا کی تو آپ ﷺ کی دُعا فوراً بارگاہِ خداوندی میں قبول ہوگئی اور اب تک وہ پتھر ہوا میں معلق ہے۔ وہاں سے پھر آپ ﷺ اپنے براق پر سوار ہوئے اور آسمان اوّل کی طرف باگ اٹھائی۔

گیٹ پہلے آسماں دے جا پہنچے جبرائیلؑ نے گھنٹی بجا دتی
دربان پچھیا کون بتاؤ تے سہی جبرائیلؑ نے بات سنا دتی
مرحبا یارسول ﷺ اللہ ملک کہن لگے کنڈی گیٹ دی کھول کھلا دتی
سردار ملکاں دے اسمائیلؑ عاجز واقفیت سب کرا دتی

فرماتے ہیں جب آگے بڑھے تو آدم باغ رضوان سے آپ ﷺ کے استقبال کیلئے آئے اور کہا مرحبا یا نبی ﷺ الصالح پھر آگے بڑھے دیکھا کہ ایک مرغ سفید عظیم الشان ہے اس کا جسم سوائے حق تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا ایک پاؤں اس کا عرش تک اور دوسرا پاؤں تحت الثریٰ تک ہے، ایک بازو اس کا مشرق میں اور دوسرا مغرب میں ہے اور پَر اس کے نور سے بنے تھے اور غذا اسکی حمد وثناء ہے۔ جبرائیلؑ سے آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون مرغ ہے کہا یہ مرغ نہیں ہے ایک فرشتہ ہے بصورت مرغ کے جب رات ہوتی ہے تو تب اس وقت یہ اپنے پروں کو جھاڑتا ہے اور تسبیح اس کی سبحان اللہ الملک القدوس الکبیر المتعال لا الہ الا ھو الحی القیوم اور اس تسبیح کی آواز سے دُنیا کے مرغ بیدار ہوتے ہیں اور وہ بھی اپنے اپنے پروں کو جھاڑتے ہیں اور آواز دیتے ہیں۔ پھر آگے بڑھے تو دیکھا ایک فرشتہ جس کا آدھا جسم آگ کا اور آدھا برف کا ہے نہ آگ برف کو جلائے اور نہ برف آگ کو بجھائے، تسبیح پڑھتا ہے اس کے دائیں بائیں بہت فرشتے کھڑے ہیں، آپ ﷺ نے پوچھا جبرائیلؑ یہ کون فرشتہ ہے تو اس نے کہا یہ مہتر رعد ہے اس کا کام دُنیا میں پانی اور برف برسانے کا ہے۔ پھر وہاں سے گزرے تو لبِ دریا آگیا اور وہاں سے آگے بڑھ کر دیکھا کہ کچھ لوگ زراعت کرتے ہیں وہ اسی وقت بوتے ہیں اور اسی وقت زراعت تیار ہوتی ہے تو اسی وقت کاٹ لیتے ہیں اور ایک ایک دانے کے بدلے سات سات سو دانہ اٹھاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں تو جبرائیلؑ نے بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو خدا کی طرف کوشش ومحنت کرتے تھے اور لوگوں کی خدمت محض خدا کیلئے کرتے تھے اور محتاجوں کی حاجت کو پورا کرتے، دل وزبان، ہاتھ اور مال سے خدمت کرتے تھے اس واسطے خدا نے ان کو روزی میں برکت دی ہے۔ اسکے بعد دیکھا کہ چند فرشتے آدمیوں کا سر پتھر سے کوٹتے ہیں، پھر درست ہوتا ہے پھر بار بار یہی عمل کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں بتایا یہ تارک الجماعت، پنجگانہ نماز ادا کرنے میں سستی کرتے تھے اور نمازوں کو وقت پر ادا نہ کرتے تھے پھر ایک گروہ کو دیکھا کہ فرشتے ان کو چوپاؤیوں کی مانند ہانک رہے تھے اور دوزخ کی طرف لے جارہے تھے اور نہایت پیاس اور بھوک میں کانٹے ضریح کے کھلاتے تھے۔ جبرائیلؑ سے ان کے

Marfat.com

بارے میں پوچھا تو اُس نے بتایا یہ وہ لوگ ہیں جو مال زکوۃ، صدقہ فطرانہ اور قربانی ادا نہیں کرتے تھے، فقیروں' محتاجوں کو ان کا حق نہ دیا اور نہ رحم کیا۔ کچھ آگے بڑھے تو دیکھا کہ کچھ مرد اور عورتیں ہیں کہ ان کے آگے طرح طرح کی نعمتیں رکھی ہوئی ہیں اور دوسری طرف گوشت مردار ہے وہ سب اچھی پاکیزہ نعمتوں کو چھوڑ کر نجس مردار کو کھاتے ہیں ان کو دیکھ کر آپ ﷺ کو حیرانی ہوئی اور جبرائیلؑ سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں تو جبرائیلؑ نے بتایا کہ یہ جورو خصم ہیں' مرد اپنی جورو کو چھوڑ کر اور عورت اپنے مرد کو چھوڑ کر حرام کاری اور بے حیائی کا کام کرتے تھے، حلال کام نہ کرتے' چوری' فریب' دغہ بازی اور فریب سے کام لیتے۔

چھڈ دھوکہ فریب تے ٹھگ بازی جھوٹ چغلی بخیلی نہیں کم تیرے
بچ چوری جوئے شراب کولوں زنا کاری دے مول نہ وڑ ویہڑے
کفر' شرک' فساد تے حرام روزی' حسد' فخر دے مڈھوں نہ جا نیڑے
کر یاد خدا دی ہر ویلے۔ عاجز نبی محمد ﷺ رسول تیرے

پھر ایک گروہ کو دیکھا کہ ان کو آگ کی سولی پر چڑھایا ہے اوہ سب خوب چلّا رہے ہیں پوچھنے پر جبرائیلؑ نے بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو سر بازار اور راہ میں بیٹھ کر لوگوں پر ہنستے تھے اور شکل ولباس پر تعن تشنیع کیا کرتے تھے اور لوگوں کو ہنسانے کیلئے نام خراب لے کر پکارتے تھے۔ ایک اور گروہ کو دیکھا کہ ان کو انہی کا گوشت کاٹ کاٹ کر کھلایا جاتا تھا ان کے بارے میں آپ ﷺ نے پوچھا تو پتہ چلا کہ یہ اپنے بھائی مسلمان کی غیبت اور شکوہ کرنے والوں کا حال ہے پھر ایک گروہ کو دیکھا کہ جن کے ہونٹ اور زبان آگ کی قینچی سے کاٹی جارہی ہے محمد ﷺ نے ان کے بارے میں جبرائیلؑ سے پوچھا تو اس نے کہا کہ یہ وہ ہیں جو بے سبب طمع کے بادشاہوں' امیروں' دولت مندوں کی خوشامد کے لیے جھوٹی بات کیا کرتے تھے یہ سب لیڈر اور واعظ ہوتے ہیں یہ لوگ دوسروں کو تو حق بات کی نصیحت کرتے لیکن خود بدعملی کے مرکب ہوتے اور اپنے نفوس کو بھول جاتے۔ پھر ایک گروہ کو دیکھا کہ ان کے منہ سیاہ آنکھیں نیلی نیچے کا ہونٹ پاؤں تک اُوپر کا ہونٹ سر کے اوپر اور لہو پیپ اور نجاست ان کے منہ سے بہتی ہے اور گدھوں کی طرح چلاّتے ہیں۔ آپ ﷺ نے جبرائیلؑ کے بارے میں پوچھا کہ یہ لوگ کون ہیں تو اس نے بتایا یہ گروہ نشہ پینے والوں کا ہے پھر اور گروہ کو دیکھا کہ ان کی زبان پیچھے کی طرف کھینچ کر نکالی ہوئی ہے اور شکل سور کی ہے اور وہ آگ کے عذاب میں گرفتار ہیں آپ ﷺ نے جبرائیلؑ سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں تو اس نے کہا یہ وہ ہیں جو جھوٹی گواہی دیا کرتے تھے پھر ایک اور گروہ کو دیکھا کہ پیٹ ان کا پھولا ہوا مانند گیند کے رنگ انکا زرد ہاتھ پاؤں میں زنجیریں اور گردنوں میں طوق آتشیں ہے' سانپ اور بچھو ان کے پیٹ سے نظر آتے ہیں اور جب وہ اٹھنے کا ارادہ کرتے

Marfat.com

ہیں تو پیٹ کے بل گر جاتے ہیں اور آتش کے اندر جلتے ہیں، جبرائیلؑ نے کہا یہ حال سود اور رشوت خوروں کا ہے۔ پھر اس کے بعد ایک گروہ عورتوں کا دیکھا ان کے منہ سیاہ آنکھیں نیلی اور کپڑے آگ کے اور فرشتے ان کو آگ کی گرزوں سے مارتے ہیں اور وہ کتیوں کی طرح چلاتی ہیں آپ ﷺ نے جبرائیلؑ سے پوچھا یہ کن لوگوں کا حال ہے تو بتایا کہ یہ وہ عورتیں ہیں جو اپنے شوہروں کی نافرمان تھیں اور اپنے شوہروں کو راضی نہ کرتیں تھیں بلکہ ناخوش رکھتیں اور شوہر کے حکم کے بغیر ادھر ادھر پھرتی رہتیں تھیں اور اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے حکم کے خلاف کام کرتیں تھیں۔ پھر ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ اُلٹے ہوا میں لٹکے ہوئے ہیں اور فرشتے بدشکل آگ کے گرزوں سے ان کو مارتے ہیں آپ ﷺ نے جبرائیلؑ سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں تو جبرائیلؑ نے کہا یہ حال منافقوں کا ہے پھر ان کے بعد ایک اور فرقہ دیکھا کہ وہ آگ کے جنگل میں قید ہیں وہ آگ ان کے جسم کو جلاتی ہے اور تمام بدن میں زخم ماند مسام کے ہیں آپ ﷺ نے جبرائیلؑ سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں بتایا گیا یہ وہ ہیں جنہوں نے اپنے ماں باپ کو کھانے پینے اور مکان کے واسطے تکلیف دی اپنے والدین کی بے ادبی اور نافرمانی کی اور ناجائز گفتگو کرتے تھے پھر اس سے آگے بڑھ کر ایک بہت بڑا میدان دیکھا کہ اس سے مُشک وغیرہ کی خوشبو اور اس کے ساتھ ایک آواز بھی آئی تھی اس مضمون کی: یاالٰہی جو وعدہ تو نے مجھ سے کیا ہے پورا کر آپ ﷺ نے جبرائیلؑ سے پوچھا یہ خوشبو اور آواز کہاں سے آتی ہے تو جبرائیلؑ نے کہا کہ یہ خوشبو اور آواز بہشت کی ہے، نعمتیں اور میوے رنگ برنگ مکان، سونے چاندی یاقوت مروارید سے اللہ نے تیار کر رکھے ہیں اور اس کی آواز کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے گا، قرآن اور حدیث پر چلے گا، شرک اور بدعت سے دور رہے گا مَیں اس شخص کو تجھ میں داخل کروں گا، اور بہشت کہتی ہے کہ یاالٰہی مَیں راضی ہوں۔ اس کے بعد پھر ایک میدان دیکھا اس میں بدبو اور آواز گریہ کی آئی حضرت جبرائیلؑ نے کہا کہ یہ بدبو دوزخ کی ہے اور یہ آواز زنجیر، طوق، سانپ اور بچھو وغیرہ کی ہے اور دوزخ فریاد کرتی ہے یاالٰہی وعدہ پورا کر جناب باری تعالیٰ سے حکم ہوتا ہے جو شخص شرک اور بدعت کرے گا وہ صحیح طور پر میری پرستش نہ کرے گا اور میرے رسول ﷺ کی تکذیب کرے گا اس کو میں تیرے حوالے کروں گا اور دوزخ کہتی ہے کہ یاالٰہی میں راضی ہوں۔

آسمان دوئم

گیٹ دوسرے آسماں دے جا پہنچے جبرائیلؑ نے بل بجائی
ملائکاں پچھیا کون بتاؤ تو سہی جبرائیلؑ نے بات سنائی

میں غلام رسول ﷺ اللہ دا جبرائیلؑ بتایا
ملک جبرائیلؑ نام ہے میرا نال مدنی سوہنےؐ دے آیا

جلدی کھولو گیٹ آسمانی کیوں وقت اتنا جے لایا
عاجزؔ ہور کی پچھنا ہے جے سوہنا امامؐ الانبیاء آیا

Marfat.com

اسی وقت فرشتوں نے دروازہ کھولا اور نہایت تعظیم وتکریب سے لے گئے ان فرشتوں کے سردار جبرائیلؑ ہیں چنانچہ تمام فرشتوں نے آکر السلام علیکم کہا آپؐ سے آکر معانقہ کیا اور پھر سب کے سب کہنے لگے مرحبا یا رسول ﷺ اللہ آپ کی تشریف آوری سے آسمان روشن ہو گیا پھر اس سے آگے بڑھے تو وہاں حضرت یحییٰ پیغمبر اور حضرت عیسیٰؑ روح اللہ نے آکر تعظیم وتکریم سے السلام علیکم کہا اور پھر کہنے لگے کہ مرحبا یا نبی الصالح و نبی الصالح اوہ وہاں سے آگے بڑھے تو دیکھا کہ ایک فرشتہ مہیب شکل ہے اس کے ستر ہزار سر ہیں اور ہر سر میں ستر ہزار منہ ہیں اور ہر ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں ہیں ۔ یہ دیکھ کر آپ ﷺ نے جبرائیلؑ سے پوچھا یہ کون ہے تو جبرائیلؑ نے کہا یہ مہتر قاسم ہے کہ اس کے ہاتھ میں تمام مخلوق کی روزی ہے جو حق تعالیٰ نے اس کے سپرد کی ہے اور ہر وقت اور ہر روز جس قدر اللہ تعالیٰ نے اندازہ کیا ہے اسی قدر اس کو پہنچاتا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَ الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ط اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ o

ترجمہ: پاکی ہے اسے اور اپنے بندے کو رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سنتا جانتا ہے۔

آسمان سوئم

پھر وہاں سے تیسرے آسمان کے دروازے پر پہنچے وہاں مہتر مائیل جو سب فرشتوں کے سردار ہیں انہوں نے آکر السلام علیکم کہا اور مرحبا یا رسول اللہ ﷺ کہہ کر معانقہ کیا پھر وہاں سے آگے بڑھے تو حضرت یوسفؑ نے آکر آپ ﷺ سے ملاقات کی اور سلام کی تعظیم کی اور پھر کہنے لگے مرحبا یا نبی ﷺ صالح پھر وہاں سے چوتھے آسمان پر گئے۔

آسمان چہارم

جب چوتھے آسمان پر گئے تو وہاں پر حضرت ادریسؑ سے ملاقات ہوئی انہوں نے آتے ہی السلام علیکم پیش کیا اور پھر کہا یا نبی صالح پھر وہاں سے آگے بڑھے دیکھا کہ ایک فرشتہ ہیبت ناک اور ہر دو طرف اس کے فرشتے کھڑے ہیں اور چار چار منہ ان کے تھے اور داہنا ہاتھ ان کا مغرب میں اور بایاں ہاتھ مشرق میں ہے اور آسمان وزمیں ان کے دونوں ٹخنوں پر ہیں اور سامنے اس کے ایک تخت عظیم ہے حضرت جبرائیلؑ سے آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون شخص ہے کہا یا رسولؐ اللہ یہ مہتر عزرائیلؑ ہے تب محمد ﷺ ان کے سامنے گئے اور کہا السلام علیکم یا ملک الموت انہوں نے آپؐ کے سلام کا جواب نہ دیا اسی وقت حکم ہوا

Marfat.com

اے عزرائیلؑ جواب سلام کا میرے حبیب ﷺ کو دے اور جو تجھ سے پوچھے اس کا جواب بخوبی دینا تب عزرائیلؑ نے اپنا سر اٹھا کر کہا وعلیکم السلام یارسول اللہ ﷺ اور آپؐ سے نہایت شوق وجذبہ سے معانقہ کیا اور نہایت تعظیم تکریم سے اپنے پاس بٹھایا اور پھر کہا یارسولؐ اللہ جب سے مجھے اللہ نے پیدا کیا ہے جب ہی سے خلق اللہ کے بہت سے کام میرے سپرد کئے گئے ہیں، ایک لمحہ کی بھی فرصت نہیں ملتی کہ میں کسی سے بات کروں اور آج مجھے اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا ہے اس واسطے میں بات کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے کہا اے عزرائیلؑ تم روحوں کو کیسے قبض کرتے ہو اس نے کہا یارسول اللہ ﷺ میرے سامنے یہ جو درخت ہے اس کے پتوں کے شمار کے مواقف خلائق ہیں اور ہر ایک کا نام ایک پتے پر لکھا ہوا ہے، جب موت قریب ہوتی ہے تو چالیس دن پہلے اس پتے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور جس روز موت واقع ہوتی ہے اس دن یہ پتا نیچے گرتا ہے اور میں اس پتے پر نگاہ رکھتا ہوں اگر وہ بندہ اہل رحمت ہے تو داہنی طرف کے ملائکہ کو بھیجتا ہوں اور اگر بندہ بد اور لعنتی ہے تو بائیں طرف کے ملائکہ کو عذاب کیلئے بھیجتا ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے کہا اے عزرائیلؑ حقیقت روح کیا ہے بیان کرو یعنی وہ کیا چیز ہے اس نے کہا یارسول اللہ ﷺ میں نہیں جانتا کہ روح کیا چیز ہے لیکن وقت قبض کے ایک بوجھ سا میری ہتھیلی پر معلوم ہوتا ہے پھر محمد ﷺ نے پوچھا تمہارے چار منہ ہونے کی کیا وجہ ہے کہا یارسول اللہ ﷺ سامنے کا منہ جو نور سے ہے اس سے مومنوں کی روح قبض کرتا ہوں دائیں طرف کا منہ جو غصہ ہے اس سے گناہگاروں کی جان قبض کرتا ہوں، بائیں طرف کا منہ جو قہر ہے اس سے منافقوں کی روح قبض کرتا ہوں اور پیچھے کا منہ جو دوزخ کی آگ سے ہے اس سے مشرکوں اور کافروں کی جان قبض کرتا ہوں۔ پھر کہا یارسولؐ اللہ آپ ﷺ کو خوشخبری دیتا ہوں کہ جس دن سے اللہ نے مجھ کو پیدا کیا ہے اس دن سے فرمان حق تعالیٰ مجھ پر یوں ہوا ہے کہ اُمت محمدیہ ﷺ کی جان آسانی سے نکالو جیسے سوتے ہوئے بچے سے ماں پستان کھینچ لیتی ہے اور اس سے ماں کو کچھ ضرر نہیں پہنچتا یہ سن کر آپ ﷺ سجدہ شکر بجالائے۔ پھر فرمایا اے عزرائیلؑ کبھی تم کو اس کرسی سے اٹھنے کی نوبت پہنچی یا نہیں عرض کیا یارسول اللہ ﷺ تین مرتبہ اٹھنے کی نوبت پہنچی۔ پہلی دفعہ حضرت آدمؑ کا جسم بنانے کیلئے مٹی لانے کو دوسری دفعہ آدمؑ کی روح قبض کرنے کو اور تیسری دفعہ حضرت موسیٰؑ کی روح قبض کرنے کو پھر آپ ﷺ نے پوچھا اے عزرائیلؑ تو نے کسی کی روح قبض کرتے وقت رحم کیا ہے کہا یارسول اللہ ﷺ دو شخصوں کے واسطے میں نے بہت غم کھایا، پہلی مرتبہ یہ کہ ایک عورت نے کشتی میں بچہ جنا تھا جو کہ کشتی دریا پر تھی اس کے بعد اس کی جان قبض کرنے کا حکم ہوا اور دوسری دفعہ شدّاد ملعون کی جان قبض کرنے پر کہ جب اس نے چار سو برس میں ایک باغ بہشت بنایا اور اس کے دیکھنے کیلئے ایک پاؤں چوکھٹ کے اندر اور دوسرا باہر تھا اس وقت اس کی جان قبض کی گئی پس وہ بادشاہ شدّاد ملعون معہ اپنی بیس ہزار فوج کے وہیں ہلاک ہوا اور اپنی بنائی ہوئی بہشت کو دیکھ نہ پایا، پھر آپ ﷺ وہاں سے پانچویں آسمان کے دروازے پر گئے۔

Marfat.com

آسمان پنجم

جب آپ جناب سرور کونین ﷺ پانچویں آسمان کے دروازے پر گئے تو اس دروازے پر مہتر مائیلؑ جو سب فرشتوں کے سردار ہیں انہوں نے بھی آکر السلام علیکم کہا پھر مرحبا کہا اور معانقہ کیا پھر وہاں سے آگے بڑھے ہارونؑ سے ملاقات ہوئی انہوں نے بھی کہا یا اخی الصالح مرحبا پھر وہاں سے چھٹے آسمان کے دروازے پر تشریف لے گئے۔

آسمان ششم

چھٹے آسمان پر پہنچے تو وہاں مہتر ہائیلؑ جو سب فرشتوں کے سردار تھے انہوں نے بھی آکر سلام پیش کیا مرحبا کہا اور معانقہ کیا وہاں سے آگے بڑھے تو حضرت موسیٰؑ سے ملاقات ہوئی انہوں نے اسلام علیکم کہا اور معانقہ کیا پھر اس سے آگے بڑھے تو حضرت موسیٰؑ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ جو کچھ اللہ رب العزت کی طرف سے آپ ﷺ کی امت پر فرض کیا جائے آپ ﷺ خوب سمجھ کر قبول کرنا اس واسطے کہ آپ ﷺ کے امتیوں کی عمر تھوڑی ہے اور بہت ضعیف اور ناتواں ہیں پھر حضور ﷺ وہاں سے آگے بڑھے تو ایک نیولا ہیب ناک دیکھا کہ جس کو دیکھنے سے عقل وہوش گم ہو جائیں اور وہ ایسا تھا کہ اس کے دائیں موہڈے سے بائیں موہڈے تک ایک برس کی راہ ہے اور اس کے گرداگرد بہت سے بدصورت فرشتے حاضر ہیں حضور ﷺ نے جبرائیلؑ سے پوچھا کہ یا اخی جبرائیلؑ یہ کونسا فرشتہ ہے جبرائیلؑ نے بتایا یا رسول اللہ ﷺ اس کا نام مالک ہے تب حضور ﷺ اس کے پاس گئے اور اس کو السلام علیکم کہا جواب اسلام کا اس نے نہ دیا پھر اسی وقت حکم ہوا اللہ تعالیٰ سے کہ اے مالک یہ محمد مصطفےٰ ﷺ ختم الانبیاء میرے حبیب ﷺ ہیں تم نے ان کو سلام کا جواب نہ دیا اور ان کی تعظیم نہ کی تب مالک آنحضرت ﷺ کا نام مبارک سن کر اٹھا اور تکریم سے بٹھایا اور پھر کہا مرحبا یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء پر آپ ﷺ کو افضل کیا ہے اور تمام پیغمبروں کی امت تمہاری امت کی پیروی کرے گی پھر حضور ﷺ نے پوچھا اے مالک ماہیت دوزخ کی بیان کرنا تا کہ میں اس سے خبردار رہوں مالک نے کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ کو دیکھنے اور سننے کی طاقت نہ ہوگی اتنے میں درگاہ الٰہی سے حکم آیا اے مالک جو کچھ تم سے میرا نبی ﷺ پوچھے اسے اچھی طرح بیان کر۔ تب مالک نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے اپنے غیض وغضب سے، سات دوزخ پیدا کیے ہیں اور طول عرض ہر ایک کا زمین وآسمان کے ہے اور اس میں آتش گوناگوں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے اور درمیان دوزخ کے ستر ہزار میدان آگ کے ہیں اور ہر ایک میدان میں ستر ہزار پہاڑ آگ کے ہیں اور ہر پہاڑ کے ستر ہزار دروازے ہیں اور ہر دروازے میں ستر ہزار مکان آگ کے ہیں اور ہر مکان میں ستر ہزار کوٹھریاں آگ کی ہیں اور ہر کوٹھری میں ستر ہزار صندوق آگ کے ہیں اور ہر صندوق میں ستر ہزار سانپ اور بچھو آگ کے

Marfat.com

ہیں اور آگ وہ ہے کہ اگر ایک ذرہ روئے زمین پر پہنچے تو تمام درخت پہاڑ اور آدمی بھسم کر ڈالے معاذ اللہ منہا۔ پھر کہا یارسول اللہ ﷺ جیسے مکانات اور میدان وغیرہ مَیں نے ذکر کیے ویسے ہی ایک دوزخ کے اندر ہیں اور ایک تو برف سے پیدا کی ہے اور ہر سال دو مرتبہ اپنی سانسیں چھوڑتی ہے اسلیے چھ ماہ سردی اور چھ ماہ گرمی دُنیا میں رہتی ہے اور اسی طرح گوناگوں عذاب ذلت کا بیان کیا پس رسول کریم ﷺ یہ سن کر غمگین ہو کر ساتویں آسمان پر گئے۔

آسمان ہفتم

جب آپ ﷺ ساتویں آسمان پر گئے تو وہاں دیکھا کہ بہت سے فرشتے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہیں یہ مشاہدہ کیا اور سب نے کہا یارسولؐ اللہ مرحبا، یا نبیؐ صالح وہاں سے آگے بڑھے تو دیکھا کہ ایک فرشتہ نیک صورت خوش خلق عظیم الشان کرسی پر بیٹھا ہے اور اس کے ہر چہار طرف نور چمکتا ہے اور دائیں بائیں اس کے بہت نیک فرشتے نیک صورت جمع ہیں۔ جبرائیلؑ نے کہا یارسول اللہ ﷺ یہ فرشتہ جنت کا داروغہ ہے اور اس کا نام رضوان ہے پھر حضور ﷺ اس کے سامنے تشریف لے گئے اور کہا السلام علیکم رضوان الجنت اس نے فوراً سلام کا جواب دیا اور جلد معانقہ کیا اور پھر کہا مرحبا یا حبیب اللہ ﷺ اتنے میں حکم الٰہی ہوا کہ رضوان میرے حبیب ﷺ کو مالک دوزخ نے دوزخ کی باتیں بتا کر غمگین کیا ہے تم ان کو بہشت کی باتیں بتا کر خوش کر دو۔

دتا حکم خدا رضوان تائیں میرے حبیبؐ دا دل بہلا جلدی
مالک دوزخ نے کیتا غمگین اسنوں توں جنت دی بات بتا جلدی
بارے امت دے وی کجھ دس اسنوں میرا نبیؐ خوشحال کرا جلدی
عاجز رضوان نے نبیؐ نوں خوش کرنا ہن اگلی گل سنا جلدی

رضوان کہیا یارسول ﷺ اللہ صفت آپؐ دی بیان قرآن کردا
پریشانی دی سوہنیاںؐ گل کہڑی جے رحمٰن کردا تا قرآن کردا
پہلے جنت وچ آپ ﷺ دی جائے اُمت خبر دے رضوان خوشحال کردا
عاجز ویکھ کے نبی ﷺ نوں غم اندر رب آپ وی نئیں سہار کردا

پھر طرح طرح کی اقسام کی نعمتوں سے آپ ﷺ آگاہ ہوئے اور ایک طرف سے آواز غیب آئی اے حبیب تیری امت کے واسطے یہی سب نعمتیں جنت کی ہم نے تیار کر رکھی ہیں اور امت تیری اَبَدُ الْاٰبَاد بہشت میں خوش محفوظ و معزز و مکرم رہے گی پھر حضور ﷺ شکر بقاضی الحاجات بجالا کر آگے بڑھے اور وہاں سے بیت المعمور میں پہنچے اللہ تعالیٰ نے بیت المعمور کو یاقوت اور موتی سبز زمرد سے بنایا ہے اس میں تیرہ ستون یاقوت سرخ کے ہیں اور صحن اس کا موتی کا ہے، اور اس جگہ پر دو

Marfat.com

رکعت نماز آنحضرت ﷺ نے فرشتوں کے ساتھ پڑھی اتنے میں تین پیالے بھرے ہوئے' دودھ' شراب اور شہد کے اللہ کی طرف سے آئے اور ایک روایت میں ہے کہ چوتھا پیالہ پانی کا بھی تھا۔ تب جبرائیلؑ نے کہا یارسول اللہ ﷺ اس میں سے جو آپؐ کی خواہش ہے قبول فرمائیے پھر حضور ﷺ نے دودھ کا پیالہ پیا یہ دیکھ کر سب فرشتوں نے آپ ﷺ کو آفریں کہا اور پھر کہنے لگے یارسول اللہ ﷺ اگر آپؐ پیالہ پانی کا پینا اختیار کرتے تو آپؐ کی سب امت پانی میں غرق ہوتی اور اگر آپؐ پیالہ شراب کا اختیار کرتے تو آپؐ کی تمام امت نشے میں مشغول ہوتی اور اگر شہد کا پیالہ اختیار فرماتے تو آپؐ کی امت لذت دُنیا میں مستغرق ہوتی چونکہ آپ ﷺ نے دودھ کا پیالہ اختیار فرمایا اس لیے آپؐ کی اُمت آفت و بلا دُنیا سے نجات پاوے گی۔ لیکن تھوڑا سا دودھ جو آپ ﷺ نے پیالہ میں چھوڑ دیا ہے اس سبب سے تھوڑا سا گناہ آپؐ کی اُمت سے ضرور ہوگا پھر آپؐ نے چاہا کہ باقی والا دودھ پی لیا جائے تب جبرائیلؑ نے عرض کیا اگر آپؐ اس وقت یہ پئیں گے تو کچھ مفید نہ ہوگا اب جو کچھ ہوا سو ہوا کیونکہ حکم الٰہی رد نہیں ہوا کرتا' پس پھر آپ ﷺ غمگین ہو کر سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى کو گئے جو جبرائیلؑ کے رہنے کی جگہ ہے۔ اس جگہ پر پیغمبر خدا اپنے براق سے اُترے اور جبرائیلؑ نے آپ ﷺ سے رخصت طلب کی تو آپؐ نے فرمایا اے جبرائیلؑ مجھ کو یہاں اکیلے چھوڑ کر جاؤ گے، جبرائیلؑ نے کہا یارسول اللہ ﷺ اور دوسرے فرشتے آپ کو یہاں سے آگے لے جائیں گے آپؐ کسی طرح سے رنجیدہ خاطر نہ ہوں اور میری طرف سے التماس کرنا۔ آپ ﷺ نے پوچھا بتاؤ کیا بات ہے تب جبرائیلؑ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ مجھ کو آرزو ہے کہ قیامت کے دن اپنے پروں کو پل صراط پر بچھاؤں اور آپؐ کی اُمت کو سلامتی کے ساتھ پار اُتاروں۔

سدرۃ المنتہیٰ تے جبرائیلؑ نے عرض کیتی آقا ﷺ آگئی رہن دی جاہ میری
اس توں اگے نئیں سوہنیاںؐ جا سکدا نہ ایں جاندی، اے کوئی واہ میری
آقا ﷺ میرا وی اک سوال منّوں دینا رب نوں عرض سنا میری
پل صراط تے مجھ دے پَر وِچھن اُمت دیواں سلامت لنگا تیری
اسرافیلؑ فرشتہ رب دا نال حکم خدا اے آیا آداب سلام نبی ﷺ نوں کیتا تے رَف رَف پیش کرایا
کیتا سفر سوہنےؐ رَف رَف اُتے مقامِ رَف رَف آیا عاجزؔ خبر کتابوں آئی پھر جلدی عرش اٹھایا

رَف رَف ایک نورانی تخت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا اور اس میں ستر ہزار پردے جواہرات کے تھے اور مسافت ایک ایک پردہ کی پانچ سو برس کی راہ تھی۔ لہٰذا وہ راستہ طے کر کے مقام رَف رَف میں پہنچے اور پھر عرش نے جلدی آپؐ کو اٹھا لیا اور باری تعالیٰ سے خطاب آیا کہ اے حبیبؐ آگے آؤ حضرت محمد ﷺ نے چاہا کہ نعلین پاؤں سے اتاریں۔

Marfat.com

تب عرش مجید جنبش میں آیا حکم ہوا اے حبیب نعلین مت اتارو بمعہ نعلین کے آؤ حضور ﷺ نے عرض کی یا الٰہی موسیٰ کو حکم ہوا تھا وہ چالیس (۴۰) روزے رکھیں اور اپنے پاؤں سے نعلین اتار کر طور سینین پر آئیں اور یہ مقام تو اس سے ہزاروں درجہ بہتر ہے کیکر میں نعلین سمیت آؤں۔ پھر حکم ہوا اے حبیب ﷺ موسیٰ کو اس لیے نعلین اتارنے کا حکم ہوا تھا کہ خاک طور سینا کی ان کے پاؤں سے لگے جس سے اس کو بزرگی حاصل ہو اور تیری خاک نعلین سے عرش کو بزرگی دوں گا۔ چنانچہ آپ ﷺ نے وہاں دیکھا کہ داہنی طرف کے تین سو بارہ ممبر ہیں اور باہنی طرف ایک بڑا ممبر عظیم الشان جڑاؤ جواہرات سے مرصع نظر آیا، حضور ﷺ نے اس ممبر کا احوال دریافت کیا خطاب آیا کہ داہنی طرف کے سب ممبر اور پیغمبروں کیلئے بنائے گئے ہیں اور بائیں طرف کا ممبر تمہارے لیے بنایا گیا ہے کیونکہ عرش کے دائیں طرف بہشت ہے اور بائیں طرف دوزخ ہے جس وقت تو بائیں طرف ممبر پر بیٹھے گا تو ادھر سے گزرتے ہوئے دوزخیوں میں سے اپنے اُمتی کو دیکھ لے گا اور تو اس کی سفارش کرے گا تو اسے بخش دوں گا، غرض کوئی گنہگار تیری اُمت میں سے دوزخ میں ہمیشہ نہ رہے گا پھر رَف رَف نے آکر آپؐ کو اٹھالیا اور حجاب کبریائی تک پہنچا کر وہ بھی غائب ہو گیا اور آپؐ اس جگہ تنہا رہے جب آپؐ کو خوف کبریائی ہوا تب اچانک ماند آواز ابوبکر صدیقؓ کی سی آپؐ نے سنی کہ اے محبوب ﷺ توقف کر کہ بے شک پروردگار تیرا صلوۃ میں مشغول ہے۔ اس دم آپؐ نے اس آواز سے تعجب ہو کر کہا یا الٰہی اس جگہ آواز ابوبکرؓ کی کہاں سے آئی لیکن اس آواز سے وحشت آپؐ کی جاتی رہی اور آپؐ نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی یا الٰہی تو نماز پڑھنے سے پاک ہے اور آواز ابوبکرؓ کی کہاں سے آئی حکم ہوا حبیب ﷺ صلوٰۃ میری رحمت ہے تجھ پر اور تیری اُمت پر اور آواز ابوبکرؓ کی سی اس واسطے تھی کہ وہ یار غار ہے اور انیس و وفادار ہے پس اس آواز کے سننے سے آپؐ کی وحشت دور ہو گی۔ اس واسطے مَیں نے ایک فرشتہ بصورت ابوبکرؓ کے پیدا کیا اور اس کی آواز مثل آواز ابوبکرؓ کی ہے اسی نے آواز دی تھی۔ چنانچہ اس لیے آپؐ کی وحشت جاتی رہی بعض نے یوں بھی روایت کی ہے کہ جب حضور ﷺ کو خوف ہوا تو اس وقت ایک قطرہ پانی کا جو شہد سے زیادہ میٹھا اور زیادہ ٹھنڈا پانی سے حضور ﷺ کو نظر آیا اس سے علم اول و آخر کا ہوا اس سے وہ وحشت جاتی رہی پھر ستر ہزار پردہ نور سے گزر کر قاب قوسین میں پہنچے اور وہاں سے احدیت کا ظہور پایا جب آپؐ نے نور احدیت کا دیکھا فوراً اپنا سر مبارک سجدے میں رکھا۔ اس جلوے اور محبوب ﷺ کے درمیان دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى اور پھر آواز آئی اے دوست میرے لیے کیا تحفہ لایا ہے اس وقت حضور ﷺ نے کہا الٰہی اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ یعنی ہر قسم کی عبادت خواہ وہ مالی ہو یا بدنی یا روحانی اللہ کے واسطے ہے پھر اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فرمان باری ہوا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط یعنی سلام ہے تجھ پر اے نبی ﷺ اور رحمت اللہ تعالیٰ کی اور برکتیں اس کیں۔

Marfat.com

پھر آنحضرت ﷺ نے کہا! اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ یعنی سلام ہو ہم پر اور سارے نیک بندوں پر۔ پھر اسی مقام پر فرشتوں نے کہا

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ بندے اس کے ہیں۔

رحمت برکت رب نے بھیجی سلام نبی ﷺ تے نالے
سُن کے سوہنا پاک محمد ﷺ سوہنا بول سناوے
ہووے سلام اساں دے اُتے ہور بندے جو نیکوکاراں
اوسے وقت فرشتے بولے ایوی لکھ بتاواں
ہن اللہ معبود نہ کوئی ملکاں کہیا زبانوں
رسول محمد ﷺ اسدا بندہ ایہہ گواہی جانوں

وَحْدَهٗ لاشریک اس لیے نہ کہا کہ وہاں اس مقام میں کوئی شریک نہ تھا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محبوب ﷺ جو کچھ میں نے اور تو نے اور فرشتوں نے اس وقت کہا اسے ہر نماز کے قاعدہ میں پڑھ لیا کرنا اور پھر فرمایا اے محبوب ﷺ میرے عرش و کرسی، لوح و قلم، زمین و آسماں، نباتات و جمادات بلکہ جز و کل مخلوقات چھ ہزار عالم خشکی اور بارہ ہزار عالم تری کے اور آفتاب و مہتاب ستارے اور بروج بہشت اور دوزخ تیری محبت کے سبب سے میں (اللہ) نے بنائے ہیں اور اس وقت تیرے لیے اجازت ہے جو چاہے سو مانگ اور میں تیری منہ مانگی مراد پوری کروں گا۔ پھر حضور ﷺ نے سر مبارک سجدہ میں رکھا اور خداوند قدوس سے عرض کی کہ میں اُمت گناہگار رکھتا ہوں اور تیرے عذاب سے ڈراتا ہوں لہٰذا اُمت کے گناہ بخش دے اور اس کو دوزخ کی آگ سے بچا دے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے تہائی گناہ تیری اُمت کے بخش دیے پھر آنحضرتؐ نے اپنا سر مبارک سجدہ میں رکھا اور عرض کی الٰہی تمام گناہ میری امت کے اپنے فضل و کرم سے بخش دے جناب باری تعالیٰ سے حکم ہوا کہ جو کوئی صدق و یقین سے کلمہ طیب ایک بار پڑھے اور اس کے مضمون پر کامل اعتماد کرے گا اس کو میں ضرور بخشوں گا اگرچہ وہ گناہگار ہی کیوں نہ ہو اور اگر وہ کفر و شرک تک پہنچا ہوگا تو اس کو ہرگز نہ بخشوں گا اور اس کو جہنم کے عذاب سے نجات نہ دوں گا۔ پھر حکم ہوا کہ اے دوست تو نے دنیا کے اندر فقیری اور غریبی اختیار کی اگرچہ دُنیا فانی ہے دُنیا چاہے تو تمام جمادات و نباتات کو سونا بنا دوں یا چاندی بنا دوں اور دُنیا کو دارالقرار کر دوں یاقوت اور زمرد اور لؤلؤ اور مرجان جا بجا پیدا کر دوں تا کہ اپنی اُمت کو لے کر ابدالاباد بے موت کے گزران کرو اور تمام نعمتیں بہشت کی وہیں موجود کروں۔ پھر حضور ﷺ نے اپنا

Marfat.com

سر مبارک سجدے میں رکھ کر مناجات کی خداوند دُنیا مردار و نجس ہے اَلدُّنیَا جِیفَۃٌ وَاطَا لِبُھَا کِلاَبٌ یعنی دُنیا مردار ہے اور اس کے خواہش مند کُتے ہیں اور میرے لیے تو دُنیا سے آخرت بہتر ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے یاد دِلایا اے حبیب ﷺ سوال جبرائیلؑ کا تو بھول گیا تو حضور ﷺ نے عرض کی کہ یا الٰہی تو دانا اور بینا ہے اور سوال اس کا تو خوب جانتا ہے تو حکم خداوندی ہوا کہ اے محبوب ﷺ میں نے سوال جبرائیلؑ کا تیرے دوستوں اور صحابیوں کے لیے منظور کر لیا ہے اور وہ سوال یہ تھا کہ جبرائیلؑ نے کہا تھا کہ یا رسول اللہ مجھے تمنا ہے کہ قیامت کے دن اپنے بازوؤں کو پل صراط پر بچھاؤں اور آپ ﷺ کی اُمت کو سلامتی کے ساتھ پار اتاروں اس کے بعد حضور ﷺ نے اپنی امت کی مغفرت کے لیے عرض کی۔ تب جناب ﷺ نے تمام نعمتیں بہشت کی دیکھیں اور جو مکان اہل بیت اور اصحاب کبار کے واسطے تیار ہوئے ہیں جدا جدا دیکھ کر حمد و ثناء خالق کون و مکاں کی بجالائے اور جناب باری سے حکم آیا کہ اے دوست تو مکان اپنی امت کا دیکھ کر خوش و راضی ہو۔ تب حضورؐ نے عرض کی اے خداوندا بندے کو کیا طاقت ہے کہ اپنے خدا کی نعمت سے ناراض ہو، تب جناب باری تعالیٰ سے حکم ہوا یہ سب نعمتیں بہشت کی مَیں نے تیرے دشمن کے واسطے حرام کی ہیں۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ طبقات دوزخ دیکھنے کیلئے متوجہ ہوئے اور دوزخ کے طبقات ملاحظہ کرتے رہے۔ پہلے طبقات میں نسبت دوسروں کے رنج و عذاب کم تھا پھر دیکھا کہ اس کے اندر ستر ہزار دریا آگ کے ایسے جوش و خروش سے بہتے ہیں کہ اگر تھوڑا سا بھی شور اس کا اس دُنیا میں پہنچے تو خلقت زمین کی زندہ نہ رہے اور جناب ﷺ نے مالک داروغہ دوزخ سے پوچھا یہ طبقہ کس خلقت زمین کے لیے بنایا گیا ہے۔ اس نے یہ سن کر اپنا سر جھکا لیا اور کوئی جواب نہ دیا تو جبرائیلؑ نے فرمایا یہ شرم و حیاء کی وجہ سے آپ ﷺ سے عرض نہیں کر سکتا تو حضرت محمد ﷺ نے فرمایا بیان کرو شاید آج اس کا تدارک ہو سکے، تب پھر مالک نے رو کر عرض کی کہ یہ طبقہ آپ ﷺ کی امت کے گناہگاروں کے لیے تیار ہوا ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ اپنی امت کو بہت زیادہ نصیحت فرمائیں اور اچھی طرح سمجھائیں تا کہ وہ گناہوں سے باز رہیں ورنہ قیامت کے دن مجھے محال تخفیف عذاب و رنج کی مطلق نہ ہوگی۔ تب یہ سن کر حضورؐ اپنا عمامہ مبارک سر مبارک سے اُتار کر بآب دیدہ مناجات کرنے لگے کہ خداوند مجھے اس کے دیکھنے سے ایسا خوف آیا ہے کہ مجھے تاب و طاقت اس کے دیکھنے کی نہ رہی اور اُمت تو میری بہت ہی ناتواں اور ضعیف ہے وہ اس عذاب کو کس طرح برداشت کرے گی۔ اے اللہ تو غفور الرحیم ہے اور مجھ کو تو نے امت کا پیشوا بنایا ہے اور عزت و آبرو بھی میری، تیری قدرت کے قبضہ میں ہے پھر حکم الٰہی ہوا کہ اے محبوب ﷺ تو کچھ غم نہ کر قیامت کے دن میں تمہاری امت کے اتنے لوگ تیری سفارش سے بخشوں گا کہ تو خوش ہو جائے گا۔ تو پھر حضور ﷺ نے کہا قسم ہے تیری ذات کی کہ میں ہرگز راضی نہ ہوں گا جب تک ایک ایک شخص کو میری اُمت میں سے بہشت میں نہ لے جائے گا۔ اسی طرح سے آنحضرت ﷺ کے ساتھ نوے ہزار کلمات راز و

Marfat.com

نیاز اور امر و نہی کے ارشاد کیے۔ پھر جناب باری تعالیٰ سے حکم ہوا کہ ہر روز پچاس وقت کی نماز اور چھ ماہ کے روضے ہر سال تم پر اور تمہاری اُمت پر میں نے فرض کیے۔ مختصر یہ کہ پچاس نمازوں اور چھ ماہ کے روزوں میں سے پانچ نمازیں، تیس (۳۰) روزے فرض کیے گئے اور باقی حضور ﷺ کے بار بار التجاء و مناجات کرنے پر اللہ رب العزت نے معاف فرما دیئے اور یہ بھی فرمایا کہ پانچ وقت نماز اور تیس (۳۰) روزوں کا اجر پچاس نمازوں اور چھ ماہ کے روزوں کے برابر بطور تحفہ بھی آپ ﷺ کو دیتا ہوں۔ اس کے علاوہ تیس (۳۰) ہزار کلمات دینی اور دنیاوی اور تیس ہزار کلمات جو راز داری کے ہیں اس کا کسی سے نہ کہنا اور باقی تیس ہزار کلمات جو ہیں اس کو چاہو کہو چاہو نہ کہو۔ تب حضرت محمد ﷺ نے قبول کیا اور سر کو سجدہ میں رکھ دیا اور عرض کی اے اللہ عزوجل جو کچھ میں نے دیکھا اور سنا ہے یہ میں کس کو بتاؤں اور کون میری بات کا اعتبار کریگا تو حکم الٰہی ہوا پہلے تم ابو بکر صدیقؓ سے کہنا وہ تمہاری بات کو صحیح جانے گا اور بعد میں ہر ایک مانے گا حضور اکرم ﷺ سجدہ شکر بجالائے اور پھر بارگاہ الٰہی سے رخصت ہوئے اور رَف رَف پر سوار ہو کر سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے اور وہاں پر حضرت جبرائیلؑ براق لیے آپ ﷺ کے انتظار میں تھے آپ ﷺ براق پر سوار ہو کر مسجد اقصیٰ میں پہنچے جہاں تمام انبیاء اکرام آپ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے سب نے دیکھ کر حضور ﷺ کو مبارک باد دی اور معانقہ و مصافحہ کیا۔ پھر حضرت جبرائیلؑ نے اذان پڑھی حضور ﷺ نے امامت کی اور تمام انبیاء کرام نے مقتدی ہو کر نماز پڑھی اس کے بعد وہاں سے رخصت ہوئے اور ام ہانی کے گھر تشریف لائے اور حضرت جبرائیلؑ حضور ﷺ کو مکاں پر پہنچا کر اور براق لے کر سب اپنی اپنی جگہ پر چلے گئے۔ جب حضور ﷺ اپنے بستر پر تشریف لائے تو بستر کو گرم پایا اور وضو کا پانی بہتا ہوا دیکھا اور حجرہ کی زنجیر کو ہلتے ہوئے پایا۔

صحیح یہی ہے کہ حضور ﷺ دیدارِ الٰہی سے مشرف فرمائے گئے، تفسیر قرآن میں لکھا ہے کہ مسلم شریف کی حدیث مرفوع سے بھی یہی ثابت ہے حضرت ابن عباسؓ بھی اسی پر مطمئن ہیں۔ مسلم کی حدیث ہے رَبِّیْ بِعَیْنِیْ وَبِقَلْبِیْ میں نے اپنے رب کو اپنی آنکھ اور اپنے دِل سے دیکھا۔ حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ نے شب معراج اپنے رب کو دیکھا، حضرت امام احمدؒ نے فرمایا میں حدیث ابن عباسؓ کا قائل ہوں حضور ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا' اس کو دیکھا' اس کو دیکھا' امام صاحب یہ فرماتے ہی رہے یہاں تک کہ سانس ختم ہو گیا اور ابن عباسؓ سے یہ بھی مروی ہے کہ حضور ﷺ نے اپنے رب کو اپنے دل سے دو بار دیکھا اور یہ بھی مروی ہے آنکھ سے بھی حضور ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰیo لا مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ مَا غَوٰیo ج

پیارے چمکتے ستارے محمد ﷺ کی قسم جب معراج سے اترے، تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے راہ چلے۔

Marfat.com

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝

وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝

ہمیں سکھایا سخت طاقت والے طاقتور نے۔ پھر اس جلوہ نے قصد فرمایا۔

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝

اور وہ آسمان بریں کے سب سے بلند کنارہ پر تھا۔ پھر وہ جلوہ قریب ہوا پھر خوب اتر آیا۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝

تو اس جلوے اور اس محبوب ﷺ میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی کی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝

دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا۔ تو کیا تم ان سے ان کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝

اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبارہ دیکھا۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝

اس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ جب سدرہ پر چھا رہا تھا وہ چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝

آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑی۔ بے شک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں۔

(سورۃ النجم۔ رکوع ۱)

دیوے گواہی نبی ﷺ دی اللہ ذکر قرآنوں آیا — پیارے محمد ﷺ دی قسم مینوں جدوں نبیؐ معراجوں آیا
راہوں کراہ نہ چلیا صاحب نہ اس نے غلط بتایا — خواہش اپنی نال اوہ گل وی نئیں کردا اللہ حکم فرمایا
ہووے وحی جو اس دے تائیں اوہی بول سناوے — جو سکھایا اس طاقت والے اوہی تساں سکھاوے

Marfat.com

کیوں جھگڑو تسیں نال نبی ﷺ دے جو دیکھا اس بتایا اوہناں نے تے. ایہہ جلوہ دوجی واری پایا
سدرۃ المنتہیٰ تے جنت ماویٰ کولوں کولے جد جلوہ اس پر چھایا آنکھ نہ پھری نہ ہی حدوں ودھی اللہ پاک فرمایا

حضور ﷺ کا واقعہ معراج بیان کرنا اور یہودی کا مسلمان ہونا

فجر ویلا وقت نماز ہویا آقا ﷺ بعد از نماز فرمان لگے
ابوبکرؓ تے ہور صحابیاں نوں حال معراج دا کرن بیان لگے
صَدَقْتَ یارسول ﷺ اللہ ابوبکرؓ کہیا جتھوں لقب صدیق سدان لگے
کیہاں ہور وی سُن ایمان آندا آقا ﷺ حق سچ فرمان لگے
راہ گزر یہودی حال معراج دا سنیا دتی جھوٹ دی تہمت لا جلدی
اوسے ویلے پھر وَل بازار آیا سودا مچھی دا لیا کرا جلدی
کہیا بیوی نوں بھکھ بے تاب کیتا پھڑ مچھی تے خوب بنا جلدی
حال معراج وی بیوی نوں دسیو سو نالے کہیا ایمان نہ لا جلدی
جھب مچھی دے بھن کباب بیگم وچ چلہے دے اَگ مچا جلدی
مرچ مصالحے دی رہے نہ کمی کوئی دیویں اس دی چھاہن گوا جلدی
کم اسنوں توں پہلے کر نیڑے کسے ہور نوں ہتھ نہ لا جلدی
عاجزؔ کہیا یہودی میں نہا آواں کِتے کلی نہ جائیں توں کھا جلدی
خوشی نال یہودی نے دوڑ لائی گیا پہنچ اتے دریا جلدی
کپڑے لا کے کنڈے تے رکھ دتے دتی شوہ وچ چھال لگا جلدی
غوطہ پانی دے وچ صرف اک لایا جدوں ویکھیا سر اٹھا جلدی
یہودی مرد توں رَن ٹیار بنیا عاجزؔ اگلی گل سنا جلدی

Marfat.com

عورت بن کے کنڈے تے آ بیٹھی ستر پتراں نال چھپا جلدی
اک یہودی نے کپڑا آ دِتا اسوار گھوڑے تے دِتی کرا جلدی
اتے گھوڑے دے اس سوار کیتی لیا پنڈ دا رُخ کرا جلدی
سُوہا جوڑا آ گھر پہنا دتا عاجزؔ ساڑی وی دتی لوا جلدی
گانا بنھ کے دُلہن بنا دتی اتے کڑتل دے پلنگ بٹھا جلدی
ویاہ یہودن دا جدوں ہون لگا سارے سوہرے وی بیٹھے آ جلدی
میل منڈل تے لاگی وی جمع ہوئے نالے پادری لئے بلا جلدی
عاجزؔ دوہاں دا اوہناں نکاح کیتا بیٹھی آپ پکا کے کھا جلدی
ست سال وسّی بچے تن جمیں گل پہلی گئی بھلا جلدی
اک دن دریا تے نہان کارن نال سہیلیاں کیتی صلاح جلدی
کپڑے لاہ کے کنڈے تے رکھ دتے دتی چھال دریا وچ لا جلدی
ٹُبی لا عاجزؔ جدوں باہر آئی رب دتا بندہ بنا جلدی
شکر کیتا عذاب توں جان چھٹی اٹھی ول لباس نگاہ جلدی
کجھ ستر پہنے باقی موہڈیاں تے جُتی ہتھ وچ لئی لٹکا جلدی
لائی دوڑ تے پچھوں نہ پرت ڈٹھا آیا گھر نوں وانگ ہوا جلدی
ڈگا اَڑ کے نال دلیج ہوسی عاجزؔ اگلی گل سنا جلدی
الٹا عورت تے رعب اوہ پان لگا نئیں کم وچ توں اپنائی جلدی
مینوں دس توں کہڑے کم رُجھی کہڑی کیتی آ دس کمائی جلدی
نہیں صبح دی کوئی میں چیز کھادی وچ پیٹ دے بھکھ مچائی جلدی
عورت سُن کے عاجزؔ حیران ہوئی اصل گل نئیں ایس سنائی جلدی

Marfat.com

ایویں جھوٹھیا دابے لاونا ایں کدوں آیا ایں دریا تے نہا کے توں
اک پل وچ توں تے پرت آیا ایں کِتوں بوٹی دا نشہ چڑھا کے توں
اجے اَگ نئیں اوہ بل بجھی جہڑی چُلہے گیا بلوا کے توں
اجے مچھی اوہ عاجزؔ تڑپ دی آ جہڑی گیا سیں کول وگا کے توں
نئیں مرچ مصالحے نوں ہتھ لایا جہڑی گیا سیں گل سمجھا کے توں
لون مرچ دے ول وی نئیں ہوئی کتھوں پرت آیا ایں ہتھ لا کے توں
اوہ ہی چھری تے گھنڈا ہتھ میرے جہڑی گیا سیں آپ پھڑا کے توں
عاجزؔ خوب زنانی نے کھنپ ٹھپی کیوں نئیں مندا ویکھ ویکھا کے توں

جب عورت نے یہ الفاظ بولے تو اس کے دِل میں یہ شبہ پڑ گیا کہ شاید میرا عورت بن کر رہنا وغیرہ کسی نے اسے بتا دیا ہے۔ حالانکہ عورت اس معاملے سے بے علم تھی وہ تو اپنے کام کے بارے اس سے بات کر رہی تھی۔ لہٰذا پھر بولا:

جدوں اینی یہودی دے نال ہوئی گل کھول کے اُس سُنا دتی
بنیاں عورت تے بچے میں تن جمیں سَت سال میں عمر لنگا دتی
قسماں کھا کھا بیتیا حال دسّے تسلی عورت نوں خوب کرا دتی
عاجزؔ نبی ﷺ نہ کدیں ویں جھوٹھ بولے گل عورت نے خانے وچ پا دتی
آقا ﷺ اجے معراج پئے دسدے سن یہودی جا سلام سئون لگا
یہودی کول سرکار ﷺ دے جا ڈگا قدم چُم حضور ﷺ دے رون لگا
دفتر بدیاں دا نال ہنجواں دے دھو دھو کے صاف کرَون لگا
کرو معاف گناہ تقصیر آقا ﷺ عاجزؔ رو رو عرض سئون لگا
کولوں ہور صحابیاں عرض کیتی آقا ﷺ اس نے کیہہ گناہ کیتا
یہودی کہیا سنوں مَیں دسنا واں گل سنا کے اس آگاہ کیتا

Marfat.com

یہودی جوڑ کے ہتھ فریاد کیتی مَیں تے بڑا ای لیا پا کیتا
عاجزؔ مَیں جھوٹا نبی ﷺ سچ بولے جس عرش تے جا معراج کیتا
نظرِ کرم حضور پرنور ﷺ کیتی اُس یہودی تے رحم فرما دتا
نبی پاک ﷺ نے اس نوں معاف کیتا نالے کلمہ پاک پڑھا دتا
عشق نال یہودی پھر پڑھے کلمہ کفر شرک نوں دِلوں اڑا دتا
اللہ پاک ہے قادر کریم سوہنا عاجزؔ واقعہ ختم کرا دتا

شیطان لعین کا سجدہ سے انکار کرنا

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط قَالَءَ اَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِىْ كَرَّمْتَ عَلَىَّ ز لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۝ (سورۃ البنی اسرائیل۔رکوع ۷)

ترجمہ: یاد کر جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو اور ان سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے بولا کیا مَیں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا۔ بولا دیکھ جو یہ تو نے مجھ سے معزز رکھا اگر تو نے مجھے قیامت تک مہلت دی تو ضرور مَیں اسکی اولاد کو پیس ڈالوں گا مگر تھوڑا۔ فرمایا دور ہو تو ان میں جو تیری پیروی کرے گا تو بے شک سب کا بدلہ جہنم ہے بھرپور سزا۔

یاد کر توں اے محبوب ﷺ جدوں حکم ملکاں نوں آیا کرو سجدہ تسیں آدمؑ تائیں حکم خدا فرمایا
سب ملکاں نے سجدہ کیتا ابلیس انکار سنایا کیکر مَیں اس نوں سجدہ کر ساں جو مٹیوں تو بنایا

بولا دیکھ۔تو۔ جو یہ تو نے معزز رکھا اگر تو نے مجھے قیامت تک مہلت دی تو مَیں اس کی اولاد کو پیس ڈالوں گا، مگر تھوڑا

Marfat.com

جو کوئی تیری پیروی کر سی اللہ حکم فرماوے اس گل اندر شک نہ کوئی اوہ وچ جہنم جاوے

بلا وجہ کرے نقصان جہڑا دوزخ دا اوہ مہمان نہ ہووے تے کون ہووے

جان بجھ کے کرے فساد جہڑا جے اوہ چیلا شیطان نہ ہووے تے کون ہووے

جو فیصلے وچ نہ نبی ﷺ نوں جج منّے بے ایمان نہ ہووے تے کون ہووے

عاجزؔ جو کوئی اس وچ شک جانے اوہ منکر قرآن نہ ہووے تے کون ہووے

کیہہ اس زمانے دی گل کریئے کسب نویں تو نویں کمان لگے

زریں زیور پہنا کے ٹھاکراں نوں رکھ وچ دُکان سجان لگے

لگے ہون دور اسلام کولوں بھانڈے وچ عیسائیاں دے کھان لگے

جس گل توں نبی ﷺ نے منع کیتا عاجزؔ اوہ ہی کسب کمان لگے

پئے ایثار زمانے دے نظر آون راہ چھڈ کراہ نوں جا رہے نے

بہتے گان وجان دا شوق رکھن نالے بالاں نوں سبق سکھا رہے نے

ٹی‘وی ڈِشاں تے وی‘سی‘آر ویکھن اہل خانہ نوں خود وکھا رہے نے

تھیٹر سینمیں جا کے خوب ویکھن عاجزؔ دور اسلام توں جا رہے نے

ماں باپ اُستاد دے عاق جہڑے کیہہ اوہناں کھٹنا وٹناں ایں

حق حقیاں دا جنہاں کھو کھادا نفع اوہناں نوں کوئی نہ لبھنا ایں

پیر مُرشد دے جو بے ادب ہوون اوہناں کیہہ مراد نوں لبھنا ایں

عاجزؔ نبی ﷺ نال جنہاں اجوڑ کیتی رب اوہناں نوں دوزخ وچ دھکنا ایں

شرم حیا دا نبی ﷺ نے حکم دتا ذرا اکھاں نوں تھلے نوا میاں

چھڈ جھوٹھ حرام تے دغہ بازی پاسے رب والے توں آ میاں

Marfat.com

ماں باپ تے مرشد دی کر سیوا ادب سب دا توں اپنا میاں
عاجزؔ پاک رسول ﷺ دا بول کلمہ درود سوہنےؐ دے اُتے پہنچا میاں
رہ رب رسول ﷺ دی یاد اندر نال دم دم وِرد پکا میاں
چھڈ فخر تکبر بدکاریاں نوں اس مَیں نوں دے دفنا میاں
سدا نئیں جہان تے بیٹھ رہنا گریبان اندر جھاتی پا میاں
نیت نیک ہووے دن بھلے ہوندے عاجزؔ گل توں بھاویں آزما میاں
ہور ساز توں سُن کے کیہہ کرنے ویکھ اپنا ساز وجا کے تے
بولے رب رسول ﷺ دی یاد اندر ہتھ مرشدؒ دا سر رکھا کے تے
کدو ڈنڈے نے کسے نوں کیہہ دینا ویکھ رب نال تار ملا کے تے
کلمہ پاک محمد ﷺ دا بول عاجزؔ غلامی وچ رسول ﷺ دی آ کے تے
سب تعریفاں رب دے کارن تے مَیں درود حضور ﷺ پہنچاواں
چم چم خاک قدماں دی تیری تے مَیں سرمہ اکھاں وچ پاواں
بال چراغ عشق میرے دا تے مَیں دم دم ذکر پکاواں
سُن فریاد عاجزؔ دی مولیٰ مَیں نہ دید بنا مر جاواں

حکمِ خدا برائے نماز، تلاوت وتہجد

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا o وَ مِنَ الَّیْلِ فَتَھَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ ق عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا o

(سورۃ البنی اسرائیل۔ رکوع ۹)

Marfat.com

ترجمہ: نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کی اندھیری تک اور صبح کا قرآن۔ بے شک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور رات کے کچھ حصہ میں یہ خاص تمہارے لیے زیادہ ہے قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری تعریف کریں۔

قائم رکھ نماز محبوباﷺ حکم خدا فرماوے سورج ڈھلے توں شروع کرا کے شب اندھیرا جد آوے
اک صبح وقت مقرر ہویا فرشتے اس وچ آون نماز تہجد خاص نبیﷺ دے کارن حکم اللہ فرماون
زیادہ بہتر ایہہ تیرے کارن حکم نبیﷺ نوں آوے اوہ مقام رب تساں نوں دیسی تیری ہر کوئی نعت الاوے
پنج نمازاں فرض اُمت اتے تہجد نبیﷺ دے کارن اُمت کارن سنت بن گئی نیکوکار گزارن

مسئلہ: جو شخص نمازِ تہجد کا عادی ہو اس کے لیے تہجد ترک کرنا مکروہ ہے۔ نماز تہجد کی کم سے کم دو رکعت متوسط چار اور زیادہ آٹھ ہیں اور دو رکعت کی نیت سے پڑھنا سنت ہے۔

مقام محمود: مقام شفاعت ہے اس میں اوّلیں اور آخریں حضورﷺ کی حمد کریں گے اسی پر جمہور ہیں۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لا وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○

ترجمہ: اور فرماؤ کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور اس سے ظالموں کو نقصان ہی بڑھتا ہے۔

تم فرماؤ اے محبوباﷺ حق آیا تے باطل مٹیا اللہ حکم فرمایا باطل نے تے مٹنا ہے سی ایوی نال بتایا
اتاراں اوہ چیز قرآن دے اندر اہل ایماناں کارن ظالماں دا نقصان ودھاوے بھلائی مومناں کارن

وَ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ط قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّىْ وَ مَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ○

ترجمہ: اور تم سے روح کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ روح میرے رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور تمہیں علم نہ مگر تھوڑا۔

اے محبوباﷺ روح دے بارے جد کوئی پچھن آوے کہہ روح اک چیز ہے حکم الٰہی اللہ خود فرماوے

Marfat.com

دوبارہ اٹھنے کا ثبوت اور شک کرنیوالوں کی سزا

قُلْ لَّوْ كَانَ فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلاً ○ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢ بَصِيْرًا ○ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ لْمُهْتَدِ ج وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ط وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ط مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ○ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ○ (سورۃ البنی اسرائیل۔رکوع ۱۱)

ترجمہ : تم فرماؤ اگر زمین میں فرشتے ہوتے چین سے چلتے تو ان پر ہم رسول بھی فرشتہ اُتارتے، تم فرماؤ اللہ بس ہے گواہ میرے تمہارے درمیان۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتا ہے اور جسے اللہ راہ دے وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو ان کے لیے اس کے سوا کوئی حمایت والے نہ پاؤ گے اور ہم ان کو قیامت کے دن ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے اندھے اور گھونگے اور بہرے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب کبھی بجھنے پر آئے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے یہ ان کی سزا ہے اس پر کہ انہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں (یعنی انکار کیا) اور بولے کیا جب ہم کی ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو جائیں گی تو کیا سچ مچ ہم نئے بن کر اٹھائے جائیں گے اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ اللہ جس نے زمین و آسمان بنائے ان لوگوں کی مثل بنا سکتا ہے اور اس نے اس دن کے لیے ایک معاد ٹھہرا رکھی ہے جس میں کچھ شبہ نہیں تو ظالم نہیں مانتے ناشکری کیے۔

فرشتے اگر زمین تے ہوندے تے نال آرام دے چلدے — خداوند باری پھر اوہناں اتے رسول فرشتہ گھلدے
تم فرماؤ اے محبوب ﷺ رب گواہ ہو جاوے — جانے رب اپنے بندیاں تائیں اس وچ شک نہ آوے
کسے نوں رب راہ وکھاوے کسے نوں کرے گمراہ — باجھ حمایت رب دی عاجز ہور نئیں چلنی واہ

Marfat.com

روز قیامت رب اٹھاسی منہ اُتاں نوں کر کے انھے گنگے بہرے کرکے سٹے دوزخ وچ پھڑ کے
جدوں دوزخ بجھن تے آوے رب اسنوں بھڑکاوے جنہاں انکار آیتاں دا کیتا اوہ سزا ایہہ پاوے
ریزہ ریزہ جدوں ہڈیاں ہوئیاں رب کیکر بنا اٹھاوے گلاں کرن ایہہ منکر سارے اللہ پاک سمجھاوے
کیوں تساں نوں دسدا نائیں جس زمیں آسماں بنائے کیہہ مشکل اے اُسدے اگے کہ دوبارہ تساں بنائے
رکھی معاد رب ایہناں دے کارن اس وچ شک نہ کائی پر مندے نئیں ایہ ظالم لوکیں ناشکری جنہاں اپنائی

نہسی ول پردیس دے منہ کردا پہلوں کرا کے پاس ایہ کیس آیا
سد لئیں توں واپس خداوندا مہر لوا کے نال سلیش آیا
ہن وطن حقیقی نوں بھل بیٹھا کھورے پسند کی جگ دا بھیس آیا
عاجزؔ چھڈ پردیس نوں دیس ٹر گئے بھاویں بن کوئی نبیؑ، درویش آیا
کھٹی کھٹنے وچ پردیس آئیوں کیہہ جا کے دیس وکھائیں گا توں
خرچہ وچ پردیس جہڑا دے تینوں کیہہ جا کے منہ وکھائیں گا توں
جدوں مالک سد حساب کیتا کیہہ آمدن پیش ٹکائیں گا توں
اطاعت رب رسول ﷺ دی کر عاجزؔ ورنہ وچ دوزخ ٹر جائیں گا توں

واقعہ اصحاب کہف

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ق صلے o وَّ
رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ
دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا o هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ط لَوْ لَا
يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ م بَيِّنٍ ط فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا o ط وَاِذِ اعْتَزَ

Marfat.com

لُتُمُوْ هُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ○ (سورۃ کھف، رکوع ۲)

ترجمہ : ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تم کو سنائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود نہ پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا اور خدا بنا رکھے ہیں کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے، اور جب تم ان سے اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلائے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنا دے گا۔

ٹھیک حال توں سُن محبوب ﷺ چند جوان ایہ آہے — دتی ہدایت تیرے رب نے وچ ایمان دے آئے
دلیری دتی ایناں دے تائیں پھر ایناں بول سنایا — ساڈا رب تے اوہ ہے لوکو جس زمین آسمان بنایا
ہور نئیں کسے دی پوجا کرنی بن مالک زمیں آساناں — اللہ واحد معبود ہے اساں دا نئیں حد توں اگے جانا
دے ثبوت کوئی یا الٰہی جوان دُعا الاون — بن اللہ اک ذات تیری دے کئی معبود بناون
اس توں ودھ ہور ظالم کہڑا جو رب تے جھوٹ بناوے — اللہ واحد غالب اکبر حکم خدا سناوے
ہو الگ تسیں ایناں کولوں وچ غار دے جاؤ — آسانی ہوسی تساں دے کارن رحمت رب توں پاؤ

حضرت عیسیٰؑ کے بعد اہل انجیل کی حالت خراب ہوگئی بت پرستی میں مبتلا ہو گئے اور دوسروں کو اس عمل پر مجبور کرنے لگے۔

دقیانوس بادشاہ جابر بت پرستی سی کردا — جو کوئی اس دا حکم نہ منداقتل چا اس نوں کردا
اصحاب کہف شہر افسوس دے بندے ہے سن چند جوان — شریف معزز نیک وی ہے سن رب تے رکھن ایمان
کرو عبادت واحد خدا دی جو مالک زمین آساناں — بت پرستی اساں کرنی نہجے بھاویں سارا کہے زمانہ
بت پوجا اوہ کر دے نہسن دقیانوس ستایا — ٹر گئے اوہ اک غار دے اندر جویں حکم قرآنوں آیا
سوں گئے اوہ وچ غار دے جا کے پتہ نہ کسے وی پایا — لبھدیاں لبھدیاں مدت گزری کسے شاہ نوں پتہ چلایا
اوہ ٹر گئے غار دے اندر جتھے کوئی نہ جاوے — جو کوئی جاوے حملہ کارن اپنی جاون گواوے

Marfat.com

دقیانوس نے حکم سنایا منہ غار دا بند کراؤ آپے مر سن اس دے اندر مضبوط دیوار بناؤ
دقیانوس نے جس بندے دی ڈیوٹی اس جاہ لائی اس نے اک پتھر لے کے تختی خوب بنائی
لکھے نام اصحاب کہف دے واقعہ درج کرایا اک صندوق تانبے دے اندر تختی نوں بند کرایا
جدوں بنیاد دیوار دی رکھی وچ تختی نسب کرائی نالے اس نے اس شکل دی اک ہور تیار کرائی
اس تے ناں اصحاب دے لکھے واقعہ درج کرایا اس تختی نوں وچ شاہی خانے جا محفوظ کرایا
دقیانوس جدوں مریا ظالم کئی شاہیاں پھر آئیاں واری واری پھر گیاں آ کے آپ و آپ نباہیاں
تن سو نو سال جد گزرے حاکم نیک اک آیا بیدروس اسد اسم گرامی جس آ کے حکم کمایا
اٹھاٹھ سال حکومت اس وی کیتی جد فرقہ بندی ہوئی بعضے کہن مرن توں بعد اٹھنا نہجے کوئی
کمرے اندر داخل ہو کے شاہ نے کنڈی لائی رو رو اس خدا دے اگے اپنی عرض سنائی
دہ ثبوت خداوند باری روز قیامت بارے کوئی نئیں منداامردے اٹھ سن پئے ہوندے منکر سارے
اک شخص نے بکریاں کارن غار محفوظ ٹھہرائی کجھ دیوار گرائی جس دم ہیبت اس نے پائی
ڈر کے نس گئے گھرانوں سارے واپس پھر نہ آئے جویں وچ تفسیر دے لکھیا عاجز بات سنائے
اصحاب کہف اٹھے سارے جدوں حکم الٰہی آیا اک دوجے نوں ملے اوہ سارے سلام ویں نال بلایا
خوش طبیعت سب جوان چہرے لُس لُس کر دے ملن توں بعد فارغ ہوئے نماز ادا پھر کر دے

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًاوَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِا الْوَصِيْدِ ط لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا o

(سورۃ کہف، رکوع ۳)

ترجمہ: قال تعالیٰ: اور وہ سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی باہنی کروٹیں بدلتے ہیں اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہے غار کی چوکھٹ پر۔ اے سننے والے اگر تو ان کو جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان سے ہیبت میں بھر جائے۔

وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ o

ترجمہ: اور یونہی ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں۔

Marfat.com

فرمان الٰہی:

اصحاب کہف سنے تے رب پاسے پرتے کدی سجے تے کھبے
کتا اوہناں دا کلائیاں وچھا کے بیٹھا غار دے اگے

اے سننے والے جے توں جا کے اس جاہ جھاتی پاویں
دے کے کنڈ پھر واپس دوڑیں نال ہیبت بھر جاویں

بھیجیا اوہناں یملیخا تائیں نماز توں فارغ ہو کے
کھانا لیا بازاروں جا کے ہن نہ ویکھ کھلو کے

جائزہ کر حالات دا سارا آ کے پھر بتا
دقیانوس دا کیہہ ارادہ ایوی خبر لیا

یملیخا گیا وَل شہر دروازے کیتا اس اندازہ
نوا نقشہ شہر دا سارا تے نوا لگا دروازہ

نویں نرالے لوگ ایہ سارے نویں ایناں دے چالے
واقف بندہ کوئی نظر نئیں آوَندا نہ ڈٹھے ایہہ نہ بھالے

حضرت عیسیٰؑ دیاں قسماں کھاون ایمان ظاہر کراون
دین دیاں کجھ صفتاں نظر اوہناں وچ آون

پھر یملیخا کھانے بابت ارادہ جلد کرایا
اک سکہ اس نان فروش نوں ہتھ دے وچ پھڑایا

سکہ ویکھ ناناں والا وچ حیرانی آیا
ایہہ سکہ ساڈے ملک دا نائیں اس کوئی شاہی خزانہ پایا

یملیخا نوں اس پیش جا کیتا حاکم دے دربارے
عاجز راز ہُن کھلن لگے ویکھ خدا دے کارے

حاکم کہیا یملیخا تائیں دس توں یار سیانا
سنہ موجود اس سِکے دے اُتے تن سو سال پرانا

اساں بڈھیاں ایہہ ڈٹھا نائیں تو جوان ستھرانا
کتھوں ایہ ہتھ لگا تیرے جلدی بول سنانا

یملیخا کہیا مینوں پہلے دسو دقیانوس شاہ دے بارے
کیہہ اس دا حال احوالہ کیہہ اس دے کارے

حاکم کہیا اج روئے زمین تے دقیانوس نہ کوئی
تِن سو سال پہلے اس جاہ حکومت اس دی ہوئی

ظالم منکر ہے سی بت پرستی کر دا
جو نہ اس دا کہنا منداقتل چا اس نوں کر دا

یملیخا کہیا اسیں اس توں نسّے کل غار اندر جا ستّے
اج مَیں آیا کھانے بابت پیٹوں ہے ساں بھکھے

ساتھی میرے غار دے اندر چلو میں وکھاواں
مَینوں سب اڈیکدے ہوسن کھانا جا پہنچاواں

کافی لوگ اُت ول ٹر پئے حاکم آیا نالے
چلدے چلدے غار دے منہ تے پہنچے آ کے سارے

سنی آہٹ یراں دی جس دم اصحاباں اندازہ لایا
دقیانوس یملیخا نوں پھڑیا ہن ساڈا وارا آیا

یملیخا گیا غار دے اندر اس نے جا سمجھایا
تن سو سال اساں سوں گزارے جویں حکم ربانا آیا

اللہ ثبوت قیامت دا دتا لوکاں نوں سمجھایا
ایویں مردے مَیں زندہ کر ساں رب معجزہ آپ وکھایا

گرائی دیوار ساری حاکم صندوق وی اس نے پایا
کھول صندوق نوں تختی کڈھی اس نوں پڑھ سنایا

Marfat.com

دقیانوس توں ایہ بندے نسّے ایمان بچاون کارن　　غار دا منہ اس بند کرایا خاطر مار مکاون کارن
سنہ ثبوت وی لکھیا ہویا تن سو نو سال پرانا　　دقیانوس اک ظالم ہویا رب ولّوں جو کانا(منکر)
تختی اصحاباں تے شاہد ہوئی ہر کوئی یقین لیایا　　کتا وی نال اوہناں دا ہے سی رب نے خود بتلایا
حاکم اطلاع بیدروس نوں کیتی معاملہ لکھ بتایا　　سجدہ شکر بیدروس نے کیتا تے ساتھی لے کے آیا
ملیا آن اصحاب کہف نوں مَن دا مقصد پایا　　اصحاب کہف معانقہ کیتا جویں وچ تفسیر دے آیا
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اصحاب فرمایا　　سپرد خدا پھر کہیا اوہناں نے جملہ دُعا الایا
بچائے جن و بشر دے شر توں حفاظت کرے تمہاری　　رکھے ملک محفوظ تساں دا آپ خداوند باری
بادشاہ اس جاہ اجے کھلوتا اصحاب غار وَل آئے　　ہوئے مصروف خواب دے اندر وقت اجل دے آئے

بتایا گیا ہے کہ بادشاہ نے ان کو صندوق میں محفوظ کیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت کی کسی کی مجال نہیں کہ وہاں کوئی پہنچ سکے۔ بادشاہ نے سرِ غار مسجد بنانے کا حکم دیا اور سرور کا دن مقرر کیا کہ لوگ ہر سال وہاں عید کی طرح آیا کریں پھر بادشاہ نے واپس جا کر وہ تختی نکالی جو شاہی خانے میں محفوظ تھی جو کہ پہلی تختی کی تحریر کے عین مطابق تھی جس سے لوگوں کے ایمان میں پختگی پیدا ہوئی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِفَتٰہُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓی اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا o فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَیْنِھِمَا نَسِیَا حُوْتَھُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیْلَہٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا o فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰہُ اٰتِنَا غَدَآءَ نَا ز لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا ھٰذَا نَصَبًا o قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَآ اِلَی الصَّخْرَۃِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ز وَمَآ اَنْسٰنِیْہُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْکُرَہٗ ج وَاتَّخَذَ سَبِیْلَہٗ فِی الْبَحْرِ ط عَجَبًا o قَالَ ذٰلِکَ مَا کُنَّا نَبْغِ ط فَارْتَدَّا عَلٰٓی اٰثَارِھِمَا قَصَصًا o فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَیْنٰہُ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰہُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا o

Marfat.com

(سورۃ کہف۔رکوع ۹)

ترجمہ: اور یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا جب تک وہاں نہ پہنچوں گا جہاں دو سمندر ملتے ہیں یا قبرنوں چلا جاؤں۔ پھر جب وہ دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اس نے سمندر میں اپنی راہ لی سرنگ بنائی پھر جب وہاں سے گزر گئے۔ موسیٰ علیہ السلام نے نوکر سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا بولا بھلا دیکھئے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو بے شک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے بھلا دیا کہ مَیں اس کا مذکور کرو اور اس نے تو سمندر میں اپنی راہ لی اچنبا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے اور قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم نورانی عطا کیا (یعنی غیوب کا علم مفسرین نے فرمایا علم لدنی وہ علم ہے جو آدمی کو بطریقہ الہام حاصل ہو)۔

بحر فارس اور بحر روم جانب مشرق میں اور مجمع البحرین وہ مقام ہے جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات کا وعدہ دیا گیا تھا اس لیے آپ نے وہاں پہنچنے کا عزم کیا، اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وہاں جانے یعنی مجمع البحرین میں اور حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کرنے کا سبب کچھ یوں ہے جیسا کہ تواریخ سے پتہ چلتا ہے۔ ایک دفعہ جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم بنی اسرائیل کو واعظ و نصیحت فرما رہے تھے تو ان کے منہ مبارک سے کچھ کلمات اس طرح کے نکلے کہ جن میں غرور پایا جاتا ہے۔ وہ یہ کہ جب انہوں نے اپنے علم کا اندازہ جو اللہ نے ان کو دے رکھا تھا تو انہوں نے کہا کہ اب میرے علم کے برابر کسی کو بھی اتنا علم نہیں دیا گیا اور مجھ سا عالم میں کون ہو سکتا ہے۔ لہٰذا مختصراً یہ کہ اللہ رب العزت نے اسی وقت ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰؑ یہ بات مت کرو خبردار، میرے بندوں میں تجھ سے زیادہ علم ہے یہ نہ سوچنا کہ تجھ سا عالم میں اور کوئی نہیں۔ تم مجمع البحرین میں جاؤ اور وہاں حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کرو میری طرف سے یہ معجزہ بھی ان کو دیا گیا ہے کہ زندہ کو مردہ کرتا ہے اور مردہ کو زندہ کرتا ہے جاؤ اس کی کرامات کا اندازہ کرو اور اس کے ذمہ بہت سے اور بھی کام لگائے گئے ہیں۔ چنانچہ آپؑ نے اپنے نفر جوان یوشع کو کہا:

موسیٰؑ کہیا یوشعؑ تائیں مَیں اس توں باز نہ آساں — جس جاہ دو سمندر ملدے اس جاہ ضروری جاساں
بھجی مچھی جو نمک لگا کے وچ زنبیل دے پائی — مجمع البحر جد پہنچے مچھی شوہ وچ چھال لگائی
ستیاں ہوئیاں مچھی نکلی اپنی سرنگ بنا کے — صبح بعد نماز پھر چل پئے یوشع زنبیل بھلا کے
راہ وِچ مچھی موسیٰ منگی جدوں بھکھ نے آن ستایا — یاد آیا پھر یوشع تائیں اس نے بول سنایا

Marfat.com

مچھی وچ سمندر ٹر۔گئی جتھے آرام فرمایا یاد نہ رہیا بتلانا مجھ کو شیطان نے آن بھلایا
فرمایا موسیٰؑ افسوس یہی تو ہم کو چاہئے تک نشان قدماں دے اپنے ہٹ کے اس جاہ جایئے
اک بندہ اپنے بندیاں وچوں اللہ حکم فرمایا ملایا حضرت موسیٰؑ تائیں جنہوں لدنی علم سکھایا

بعداز سلام اورادب وآداب وغیرہ کے

حضرت خضرؑ نوں موسیٰؑ کہیا مجھے اپنے ساتھ رکھاؤ جو تعلیم ملی تساں نوں مجھے بھی وہ سکھاؤ
رہ نئیں سکدے تسیں پاس ہمارے خضرؑ نے بول سنایا بات میری تے تساں صبر نئیں کرنا ایوی نال سمجھایا
موسیٰؑ کہیا جلدی حضرت صابر مجھ نوں پاسو کوئی نہ بات خلاف مَیں کرساں سو کرساں جوفرماسو
جے رہنا تساں پاس ہمارے حضرتؑ نے بول سنایا نئیں سوال کوئی مجھ تے کرنا جو میں کر وکھایا

جب تک میں خود نہ تم کو اس کے بارے بتلاؤں

دونوں دونویں چل پئے حضرتؑ وچ کشتی جا بیٹھے حضرت خضرؑ دو پھٹے چا پئے تے حضرت موسیٰؑ ویکھے
چپ نہ رہے حضرت موسیٰؑ خضرؑ نوں بول سنایا کیوں لگے اوہ بندے ڈوبن ایہ کیہہ کسب کمایا
کہیا خضرؑ نے موسیٰؑ تائیں اس توں میں سمجھایا پر ویکھ ذرا توں اپنے اندر صبر توں نئیں اپنایا
عقل میری نوں پکڑو نائیں نہ مشکل اندر پاؤ موسیٰؑ کہیا ایہ خضرؑ دے تائیں عاجزؔ اگلی گل سناؤ
استوں اگے پھر جد چلے اک لڑکے نوں اس پایا پھڑ کے حضرت اس لڑکے تائیں جانوں مار مکایا
موسیٰؑ کہیا خضرؑ دے تائیں ہن استوں کم ودھایا اچھا خاصہ ستھرا بچہ بے عذرہ مار مکایا
پھر کہیا خضرؑ موسیٰؑ نوں اب کیوں بات الائی پھر نیں استوں باز توں آیا پہلیوں ودھ سنائی
حضرت موسیٰؑ خضرؑ دے تائیں پھر ایہ کہہ سنایا ہرگز ہرگز اب نہ پوچھوں جدائی عہد کرایا
دونوں آئے اک پنڈ دے ولے کھانے بابت الایا کسے بندے نہ خدمت کیتی سب انکار کرایا
پنڈ دے وچ دیوار اک ایسی جو قریب گرن دے آہی خضرؑ نے جد تکیا اس نوں سدھی بنا وکھائی
موسیٰؑ کہیا ایہ کیہہ کارا جو آپ نے کر دکھایا کیوں نہ لی اس کی اُجرت جبکہ کھانا بھی نہیں کھلایا
کہیا خضرؑ نے موسیٰؑ تائیں تو سوال تو باز نہیں آیا لہٰذا آیا وقت جدائی جو آپ نے عہد کرایا
پہلی بات بتاواں تد نوں جو ناؤ دے تختے توڑے اس وقت مَیں آوَندے ڈٹھے ظالم ڈاکو چور اے
گئی ویکھ کے کھوہ لے جاندے عیبی سمجھ جو چھوڑے بڑا ظالم اوہ بادشاہ ہے سی عاجزؔ اگلی گل نوں ٹورے

Marfat.com

دوجی بات جو لڑکے والی جس نوں مار مکایا ماں باپ نوں اوہ منکر کردا کفر اس وچ نظر سی آیا
تیجی بات دیوار دی ہے جے جو وراثت دو یتیماں باپ دی ورثہ اس دے تھلے زریں زیور چھاپ نگینہ
وڈے ہو سن پھر اسنوں کڈ سن تاں دیوار بنائی جے اوہ گر دی خدا دے بندے پھول لیجاندا کائی
خوش رہو غرور نہ کرنا حاجت رب توں پاؤ وقت جدائی سر تے آیا اپنے راہ ول جاؤ

یہ کہہ کر حضرت خضر علیہ السلام غائب ہو گئے۔

معجزہ حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ

اہل طائف نے معجزہ منگیا کارا لمبا نہ کریا رُکھ اُگے اس پتھر وچوں میوے دار جو پھلیا
سوہنے ﷺ اٹھایا قدم مبارک پتھر اُتے دھریا عاجزؔ فوراً ایسا ہی ہویا سب نے کلمہ پڑھیا

معجزہ حضور پرنور ﷺ

کچھ لوگوں نے یوں کہا یا حضرت ﷺ کھانا اگر ہو اپر تیار ہو تو ہم دین قبول کر لیں گے۔

مسلمان اسیں سارے ہوساں نہ عذر بہانہ کریئے آیئے دین اسلام دے اندر کلمہ تساں دا پڑھیئے
منگی دُعا سرور عالم ہوا تے کھانا پکیا سب نے کلمہ پڑھیا عاجزؔ کم اسلام دا پھبیا

رسول اکرم ﷺ سے دریافت کرنا احوال سکندر ذوالقرنین

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب مکے کے کفار اور ابوجہل آپ جناب حضرت محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان نہ لائے اور بطور شرارت بدذاتی کر کے حضور ﷺ کی پیغمبری آزمانے کیلئے ایک شخص کو مدینہ میں یہود علماء کے پاس بھیجا کہ ہمارے درمیان ایک شخص ہے جو دعویٰ نبوت کرتا ہے، ہم نہیں سمجھتے یہ شخص سچ کہتا ہے یا جھوٹ تم کو تو علم توریت خوب معلوم ہے۔ چنانچہ ہمارے لیے چند مسائل مشکل زمانہ قدیم کے جن کا وہ جواب نہ دے سکیں اپنی کتابوں سے چن چن کر ہمارے پاس لکھ کر بھیج دیں اور ان کے جواب بھی ہم کو بتاؤ تا کہ ہم ان سے وہ سوالات پوچھیں اور جواب نہ آنے پر ان کو اپنے قول و اقوال سے پھیر سکیں۔ چنانچہ انہوں نے ویسا ہی کیا بڑے بڑے مشکل سوال لکھ کر بھیجے اور آپ ﷺ نے بحکم خدا ان کے

Marfat.com

جواب درست فرمائے۔ مثلاً روح کیا ہے؟ اصحاب کہف کون لوگ ہیں ان کا کیا حال تھا؟ سکندر ذوالقرنین کون ہے؟ اور وہ ایسے ہی سوالات لاتے رہے اور آپ ﷺ بحکم خدا جواب درست فرماتے جن کے مقدر اچھے ہوتے وہ تو دین محمد ﷺ میں داخلہ حاصل کر لیتے باقی پھر اسی تلاش میں چلے رہتے۔

لہٰذا مَیں سکندر ذوالقرنین کے بارے میں کچھ پیش کرتا ہوں جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے بلکہ اس سے قبل کہ واقعہ شروع کروں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ جب ابوجہل نے حضور ﷺ سے سکندر ذوالقرنین کے بارے میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا اس کا جواب کل دوں گا اور یہ جملہ اس لیے فرمایا کہ کل حضرت جبرائیلؑ آئیں گے تو ان سے پوچھیں گے اور مکمل جواب دے دیں گے۔ لیکن یہ جملہ کہتے وقت آپ ﷺ نے انشاء اللہ نہ کہا اس لیے گیارہ دن تک حضور ﷺ کے پاس جبرائیلؑ تشریف نہ لائے۔ یہ دیکھ کر کافروں نے کہا کہ اے محمد ﷺ تیرے رب نے تم کو چھوڑ دیا جس سے آپ ﷺ بہت غمگین ہوئے اور بارگاہ الٰہی میں عرض کی یا الٰہی کافر مجھ کو طعنے دے رہے ہیں، مَیں ان کو کیسے جواب دوں۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن ظہر کے وقت جبرائیلؑ کو نازل فرمایا اور جبرائیلؑ نے اللہ کی طرف سے درود و سلام پہنچایا حکم الٰہی یہ بھی بتایا کہ تم نہ کہو کسی کام کو مَیں کل کروں گا مگر یہ کہ چاہے اللہ تعالیٰ۔ اگر بھول جانے پر بعد میں یاد آئے تو پھر بھی انشاء اللہ کہو بے شک وقت گزر ہی کیوں نہ گیا ہو اور کافروں نے جو کہا کہ تم کو خدا نے چھوڑ دیا ہے وہ دُشمنی کی بناء پر کہتے تھے فرمایا اے محبوب ﷺ!

وَالضُّحٰی ۝ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَ مَا قَلٰی ۝ (سورۃ الضحیٰ)

ترجمہ: قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور رات کی جب چھا جاوے نہ رخصت کیا تیرے رب نے اور نہ بیزار ہوا تجھ سے۔

اُسوقت دی مینوں قسم محبوبؐ جدوں رات اندھیرا چھا جاوے نئیں چھڈیا مَیں سوہنیاؐ تینوں خود رب دی ذات فرماوے
نئیں بیزار مَیں تیرے کولوں تُد نوں حکم فرماواں قصہ ذوالقرنین دا پچھدے کہہ مَیں آؤ سناواں

وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ط قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْکُمْ مِّنْهُ ذِکْرًا ۝ اِنَّا مَکَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَاٰتَیْنٰهُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ۝ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ط قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی

Marfat.com

رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّکُرًا ۝ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰی ج وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ط ۝ (سورۃ کہف۔رکوع ۱۱)

ترجمہ: اورتم سے ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ مَیں تم کواس کا مذکور پڑھ کر سناتا ہوں۔بے شک ہم نے زمین میں اسے قابو دیا ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمہ میں ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین یا تو تُو ان کو سزا دے اور یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کر عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اسے تو ہم عنقریب سزا دیں گے۔پھر اپنے رب کی طرف پھیرا جائے گا اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے آسان کام کہیں گے۔

نَیں چھڈیا مَیں سوہنیاںؐ تینوں رَب قسم اٹھا بتاوے — قصہ ذوالقرنین دا پڑھ کے نبی ﷺ اللہ فرماوے
اک سامان ہر شے دا دتا زمین دا قبضہ نالے — چلیا اک سامان دے پچھے پہنچیا جگ کنارے
جا پہنچا جتھے سورج ڈُبدا جھاتی اس وَل پاوے — چشمے چکڑ وچ ڈُبدا ڈٹھا اللہ حکم فرماوے
دہ سزا توں ایناں تائیں یا بھلے دا حکم بتادے — ملی جو قوم ذوالقرنین نوں اوتھے رب اس پاروں فرماوے
دیساں سزا مَیں اس دے تائیں جو کوئی ظلم کما سی — تاں پھر اپنے رب دی طرفے اس نوں پھیریا جاسی
جو کوئی آوَ سی ایمان دے اندر عمل وی نیک کما سی — بھلائی بدلہ نیکی کارن اساں دے کولوں پاسی

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝ لا

ترجمہ: پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے یعنی سفر کا انجام کیا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ آ پہنچا ایسی قوم پر نکلتا پایا کہ جس کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہ رکھی۔

بات تو یہی ہے کہ جو سامان اس کے پاس تھا وہ سارا اللہ رب العزت کے علم میں ہے۔(وہاں جو قوم دیکھی اس کا بھی وہی حال تھا جو پہلی کا بیان کیا گیا)۔

حَتّٰٓی اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا لا لَّا یَکَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۝ قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَکَ

Marfat.com

خَرْجًا عَلٰٓی اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ سَدًّا o قَالَ مَامَکَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَکُمْ وَ بَیْنَهُمْ رَدْمًا o

ترجمہ: پھر ایک اسباب کے پیچھے چلا یہاں تک کہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچ گیا ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم نہ ہوتے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج ماجوج زمین فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کر دیں اس لیے کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک دیوار بنا دیں کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو۔

نوٹ: بتایا گیا ہے کہ ذوالقرنین چشمہ حیات سے پانی پینے کی غرض سے مشرق سے مغرب گیا ان کے ساتھ حضرت خضرؑ بھی تھے جو چشمہ حیات تک پہنچے اور انہوں نے آب حیات پیا اور ذوالقرنین وہاں تک نہ پہنچا۔

پھر چلے اک اسباب دے پچھے وچ دو پہاڑاں دے آئے ایسے لوگ ویکھے اوہناں جنہاں بات نہ سمجھ وچ آئے
کہیا اوہناں ذوالقرنین دے تائیں اللہ حکم فرماوے قوم یاجوج ماجوج اساں وچ آ فساد مچاوے
کجھ مال اسیں دیئے تساں نوں ہماری مدد فرماؤ یاجوج ماجوج تے اساں دی حد وچ مضبوط دیوار بناؤ
بہتر ہے رب میرے تائیں رب قابو ہے فرمایا کرو امداد تسیں ویں میری ذوالقرنین فرمایا
فولادی تختے دیو مینوں مَیں دیوار وچ نسب کراواں کنارے برابر دوہاں پہاڑاں دیوار مضبوط بناواں
ڈھال کے تانبا اگ دے اتے جلد تیار کراؤ اوہ وی روہڑاں میں دیوار دے اتے تسلی ہور کراؤ
جدوں وعدہ میرے رب دا ہوسی دیوار نوں توڑ ونجاوے سچا وعدہ اللہ میرے دا سب نوں آزاد کراوے
جو کوئی چیز ایہناں ہتھ آوے سب نوں کھا پی جاسن اسرافیلؑ بحکم الٰہی پھونک صور وچ لاسن
پھر قیامت برپا ہو سی منکر دوزخ ویکھن آیا حکم قرآن دے اندر اللہ پاک فرمیسن
اج جنہاں نے یاد بھلائی تے پردہ اکھیں تے پایا عاجزؔ ویکھ خدا دی حکمت اس نے کویں سمجھایا

اللہ کا منکر اولیاء اللہ کو حمایتی نہیں بنا سکتا

اَلَّذِیْنَ کَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِکْرِیْ وَ کَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ۝

Marfat.com

اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِیَآءَ ط اِنَّا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْکٰفِرِیْنَ نُزُلاً o

(سورۃ کھف، رکوع ۱۱، ۱۲)

ترجمہ: وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا تھا اور حق سن نہ سکتے تھے تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنالیں گے بے شک ہم نے کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے۔

تم فرماؤ اے محبوب ﷺ اللہ بات سمجھائی — سب توں ناقص علم اوہناں دے جنہاں محض دُنیا اپنائی
رہے اس خیال دے اندر اساں چنگے عمل کمائے — ایسے حالے عمر گزاری نہ یاد خدا ول آئے
جنہاں نہ منیا حکم ربانا ہنس مذاق اڑاون — تول ترازو کیہہ اوہناں دا کرنا سدھے دوزخ جاون
بے شک جو ایمان لیائے تے عمل وی نیک کماون — بن مہمان فردوس دے جاون ہمیشہ خوشی مناون

شانِ خداوندی اور شانِ رسول محمد ﷺ

قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَا الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا o قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا o ع

(سورۃ کہف۔ رکوع ۱۲)

ترجمہ: تم فرماؤ اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب کے ملنے کی اُمید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

تم فرماؤ کدیں ختم نہ ہوون میرے رب دیاں سب باتاں — سارا سمندر بھاویں سیاہی ہووے نال لکھیے قلم دواتاں
ایویں دا اک ہور وی ہووے پورا کدے نہ آوے — پاک ذات خداوند باری وچ سورۃ کہف فرماوے
ظاہر صورت بشری محبوبؐ میرے دی اللہ پاک فرماوے — پر وحی بھیجاں میں اس دے اتے نکھیڑا کر وکھاوے

Marfat.com

واحد معبود تساں دا اگو جے خواہش کسے دل ہووے — شریک نہ کرو اہدی بندگی اندر کرو نیک اعمال جو ہووے
ظاہر صورت بشری محبوبؐ میرے دی اللہ پاک فرماوے — پر وحی آئی اس دے کارن نکھیڑا کر وکھاوے
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ o — بھیجیا نور کتاب اک روشن مائدہ وچ فرماوے
ظاہر صورت ویکھن نوں بشری باطن آکھاں نوری — عاجز جوکوئی اس دا قائل ہووے رب اس دی کرے منظوری

بیان حضرت زکریا علیہ السلام

كٓهٰيٰعٓصٓ o ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا o اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا o
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّ لَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ
شَقِيًّا o وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ
لَّدُنْكَ وَلِيًّا o يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا o يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا
نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا o (سورۃ مریم۔رکوع ۱)

ترجمہ: یہ مذکور ہے تیرے رب کی اس رحمت کا جو اس نے بندہ زکریاؑ کی جب اس نے اپنے رب کو آہستہ پکارا عرض کی اے میرے رب میری ہڈی کمزور ہوگئی اور سر سے بڑھاپے کا بھبھوکا پھوٹا اور میرے رب مَیں تجھے پکار کر کبھی نامراد نہ رہا اور مجھے اپنے قرابت والوں کا ڈر ہے اور میری عورت بانجھ ہے تو تُو مجھے اپنے پاس سے کوئی ایسا دے ڈال جو میرا کام اٹھالے وہ میرا جانشین ہو اور اولاد یعقوبؑ کا وارث ہو اور اے میرے رب اسے پسندیدہ کر۔ اے زکریاؑ ہم تجھے خوشی سناتے ہیں ایک لڑکے کی جن کا نام یحییٰ ہے اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی نہ کیا۔

یہ ہے ذکر جو رحمت اپنی رب زکریاؑ اتے فرمائی — اس بندے نے اندر کھاتے رب کول عرض سنائی
سر وچ ربا چٹے آ گئے ہڈی وی ہوئی کمزور اے — عرض کدیں توں موڑی نائیں پر اج سوال اک ہور اے
دہ اک بچڑا مجھ کو مولیٰ پر عورت میری وی بانجھ اے — قرابت والوں کا ڈر ہے مجھ کو نہ آئے دین کو آنچ اے
وارث اولاد یعقوبؑ دا ہووے اپنی پسند فرما — فرمایا رب جبرائیلؑ دے تائیں خوشخبری جا

Marfat.com

اک بچہ رب عنایت کر سی یحییٰ نام رکھا ویں پر اس توں پہلے دُنیا اندر ہور نہ یحییٰ پاویں

یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُہ' یَحْیٰی ترجمہ اے زکریاؑ ہم تجھے خوشخبری سناتے ہیں اک لڑکے کی جسکا نام یحییٰ ہے

ربا بڈھی ٹھیری عورت میری نالے بانجھ نمانی مَیں ویں وچ بڑھاپے مولیٰ ہڈیاں دے وچ پانی

کیکر بچڑا توں بخشیں مولیٰ زکریاؑ عرض الایا دہ نشانی کوئی اس دی پاروں ایوی سوال بتایا

نیست توں تینوں ہست بنایا کیہہ ہن مشکل مینوں تن دن رات نہ زکریاؑ بولیں رب فرمایا تینوں

تن دن پورے بول نہ سکے ہو یارب نوں جویں منظور اے اللہ آس بچے دی لائی عاجزؔ رب قادر کریم غفور اے

نو ماہ گزرے بچہ ملیا یحییٰ نام رکھایا چار سال دی عمر پھر گزری یحییٰ کھیلن باہر نہ آیا

بچپن اندر ملی نبوت جویں وچ قرآن دے آیا عاجزؔ دہ ثبوت کوئی ایتھے جویں خالق نے فرمایا

یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ ط وَ اٰتَیْنٰہُ الْحُکْمَ صَبِیًّا o

ترجمہ: اے یحییٰ کتاب مضبوط تھام ہم نے اسے بچپن ہی میں نبوت دی۔

کیوں نئیں بیٹا باہر کھیلن جاندا ماں نے حکم فرمایا کھیلن کارن رب پیدا ئیں کیتا یحییٰ عرض الایا

جس کارن رب پیدا کیتا اس اوہی کم کرانا روندا روندا ایہہ گل کہندا یحییٰ بال سیانا

زکریاؑ اک دن عرض سنائی وچ درگاہ الٰہی اک بچہ مَیں منگیا تیتھوں دتا بھی تُد نے آہی

روندا یحییٰ چپ نئیں کر دا کیہہ اس وچ حکمت آہی دس خداوند باری مینوں چین نئیں آندا آہی

صالح بیٹا توں منگیا میتھوں جیسا دل تیرے نے چاہیا نیک صالح ویسا ہی دتا اللہ حکم فرمایا

کیتا شکر خدا دا حضرت جدوں رب ترونکا لایا زکریاؑ کیتا دل ٹکانے پھر قوم نوں وعظ فرمایا

ایک دن کا ذکر ہے کہ حضرت زکریا علیہ السلام قوم بنی اسرائیل کو وعظ فرما رہے تھے چنانچہ آپؑ نے فرمایا جیسا کہ اللہ رب العزت جنت اور دوزخ کے بارے ارشاد فرماتا ہے۔

وَاِنَّ جَھَنَّمَ لَمَوْعِدُھُمْ اَجْمَعِیْنَ o لَھَا سَبْعَۃُ اَبْوَابٍ ط لِکُلِّ بَابٍ مِّنْھُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ o اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ o اُدْخُلُوْھَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ o (سورۃ حجر، رکوع ۳، ۴)

ترجمہ: اور دوزخ پر وعدہ ہے ان سب کا اور اس دوزخ کے سات دروازے ہیں اور ہر دروازے کو ان میں فرقہ بٹ رہا

Marfat.com

ہے جیسا کہ بہشت کے آٹھ دروازے ہیں اور وہ نیک اعمال والوں پر تقسیم کئے ہوئے ہیں۔

بہشت کا ایک دروازہ زیادہ ہے کیونکہ بعضے لوگ اللہ کے فضل سے جاویں گے اور ان کے پاس ایک بھی نیک عمل نہ ہوگا اور باقی سات دروازوں میں سے نیک اعمال کرنے والے داخل کئے جائیں گے اور جو پرہیز گار ہوں گے ان کے گھر جنت کے باغوں میں ہوں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس میں سلامتی سے خاطر جمع سے رہو۔ جب یہ حکم الٰہی یحییٰؑ نے سنا تو پھر

یحییٰؑ ہے سی اک گوشے بیٹھا وعظ نوں سن کے رویا　　روندا روندا اوتھوں اٹھیا تے وَل پہاڑاں ہویا
روندا رہیا پہاڑاں اتے یحییٰؑ ست دن پورے　　ماں ویں پچھے لبھدی ہیسی کتھے یحییٰؑ ٹرگیا دور اے
ست دن بعد اک جوان نے دسیا حضرت یحییٰؑ بارے　　بیٹا تساں دا ماں نوں کہیا رہندا اُتے پہاڑ اے
سارا دن اوہ روندا پھردا چپ ذرا نہ کردا　　شام ویلے فلاں غار دے اندر آ گزارہ کردا
پہنچی ماں اس غار دے منہ تے اڈیک پتر دی لائی　　عاجزؔ ویکھ خدا دی قدرت مکّی آن جدائی
شام ہوئی پھر بچہ ملیا ماں نے سینے لایا　　سر منہ چمیاں بچے دا دونا اوہ کُرلایا
ماں نے پچھیا بچے تائیں کیوں توں رویا کُرلایا　　خوفِ دوزخ ماں بھلدا نائیں تاں میں انج کُرلایا
دلاسہ ماں نے بچے نوں دتا رونوں چپ کرایا　　چپ کر بیٹا اللہ وارث گودی وچ بہایا
ماں نے صبر دلیری کیتی پر ہنجو نہ رہ گئے ٹھلّے　　اٹھ وے بچڑا ہن گھر وچ چلیئے تیرے باپ نے اوتھے کلے
بچہ لے ماں گھر وچ آئی رب دا شکر بجایا　　ست دن بعد زکریاؑ تائیں رب لخت جگر ملایا
یحییٰؑ ٹر گئے مسجد اندر گوشہ اک اپنایا　　صبر آیا پھر ماپیاں تائیں جدوں چِت خدا وَل لایا
بہت تبلیغ زکریاؑ کیتی نہ اسرائیل شرماون　　اُلٹے حضرت زکریاؑ کارن متے غلط پکاون
پتہ لگا جدوں زکریاؑ تائیں شجر وچ کھول بنایا　　جدوں تعاقب دُشمن کیتا جا اپنا آپ چھپایا
پتہ نہ لگا دُشمن تائیں پر وقت اخیری آیا　　شیطان نے اس دِن دُشمن تائیں سارا کھوج بتایا
دُشمن آرا جا سر تے رکھیا تے رب نے حکم فرمایا　　اُف نئیں کرنی زکریاؑ ہن توں وقت آخری آیا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا عَلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پالنے میں بولنا

فَاَشَارَتْ اِلَیْہِ ط قَالُوْا کَیْفَ نُکَلِّمُ مَنْ کَانَ فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا o قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ قف ط

Marfat.com

اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۙ (سورۃ مریم۔رکوع ۲)

ترجمہ: اس پر مریم نے اپنے بچے کی طرف اشارہ کیا اور کہنے لگے اس سے ہم کیسے بات کریں جو پالنے میں بچہ ہے بچے نے فرمایا میں ہوں اللہ کا بندہ اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی کیا۔

مریم ارشاہ بچے ول کیتا تے بولے اٹھ سب چیلے — اس بچے نال بات کیہہ کرنی جہڑا وچ بھنگوڑے کھیلے
سُن کے بات اوہناں لوکاں دی عیسیٰؑ حکم سنایا — میں ہوں لوکو بندہ رب دا اس نبی ہے مجھے بنایا
دے کتاب اس اپنی طرفوں تساں دے ول گھلایا — سورۃ مریم قرآن دے اندر ذکر خدا فرمایا

ذٰلِکَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ ج قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ o مَاکَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ا سُبْحٰنَه‘ ط اِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَه‘ کُنْ فَیَکُوْنُ o وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ o

ترجمہ: یہ ہے عیسیٰؑ مریم کا بیٹا سچی بات جس میں شک کرتے ہیں اللہ کو لائق نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بچہ ٹھہرائے پاکی ہے اس کو جب کسی کام کا حکم فرماتا ہے تو یونہی کہ اسے فرماتا ہے ہو جا وہ فوراً ہو جاتا ہے اور عیسیٰؑ نے کہا بے شک اللہ رب ہے میرا اور تمہارا تو اس کی بندگی کرو یہ راہ سیدھی ہے۔

یہ ہے عیسیٰؑ مریم دا بیٹا کیوں کوئی شک کراوے — نہ رب کسے نوں اپنے کارن بچہ آپ ٹھہراوے
پاکی ہے اس اللہ دے تائیں جد کوئی کم کراوے — کُن کہیاں اوہدا مقصد پورا فوراً ہی ہو جاوے
اللہ رب ہے عیسیٰؑ کہیا میرا اور تمہارا — کرو بندگی تسیں اس دی لوکو ایہہ سدھا راہ اے سارا

بیان پیدائش حضرت ابراہیم علیہ السلام اور نمرود مردود کا

کہا گیا ہے کہ ہفت اقلیم کی بادشاہی صرف چار شخصوں کو ملی جن میں دو مسلمان بادشاہ ہیں اور دو کافر ہیں۔ حضرت سلیمانؑ اور سکندر ذوالقرنین دونوں مسلمان بادشاہ ہوئے جنہوں نے روئے زمین پر شاہی کی اور دوسرے دو جو کافر ہیں ان میں ایک کا نام نمرود بن کنعان اور دوسرا بخت نصر ان ہوا ہے۔

Marfat.com

ایک دن کا ذکر ہے کہ نمرود کے جادوگر اور منجم وغیرہ سر جھکائے بیٹھے تھے جب نمرود نے ان کو دیکھا اور پوچھا بتاؤ پریشان کیوں بیٹھے ہو تو انہوں نے کہا ایک عجیب ستارہ فلک پر ہم نے آج دیکھا جو مشرق کی طرف سے نکلا جیسا کہ پہلے کبھی نہیں دیکھا کیا اس پر نمرود نے پوچھا کہ وہ ستارہ کیسا ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تیری بادشاہت کو تباہ کریگا۔ نمرود بڑا ظالم آدمی تھا اس نے حکم دیا کہ اب سے جو کوئی بچہ پیدا ہو اُسے مار دیا جائے اور بالغ مرد عورتوں پر آپس میں بولنے وغیرہ کی پابندی لگائی جائے۔

برادران اسلام اس موقع پر حضرت ابراہیمؑ کے والدین کے بارے میں تو بہت کچھ کتابوں میں لکھا ہے۔ لہٰذا بات تو کچھ ایسے ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی والدہ کے شکم میں تھے تو ماں صاحبہ کو دیکھنے سے کچھ ظاہر نہ ہوتا تھا' آپ کی ماں وقت ولادت سے قبل شہر سے باہر ایک غار میں تشریف لے گئیں جب وہاں حضرت ابراہیمؑ پیدا ہوئے تو غار روشن ہو گیا اور آپ کی ماں خوف کفار سے رونے لگیں کہ اگر ان کو پتہ چل گیا تو وہ میرے بچے کو مار ڈالیں گے۔

پیدا ہوئے جدوں غار دے اندر ابراہیمؑ پیارے ڈردی روودے ماں ظالماں کولوں کوئی بچہ ویکھ نہ مارے
کپڑے وچ لپیٹیا بچہ تے غار دے وچ رکھایا رووے خُب بچے دی اندر جدوں گھر وَل قدم اٹھایا
دتا حکم خداوند باری جبرائیلؑ دے تائیں اٹھ جبرائیلؑ خلیلؑ دے منہ وچ انگوٹھے دونویں جا پائیں
ملک انگوٹھے آ منہ وچ پائے حکم دتا رب باری اک انگوٹھیوں دودھ پیا آوے دوجیوں شہد دی جاری
ہر ہر ہفتے ماں ویکھن آوے وچ حیرانی آوے صحت بچے دی اچھی خاصی پر عمل دی سمجھ نہ آوے
لاڈ لاڈا وے بچے تائیں باہر غاروں جد آوے اک پتھر تال حکم ربانے منہ غار اُتے آ جاوے
ایسے طراں ست سال گزرے بچے بول سنایا دسّو ماں جی تساں نے کس نوں اپنا رب بنایا

وہ بولیں تمہارا باپ جو کھانے کو مجھے دیتا ہے پھر بولے ان کا خدا کون ہے بولیں کواکب یعنی ستارے پھر پوچھا کواکب کا خدا کون ہے یہ سن کر ان کی ماں لاجواب ہوگئی اور چلی گئی۔ یہ باتیں اس نے اپنے شوہر کو بتائیں اور اس نے سوچا اس کا کیا کیا جائے یہ لڑکا نمرود کا دشمن ہے ابھی اسی فکر میں تھے کہ ایک دن حضرت ابراہیمؑ غار سے باہر آئے تو ستاروں کو دیکھنے لگے جب وہ چھپ گئے تو کہنے لگے یہ میرا رب نہیں۔ اسی طرح باری باری سورج اور چاند کو دیکھا تو جب سارے چھپ گئے تو فرمایا میرا رب ان سب میں نہیں ہے۔ اے میری قوم! میرا رب وہ ہے جس نے زمین و آسمان بنایا میں ان سب چیزوں سے بیزار ہوں جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

Marfat.com

نوٹ: تفسیر میں تو حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام آزر بتایا گیا ہے مگر اب علماء حضرات سے پتہ چلتا ہے کہ ان کے باپ کا نام طارق تھا اور آزر چچا تھا۔ مگر یہ خدا جانتا ہے اور ہمارا یہ ایمان ہے کہ نبیؑ معصوم ہوتے ہیں۔

چھوٹی عمر دے لڑکے ہے سن ابراہیمؑ پیارے ویکھیا اوہناں لوکاں تائیں بتّاں نوں پوجن سارے
کوئی سی رب سورج نوں کہندا کوئی کہندا چند تارے ویکھ کے حال اوہناں دا سارا ابراہیمؑ فرماوے
نہ کوئی ہور خدا دے باہجوں سن لو بات ہماری زمیں آسماں جس پیدا کیتا سچی بات ہماری
تسیں سب گمراہی اندر بت پوجا جو کردے کہیا حضرت قریباں تائیں کیوں نئیں آکھے لگدے
کرساں کم ایہناں بتاں والا جد کِدھرے تسیں جاسو نہ تسیں میرے رب نوں منّوں بتّاں توں باز نہ آسو

وَتَا اللّٰهِ لَاَ كِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء، رکوع ۵)

ترجمہ: قسم ہے اللہ کی مَیں فکر کروں گا تمہارے بتوں کی جب تم لوگ کہیں جاؤ گے۔

کچھ دیر گزری تو لوگ سال میں دو دفعہ باہر ایک کھلے میدان میں جا کر ایک جشن منایا کرتے تھے۔ چنانچہ جب وہ ان کا مقرر دن آیا تو حضرت ابرہیمؑ کو آزر نے اپنے ساتھ میلہ میں لے جانے کیلئے کہا تو آپؑ نے ستاروں کی طرف دیکھا اور بطور بہانہ یہ کہہ دیا کہ مَیں بیمار ہوں مگر آزر نے بار بار اسرار کیا اس لیے کہ شاید ہمارے ساتھ جا کر ہمارے اس کاروبار کو دیکھ کر اپنے ارادہ سے باز آجائے مگر آپؑ پر ان کی باتوں کا کوئی اثر نہ ہوا۔

سارے لوکیں جدوں میلے ٹر گئے رب نے وقت بنایا ابراہیمؑ بتّاں دے کارن کلہاڑا ہتھ کرایا
جا پہنچے جدوں بت خانے اندر خوب بتّاں تے واہیا سب نوں چکنا چور چا کیتا اک نوں آپ بچایا
لت بانہہ نہ کسے دی چھڈی کسے دا سر اڑایا رکھیا اس دے موہڈے اُتے جس نوں آپ بچایا
اودھر خبر شیطان جا دتی رو رو آہیں مارے ٹھاکر سارے ٹوٹے ہو گئے اکّو ای نظر پیا آوے
ظالم سارے دوڑے اوتھوں اسواریاں وَلے آئے عاجزؔ ویکھ خدا دی قدرت گھوڑے اونٹ نسائے
روندے آئے پھر پیر پیادے پیریں پئے گر چھالے ویکھ بتّاں نوں دونا رون مندے اوہناں دے مالے
اکٹھے ہو صلاحاں کر دے سارے گیس لگاندے آخرکار اوہ مِل کے سارے خلیلؑ تے نظر ٹکاندے
ہر کوئی آ صلاح ایہہ کردا تے ایہو نشانہ بنھدا اکّو بندہ اساں وچ جہڑا واحد خدا نوں مندا
ساڈے بتّاں نوں بریاں جانے کوئی فکر نہ اس نوں کم دا ابراہیمؑ نام ہے اسدا جہڑا نئیں پتھراں نوں مندا

Marfat.com

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ط

ترجمہ: وہ آپس میں کہنے لگے کہ ہم نے سنا ہے ایک جوان کو جو اِن کا تذکرہ کرتا ہے اور اس کا نام ابراہیمؑ ہے۔

جدوں ایہ خبر نمرود نوں پہنچی وچ حیرانی آیا سردار چوہدری اکٹھے کرکے مشورہ اس کرایا
لیاؤ جوان میدان دے اندر دن تاریخ بتایا سب نے اِس تے مہر لگائی فیصلہ طے کرایا
ہر ہر جاہ منادی کیتی شوروغل مچایا تاں پھر لوکیں اکٹھے ہوئے مجمع ڈھیر کرایا
کافی خلقت جد اکٹھی ہوئی حضرتؑ نوں بلوایا ابراہیمؑ میدان دے اندر یاد خدا کر آیا
پہلا سوال نمرود نے کیتا نالے دھمکی دابا اس لایا دس جوان ساڈے بتّاں تائیں کس نے توڑ گوایا
نہسی میرا کوئی پہرہ بتّاں تے ابراہیمؑ سنایا پچھ پہلے اس ٹھاکر کولوں جس کلہاڑا موہڈے اٹھایا
سب دے سب شرمندہ ہوئے منہ بغلاں وچ پاون بہتے اٹھ کے گھراں نوں ٹر گئے چوہدری کِت ول جاون
جہڑے نت پواندیں بہندے روٹی شاہی کھاون چرس ہفیم شراب وی پیندے بوٹی گھوٹا لاون
اوہی کار اج مسلم کر دے نہ خوف خدا توں کھاون پین شراباں بوٹی گھوٹے عاجزؔ نعرہ علیؓ دا لاون
قطرہ اک شراب دا جے ڈِگے وچ دریائے پانی سکے پھر اسدا وچ گھاہ وی اُگ آئے
کدیں نہ اس جاہ مال چراواں حضرت علیؓ فرمائے کویں بن ملنگ علیؓ دے جو نشے دے ترہائے

جب آہستہ آہستہ کافی لوگ چلے گئے تو پھر نامور چیلے چوہدریوں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ اے ابراہیمؑ آپ جانتے ہیں کہ نہ تو بت بولتے ہیں اور نہ ہی سنتے، دیکھتے ہیں اس کے علاوہ حرکت بھی نہیں کر سکتے۔ حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا بے شک یہ بات تمہارے سامنے ہے اور تم اس پر اقرار بھی کرتے ہو تو پھر یہ تمہارا کیا سنوار سکتے ہیں اور تم ان سے کیا فائدہ حاصل کر سکتے ہو تو پھر تم کیوں ان کی پوجا کرتے اور ان کو اللہ رب العزت کے شریک ٹھہراتے ہو۔

قوم نوں نبیؑ مخاطب کیتا تے حکم الٰہی سنایا کرو پوجا تسیں واحد خدا دی جس نے سب بنایا
جس نے تساں نوں پیدا کیتا عبادت اس دی کرنا سدا نئیں رہنا اس دُنیا اندر عاجزؔ اوڑک مرنا
ایہناں بتّاں نئیں نفع کوئی دنیا جہڑے پتھروں خود بنائے نہ ایہ کجھ ویندے سُن دے نہ کوئی بات الائے
سُن کے باتاں حضرت کولوں ہر کوئی صلاح بنائے مارن دا منصوبہ کر دے جے مہر نمرود چا لائے

کہتے ہیں کہ دوسری دفعہ نمرود نے پھر اپنے کارکنوں کو جمع کیا اور کہا کہ یہی ٹھیک ہے کہ اسے مار دیا جائے اور سزا بھی

Marfat.com

میدان میں دی جائے تا کہ لوگ دیکھ کر سبق حاصل کریں اور آئندہ کوئی بتوں کے ساتھ ایسی حرکت نہ کرے۔

بڈھا اک سردار جو کافر اس نے تجویز سنائی دیو سزا اس نوں وچہ میدانے ہر کوئی ویکھے بھائی
ساری قوم لیاوے بالن اکٹھا اک جاہ کریئے ہر کوئی اپنا فرض بناوے محنت اسیں ویں کریئے
وڈا ڈھیر بالن دا لا کے چوفیر دیوار بنایئے اس دے وچ پھر اگ مچا کے ابراہیمؑ سٹایئے

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ○

ترجمہ: ساری قوم نے بیک آواز کہا کہ اس نوجوان کو شعلہ مارتی ہوئی آگ میں جلاؤ۔

دتا حکم نمرود نے چوفیر دیوار بناؤ کاریگر بلاؤ سارے سرواہ جلد کراؤ
بارہ کوہ لمبی چوڑی سو گز اوپر اٹھاؤ سب مُلکاں وچ کرو منادی بالن جمع کراؤ
کوئی نہ دوست ایسا ہووے جہڑا بالن نہ لیاوے سارے مل کے کرو اکٹھا ہر کوئی حصہ پاوے

بتایا گیا ہے کہ جب وہ آگ جلائی گئی تو تین میل کے فاصلے پر اڑنے والے جانور بھی آگ کی تپش سے جل کر راکھ ہو جاتے تو پھر سارے کافر پریشان ہو گئے کہ ابراہیمؑ کو اب کس طرح آگ میں ڈالا جائے۔

وقت مطابق ابلیس لعین تے تدبیر آن سکھائی کیوں نئیں تساں اک اُچی جاہ تے اس لئی پینگ بنائی
پینگ بناؤ تے وچ بٹھاؤ رسّے کٹ وچ نار وگاؤ
نمرود نے پڑھیا سبق شیطانی تے فوراً عمل کمایا ابراہیمؑ سٹاون کارن پینگ دے وچ بٹھایا
اے جبرائیلؑ کھلا دروازے سب آسماں والے فرشتے ویکھن طرف زمیں دی حکم خدا فرماوے
سب ویکھن خلیلؑ خدا تے کویں قربانی کر دا رب دی صرف خوشنودی کارن جان تلی تے دھردا

گلاں نال تے ہر کوئی لائی پھردا لا کے توڑ نبھاونی بڑی اوکھی
عاشق عاشق ہر کوئی کوکدا اے پر چھری گردن رکھاونی بڑی اوکھی
جدوں شمع پروانے نوں نظر آوے بازی سر دی لاونی بڑی اوکھی
عاجزؔ خلیلؑ نے چخہ منظور کیتی عشق پریت نبھاونی بڑی اوکھی

فرش تے جھاتی ملکاں پائی تابع ہر کوئی امر دا ویکھن خلیلؑ وچ پینگ دے بیٹھا ظالم اسنوں جکڑ دا

Marfat.com

سب فرشتے سجدے پئے گئے سب نے حمد الائی کیسی قدرت کامل تیری واہ واہ بے پرواہی
اگوہ بندہ میدان دے اندر جو تیری عبادت کر دا رہندا تیری یاد دے اندر اللہ اللہ کر دا
ایوی دتا توں ہتھ دُشمن دے جواس نوں اگ وچ پاندے عاجزؔ ویکھ حکم ربانا رب کویں خلیلؑ آزماندے
گوپھن کر تیار ابلیسے وزیر نمرود بلائے ہتھ پیر خلیلؑ دے بنھ کے وچ پینگ دے پائے
خلیلؑ نے حکم ربانا منیا جد پینگے اوہناں دھریا کریں توں فضل و کرم خدایا ظالماں مینوں کڑیا
تو ہی مولیٰ میرا خالق مالک توں وارث کل جہاناں تیری وچ رضا میں راضی تیری حمد سناناں

انہوں نے قبل اس کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالیں شیطان کے کہنے پر انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لباس اتروالیا اور اسے نمرود کا لباس بھی جبراً پہنا دیا۔

چار سو رسّی گوپھن نوں ہے سی تے چار سو بندہ لایا سارا زور نمرود نے لایا تے پینگ نہ لرزہ کھایا
سنگی ساتھی سب یاروی چھڈ دے نہ ماپے دیندے یاری باہجھ خدا کہڑا مشکل کٹّے جدوں پئے مصیبت بھاری
افلاک توں ویکھن ملک نورانی زمیں تے خلقت ساری پروانہ شمع تے عاجزؔ سڑن لگا نئیں کیتی جان پیاری

نمرود لعین جب حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالنے سے ناکام ہوا تو پریشان بھی ہو گیا اتنے میں شیطان لعین نے آکر کہا کہ جب تک چالیس مرد عورت آپس میں فعل بد نہ کریں اس وقت تک گوپھن حرکت نہ کرے گی۔ چنانچہ ان کافروں نے ایسا کرنے کے بعد پھر اکٹھے ہو کر اسی طرح گوپھن کو پکڑ کر ہلایا۔

تاں پھر ظالم اکٹھے ہوئے تے زور پینگ نوں لایا چاہڑ بلندی اوہناں رسّے کٹّے تے وَل اگ خلیلؑ سٹایا
مَلک نورانی سجدے پئے گئے تے رب نے حکم فرمایا اے نار توں ٹھنڈی ہو جا حکم قرآنوں آیا

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ۲۱ وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ۷۰

ترجمہ: ہم نے کہا اے آگ ٹھنڈی ہو جا سلامتی والی ہو ابراہیم علیہ السلام پر تو جن لوگوں نے ان کا برا چاہا تو ہم نے ان لوگوں کو نقصان میں ڈالا۔

اَلْحَمْدُ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

اے نار توں ٹھنڈی ہو جا زیادہ سرد نئیں ہونا ابراہیمؑ خلیل اللہ دا ایتھے تخت وچھونا
ہویا باغ بہشتی بنیا تے رب نے خوب سجایا ہر پودا نال پھلاں دے بھریا گلدستے وانگ بنایا

Marfat.com

بہشتی جوڑا خلیلؑ نے پایا اُتے تخت ذے خوب بٹھایا
جان قربان خلیلؑ نے کیتی جہندی نسلوں مدنیؐ آیا

مبارکاں دین ملک آسمانی حوراں جھرمٹ پایا
اٹھی مہک باغ دے وچوں خوشبو دا حلّہ آیا

چشمہ ویں رب جاری کیتا تے نار گلزار بنائی
ابراہیمؑ خلیلؑ اللہ تے رحمت رب برسائی

اُچی جاہ نمرود سی چڑھیا خلیلؑ وَل جھاتی پائی
تخت تے بیٹھے خلیلؑ نوں ڈِٹھا تے ہوش ٹکانے آئی

ظالم ہتھ متھے تے مارے کیہہ میں کارا کیتا
اس دے رب بچایا اس نوں میں جرم کیوں کیتا

خرچہ وی سارا ضائع ہویا کیہہ فائدہ مَیں پایا
آخیر ویکھ نمرود کھلوتا وچ دِلے شرمایا

اوسے وقت خداوند باری معجزہ ہور وکھایا
ابراہیمؑ خلیل اللہ تے سایہ بدّل آن کرایا

وسّیا پانی اس بدّل وچوں اَگ نوں اس بجھایا
پھر ہامان مینار تے چڑھیا تے جس نے ایہ الایا

ابراہیمؑ نیک ہے بندہ جس نجات نار توں پائی
بڑا بزرگ خدا ہے اس دا نمرود وی جِب ہلائی

نمرود گھر چلا گیا اور چند دن اسی فکر میں رہا اور دل ہی دل میں یہ سوچتا رہا کہ ابراہیم علیہ السلام سچے ہیں کیوں نہ ہو کہ میں اس پر اور اس کے رب پر ایمان لے آؤں، اور پھر یہ خیال کرتا کہ اگر میں مسلمان ہو گیا تو بادشاہی جاتی رہے گی اور پوری قوم میرے خلاف ہو جائے گی۔ لہٰذا مختصر یہ کہ دُنیا کے لالچ میں پڑ کر ایمان نہ لایا اور حضرت ابراہیمؑ سے کہا کہ مَیں تم کے رب کیلئے قربانی کرنا چاہتا ہوں تو آپؑ نے فرمایا قربانی اس وقت تک قبول نہ ہو گی جب تک تو مسلمان نہ ہو گا۔

نمرود ہامان رَل اکٹھے بیٹھے تے ہامان چواتی لائی
آتش پرست خلیلؑ نوں کہندا پہلی توں اس ودھائی

اک چنگاری اَگ دی اڈ کے طرف ہامان دی آئی
پے گئی اس دی اَکھ دے اندر اس نے اکھ جلائی

کجھ نہ عاجز اس تھیں دسّے ویکھ خدا دا بھانا
زبان درازی ہامان نے کیتی، ہو بیٹھا پھر کانا

ویکھ دی ہے سی نمرود دی بچی بالا خانے تے جا کے
ابراہیمؑ تخت تے بیٹھے بہشتی جوڑا پا کے

دیواروں اندر اَگ سی بلدی رب جنت وچ بنائی
چار چوفیرے چشمے جاری رونق پھلاں لائی

ابراہیمؑ بلند آوازے کردا یاد الٰہی
ویکھ کے ایسا منظر سوہنا لڑکی وچہ حیرانی آئی

ابراہیمؑ نوں رب رتبہ دتا تے ہامان عذاب وچ پھسیا
اس لڑکی نمرود دے تائیں نال گلاں دے دھسیا

برحق خدا ہے ابراہیمیؑ بچی نے جد کہیا
جھڑکیا اس نے بیٹی تائیں کول نہ پھر بہیا

اس توں بعد نمرود دی بچی پاس خلیلؑ دے آئی
حاضر ہوئی جناب دی خدمت اس نے عرض سنائی

لیائی ایمان مَیں اللہ تے حضرت نظرِ کرم تساں کرنا
کرلو داخل دین دے اندر مَیں کلمہ تساں دا پڑھنا

Marfat.com

تاں پھر ابراہیمؑ نبی۔ نے اس تے کرم کمایا نال حکم خداوند باری کلمہ خلیلؑ پڑھایا
کلمہ پڑھ خلیلؑ دا بچی ایوی بول سنایا دعوت دین میں باپ نوں دیساں جدوں گھر اندر اوہ آیا
پہنچی بچی باپ دے کولے تے اس نے بات بتائی برحق خدا خلیلؑ دا ہے جے تساں سمجھ کیوں نئیں آئی
لیاؤ ایمان نبیؐ دے رب تے لڑکی عرض سنائی کلمہ پڑھیا میں ابراہیمؑ ایوی بات بتائی
سُن کے گل نمرود بچی دی وچ غصے دے آیا جھڑک دتی اس بچی تائیں مارنا اس نوں چاہیا

تب اچانک ایک ابرا آیا اور اس بچی کو اٹھا کر کوہ کاف کے پاس لے گیا اور دوسرا قول یہ بھی ہے کہ ہوا اُٹھا کر لے گئی اور لڑکی اس وقت سے خدا کی عبادت میں مشغول ہے۔ خلق اللہ جب اس ماجرہ سے آگاہ ہوئی تو کئی لوگ حضرت ابراہیم خلیل اللہ پر اور ان کے رب پر ایمان لائے۔

❁❁❁❁❁

سفرِ آخر از دُنیا فانی

پڑھ کلمہ نبی ﷺ دا یار اِک دن مرنا ایں
کر ذکر توں دَم دَم نال تاں کم بنناں ایں
ویلا وقت اک اوہوی آؤناں نہ توں ہسنا نہ توں رونا
نال حکم الٰہی چپ کرنا ایں پڑھ کلمہ نبیؐ دا یار اک دن مرنا ایں
پڑھ کلمہ نبی ﷺ دا یار اِک دن مرنا ایں
کر ذکر توں دَم دَم نال تاں کم بنناں ایں
غسل کفن جد تینوں دینا جلدی جلدی سب نے کہنا
گھر وچ رہن کسے نئیں دینا سائیاں پھڑ منجی چک ٹرنا ایں
پڑھ کلمہ نبی ﷺ دا یار اِک دن مرنا ایں
کر ذکر توں دَم دَم نال تاں کم بنناں ایں

Marfat.com

جناز گاہ وچ تینوں دھرنا ہر کسے جنازہ پڑھنا

چارے پاوے پھڑکے اوہناں کول قبر جا دھرنا ایں

پڑھ کلمہ نبی ﷺ دا یار اِک دن مرنا ایں

کر ذکر توں دَم دَم نال تاں کم بنناں ایں

پہلے قبر تیاری ہونی اجازت جدوں خدا دی ہونی

سائیاں دنیا ایں قبر اتار اک دن مرنا ایں

پڑھ کلمہ نبی ﷺ دا یار اِک دن مرنا ایں

کر ذکر توں دَم دَم نال تاں کم بنناں ایں

تیرے اُتے پھر مٹی پینی جگ کہانی چند دن رہنی

کیتی رب جو پئے گی سہنی آ ملکاں ویں جھب پھڑنا ایں

پڑھ کلمہ نبی ﷺ دا یار اِک دن مرنا ایں

کر ذکر توں دَم دَم نال تاں کم بنناں ایں

سوال جواب بھی اوتھے ہونے آوَناں ایں پاک محمد ﷺ سوہنے

عاجزؔ لگ قدمیں پھر پڑھنا ایں پڑھ کلمہ نبی ﷺ دا یار اک دن مرنا ایں

ثبوت قیامت

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ

مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ط وَ نُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا

نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ج وَ مِنْكُمْ مَّنْ

Marfat.com

يُتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ م بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ط وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ م بَهِيْجٍ o ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ لا o

(سورۃ الحج۔رکوع ۱)

ترجمہ اے لوگو اگر تم کو قیامت کے دن جینے میں کچھ شک ہو تو یہ غور کرو کہ ہم نے تم کو پیدا کیا مٹی سے پھر پانی کی بوند سے پھر خون کی پھٹک سے پھر گوشت کی بوٹی سے نقشہ بنایا تا کہ ہم تمہارے لیے کچھ نشانیاں عطا فرمائیں اور ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں ماؤں کے پیٹ میں جسے چاہیں ایک مقرر معاد تک پھر تمہیں نکالتے ہیں پھر بچہ اس لیے کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور تم میں کوئی پہلے مر جاتا ہے اور کوئی تم میں نکمی عمر تک ڈالا جاتا ہے کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے اور زمین کو دیکھو مر جائی ہوئی، پھر جب ہم نے اس پر پانی اتارا تر و تازہ ہوئی اور اُبھر آئی اور ہر رونق دار جوڑا اُگالائی یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ وہ مردے جگائے گا اور یہ کہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

اے لوگو جے کوئی روز قیامت وچ جینے دے شک جانوں
پیدا کیتا میں مٹی دے وچوں پھر اک قطرے پانی دی بوندوں
ایہ نشانیاں تساں دے کارن ماں دے شکم ٹھہرایا
بے شک مرے کوئی تساں وچ پہلوں تے کوئی جوانی چڑھدا
پھر ویکھو تسیں طرف زمین دی جدوں بارش پانی دی پاواں
ایہ گل کیتی اس دی پاروں کہ مردے انج جگاوے

فرمائے اللہ میں دساں تسانوں ذرا غور دے نال پہچانوں
خون دیں تساں وچ پیدا کیتا تے نقشہ گوشت وجودوں
مقرر مدت بچہ پیدا کیتا عاجز سب نوں رب سمجھایا
کیہاں نوں عمر نکمی دتی گل سن کے سمجھ نہ کر دا
ابھری ہوئی تساں نوں نظر پئی آوے بارونق جوڑا اُگاواں
ہر ہر طاقت رب نوں عاجز اللہ پاک سمجھاوے

وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا لا وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ o وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ لا o ثَانِىَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط لَهٗ فِى الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ o ذٰلِكَ

Marfat.com

بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰکَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○

ترجمہ: اوراس لیے کہ قیامت آنے والی میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا انہیں جو قبروں میں ہیں اور کوئی آدمی وہ ہے کہ اللہ کے بارے میں یوں جھگڑتا ہے کہ نہ تو علم نہ کوئی دلیل اور نہ کوئی روشن نوشتہ حق سے اپنی گردن موڑے ہوئے تا کہ اللہ کی راہ سے بہکا دے اس کے لیے دُنیا کی رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو آگ کا عذاب چکھائیں گے یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

نئیں کوئی شک قیامت اندر جو ہے آنے والی اٹھائے گا رب قبراں وچوں جو ہے جگ دا والی
جے کوئی جھگڑے رب دے بارے بناں علم دلیلوں نہ نوشتہ روشن اس دا نہ رعائت اپیلوں
ڈنگی دَھون کر پرے حق توں رب دے راہوں بھٹکائے ۔دُنیا آخرت ذلت اس نوں دوزخ اندر جائے
اَگے گھلیا جو اپنے ہتھیں اس دا عذاب چکھاوے نہ رب کسے نال وادھا کردا نہ رب ظلم کمائے

اللہ کا اپنے نبی ﷺ کی مدد کرنا

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ○ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ الْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ○ (سورۃ الحج، رکوع ۲)

ترجمہ اللہ داخل کرے گا ان کو جو ایمان لائے اور بھلے کام کیے باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہے جو یہ خیال کرتا کہ اللہ اپنے نبی ﷺ کی مدد نہ فرمائے گا دُنیا اور آخرت میں کہ اسے چاہئے کہ اوپر کو ایک رسّی تانے پھر اپنے آپ کو پھانسی دے پھر دیکھے کہ اس کی یہ دانوں کچھ لے گیا اس بات کو جس کی اسے جلن ہے۔

داخل کرسی رب باغاں اندر جو کوئی ایمان لیائے پاسن نہراں اوہ باغاں اندر جنہاں صالح عمل کمائے
جو چاہے سو اللہ کر دا اس وچ شک نہ کائی سوہنی شان محمدی ﷺ عاجز رب بیان فرمائی
کرے خیال جو دُنیا آخرت رب مدد نہ نبی ﷺ دی کرسے رسّی چاہیے اوہنوں گل وچ پا کے آپ پھانسی لے مرے

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

سلام بحضور پرنور سرورِ کونین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سلام ان پہ جو ہیں رحمت اللعالمینؐ کوثر کے والی
سلام ان پہ جن کے موہڈے پہ کملی ہے کالی
سلام ان پہ جو ہیں اُمت کے والی
سلام ان پہ جن کے روضہ کی ہے سبز جالی
سلام تجھ پہ یا رحمت اللعالمینؐ سلام تجھ پہ یا خاتم المرسلینؐ
سلام تجھ پہ یا خاتم النبیینؐ سلام تجھ پہ یا شافی المجرمینؐ
سلام تجھ پہ یا خیرالوریٰؐ یا مُرتضیٰؐ یا مجتبیٰؐ
سلام تجھ پہ یا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم خدا یا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
سلام ہو خدا کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم
دست بستہ ہے عاجزؔ کرنا قبول

کافر کی سزا اور مسلمان کا انعام

قرآن اُتارا رب روشن آئیاں اللہ حکم فرماوے — اس گل اندر شک نئیں کرنا جنہوں چاہے راہ وکھاوے
مسلمان یہودی تارہ پرست نصرانی — فیصلہ وچ قیامت ہوسی مشرک نار پوجاری جانی
ہر ہر پیز ہے سانویں رب دے کیا تسانوں نظر نہ آوے — اللہ پاک، قرآن دے اندر اپنی شان بناوے
زمیں آسماں چن سورج درخت پہاڑ تے تارے — ہور چوپائے تے بہتے لوکیں کردے رب نوں سجدہ سارے
بہتیاں اتے عذاب مقرر جس نوں رب ذلیل کراوے — بے شک ہر کم اللہ کر دا عزت کتھوں ہور پاوے
دو فریق کرن جو جھگڑا کافر جو ان وچ ہوئے — اوسس کارن اگ دے کپڑے خاص تیار نے ہوئے

Marfat.com

کئی حکم چلا کے گئے ایتھے حاکم نئیں کوئی شاہ دوجہان ورگا
بے شمار سوہنے عاجزؔ جگ اُتے سوہنا نئیں محبوبِ ﷺ رحمٰن ورگا
کالا رنگ سرکار ﷺ دی کملی دا اوہدے بلالؓ دا رنگ وی کالڑا اے
کالے رنگ وچ لفظِ قرآن سارے جال زلفِ سرکار ﷺ دا کالڑا اے
کالا کعبے دا ہے غلاف سوہنا ہجر اسود دا رنگ وی کالڑا اے
ایہ کالڑے رب پسند کیتے عاجزؔ اینہاں وچ نور اجالڑا اے
عاشق رب رسول ﷺ دی صفت سندے کسے غیر نے گن لگاونا کیہہ
اندر جس دے نہ پیاس ہووے اوہنوں ضد نال جام پلاونا کیہہ
دانشمند نوں غور ضرور ہوندی کم عقل نوں ہور سمجھاونا کیہہ
جس نال سرکار ﷺ نہ عشق کیتا عاجزؔ اوس مراد نوں پاوناں کیہہ
اساں رب رسول ﷺ دی صفت کرنی دُشمن سڑے تے سڑدا رہے بھاویں
نئیں کسے دا اسیں نقصان کر دے پھاہ لے کے مرے تے مرے بھاویں
رب دو جگ نبی ﷺ دی مدد کر سی منکر پا پھندا پھٹے چڑھے بھاویں
عاجزؔ پاک محمد ﷺ دا بول کلمہ منکر جَرے تے بھاویں نہ جَرے بھاویں
میڈے نبی ﷺ دی صف تے مکدی نئیں پر مَیں کُوں لبھدا لفظِ محال اے
چہرہ پاک نورانی نبی ﷺ دا سوہنا اُتے سجدا زلفاں دا جال اے
کالی پتلی وچ چشماں ڈورے پئی سجدی سہلی کمال اے
سوہنی چیز نئیں جگ وچ ہور عاجزؔ جناں سوہناں زلف دا وال اے
چٹے دند مبارک میڈے نبی ﷺ دے سوہنے نہ جگ دے وچ مثال اے
سوہنی ناک اچیری پھبدی پتلیری باکمال اے

Marfat.com

گورا رنگ سرخ سہانا اُتے کالی سوہنےﷺ دے شال حے
سوہنا ہویا نہ ہوسی وچ جگ عاجز جتا سوہناؐ عبداللہؓ دا لال حے

حکم نماز۔ جہاد وزکوٰۃ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ۚ۝ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ ع

(سورۃ الحج۔ رکوع ۱۰)

ترجمہ: اے ایمان والو رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی بندگی کرو اور بھلے کام کرو اس امید پر تمہیں چھٹکارا ہو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا حق ہے جہاد کرنے کا اس نے تمہیں پسند کیا اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہ رکھی یہ تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین ہے۔ اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے اگلی کتابوں میں اور قرآن میں تا کہ رسولﷺ تمہارا نگہبان اور گواہ ہو اور تم اور لوگوں پر گواہی دو تو نماز برپا رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی مضبوط تھام رکھو وہ تمہارا مولیٰ ہے تو کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار۔

کرو بندگی تسیں اپنے رب دی اہل ایمانوں سارے — رکھو امید چھٹکارے کارن نماز اللہ نوں بھاوے
کرو جہاد راہ خدا دے جویں کرن دا حق دستور اے — نئیں کوئی تنگی دین وچ رکھی کہندا رب غفور اے
ابراہیمیؑ ایہ دین ہے جے جو ہے باپ تساں دا — رکھیا نام ذات الٰہی مسلمان تساں دا
وچ قرآن کتاب دے اندر تے جو پہلے استاں آئیاں — نگہبان بنایا تساڈا گواہیاں نبیﷺ دیاں پائیاں
تساڈی گواہی اوراں اُتے ذات خدا دی پائی — رب دی رسی گھٹ کے پھڑ لو نماز زکوٰۃ فرمائی
کیسا مولیٰ تساں دا اچھا مددگار فرماوے — روے جو اسدی یاد دے اندر اوہ مراد نوں پاوے
نہ جائے ول بہودہ باتاں ایوی نال سمجھاوے — لیائے ایمان جو اللہ اتے اس وچ شک نہ آوے

Marfat.com

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِىْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ○ (سورة المؤمنون ، رکوع ۱)

ترجمہ: بے شک مراد کو پہنچے ایمان والے جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں اور وہ جو بیہودہ بات کی طرف رجوع نہیں کرتے۔

بیان حسابِ حشر

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ○ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ○ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ○ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ○ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ○ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ○ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ○ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (سورة المؤمنون ، رکوع ۶)

ترجمہ: تو جب صور پھونکا جائے گا تو نہ ان میں رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھے جن کی تولیں بھاری ہولیں وہی مراد کو پہنچے اور جن کی تولیں ہلکی پڑیں وہی ہیں جنہوں نے اپنی جانیں گھاٹے میں ڈالیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ان کے منہ پر آگ لپیٹ مارے گی اور وہ اس میں چڑائے ہونگے کیا تم پر میری آیتیں نہ پڑھی جاتیں تھیں تو تم ان کو جھٹلاتے تھے کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر ہماری بدبختی غالب آئی اور ہم گمراہ لوگ تھے اے ہمارے رب ہم کو دوزخ سے نکال دے پھر اگر ہم ویسے ہی کریں تو ہم ظالم ہیں رب فرمائے گا دتکارے پڑے ہو اس میں اور مجھ سے بات نہ کرو بے شک میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

جس دن صور پھونکیا جا سی ٹٹن رشتے سارے نہ کوئی کسے دی بات سن سی ہوسن عملاں نال نتارے

Marfat.com

توں جنہاں دے بھارے ہوسن اوہ مراد نوں پاون — جنہاں دے ہلکے پلڑے وچ گھاٹے دے جاون
منہ نوں اگ لپیٹا مارے ہمیشہ دوزخ وچ راہسن — سخت عذاب اوہناں تے ہوسی اللہ حکم فرماسن
پڑھیاں گئیاں سن آیتاں تساں تے کیوں سن تساں جھٹلائیاں — آیا حکم قرآن دے اندر نئیں عاجزؔ کولوں لائیاں
کرسن عرض خدا دے اگے یا خداوند باری — اسیں ہوئے گمراہ اس ویلے بدبختی پیش ہماری
کڈھ ربا دوزخ وچوں ہن نئیں برائیاں کردے — جے کیتا اساں پہلے وانگوں وچ ظالماں داخل کر دے
کر سی حکم خداوند باری پڑے رہو وتکارے — پڑے رہو اس دے اندر کرو بات نہ ساتھ ہمارے
اک گروہ میرے بندیاں والا جو ایمان لیایا — بخشش منگی اس اللہ کولوں اس وچ شک نہ آیا
رحم فرما ربا اساں دے اُتے عاجزؔ بول سنایا — سب توں بہتر رحیم اساں نے مولیٰ تد نوں پایا

دوسروں کے گھروں میں جانے کا طریقہ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِھَا ط ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ o فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْھَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْھَا حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ ج وَاِنْ قِیْلَ لَکُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ھُوَ اَذْکٰی لَکُمْ ط وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ o (سورۃ نور، رکوع ۴)

ترجمہ: اے ایمان والو اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں نہ جاؤ جب تک اجازت نہ لے لو اور ان کے ساکنوں پر سلام نہ کرلو یہ تمہارے لیے بہتر ہے کہ تم دھیان کرو پھر اگر ان میں کسی کو نہ پاؤ جب بھی بغیر مالکوں کی اجازت کے ان میں نہ جاؤ اور اگر تم سے کہا جائے واپس ہو تو واپس جاؤ یہ تمہارے لیے بہت ستھرا ہے اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے۔

اپنے گھر اجازت سب نوں اللہ حکم فرماوے — بغیر اجازت کسے گھر نئیں جانا سنوں اہل ایمان جو سارے
بااجازت کسے گھر وچ جاؤ اول سلام بلاؤ — جے نہ ملے اجازت تساں نوں واپس ہی ہو جاؤ
جے نہ مالک گھر وچ ہووے بہتر واپس جانا — ہر کم تساں دا اللہ جانے آیا حکم ربانا

Marfat.com

نیک اور بد کا ٹھکانہ

تَبٰرَکَ الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لا وَیَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا o بَلْ کَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ تف وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ کَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا o اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّکَانٍم بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا o وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَکَانًا ضَیِّقًا مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِکَ ثُبُوْرًا o لَا تَدْعُوا الْیَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا کَثِیْرًا o قُلْ اَذٰلِکَ خَیْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط کَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِیْرًا o لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ خٰلِدِیْنَ ط کَانَ عَلٰی رَبِّکَ وَعْدًا مَّسْئُوْلاً o

(سورۃ الفرقان ، رکوع ۲)

ترجمہ: بڑی برکت والا ہے وہ کہ اگر چاہے تو تمہارے لیے بہت بہتر اس سے کر دے جنتیں جن کے نیچے نہریں بہیں اور کرے گا تمہارے لیے بڑے بڑے محل بلکہ یہ جو قیامت کو جھٹلائے ہم نے ان کے لیے تیار کر رکھی ہے بھڑکتی ہوئی آگ جب وہ اس کو دور جگہ سے دیکھیں گے تو سُنیں گے اس کا جوش مارنا اور چنگھاڑنا اور وہ اس کی کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے زنجیروں میں جکڑے ہوئے تو وہاں موت مانگیں گے فرمایا جائے گا آج ایک موت نہ مانگو اور بہت سی موتیں مانگو تم فرماؤ کیا یہ بھلا یا وہ ہمیشہ کیلئے باغ جس کا وعدہ ڈر والوں کو ہے وہ ان کا صلہ اور انجام ہے ان کے لیے وہاں من مانی مرادیں ہیں جن میں ہمیشہ رہیں گے تمہارے رب کے ذمہ وعدہ ہے۔

جے رب چاہے تساں دے کارن اس توں ودھ کراوے
جنت بخشے تساں دے تائیں وچ نہراں خوب چلاوے

بڑے بڑے محل وی دیوے اللہ حکم فرماندے
پر ایہہ تے جاسن دوزخ اندر جو آیتاں نوں جھٹلاندے

اَگ تیار ایناں دے کارن جو بھانبڑ خوب مچاوے
ویکھن گے ایہ دوروں اس نوں جوش الجے مارے

جدوں جکڑے ایہ نال زنجیراں کسے تنگ کھاتے وچ پائے
پھر منگن ایہ اپنے تائیں موت جلدی آئے

اک موت نہ منگو تسیں اج بہتیاں موتاں منگو
کہے گا آپ خداوند باری مڈھوں مول نہ سنگو

Marfat.com

تم فرماؤ اے محبوبا ﷺ جناں ڈر اپنانا جاسن گے اوہ جنت اندر انجام بھلے دا پانا
من دیاں سب مراداں ملسن ہمیشہ جنت وچ رہسن جس دا اوہناں نوں وعدہ دتا اللہ حکم کریسن
جو رب رسول ﷺ دی کرے اطاعت جنت اندر جاوے جو کوئی اوہناں دا منکر ہووے اوہ دوزخ گھر بناوے

قیامت کا دن اور اس دن جناب رسول ﷺ کی یاد آنا

وَ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِکَةُ تَنْزِیْلاً o اَلْمُلْکُ یَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ط وَکَانَ یَوْمًا عَلَی الْکٰفِرِیْنَ عَسِیْرًا o وَ یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَ یْهِ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلاً o یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَ تَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلاً o لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَ نِیْ ط وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِ نْسَانِ خَذُوْلاً o

(سورۃ الفرقان۔ رکوع ۳)

ترجمہ: اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادلوں سے اور اُتارے جائیں گے فرشتے پوری طرح اس دن سچی بادشاہی رحمٰن کی ہے اور وہ دن کافروں پر سخت ہے اور جس دن ظالم اپنا ہاتھ چبا چبا لے گا کہ ہائے کسی طرح سے مَیں نے رسول ﷺ کے ساتھ راہ لی ہوتی ہائے خرابی کسی طرح مَیں نے فلانے کو دوست نہ بنایا ہوتا بے شک اس نے مجھے دُنیا میں بہکا دیا میرے پاس آئی ہوئی نصیحت سے اور شیطان آدمی کو بے مدد چھوڑ دیتا ہے۔

پھٹ جائے گا جدوں آسمان میاں مَلک اتارے جاسن بادشاہی سب رحمٰن دی ہوسی اللہ حکم فرماسن
کافراں کارن اس دن سختی ہوسی ہائے وائے کرسن ظالم اپنے ہتھاں تائیں چک وڈھ وڈھ چبسن
جے اسیں نال رسولؐ دے رہندے اج عذاب نہ پاندے خرابی ہے اساں دے کارن نہ دوست برے بناندے
اس بہکایا مینوں دُنیا اندر جد نصیحت آئی شیطان نہ مدد آدم دی کردا چھڈ کے ہوندا راہی

شانِ نزول: عقبہ بن ابی معیط ابی بن خلف کا گہرا دوست تھا حضور ﷺ کے ارشاد فرمانے پر اس نے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی شہادت دی مگر جب اس کے بعد ابی بن خلف کے زور ڈالنے سے مرتد ہو گیا تو حضورؐ نے اسے مقتول ہونے کی خبر دی چنانچہ وہ میدان بدر میں مارا گیا یہ آیت اس کے حق میں نازل ہوئی کہ روز قیامت اسے

Marfat.com

انتہائی درجہ کی حسرت وندامت ہوگی اور اپنے ہاتھ چبائے گا اور کہے گا کہ مَیں نے فلاں کو کیوں دوست بنایا۔ لہٰذا بارگاہِ الٰہی میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ رب العزت ہمیں غلامی رسول ﷺ میں زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور نیکوں کے ساتھ ہمارے تعلقات قائم فرمائے۔ (آمین)

نیکیوں کا صلہ

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَاِنَّه' يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَاباً o وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ لا وَاِذَا مَـرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا o وَالَّـذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا o وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا o اُولٰٓئِکَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰماً o خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا o قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّىْ لَوْ لَا دُعَآئُكُمْ ج فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ع o (سورۃ الفرقان، رکوع ۶)

ترجمہ: اور جو توبہ کرے اور اچھے کام کرے تو وہ اللہ کی طرف رجوع لایا جیسی چاہئے تھی اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب بیہودہ پر گزرتے ہیں اپنی عزت سنبھالے گزر جاتے ہیں اور وہ کہ جبکہ انہیں اپنے رب کی آیتیں یاد دِلائی جائیں تو ان پر بہرے اندھے ہو کر نہیں گزرتے اور وہ جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا ان کو جنت کا سب سے اونچا بالاخانہ انعام ملے گا بدلہ ان کے صبر کا اور وہاں مجرے اور سلام کے ساتھ ان کی پیشوائی ہوگی ہمیشہ اس میں رہیں گے کیا ہی اچھی ٹھہرنے اور بسنے کی جگہ تم فرماؤ تمہاری کچھ قدر نہیں ہمارے رب کے یہاں اگر تم اسے نہ پوجو تو تم نے جھٹلایا تو اب ہوگا وہ عذاب کہ لپیٹ لے گا۔

کرے توبہ جو گناہاں پاروں تے چنگے کم اپنائے — لایا رجوع اوہ طرف خدا دی جیسا اللہ چاہے
بیہودہ مجلس توں کرے کنارہ اپنی عزت آپ بچائے — جھوٹی گواہی نہ ہرگز دیوے اللہ حکم فرمائے
جدوں آیتاں یاد دلائیے نئیں بہرے گونگے ہو جاندے — سن کے حکم خداوند باری اس تے عمل کماندے

Marfat.com

ٹھنڈک پہنچے اہل خانہ توں رب نوں عرض سناون — پرہیزگاراں دا پیشوا بناویں ایوی نال الاون
سب سے اونچا بالا خانہ وچ جنت انعام اوہ پاسن — مجرے اور سلامی ہوسی بدلہ صبر دا پاسن
کیسی سوہنی رہائش گاہ ملسی ہمیشہ اس وچ رہسن — فرمایا حکم خداوند باری پھل عمل دا لیسن
تم فرماؤ اے محبوبﷺ نئیں کوئی قدر تساں دی — جے نہ پوجو رب خالق تائیں تے نہ منّوں بات اساندی
تساں جھٹلائے احکام خدا دے لپیٹ عذاب دی ہوسی — رحمت منگ اللہ توں عاجزؔ تاں خلاصی ہوسی

بیان حضرت سلیمان علیہ السلام

حضرت سلیمان علیہ السلام ان چار بادشاہوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے اپنے زمانہ میں تمام زمین پر بادشاہی کی مگر روئے زمین کی بادشاہی کے علاوہ آپ نے تمام مخلوق کی یعنی انسان، جن، چرند پرند وغیرہ سب آپ کے تابع تھے۔ قرآن حکیم سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے اور بطشا بنت منا کے بطن سے تھے تو آپ کا ذکر قرآن حکیم میں اللہ رب العزت نے یوں فرمایا: وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ج وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ اُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ ط اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ○ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ○ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ لا قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ج لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ لا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○ (سورۃ النمل، رکوع ۲)

ترجمہ: اور بے شک ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو بڑا علم عطا کیا اور دونوں نے کہا سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت بخشی اور سلیمانؑ داؤدؑ کا جانشین ہوا اور کہا اے لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی اور ہر چیز میں سے ہم کو عطا ہوا بے شک یہی ظاہر فضل ہے اور جمع کئے گئے سلیمان علیہ السلام کے لیے لشکر جنّوں اور آدمیوں اور پرندوں سے تو وہ روکے جاتے تھے یہاں تک کہ جب چونٹیوں کے پرنالے پر آئے ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو اپنے گھروں میں چلی جاؤ تم کو کچل نہ ڈالیں سلیمان علیہ السلام اور اس کے لشکر بے خبری میں۔

Marfat.com

ہرگز اس وچ شک نہ کائی اللہ حکم فرمایا حضرت داوٗدؑ اور سلیمانؑ دے تائیں رب بڑا ہی علم بتایا
سکھے صفتاں رب دے لائق دوہاں نے بول سنایا عاجزؔ فضیلت رب نے دتی سلیمانؑ تخت بٹھایا
ہر ہر نعمت مینوں رب نے دتی سلیمانؑ نے بات سنائی جانوراں دی بولی سمجھاں رب نے عقل سکھائی
بڑا فضل خدا دا مجھ تے جس نے شان ودھائی جن انسان پرندیاں وچوں فوج عطا فرمائی
سب غلامی میری کر دے حمد خدا دی کر دے جہڑا حکم ایناں نوں کرساں فوراً عمل نے کر دے
جتھے روکاں اوتھے رُکدے نئیں حکم عدولی کر دے عاجزؔ بے شک خادم سارے اگلی گل وی کر دے

پرندے فوج دے پَرا بنھ کے تے سلیمانؑ تے سایہ کرا رہے سن
جن و انس دا لشکر وی نال سارا بڑی موج نال سفر وچ جا رہے سن
حضرت آپؑ سَن تخت اسوار ہوئے وچ ہوا پرواز فرما رہے سن
عاجزؔ کم دا تے کوئی پتہ نئیں شاید سیر کارن حضرت جا رہے سن
پہنچے جدوں پرنالے چیونٹیوں دے ملکہ چیونٹی حکم فرمانودی اے
اٹھو جاؤ اڑیو تسیں گھراں اندر سلیمانؑ سرکار پئی آوندی اے
بے بہا جے لشکر نال اس دے کیڑی کیڑیاں نوں پئی سمجھانودی اے
بے خبری وچ نہ کچل دیون عاجزؔ رعایا نوں پئی بتانودی اے
گل کیڑی دی سُن سلیمانؑ حضرت بڑی خوشی دے نال مسکران لگے
ربا دہ توفیق تیرا شکر کرساں دُعا رب وے اگے الان لگے
تیرے اساں تے احسان بے حد مولیٰ ہتھ دُعا دے کارن اٹھان لگے
دس کم ایسا تینوں پسند آواں عاجزؔ رب نوں عرض سنان لگے
کر رحمت توں میرے خداوندا عرض میری قبول کرم دے نال کر دے
نیک ہیں جو تُد دے خاص بندے شمار اساں دا اوہناں دے نال کر دے
بنیئے نیک تے نیک اعمال کریئے نیک اساں دا نامہ اعمال کر دے
سُن عاجزؔ غریب دی عرض ربا نیک نگاہ تے نیک خیال کر دے

Marfat.com

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَآ اَرَى الْهُدْ هُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۝

ترجمہ: اور پرندوں کا جائزہ کیا تو بولا مجھے کیا ہوا کہ مَیں ہُدہد کو نہیں دیکھتا یا وہ واقعی حاضر نہیں۔

جائزہ کیتا سلیمانؑ پرندیاں دا ہُد ہُد نظر دے وچ نہ آن لگا
کہیا حضرتؑ جے نہ اج کوئی سند لایا مَیں اینوں سزا کران لگا
تھوڑی دیر گزری ہُد ہُد آن پہنچا وچ خدمت عرض سنان لگا
عاجزؔ دیاں مَیں تساں نوں خبر اس دی پتہ جسدا نئیں تساں نوں اجے تان لگا
ڈٹھی عورت میں شہر سبا اندر جہڑی اجے وی حکم چلا رہی اے
کر دی آپ وی سورج نوں اوہ سجدہ نالے عوام دے کولوں کرا رہی ے
ہر چیز ہے اس دے کول حضرتؑ جال شیطان وچ پھسی اوہ جا رہی اے
عاجزؔ کیوں نہ کرے خدا نوں اوہ سجدہ راہ چھڈ کراہ نوں جا رہی اے
سب ظاہر باطن نوں رب جانے جو کچھ وچ زمین آسمان حضرتؑ
نئیں ہور عبادت دے لائق کوئی سوائے رب اکّو مہربان حضرتؑ
مالک عرش عظیم دا رب سچا میری گل نوں جھوٹ نہ جان حضرتؑ
سچ جھوٹ تے عاجزؔ میں ویکھنا ایں کہیا ہُدہُد نوں سلیمانؑ حضرت
لے جا پیغام تے دہ اس نوں پاسے ہوکے پھر توں تکنا ایں
کیہہ تُد نوں اوہ جواب دیندے واپس آ کے پھر توں دسنا ایں
جدوں عورت نوں حضرتؑ دا خط ملیا کہیا اس لکا کیہہ رکھنا ایں
بیشک بھیجیا ایہ سلیمانؑ حضرت عاجزؔ سردار نوں پڑھ کے دسنا ایں
لکھیا حضرت سی رب دا نام لے کے جو بڑا رحم والا مہربان ہے جی
نہ چاہو بلندی مجھ اتے ایہ اس دا پہلا فرمان ہے جی

Marfat.com

حاضر ہو جاؤ آ کے وچ خدمت سلیمانؑ نے دِتا پیغام ہے جی
عاجزؔ پچھیا نار سردار تائیں کیہہ تساں دا ہن خیال ہے جی
کیہہ جواب پیغام دیونا ایں جلدی دسّو مینوں سمجھا کے تے
طاقتور ہاں اسیں سردار کہیا لیّے ویکھ لڑ لڑا کے تے
سب اختیار تُد نوں ہین ملکہ بھاویں ویکھ لے توں آزما کے تے
عاجزؔ ایہو مقصد سردار دا نظر آوے لیّے ویکھ مورچہ لا کے تے

بلقیس نامی عورت نے کہا جب کوئی بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتا ہے تو وہ اسے تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ لہٰذا میں اسے ایک تحفہ بھیج کر جائزہ لیتی ہوں۔

دِتا ٹور بلقیس نے ایلچی نوں سلیمانؑ دی طرف گھلا دتا
سونے چاندی نہ سکے دی تھوڑ چھڈی تحفہ دے کے اس ٹرا دتا
عورت حضرتؑ دی کرن آزمائش لگی لالچ دولت دا اس نے پا دتا
عاجزؔ ہُدہُد قاصد نال آیا جوڑ دوہاں دا اس پوا دتا
تحفہ ویکھیا بلقیس دا جدوں حضرتؑ ذات نبی دی حکم فرمان لگی
نئیں مال و زر دی لوڑ مینوں کس لالچ وچ پا ازمان لگی
بڑا دان ہے مجھ تے رب کیتا جھڑی رحمتاں دی ایتھے آن لگی
چک تحفے تے جا کے دہ اس نوں عاجزؔ اوہدی وی واری ہُن آن لگی
کہیا حضرتؑ اخلاق نوں نئیں منّی لشکر بھیجاں گا اسدے وَل مَیں
چاء اسنوں بڑے نے طاقتاں دے پہلے کراں گا اسدا حل مَیں
مار کٹ کے سب تباہ کرساں شہروں باہر دیاں گا گھل مَیں
عاجزؔ واپسی قاصد نوں حضرتؑ نے ٹور دتا اینوں لڑن دا دَساں گا وَل مَیں

Marfat.com

جدوں قاصد نے جا پیغام دتا بلقیس بڑی ہی ہون حیران لگی
نئیں تحفے دی حضرت پرواہ کیتی سوچ وچار کے عقل دوڑان لگی
ہوسی واقعی اللہ دا نبیؑ سچا کول سردار نوں سد سمجھان لگی
عاجزؔ جا کے کراں میں پتہ اسدا بلقیس وچ ایمان دے آن لگی
تخت اپنا بلقیس رکھا اندر تالے کئی مضبوط لگا دتے
سلیمانؑ ول سفر نوں شروع کیتا نوکر نفر وی نال ٹرا دتے
ہور فوج وی نال ٹرا دتی نالے ادب و آداب سکھا دتے
اجے نہسی حضرتؑ دے کول پہنچی عاجزؔ ہوا اخبار لیا دتے

جب بلقیس کے آنے کی خبر حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملی تو آپؑ نے درباریوں سے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایسا ہے جو تخت بلقیس کو اس کے آنے سے قبل میرے پاس لائے۔ تو ایک بڑا خبیث جن بولا کہ اُس تخت کو میں آپؑ کے اجلاس ختم کرنے سے پہلے لاتا ہوں اور مَیں طاقت رکھتا ہوں، تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا میں اس سے جلد چاہتا ہوں۔ اتنے میں آپؑ کے وزیر نے عرض کیا کہ حضرتؑ میں ایک پل میں لاتا ہوں تو جب حضرت سلیمانؑ نے دیکھا کہ تخت بلقیس آپؑ کی خدمت میں حاضر ہے اور آپؑ نے کہا یہ میرے رب کا فضل ہے کہ مجھے آزمایا کہ میں اس کا شکر کرتا ہوں نہ کہ ناشکری۔ جو شکر کرے اپنے بھلے کو شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو میرا رب بے پرواہ ہے، سب خوبیوں والا ہے۔

سلیمانؑ نے نفراں نوں حکم دتا شکل تخت دی تساں تبدیل کر کے بلقیس دے کول رکھاونا ایں
پھر اس دے اتے سوال کر کے اندازہ عقل دا اساں لگاونا ایں
پتہ اساں دا اس نوں تاں لگ سی ایہ معجزہ اساں وکھاونا ایں
عاجزؔ تاں پھر دین قبول کرسی جدوں اس نوں نظر کجھ آونا ایں
بلقیس جدوں پیغمبرؑ دے پاس آئی تخت لیا کے کول رکھا دتا
کیا تیرا تخت ایہدے نال دا اے سلیمانؑ نے حکم سنا دتا؟

Marfat.com

تخت ویکھ بڑی حیران ہوئی کیسا معجزہ نبیؑ وکھا دتا
عاجز مَیں ہن ا بیچھے کیہ دساں حضرتؑ میرا ہی مینوں وکھا دتا
کیہ معجزے مینوں وکھاوندے اوہ خبر تساں دی پہلے میں پا بیٹھی
پیغام تساں دا قاصد توں جدوں پایا وچ ایمان دے ساں میں آ بیٹھی
جہڑی چیز نوں پہلے پوج دی۔ ساں رکاوٹ بن کے سامنے آ بیٹھی
عاجز اوہ سن کافر لوگ سارے بلقیس اقرار کرا بیٹھی
ذرا اٹھ ملکہ صحن وَل لا پھیرا سلیمانؑ نے حکم فرما دتا
جدوں اٹھ ملکہ گئی صحن ولے تھلے نظر نوں اس جما دتا
نال یقین دے پانی اوہ سمجھ بیٹھی پھر ساقاں نوں اس کھلا دتا
حضرتؑ کہیا ملکہ بھل گیوں عاجز شیشے دا حوض بنا دتا

قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

(سورۃ النمل، رکوع ۳) ترجمہ: اے میرے پروردگار تحقیق مَیں نے ظلم کیا اپنی جان پر اور مطیع ہوئی حضرت سلیمان علیہ السلام کے ساتھ واسطے خداوند قدوس کے جو پروردگار ہے سب جہانوں کا۔

تب اس نے ساقاں نوں بند کیتا اللہ پاک دی حمد الائے ملکہ
مَیں تے اپنے آپ تے ظلم کیتے اَگے رب دے عرض سنائے ملکہ
توں رب سچا پروردگار میرا معافی منگ گناہ بخشائے ملکہ
عاجز مہربان جدوں رب ہویا ایمان خدا دے اتے لیائے ملکہ

تو پھر ایمان لانے کے بعد ملکہ بلقیس آپ کے نکاح میں آ گئیں اور کہتے ہیں کہ حضرت سلیمانؑ کی تین سو بیویاں تھیں۔

Marfat.com

بیان قارون کے ہلاک ہونیکا

اِنَّ قَارُوْنَ کَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰی فَبَغٰی عَلَیْهِمْ ص وَاٰتَیْنٰهُ مِنَ الْکُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ ق اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ○

(سورۃ القصص۔رکوع ۸)

ترجمہ: بے شک قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے تھا پھر اس نے ان پر زیادتی کی اور ہم نے ان کو اتنے خزانے دیئے جن کی کنجیاں ایک زور آور جماعت پر بھاری تھیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا اترا نہیں بے شک اللہ اترانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

اس گل اندر شک نہ کوئی اللہ حکم فرماوے — قارون موسیٰؑ دی قوم دے وچوں حکم قرآنوں آوے
بہت خزانے رب دتے اس نوں ایوی نال بتاوے — دعوت دین عاجزؔ جدوں موسیٰؑ دتی اس توں کنی کتراوے
حضرت موسیٰؑ قارون دے تائیں حکم خدا سنا دتا — دہ زکوٰۃ خیرات کر توبہ رِزق رب نے بے بہا دتا
نئیں فساد نوں رب پسند کردا موسیٰؑ نے ایہ سنا دتا — کر غریباں دی توں امداد نالے عاجزؔ بھلے دا بھلا بتا دتا
طرف توبہ دی نہ قارون آیا اس بول جواب سنا دتا — علم وہنر نال مال میں جمع کیتا تیرے رب نے کوئیں لیا دتا
دشمن دونا موسیٰؑ دا بن بیٹھا سامان دعوت دا جمع کرا دتا — عاجزؔ قارون نے ساری قوم تائیں پیغامِ دعوت حکم سنا دتا
وقت مقررہ تے دعوت تیار ہوئی قاصد سب دے دَر گھلا دتا — کافی آئے کھان دے وچ لالچ جنہاں رب رسولؐ بھلا دتا
طرح طرح دے کھانے کھان بدلے ناں منگراں وچ لکھا دتا — کجھ رہ گئے موسیٰؑ دی لسٹ اندر عاجزؔ جنہاں نوں رب حیا دتا

اک عورت دے نال قارون نے گل گنڈی حضرت موسیٰؑ تے تہمت لگا دَیئے
مال زیور مَیں تُد نوں خوب دیساں دونویں جھوٹ دا سچ بنا دَیئے
اساں دوہاں دے کول ایہ گل رَوے اپنے آپ دے وچ چھپا دَیئے
قلم عاجزؔ اوہ لفظ نئیں لکھ سکدا دانشمند نوں گل سمجھا دَیئے

Marfat.com

حضرت موسیٰؑ اک دن قوم تائیں وعظ نصیحت خوب فرما رہے سن
زکوٰۃ زنا دے بارے سن گل کر دے خطاب قوم نوں موسیٰؑ فرما رہے سن
اپنا حق سن نبیؑ ادا کر دے نہ اوہ کسے دا کجھ گوا رہے سن
اودھر قارون تے عورت اوہ بیٹھ دونویں عاجزؔ جھوٹے پلا پکا رہے سن
عورت پڑھ قارون دے سبق سارے واویلا وچ محفل آ کرن لگی
جدوں بولن لئی اس زبان کھولی گلاں حق دیاں سبھے اوہ کرن لگی
بندہ نیک پاک موسیٰؑ نبی رب دا اے آکھے لگ قارون ساں مرن لگی
موسیٰؑ پاک تے قارون پلید ہے جے عاجزؔ گل مَیں حق دی کرن لگی
گل سن کے موسیٰؑ حیران ہوئے ساں غشی دا حضرت تے آن ہویا
حضرت جبرائیلؑ خدا دے حکم سیتی حاضر خدمت وچ جلدی آن ہویا
حضرت موسیٰؑ نوں اٹھا لیا وچ گودی کہیا اللہ دا ایہ فرمان ہویا
زمیں موسیٰؑ دے کیتی مَیں وچ تابع عاجزؔ موسیٰؑ نوں فوراً ایہ دھان ہویا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝

(سورۃ الاحزاب، رکوع ۹)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت جاؤ مانند ان لوگوں کے جنہوں نے ایذا دی حضرت موسیٰؑ کو پس پاک کیا اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس چیز سے جو وہ کہتے تھے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا آبرو والا تھا اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور ہمیشہ بات سیدھی کہا کرو۔

جو کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام علیحدگی میں نہایا کرتے تھے اور منکر لوگ یہ طعنہ دیتے کہ آپؑ کو برص وغیرہ کی کوئی بیماری ہے حالانکہ کوئی بیماری وغیرہ نہ تھی۔ ایک دن آپؑ نے کپڑے اتار کر پتھر پر رکھے اور خود علیحدہ نہانے لگے تو پتھر کپڑے لے کر بھاگا آپؑ اس کے پیچھے لینے گئے تو پھر انہوں نے (یعنی بنی اسرائیل) آپؑ کا جسم اطہر دیکھ لیا کہ جسم پر کوئی داغ یا

Marfat.com

عیب وغیرہ نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ قارون نے بہت ہی بہترین محل تیار کیا تھا جس کی اونچائی ۸۰ گز تھی اور اس پر کنگرے بنائے ہوئے تھے۔ تو ایک دن وہ اسے دیکھنے کے لیے تیار ہوا جب باہر نکلا تو راستے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام ملے اور انہوں نے کہا:

حضرت موسیٰؑ نے کہیا قارون تائیں کیوں جھوٹیا جھوٹ توں بولنا ایں
مَیں تے بن کے تُد وَل نبی آیا بے ایماناں افترے بولنا ایں
رہ ڈر کے ذات خدا کولوں لا تہمت کفر کیوں تولنا ایں
دتا قارون بول جواب عاجزؔ نئیں منناں موسیٰؑ جو توں بولنا ایں
عورت قارون لعین دی نال ہیسی نوکر نفر وی ہے سن نال سارے
اہل خانہ سارا نال اس دے ہور ہے سن جو اس دے یار سارے
لشکر فوج وغیرہ وی نال اس دے ہور جنگ دے جو ہتھیار سارے
عاجزؔ ڈر کے رہیے، رب کولوں ویلا نزع دا وچ ایمان آوے
پھر موسیٰؑ نے حکم خدا سیتی عصا زمین دے اتے وگا دتا
اے زمین قارون دبا اندر حضرت موسیٰؑ نے حکم سنا دتا
جاوے تخت سمیت لَے سنگیاں نوں زمین نوں حکم فرما دتا
گل کر دیاں عاجزؔ دیر لگدی فوراً زمین نے عمل کما دتا
جوڑے ہتھ قارون تے کرے تَرلے ایسی بات نہ جِب تے لاں گا مَیں
نالے سنگیاں ساتھیاں ساریاں نوں خود آپ جا سمجھاں گا مَیں
کہیا موسیٰؑ زمین نوں چھک تھلے ایہ روز دی کنگ مکاں دا مَیں
خبر ہور وی ملی کتاب وچوں عاجزؔ موقع تے اہوی بتاں گا مَیں
قارون موہڈیاں تک جدوں گڈھ ہویا پھر بول لعین سنان لگا
دولت میری دا کرکے خود لالچ اَج موسیٰؑ مَینوں مکان لگا

Marfat.com

مال و زر خدا دے حکم سیتی موسیٰ کول لیا وکھان لگا
عاجزؔ پھر خدا دا حکم ہویا سنے دولت زمین وچ جان لگا

قارون نہ صرف اپنا مال ودولت ساتھ لے کر مَرا بلکہ گھر اور مکانات وغیرہ بھی زمین میں غرق ہوئے۔

آوے وقت نزع دا جدوں ربّا رحمت تُد دی اساں دے نال ہووے
سوہنی صورت محمد ﷺ دی نظر آوے کلمہ سوہنےؐ دا وِرد زبان ہووے
ہووے مشکل غریب دی حل مولیٰ اُتے لباں دے کوثری جام ہووے
ہووے پاک وجود باوضو عاجزؔ بھاویں صبح ہووے بھاویں شام ہووے

برادرانِ اسلام! بنی اسرائیل کے وہ لوگ جو قارون کے دھنسائے جانے سے پہلے اُسے دیکھتے اور یہ آرزو کرتے کہ کہیں ہم کو بھی ایسا مرتبہ ملے جیسے قارون کو ملا ہے تو جب انہوں نے وہ وقت دیکھا جو اس پر اس کی تباہ و بربادی کا آیا تو پھر کہا کہ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا اگر نہ کرتا تو ہم کو بھی قارون کی طرح دھنسا دیا جاتا جیسا کہ اللہ نے فرمایا:

وَاَصْبَحَ الَّذِیْنَ تَمَنَّوْا مَکَانَهٗ بِالْاَمْسِ یَقُوْلُوْنَ وَیْکَاَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ ج لَوْ لَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا لَخَسَفَ بِنَا ط وَیْکَاَنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ o (سورۃ القصص، رکوع ۸)

ترجمہ: اور کل جس نے اس کے مرتبہ کی آرزو کی تھی صبح کہنے لگے عجب بات ہے اللہ رزق وسیع کرتا ہے جسے چاہے اپنے بندوں میں جس کیلئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے اگر ہم پر احسان نہ فرماتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا اے عجب کافروں کا بھلا نہیں۔

مسلمانوں کی آزمائش کیلئے حکم الٰہی

الٓمّٓ ج اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ o وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ o اَمْ حَسِبَ

Marfat.com

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ط سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ o مَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ط وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o (سورۃ العنکبوت ، رکوع ۱)

ترجمہ: کیالوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنی بات پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ کہیں ہم ایمان لائے اوران کی آزمائش نہ ہوگی اور بے شک ہم نے ان کے اگلوں کو جانچا تو ضرور اللہ سچوں کو دیکھے گا اور ضرور جھوٹوں کو دیکھے گا اور یہ سمجھے ہوئے ہیں جو برے کام کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل جائیں گے کیا ہم برا حکم لگاتے ہیں جسے اللہ سے ملنے کی اُمید ہو تو بے شک اللہ کی معاد ضرور آنیوالی ہے اور وہی سنتا جانتا ہے۔

کیا ایہ لوگ فخر نے کر دے اس وچ چھوڑے جایئے — صرف کہہ دیئے اسیں ایمان لیائے اس نال جان چھڑایئے
ایسا نئیں آزمائش کرساں جویں اگلیاں نوں آزمایا — سچ جھوٹ نتاریا جا سی حکم خدا فرمایا
کیہہ سمجھن ایسے لوکیں جو برے کم کریندے — نکل جاساں گے اللہ کولوں برے خیالوں کہندے
رکھن اُمید جو ملنے کارن اللہ پاک دے تائیں — ہر گل اللہ سندا ویہندا معاد دُور وی نائیں
جے کوئی راہ خدا دے چلے بھلا اپنا ہی اوہ کردا — اللہ سب جہاناں والا نئیں پرواہ کردا
لیائے ایمان جو اللہ اُتے عمل وی نیک کماون — کراں معاف گناہ اوہناں دے اللہ حکم فرماون
افضل عمل جو ہوسی جنہاں دا افضل ہی پھل پاون — ماں باپ دی خدمت کرنا اللہ پاک فرماون
پر جے اوہ کہن تساندے تائیں کوئی ہور خدا اپناؤ — ہرگز کہنا تسیں نہ منّوں نہ ایہ عمل کماؤ
کاروبار مَیں تساں دے ویکھاں طرف میری جے آنا — اہل ایمان جو نیکی کرسن اوہناں نال نیکاں دے جانا

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا ط وَاِنْ جَاھَدٰکَ لِتُشْرِکَ بِیْ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْھُمَا ط اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ o

ترجمہ: اور ہم نے آدمی کو تاکید کی اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کر اور اگر وہ تجھ سے کوشش کریں کہ تو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہ ہو تو ان کا کہا نہ مان میری ہی طرف تمہارا پھرنا ہے تو مَیں بتاں دوں گا تمہیں جو تم کرتے تھے۔

نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ط اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ

Marfat.com

وَالْمُنْكَرِ ط وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ٥ (سورۃ العنکبوت، رکوع ۵)

ترجمہ: اے محبوب ﷺ پڑھو وہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی اور نماز قائم کرو بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بری بات سے اور بے شک اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

بھیجی کتاب جو میں محبوب ﷺ اس نوں تساں نے پڑھنا بے حیائی بری باتوں روکے قائم نماز نوں کرنا
بڑا ذکر ہے یاد الٰہی حکم قرآنوں آوے اللہ جانے سب کجھ عاجزؔ جو کوئی عمل کماوے
لکھیا وچ تفسیر دے ہویا حضرت حسنؓ فرماون نئیں نماز اوہناں دی کوئی جو بے حیائیوں باز نہ آون

جنگ خندق

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ج ٥ (سورۃ الاحزاب، رکوع ۲)

ترجمہ: اے ایمان والو اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب تم پر کچھ لشکر آئے تو ہم نے ان پر آندھی اور وہ لشکر بھیجے جو تم کو نظر نہ آئے اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔

کرو یاد احسان خدا دے اہل ایمانوں سارے جدوں لشکر آندھی مدد رب بھیجی جو نظر نہ تسانوں آوے

اس آیت کریمہ میں اللہ رب العزت نے جنگ خندق کا وہ آڑا وقت یاد دِلایا ہے جس میں اس نے اپنے نبی ﷺ کی مدد غیبی فوج بھیج کر کی۔ یہ جنگ ہجرت کے چوتھے پانچویں سال ماہ شوال میں لڑی گئی جس کی وضاحت کچھ اس طرح ہے جب یہودی بنی نضیر کو جلاوطن کر دیا گیا تو اس کے اکابر مکہ مکرمہ میں یہودیوں کے پاس آئے اور انہوں نے کفار مکہ کو حضور پرنور ﷺ کے خلاف ابھارا اور جنگ کرنے پر آمادہ کیا اور ان کو تسلی دی کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ چنانچہ مکہ کے کفار حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ سے جنگ کی تیاری میں مصروف ہو گئے۔

خبر ملی سرکار ﷺ نوں کافراں دی دُشمن جنگ دے متے پکا رہے نے
نئیں جنگ توں ایہ پئے باز رہندے ہور یہودی وی نال ملا رہے نے

Marfat.com

کئی عرب قبیلڑے جوڑ کے تے لشکر بارہ ہزار بنا رہے نے
نالے جنگ دے سب ہتھیار عاجزؔ راشن بنھ کے نال لیا رہے نے
آقا ﷺ سَد اصحابیاں ساریاں نوں رائے جنگ بارے طلب کرن لگے
قصہ مختصر حضرت سلیمانؓ فارسی عرض خندق بارے پیش کرن لگے
میرے آقا ﷺ نے رائے پسند کیتی خندق جلد تیار سن کرن لگے
عاجزؔ پاک سرکار ﷺ توں جاں صدقے آقاؐ پھڑ گینتی کم کرن لگے
(مگر صحابیوںؓ نے آپ ﷺ سے عرض کر کے گینتی لے لی)
اجے خندق ہوئی تیار ہے سی لشکر دُشمن دا ظاہر آن ہویا
جدوں آ مدینے دے کول ڈِٹھا خندق ویکھ کے بڑا حیران ہویا
ہر کوئی نبی ﷺ توں جان قربان کردا دُشمن ویکھ کے پریشان ہویا
پھر وی دُشمن نہ لڑن تو باز آیا عاجزؔ جنگ دا گرم بازار ہویا
پندرہ یا پچیس دن جنگ رہی جاری ایہ راوی ذکر لیا دتا
آندھی لشکر دتا بھیج مولیٰ جس دُشمن نوں سبق سکھا دتا
سب ہانڈیاں مُوہندیاں وج گیاں نال اِٹ دے وٹا کھڑکا دتا
کوئی خیمہ کیمپ نہ رہیا عاجزؔ سب پٹ کے اڈا پڈا دتا

جب لشکر کفار میں آندھی آئی تو اس کی ہوا بہت زیادہ ٹھنڈی تھی اس اثناء میں حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ نے کفار کا حال معلوم کرنے کیلئے حذیفہ بن یمان کو تیار کرتے ہوئے اس کے چہرہ اور بدن پر دست مبارک پھیرا تا کہ آندھی کی سرد ہوا حذیفہ بن یمان پر اثر نہ کر سکے جب حذیفہ بن یمان لشکر کفار میں جا کر گھسے تو لشکر کفار کے سردار ابوسفیان نے لشکر میں اعلان کیا کہ جاسوسوں سے محتاط رہو اور اپنے دائیں بائیں دیکھ کر تلاش کرنا۔ تو اس وقت فوراً حذیفہ بن یمان نے دانائی سے کام لیتے ہوئے اپنے ساتھ والے ایک آدمی کا ہاتھ پکڑا اور کہا تم کون ہو؟ اُس نے اپنا نام بتایا اور یہ سن کر ارد گرد والوں کو اطمینان ہو گیا کہ یہ جاسوس نہیں۔

Marfat.com

باہر لشکروں ہوا نہ نمول جائے گھٹا اکھیاں دے وچ پا دتا
غیبی لشکر دی ہیبت ہوئی طاری نال متھے دے متھا ٹھکا دتا
سواری رہی نہ کسے دے کول کوئی رب سب دا ہوش بھلا دتا
عاجز ابوسفیان نے ڈاچی تے لت رکھی چلو چلی دا شور مچا دتا
جتی کپڑے دی رہی نہ ہوش کوئی کئی دوتیاں چھڈ کے جان لگے
نہ راشن دا کوئی خیال آیا پانڈے ستواں دے چھڈ جان لگے
مجاہداں نعرہ اللہ اکبر بلند کیتا جھنڈے وچ میدان لہران لگے
عاجز رب نے نبی ﷺ نوں فتح دتی دُشمن روندے گھراں نوں جان لگے

نعت شریف

پیار مُل پیار دا سرکار ﷺ چاہیدا
آقا ﷺ دے دو غلاماں نوں دیدار چاہیدا
مدتاں توں خواہش اساں ایہو ہی رکھائی اے سانوں ساری عمر وچ ایہو سمجھ آئی اے
اللہ دے رسول ﷺ دا پیار سانوں چاہیدا
پیار مُل پیار دا سرکار ﷺ چاہیدا
آقا ﷺ دے دو غلاماں نوں دیدار چاہیدا
کوئی جگ وچ سوہنا حضور ﷺ نالوں ودھ نئیں نہ ہویا نہ ہوسی کوئی اس وچ شک نئیں
کرو نظرِ کرم مولا اُدھار نہیوں چاہیدا
پیار مُل پیار دا سرکار ﷺ چاہیدا
آقا ﷺ دے دو غلاماں نوں دیدار چاہیدا

Marfat.com

زِندگی اے فانی آقا ﷺ وساہ دَم اک دم نئیں تُد دی غلامی نالوں وَدھ ہور کم نئیں

کرو نظرِ کرم بیڑا پار ہونا چاہیدا

پیار مُل پیار دا سرکار ﷺ چاہیدا

آقا ﷺ دے دو غلاماں نوں دیدار چاہیدا

میرے جیہے غلاماں دی کوئی آقاؐ تینوں تھوڑ نئیں پر تیرے جیہا آقاؐ کوئی جگ وچ ہور نئیں

مِحباں وچ نام عاجزؔ سرکارؐ ہونا چاہیدا

تاکید ذکر

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا ۙ وَّ سَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلاً o ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَ مَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ط وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْماً o تَحِیَّتُھُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَہٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَھُمْ اَجْرًا کَرِیْماً o

(سورۃ الاحزاب، رکوع ۶)

ترجمہ: اے ایمان والو اللہ کو بہت یاد کرو اور صبح شام اس کی پاکی بولو وہی ہے کہ درود بھیجتا ہے تم پر وہ اور اس کے فرشتے کہ تمہیں اندھیروں سے اُجالے کی طرف نکالے اور وہ مسلمانوں پر مہربان ہے۔

کرو یاد بہت زیادہ اہل ایمانوں سارے پاکی اللہ پاک دی بولو بھاویں صبح شام ہو جاوے

بھیجتا ہے درود خداوند فرشتے وی بتاوے اندھیریوں کڈھ تساں دے تائیں نور دی طرف لیاوے

مہربان رب مسلماناں اُتے حکم خود فرماوے آیا سورۃ احزاب دے اندر عاجزؔ چھٹا رکوع بتلاوے

شانِ نزول: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب آیت اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتُہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ نازل ہوئی تو حضرت صدیق اکبرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ جب آپؐ کو اللہ تعالیٰ کوئی فضل وشرف عطا فرماتا ہے تو ہم نیاز مندوں کو بھی آپ ﷺ کی طفیل میں نوازتا ہے؟ تو پھر اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔

Marfat.com

برے کی رسّی دراز

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ج فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ع o

(سورۃ فاطر، رکوع ۵)

ترجمہ: اور اللہ لوگوں کو ان کے کیئے پر پکڑتا اور زمین کی پیٹھ پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا لیکن ایک مقرر معاد تک انہیں ڈھیل دیتا ہے پھر جب ان کا وعدہ آئے گا تو بے شک اللہ کے سب بندے اس کی نگاہ میں ہیں۔

نہ رہندا زمین تے چلنے والا جے بریاں نوں رب پھڑ دا معاد مقرر تک مہلت اوہناں نوں وعدہ رب ہے کردا
وعدے اُتے اوہ پکڑے جاسن حکم خدا فرماوے سب بندے اوہدی نظر دے اندر اس وچ شک نہ آوے

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ o فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ o وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ o قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ م بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ج هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ o اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ o فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ o اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ o هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ o لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ o ج صلے سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ o

(سورۃ یٰسٓ، رکوع ۳ تا ۴)

ترجمہ: راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی کہ ان کو آئے گی جب وہ دُنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہونگے اور نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جائیں اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے اور کہیں گے

Marfat.com

ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سونے سے جگا دیا یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر ظلم نہ کیا جائے گا اور تمہیں بدلہ ملے گا مگر اپنے کیئے کا بے شک جنت والے آج دل کے بہلاوؤں میں آج چین کرتے ہیں اور ان کی بیبیاں سائیوں میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کے لیے ہے اس میں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا۔ برادرانِ اسلام! اس چیخ سے مراد وہ آواز ہے جو قیامت کے دن حضرت اسرافیلؑ کے صور پھونکنے سے پیدا ہوگی اور قیامت برپا ہو جائے گی۔

خیال نئیں کردے اس آواز دی طرفے جو روزِ قیامت ہوسی
نہ جاسن بھج گھراں دے اندر اوتھے اوتھے مرسن
جدوں صور پھر پھونکیا جاسی ہر کوئی ایہ پکارے
آیا وقت اوہ وعدے والا جو رب نے سی فرمایا
وعدہ والی اجے بات نہ ہوسی مگر تھوڑی جہی جھلکار
جان کسے تے ظلم نہ ہوسی اللہ حکم فرماوے
جنت والے دل بہلاون اس وچ شک نہ کائی
ہر ہر میوہ ملسی اوہناں نوں جو دِل اوہناں دا چاہوے
علیحدہ کرسی رب مجرماں تائیں رب نے حکم فرمایا
نہ پوجو شیطان دے تائیں ایہ دُشمن کھلا بتایا
کافی خلقت تساں دے وچوں شیطان ہے بہکائی
بدلہ اپنے کفر دا پاسو مہراں منہ تے کرساں
جے مَیں چاہندا اندھیاں کردا بھج بھج راہ وَل جاندے
اگے پچھے جا نہ سکدے حکم خدا فرمایا

دُنیاوی کماں وچ رجھے ہوسن نہ نصیحت کوئی کسے نوں دیسی
آیا سورۃ یٰسین دے اندر حکم الٰہی کرسن
ہے خرابی کس جگایا دوڑ کے رب وَل جاوے
کہسن اپنے آپ دے اندر رسولاں حق بتایا
ہر کوئی جا کے حاضر ہوسی اللہ دے وچ دربار
ہر کسے نوں بدلہ ملسی پھل کیتے دا پاوے
بیبیاں اوہناں دیاں بیٹھیاں ہوسن اتے تختاں تکیے لائی
مہربان رب اوہناں دے اُتے پھر سلام فرماوے
اے اولادِ آدمؑ میں تساں دے تائیں کیا وعدہ نہ فرمایا؟
بندگی صرف اللہ دی کرنا سیدھا راہ وکھایا
جہنم وعدہ مَیں تساں نوں دتا پھر عقل کیوں نہ آئی؟
ہتھ پیر گواہیاں دیسن فیصلے سبھے کرساں
شکلاں بدلدا گھراں دے اَندر نہ کجھ سجھدے نہ کجھ پاندے
عاجز حکم یٰسین دے اندر رکوع چوتھے وچ آیا

اَکو پودا تخم ویں اَکو نیں پتے شاخاں
بعضے دانے پھل وچ ایسے پانی منہ بھر آوے
بعضیاں وچوں خوشبو نسلی دوروں چمکاں مارن

فرق جو پیندا پھل دے اندر لکھاں کوہاں کافاں
بعضے اوہناں وچ ایسے ہوندے اَکھ وی مول نہ کھاوے
بعضے داغی اندر کیڑے بو وی گندی مارن

Marfat.com

آقاﷺ مکیوں کرکے جدوں ہجرت وچ شہر مدینے دے آن لگے
آ گئے شہر وچوں سارے باہر لوکیں رستہ نبیﷺ دا آ تکان لگے
نعتاں پڑھن سرکارﷺ دی خوشی اندر جوڑے چم چم سیس نوان لگے
عاجزؔ ہر کوئی آن کے عرض کردا جدوں قدم مدینے وچ پان لگے

نعت شریف

ڈاچی والیاﷺ موڑ مہار سوہنیاںﷺ
آؤ اساں وَل تیرا گھر باہر سوہنیاںﷺ
دل وچ آساں آقاؐ اساں ایہہ رکھائیاں نے راہ وچ تیرے اساں اکھیاں وچھائیاں نے
کرو نظرِ کرم اک وار سوہنیاںﷺ
ڈاچی والیاﷺ موڑ مہار سوہنیاںﷺ
آؤ اساں وَل تیرا گھر باہر سوہنیاںﷺ
تینوںؐ سہرا رسالت سجدا تاج لولاکی اے دتا رُتبہ خدا نے چھڈی کسر نہ باقی اے
حامی اساں دا توں سوہنا لجپال سوہنیاںﷺ
ڈاچی والیاﷺ موڑ مہار سوہنیاںﷺ
آؤ اساں وَل تیرا گھر باہر سوہنیاںﷺ
موہڈے اتے کملی کالی پئی پھبھدی کمال اے ہر کوئی درود پڑھدا نالے کلمے دی پکار اے
چمکے متھے اُتے زلفاں دا جال سوہنیاںﷺ
ڈاچی والیاﷺ موڑ مہار سوہنیاںﷺ
آؤ اساں وَل تیرا گھر باہر سوہنیاںﷺ
میڈے نبیﷺ دی ڈاچی گل ڈھولنا آقاﷺ معاف کریں وافر بولنا

Marfat.com

کرو نظرِ کرم بیڑا پار سوہنیاں ﷺ
ڈاچی والیا ﷺ موڑ مہار سوہنیاں ﷺ
آؤ اساں وَل تیرا گھر باہر سوہنیاں ﷺ
میڈے نبی ﷺ تے سماں انوار حے صدیق اکبرؓ وی نال غار یار حے
دے دو عاجزؔ نوں دید لجپال سوہنیاں ﷺ

اِکو رب واحد پاک ذات اس دی نہ ہی رب کوئی کسے دا ہور اے
صدقہ نبی ﷺ دے جوڑے دا ملے سب نوں، سب دی ہتھ قادر دے ڈور اے
مدنی میڈا سارے جگ توں سوہنا نہ مثل کوئی اس دی ہور اے
عاجزؔ ہویا نہ ہوسی کوئی جگ وچ ایسا بنایا رب نہ ایسا کوئی ہور اے
حاجی لوک مکے نوں جاندے شالا خیریں رب پہنچاوے
عرض لکھاں رسول ﷺ دی وچ خدمت جے کوئی جا دربار پہنچاوے
سلام صلوٰۃ میڈے نبی ﷺ تے لکھاں اول خدمت جا سناوے
عاجزؔ چت اڈیک وچ لایا کدوں مدنی ﷺ کول بلاوے
عرب شریف توں مَیں صدقے جاواں جتھے راہندی میری سرکار ﷺ حے
رکھیں پل پل اوہدی یاد اندر مَیں کُوں اسدے نال بہار حے
دیویں بخش توں میرے خداوندا نبی ﷺ پاک دا پاک پیار حے
مکہ شہر مدینہ وکھا سائیاں دلِ عاجزؔ دی ایہو پکار حے

شیطان کا آسمان پر جانا بند ہے

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنیَا بِزِیْنَةِ نِ الْکَوَاکِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا

Marfat.com

يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ (سورة الصّٰفّٰت ،رکوع ۱)

ترجمہ: بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو تاروں سے آراستہ کیا اور نگاہ رکھنے کو ہر شیطان سرکش سے۔ عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان پر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے انہیں بھگانے کو اور ان کیلئے ہمیشہ کا عذاب مگر جو ایک آدھ بار اچک لے چلا تو روشن انگارا اس کے پیچھے لگا۔

اس گل اندر شک نہ کوئی اللہ حکم فرمایا — تھلے والے آسمان نوں میں نے تاریاں نال سجایا
ویکھیا جائے شیطان دے ولے کوئی طرف عالم بالا نہ آئے — مار کٹائی ہر طرفوں ہووے جے کوئی آ کے کن لگائے
اک ادھی وار جے کوئی اس طرفے آ جاوے — روشن انگارا پچھے لگے اس نوں چا دوڑاوے

انعاماتِ انبیاءؑ

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝

(سورۃ الصّٰفّٰت ،رکوع ۲)

ترجمہ: مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں ان کے لیے وہ روزی ہے جو ہمارے علم میں ہیں میوے اور ان کی عزت ہوگی چین کے باغوں میں اور تختوں پر ہوں گے آمنے سامنے ان پر دورہ ہوگا نگاہ کے سامنے بہشتی شراب کے جام کا سفید رنگ پینے والوں کے لیے لذت نہ اس میں خمار ہے یعنی (عقل کو تبدیل نہیں کرتی) اور نہ اس سے ان کا سر پھرے اور ان کے پاس ہیں جو شوہروں کے سوا دوسری طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں گی بڑی آنکھوں والی گویا وہ انڈے ہیں پوشیدہ رکھے ہوئے ان میں ایک نے دوسرے کی طرف منہ نہ کیا پوچھتے ہوئے۔

Marfat.com

چن لئے جورب نے نیک بندے اللہ اوہناں بارے فرماندا روزی اوہناں دی میرے علم دے اندر میوے ہے بتاندا
سکھ دے باغ اوہناں لئی ہوسن عزت رب فرماسی شراب دے دَورے سامنے ہوسن اُتے تختاں خوب بٹھاسی
چٹّا رنگ شراب دا ہوسی پیتیاں لطف زیادہ نہ خمار کوئی اس وچ ہوسی ہے اللہ دا آوازہ
نہ ہی عاجزؔ سر چکراوے حکم قرآنوں آیا ہور انعام ویں نیکاں کارن اللہ پاک فرمایا
انڈے وانگ پوشیدہ ہوسن اکھ جنہاں دی موٹی سوچن دی کوئی بات نہ لوکو دوجی نہ ہوسی چھوٹی
اَکھ اٹھا نہ کسے وَل ویکھن بعض اپنے اوہ شوہراں آسے پاسے مول نہ ویکھن عاجزؔ نہ تکن ول ہوراں

واقعہ حضرت ایوب علیہ السلام

وَاذْ كُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ۝
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝ (سورۃ صٓ، رکوع ۴)

ترجمہ: اے محبوب ﷺ! اور یاد کرو ہمارے بندہ ایوبؑ کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا لگادی ہم نے فرمایا زمین پر اپنا پاؤں مارو یہ ہے ٹھنڈا پینے اور نہانے کو اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور اس کے برابر عطا فرمادیئے۔

کرو یاد محبوباؐ بندے ایوبؑ میرے نوں اللہ حکم فرمایا لایا روگ شیطان نے مینوں حضرت ایوبؑ الایا
میں کیتا حکم ایوبؑ دے تائیں پیر زمین تے مارو ٹھنڈے چشمے دا پانی پیو اس دے وچ نہاوو
گھر بار آباد پھر کیتا اللہ حکم فرمایا صحت یابی ایوبؑ نوں دتی عاجزؔ اُس پھل صبر دا پایا

برادرانِ اسلام! حضرت ایوب علیہ السلام کے مصیبت میں مبتلا ہونے کی اور بھی روایات ملتی ہیں مگر جس چیز کا ثبوت قرآن کریم سے مل جائے اس کے لیے تو پھر کسی اور روایت کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ جیسا کہ آپؑ کی اس دُعا سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایوبؑ کے اس طرح پکارنے پر اللہ مہربان نے ان کو شفا عطا فرمادی۔ تو پھر یہی بات یقین میں آتی ہے واقعی شیطان نے حضرت ایوبؑ کا حسد کیا جو کہ وہ اللہ کی عبادت کرتے تھے اور اس نے بارگاہِ الٰہی میں سوال کیا کہ اے اللہ ایوبؑ جو تیری

Marfat.com

عبادت کرتا ہے وہ تیرے اسے مال و دولت آل و اولاد اور خوشحالی دینے کی بنا پر کرتا ہے تو اللہ نے فرمایا وہ میرا خاص بندہ ہے جس وجہ سے وہ میری عبادت کرتا ہے اگر تجھے اس میں شک ہے تو دیکھ لے تو اس بنا پر آپ بیماری و مصیبت میں مبتلا ہوئے۔

لہٰذا عبادت کے سلسلہ میں آپؑ کا یہ معمول تھا کہ دن رات عبادت میں مشغول رہتے اس وقت تک کھانا خود نہ کھاتے جب تک دس مسکینوں کو پہلے کھانا کھلا نہ لیتے روزانہ اور نہ ہی کوئی نیا کپڑا پہنتے جب تک دس مسکینوں کو نئے کپڑے پہنا نہ دیتے۔ آپ بڑے نیک اور صالح تھے آپؑ کی شادی افراہیم بن یوسف کی بیٹی سے ہوئی اور آپؑ کا وطن ملک شام تھا، آپؑ بڑے مشہور پیغمبروں میں سے ہیں۔ آپؑ کا سلسلہ نسب حضرت عمیصؑ کی اولاد سے تعلق رکھتا ہے اس بیماری سے پہلے آپؑ نبیؑ ہی تھے اور بعد میں اللہ رب العزت نے آپؑ کو رسول بنایا۔

چالی ہزار بھارو، ہاتھی، اونٹ سب گھوڑے
گائے بیل ایوبؑ دے آ موت نے ٹورے

روندے آئے چرواہے باہروں ایوبؑ نوں عرض سنائی
ساڑ دتا اس مال سارے نوں جو نار غیب تھیں آئی

ملی جدائی اولاد دے پاروں راوی ذکر لیایا
چھتاں تھلے سب دَب کے مر گئے اسباب وی ہیٹھ دبایا

کوئی چیز نہ رہ گئی باقی بیوی نوں سمجھاون
صبر کنجی کشادگی والی حضرت ایوبؑ فرماون

ہفتے بعد نماز دے اندر اک جسم پھپھولا پڑیا
پے گئے سارے بدن تے کیڑے جدوں نال زخماں سب مڑیا

وقت مصیبت ایوبؑ تے آیا بیماری گھیرا پایا
سارے بدن دے زخماں اُتے کیڑیاں ڈیرہ لایا

بڑی مصیبت ایوبؑ تے آئی پر عبادت فرق نہ پاندے
راوی ذکر لیایا عاجزؔ پہلے توں ودھ الاندے

چار سال اتے فرش دے گزرے ہلیا مول نہ جاوے
اکھیں ویں پھر جاندیاں رہیاں نظر وی کجھ نہ آوے

بیوی رہی رحیمہؓ اکو باقی سب چھڈ گیاں
صدقے ایوبؑ توں عاجزؔ جنے سب مصیبتاں سہیاں

رحیمہؓ ایوبؑ نوں وعدہ دتا حضرت چھڈ نہ جاساں
پہلی گزری نال تساں دے انشاء اللہ سب نبھاساں

کٹساں نال تساں دے حضرت جو وی سر پر آئی
بی بی رحیمہؓ حضرت تائیں روکے عرض سنائی

ہوسکتا ہے اگر اللہ نے چاہا آپؑ کی خدمت کرنا میری نجات کا سبب بن جائے۔

ست سراں وچ مصیبت گزرے راوی ذکر لیایا
اٹھارہ سال وی دسّے نالے حوالہ حدیث بتایا

محلے داراں وی تنگ چا کیتا نفرت آپؑ توں کردے
لگدے لانے چھڈ پاسے ہوئے حضرتؑ یاد خدانوں کردے

دو شاگرد تے اک رحیمہؓ رہ گئے کول تراوے
لپیٹیا آپؑ نوں ٹاٹ دے اندر ٹر گئے پندوں چارے

دوجے پنڈ جا ڈیرہ لایا اوہو حالت چالا
حضرتؑ کولوں نفرت کردا ہر کوئی محلے والا

Marfat.com

حالت ویکھ پھر حضرت روئے یا خداوند باری — کتھے گئے میرے لگدے لانے تے کتھے گئی سرداری
تیرے وِن ربا کوئی نہ دردی جو آکے درد ہٹاوے — نہ کوئی رہ گیا بیوی بچڑا نہ کچھ نظر وی آوے
کر دے کرم خداوند باری تو ہی مالک میرا — ایتھے وی نئیں رہن پئے دیندے وِن تیرے ہور کہڑا
چک شاگرداں اس جاہ اتوں اگلے پنڈ رکھایا — جو سلوک سی پہلیاں کیتا اوہناں ویں کر وکھایا
اتھوں چک کے باہرے ٹُر گئے جا کھلے میدان رکھایا — اک درخت اس جاہ ہے سی جس دے ہیٹھ بٹھایا
چند دن بعد شاگرد وی آگئے اپنے گھراں ول دونویں — اکو تقویٰ رب دا عاجزؔ رہ گئے میاں بیوی پھر دونویں
شالا دکھ مصیبت نہ آئے ربا یار وی راہ وٹاندے — دُکھیے دی کوئی وات لیندا بھائی وی چھڈ جاندے
انگ ساک نہ لنگھدا کوئی نیڑے اکھاں سب وٹاندے — تقویٰ عاجزؔ جنہاں رب دا رکھیا نال صبر وقت لنگھاندے

گھر وسدیاں دے انگ ساک سارے نئیں بھکے بیمار دا یار بیلی
اوہ تے اپنے آپ وچ دُکھی ہوندا ہور دَیئے نہ دُکھ دی مار بیلی
اس گھل اندر کئی راز ہوندے جویں ایوبؑ دے ورتی سی نال بیلی
عاجزؔ رب دے نال جے سُر ہووے اللہ کر دیندا بیڑا پار بیلی
تو ہی خالق مالک رحیم کریم مولیٰ دُعا اساں دی تو منظور کر دے
دُکھ درد مصیبتاں ساریاں نوں صدقہ نبی ﷺ دا سمجھ کے دور کر دے
کر دے دور شیطان دے جال ربّا اتے اساں دے رحمت نزول کر دے
راہ بخش دے نیک توں بندیاں دا عرضی عاجزؔ تے مہر ضرور کر دے
خانے کعبے دا بخش طواف مولیٰ سانوں اکبری حج کرا ربا
جس پتھر نوں چکیا نبی ﷺ میرے حجر اسود دا بوسہ دوا ربا
کوئی بنا تدبیر خداوند روضہ پاک رسول ﷺ وکھا ربا
دید عاجزؔ نوں نبی ﷺ دی بخش مولیٰ غلام نبی ﷺ دا دہ بنا ربا

Marfat.com

جب حضرت ایوب علیہ السلام اور بی بی رحیمہؓ اس میدان میں رہنے لگے تو بی بی رحیمہؓ ہر روز قریبی گاؤں میں جاتیں اور وہاں محنت ومشقت کر کے اپنے لیے اور اپنے خاوند حضرت ایوبؑ کے لیے کھانے پینے کو لے آیا کرتیں۔ ایک دن راستے میں چلی آرہی تھیں تو شیطان لعین ملا اور اس نے پوچھا تم کون ہو کہاں سے آتی ہو اور پریشان بھی نظر آتی ہو تو بی بی رحیمہؓ نے اسے اجنبی انسان سمجھ کر بتایا کہ میرا خاوند بیمار ہے اسے بہت تکلیف ہے آرام نہیں آتا تو پھر شیطان نے کہا کہ اگر تم سور اور شراب کا استعمال کرو تو تمہارا خاوند جلد از جلد صحت یاب ہو سکتا ہے اور یہ ایک بڑی اچھی دوا ہے مرض جاتا رہے گا۔ پس جب بی بی رحیمہؓ حضرت ایوب علیہ السلام کے پاس آئیں تو انہوں نے کہا آج مجھے ایک آدمی نے بہت اچھی دوا بتائی ہے اس نے کہا اگر تم استعمال کرو تو فوراً مرض جاتا رہے گا اور آپ صحت مند ہو جائیں گے۔ یہ سن کر حضرت ایوب علیہ السلام نے پوچھا تو پھر بتاؤ وہ کون سی دوا ہے تو بی بی رحیمہؓ نے عرض کی یا حضرت وہ سور اور شراب کا استعمال ہے۔ یہ بات سن کر حضرتؑ کو بڑا غصہ آیا فرمایا اے رحیمہؓ تو مجھ کو گناہگار کرنا چاہتی ہے۔ جب میں صحت پاؤں گا اپنے رب سے اور اس کے رحم وکرم سے تو میں تجھ کو ایک سو لکڑی ماروں گا اور بارگاہِ الٰہی میں یہ عرض کی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ؕ
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ۝ وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ (سورۃ صٓ، رکوع ۴)

ترجمہ: اور یاد کرو ہمارے بندہ ایوبؑ کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا دی ہم نے فرمایا زمین پر اپنا پاؤں مارو یہ ہے ٹھنڈا چشمہ پینے اور نہانے کو ہم نے اس کے گھر والے اور اس کے سب مال عطا فرما دیئے۔

کرو یاد ایوبؑ بندے میرے نوں اللہ حکم فرمایا لایا روگ شیطان نے حضرت ایوبؑ الایا
مَیں کیتا حکم ایوبؑ دے تائیں پیر زمین تے مارو ٹھنڈا چشمے دا پانی پیوَ تے اس دے وچ نہاوو
گھر بار آباد پھر کیتا اللہ حکم فرمایا صحت یابی ایوبؑ نوں دتی اُس پھلِ صبر دا پایا
آیا جبرائیلؑ خدا دی طرفوں آ سلام بلایا مبارک ہو تساں نوں حضرت حکم خدا فرمایا
مارو پیر زمین دے اتے چشمہ جاری ہوسی نہاؤ اس وچہ پانی پیوَ دور بیماری ہوسی
دے جواب سلام دا حضرت زمین تے قدم دبایا نال حکم خداوند باری پانی باہر آیا

Marfat.com

غسل کرایا حضرتؑ تائیں پانی جبرائیلؑ پیایا صحت خدا ایوبؑ نوں بخشی اللہ رحم کمایا
بہشتی چادر ایوبؑ نے اوڑھی خوشبو دا حلّا آیا امتحان ایوبؑ دا پورا ہویا رب نے روپ چڑھایا

جب حضرت جبرائیل علیہ السلام آپؑ کے پاس سے چلے گئے تو پھر حضرت ایوب علیہ السلام چلتے پھرتے قریب ہی ایک پل پر جا بیٹھے ادھر رحیمہؓ بی بی کام چھوڑ کر آپؑ کے لیے کھانے پینے کو لے کر اس مقام پر آئیں جہاں وہ آپؑ کو چھوڑ کر گئیں تھیں تو آپؑ کے وہاں نہ ہونے کی وجہ سے بہت پریشان ہوئیں اور آہ وزاری کرنے لگیں۔

رحیمہؓ روووے اس جاہ اتے مَیں ہن کت ول جاواں نئیں اَج دِسدا تاج سرے دا کھانا کنہوں کھلاواں
پتہ ہوندا مَیں کولے بہندی چھڈ کے مول نہ جاندی جہڑی چیز میرا حضرتؑ کھادا مینوں ویں کھا جاندی
پر قطرہ خون نہ دسدا ایتھے شاید کسے چرایا ضعیف بیمار تے ہیسی حضرتؑ کس کارن عمل کمایا
ہر پاسے بی بی لبھدی ہے سی عاجزؔ وچ میدان کرلاندی ایس جدائی دا پتہ جے ہوندا چھڈ کے کدیں نہ جاندی
نئیں کوئی ہڈی اس دی لبھدی بی بی سخن سناندی بنا تعویز ہڈی دا عاجزؔ مَیں وچ گلے دے پاندی
واہ مولیٰ تیری بے پرواہی سب صفتاں لائق تیرے بخش تقصیر خداوند باری پیش جو آگئی میرے
نہ میرا کوئی چھوٹا موٹا کس نوں حال سناواں بعض تیرے اے اللہ میرے کس نوں رو وکھاواں
ماں باپ پاسے رہ گئے سدا نئیں توڑ نبھاندے نہ کوئی دسدا وِیر پیارا نہ خاوند نظر اَج آندے

تخت شاہی تے جہاں نے محل مانے وچ جنگلاں رُلنا بڑا اوکھا
جے کد دل دے وچ نہ حُب ہووے ہنجو اکھیوں ڈُلنا بڑا اوکھا
سانویں زینبؓ دے حسینؑ جد سر دتا وقت بھین نوں بھلنا بڑا اوکھا
عاجزؔ نیزے تے امامؑ قرآن پڑھیا واقعہ کربلا تھلنا بڑا اوکھا
وقت پرانا بی بی نوں یاد آیا سمیں ویکھے سن جہڑے گھر باہر آئے
نال سکھ دے رہندی سی وچ ویہڑے حضرت ایوبؑ سن جدوں سردار آئے
گھر باہر نہ رہیا کوئی مال زیور نہ ہی رہ گئے کول بال آئے
عاجزؔ پیریں رحیمہؓ دے پئے چھالے جہڑے کدیں نہیسن گھروں باہر آئے

Marfat.com

اوہ دَرد وچھوڑے دا کیہہ جانن یارو نئیں پیش جہاں دے آیا
کیہہ اوہ قدر مُرشد دا جانن جہاں رُسیا نئیں منایا
کویں زینبؓ دے دل گزری ہوسی جس سامنے وِیر کوہایا
عاجزؔ اس بیوہ دا کیہہ حال احوالہ جہندے سر توں اٹھ جائے سایا
کتھے گئے اُو ایوبؑ سرتاج حضرت نبیؐ رب دے دِلبر جانیاں وے
ڈھیر عمر گزری دُکھاں وچ میری میرے پیش پیّاں پریشانیاں وے
کتھے وچ اجاڑ دے چھڈ ٹریوں بخش دید توں نبیؐ رحمانیاں وے
الحمد اللہ رب صبر دیوے عاجزؔ دے کیوں درد نشانیاں وے
واہ واہ ربّا سبھے کم تیرے تختوں چا زمین تے سٹیا ای
نئیں کوئی رہیا گھر تے گھاٹ میرا لوکاں پنڈوں وی چا کڈھیا ای
ہے سی آسرا تُد دا نبیؐ میرا دس اس نوں کتھے گھل چھڈیا ای
سوہنے رب دی ذات سبحان اللہ عاجزؔ راہ جس بی بی نوں دسیا ای

لبھدی لبھدی رحیمہؓ بی بی پل دی طرف سی آئی — بیٹھیا نبیؐ اللہ دا ہے سی پر بات نہ سمجھ وچ آئی
رحیمہؓ روندی حضرت ویکھی حکم جناب فرمایا — کیوں بی بی توں روندی پھردی تے کیوں توں حال ونجایا
ایوبؑ نامی سی خاوند میرا بیمار ضعیف بے چارہ — اہوی نئیں اَج دِسدا مینوں نئیں جگ تے ہور سہارا
پتہ ہوندا جے ملنا نائیں میں کھانا لین نہ جاندی — دونویں بہہ کے بھکھ کٹ لیندے نہ پیش وچھوڑا پاندی

بندے رب دے تُد نوں کیہہ دساں کسے ایوبؑ لیجاندیاں ویکھیا جے
نبیؐ رب دا سکدا ہَل نہسی کسے میرے سرتاج نوں ویکھیا جے
بٹھا گئی ساں فلاں مَیں رُکھ تھلے کسے چیز نوں کھاندیاں ویکھیا جے
عاجزؔ دسّو رحیمہؓ ماں وانگوں کوئی فرض نبھاہندا ویکھیا جے

Marfat.com

دِنے ہے ساں مَیں ملکہ بی بی ڈیگرے ہو فقیر گئی
ہن مَیں رہ گئی کل مکّی کہڑی ورت تقدیر گئی
کریں معاف خداوند باری جو مجھ توں ہو تقصیر گئی
جدوں پایا ایوبؑ نوں بی بی عاجزؔ پَل وچ ہو وزیر گئی

حضرت پچھیا دس توں بی بی شکل وصورت سی کیسی — بی بی کہیا نال تساں دے اسدی ملدی ہیسی
حضرت کہیا مَیں اوہ بندہ فکرو غم نہ کر توں — بخشی صحت خدا نے مَینوں شکر خدا دا کر توں
سابقہ قصہ سب سنایا یقین بی بی نوں آیا — عاجزؔ شکر اس خدا دا کیتا جس سرتاج ملایا
ایوبؑ نال رحیمہؓ لے کے ول بستر دے آیا — چشمہ جہڑا جاری ہوئیا حضرت آپؑ وکھایا
جس دم آپؑ گھر ول آئے حضرت دُعا الائی — کیتا رحم خداوند باری جھب منظور فرمائی
مال جان عطا رب کیتا تے معجزہ رب وکھایا — وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ حکم قرآنوں آیا
قسم اٹھا جو وعدہ کیتا یاد حضرتؑ نوں آیا — سو چھٹی رحیمہؓ نوں ماراں ایوبؑ نے عظم کرایا

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ط اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ط نِعْمَ الْعَبْدُ ط اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ o

ترجمہ: اورفرمایا کہ اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو لے کر اسے ماردے اور قسم نہ توڑ اور بے شک ہم نے اسے صابر پایا کیا اچھا بندہ بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا ہے۔

جھاڑو پکڑا ایوبؑ نے مارا رب تدبیر بتائی — ہر گل توں رب واقف ہیسی نہ تکلیف پہنچائی

مختصر یہ کہ اللہ رب العزت نے پھر اسی طرح گھر، مال و جان، بیوی بچے اور خوشحالی عطا فرمادی مگر جو قربانی بی بی رحیمہؓ صاحبہ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر کی یعنی تمام وقت مصیبت آپؑ کی خدمت میں حاضر رہیں۔ ایسی مثال دُنیا بھر میں نہیں ملتی اللہ رب العزت ان کو جزا عطا فرمائے۔ حضرت ایوب علیہ السلام اپنی رسالت و نبوت میں اڑھتالیس (۴۸) برس تک زندہ رہے پھر انتقال ہوا (انا اللہ وانا الیہ راجعون)۔

Marfat.com

سینہ کا کھلنا برائے اسلام

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ط فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ط اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ o اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ قف تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ج ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ o

(سورۃ الزمر ، رکوع ۳)

ترجمہ: تو کیا وہ جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے اس جیسا ہو جائے گا جو سنگ دل ہے تو خرابی ہے ان کی جن کے دل یاد خدا کی طرف سے سخت ہو گئے وہ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے اتاری سب سے اچھی کتاب کہ اول سے آخر تک ایک ہی ہے دوہرے بیان والی اس سے بال کھڑے ہوتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور دِل نرم پڑتے ہیں یاد خدا کی طرف رغبت میں یہ اللہ کی ہدایت ہے راہ دکھائے اس سے جسے چاہے اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔

خاطر دین دی کھولے رب جسدا سینہ پاسے نور والے اوہ تے چلیا اے
جس یاد خدا توں دل نوں سخت کیتا اس راہ گمراہی دا مَلیا اے
سب توں بہتر کتاب عطا کیتی بیان اول توں آخر دوہرا رب گھلیا اے
کھڑے ہوندے جسم دے لوں کنڈے خوفِ خدا توں عاجزؔ جو چلیا اے
ہووے کھل تے دِل وی نرم اس دا جہڑا یادِ خدا ول آنودا اے
ایہو ہدایت ہے میرے رب دی طرفوں جنوں چاہے راہ دِکھلانودا اے
نئیں ہور کوئی راہ وکھا سکدا جنوں رب گمراہ کرانودا اے
رحمت عاجزؔ تے کریں خداوندا ہتھ بنھ کے عرض سنانودا اے

Marfat.com

یعنی یقین اور ہدایت پر، حدیث۔ رسول کریم ﷺ نے جب یہ آیت بیان فرمائی تو صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ سینہ کا کھلنا کیا ہوتا ہے فرمایا کہ جب نور قلب میں داخل ہوتا ہے تو وہ کھلتا ہے اس میں وسعت ہوتی ہے۔ صحابہؓ نے کہا کہ اس کی کیا علامت ہے فرمایا دارالخلود کی طرف متوجہ ہونا اور دارالغرور یعنی (دُنیا سے) دُور رہنا اور موت کے لیے اس کے آنے سے قبل آمادہ ہونا۔ نفس جب خبیس ہوتا ہے تو قبولِ حق سے اس کی بہت دوری ہو جاتی ہے اور ذکر اللہ کا سننے سے اس کی سختی اور کدورت بڑھتی ہے۔ جیسا کہ آفتاب کی گرمی سے موم نرم ہوتا ہے نمک سخت ہوتا ہے ایسے ہی مومنین کے دل نرم ہوتے ہیں اور کافروں کے دلوں کی سختی بڑھتی ہے۔ اس آیت سے ان لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے جن لوگوں نے ذکر اللہ کو روکنا اپنا شیوا بنالیا ہے وہ صوفیوں کے ذکر کو بھی منع کرتے ہیں اور نماز کے بعد ذکر اللہ کرنے والوں کو بھی روکتے ہیں۔ ایصال ثواب کے لیے قرآن کریم اور کلمہ پڑھنے والوں کو بھی بدعقیدہ بناتے ہیں اور ان اذکار کی محفلوں سے گھبراتے ہیں اللہ سب کو ہدایت فرمائے۔ (آمین)

بیان روزِ قیامت

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَ جِآئَ ءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ۚ (سورۃ الزمر، رکوع ۷)

ترجمہ: اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا ان کا حق تھا اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دیگا اور اسکی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائینگے اور ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے اور صور پھونکا جائے گا سب بے ہوش ہو جائیں گے جتنے آسمانوں میں اور جتنے زمین میں مگر جسے اللہ چاہے پھر صور دوبارہ پھونکا جائے گا جبھی وہ دیکھتے ہوئے کھڑے

Marfat.com

ہو جائیں گے اور زمین جگمگا اٹھے گی اپنے رب کے نور سے اور رکھی جائے گی کتاب اور لائے جائیں گے انبیاء، اور یہ نبی اور اس کی امت کے ان پر گواہ ہونگے اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور ہر جان کو اس کا کیا بھر پور دیا جائے گا اور اسے خوب معلوم ہے جو وہ کرتے تھے۔

کیتی قدر نہ اللہ دی جنہاں تے حق ادا نہ کیتا
سب زمیناں سمیٹ میں لیساں آسمان لپیٹاں سارے
ہوسن سب بیہوشی اندر مگر خدا جو چاہے
سب زمین جگمگاسی نور خدا دے پاروں
فیصلہ حق دا لوکاں وچ ہوسی ظلم نہ کیتا جاسی
پھر ٹولے رب دوزخ ول ہکسے جدوں در دوزخ دے جاسن
دسّو اَج داروغہ کہسی نبی نہ تساں ول آئے؟
تساں دے اتے پڑھدے رہے اپنے رب دیاں آیتاں
سُٹے گا پھر دوزخ اندر جویں خدا فرمایا

پچھاں گا میں روز قیامت حکم خدا نے کیتا
پھر کہساں مشرکاں تائیں ایدھر آؤ ہن سارے
وہندیاں وہندیاں اٹھسن سارے جدوں صور پھونکیا پھر جاوے
کول کتاب لیا رکھی جاسی حکم خدا دے پاروں
سارے کسب رب لوکاں دے جانے فل بدلہ سب پاسی
ایناں کافراں ٹولیاں اتے داروغہ سوال کراسن
تساں وچوں رب نے پیدا کیتے تساں دے ول گھلائے
ڈراندے رہے اس دن دی پاروں دے دے کئی روایتاں
برا ٹکانا متکبراں کارن عاجز حکم قرآنوں آیا

حدیث شریف بخاری، مسلم میں حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ روز قیامت آسمانوں کو لپیٹ کر اپنے دست قدرت میں لے گا پھر کہے گا میں (اللہ) ہوں بادشاہ، کہاں ہیں جبار، کہاں ملک و حکومت کے دعویدار پھر زمینوں کو لپیٹ کر اپنے دوسرے دست مبارک میں لے گا اور پھر کہے گا میں (اللہ) ہوں بادشاہ، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ۔

وَ سِیۡقَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَی الۡجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوۡهَا وَ فُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِیۡنَ ۝ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَ اَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَنَّةِ حَیۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ۝ وَتَرَی الۡمَلٰٓئِکَةَ حَآفِّیۡنَ مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ ۚ وَ قُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَقِیۡلَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

Marfat.com

ترجمہ: اور جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ان کی سواریاں گروہ گروہ جنت کی طرف چلائی جائیں گی یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اور اس کے تو دروازے کھلے ہوں گے اور اس کے داروغہ اس سے کہیں گے سلام تم پر تم خوب رہے تو جنت میں جاؤ ہمیشہ رہو اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں چاہیں تو کیا ہی اچھا ثواب نیکیوں کا اور تم فرشتوں کو دیکھو گے عرش کے آس پاس حلقہ کئے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بولتے اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

ذات خدا توں ڈرنے والے اسوار کرائے جاسن — بن بن ٹولے اوہ خوش قسمت ول جنت دے جاسن
جدوں جاسن دروازیاں اتے کھلے دروازے پاسن — داروغہ جنت اوہناں تائیں پیش سلام کراسن
چنگے رہ گئے تسیں جنت وچ جاؤ ہمیشہ اس وچ رہنا — عاجزؔ وچ بہشت دے جا کے اوہناں پھر ایہ کہنا
سب تعریفاں رب دے کارن جس وعدہ سچا سی کیتا — اطاعت بدلے جس جنت بخشی وارث زمین دا کیتا
ویکھو گے تسیں ملکاں تائیں چوفیرے عرش دے ہوسن — بولن گے سب رب دی پاکی تعریفاں اس دیاں کرسن
سچا فیصلہ رب لوکاں وچہ کری جو مالک سب جہاناں — سب تعریفاں لائق اس دے عاجزؔ آیا حکم ربانا

بیعت رضوان

حضور ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ کچھ صحابیوںؓ نے سر کے بال منڈوائے اور کچھ نے تراشے۔

شان نزول: اِنَّا فَتَحْنَا حدیبیہ سے واپس ہوتے ہوئے حضور ﷺ پر نازل ہوئی اور حضور ﷺ کو اس کے نازل ہونے سے بہت خوشی ہوئی اور اصحاب نے حضور ﷺ کو مبارکبادیاں دیں (بخاری و مسلم و ترمزی)۔ حدیبیہ ایک کنواں ہے مکہ مکرمہ کے قریب مختصر واقعہ یہ ہے کہ سیّد عالم حضرت محمد ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ با امن مکہ میں داخل ہوئے کعبہ کی کنجی لی طواف فرمایا' عمرہ کیا۔ اصحاب کو اس بات کی خبر دی سب خوش ہوئے پھر حضور ﷺ نے عمرہ کا قصد فرمایا اور ایک ہزار چار سو اصحاب کے ساتھ یکم ذیقعدہ چھ ہجری کو روانہ ہوئے، ذوالحلیفہ میں پہنچ کر وہاں مسجد میں دو رکعت نماز پڑھی اور عمرہ کا احرام باندھا اور حضور ﷺ کے ساتھ بعض اصحاب نے بھی، اور بعض اصحاب نے جحفہ سے احرام باندھا اور راہ میں پانی ختم ہو گیا۔

Marfat.com

پانی فوج کولوں جدوں ختم ہویا عرض آقاﷺ دی خدمت سنا دتی
مگر تھوڑا سا ہے جناب دے وچ آفتابے گل صاف دی صاف بتا دتی
پایا ہتھ مبارک وچ آفتابے نبیﷺ پاک دُعا الا دتی
چشمے انگشتاں وچوں عاجزؔ ہوئے جاری آقاﷺ ساری فوج رجا دتی
کیتے وضو سب نے رَج پیتا کیڈی رب نے موج بنا دتی
جدوں پہنچے مقام عرفان اندر کسے کفار دی خبر لیا دتی
بڑا مال اسباب کفار نے جمع کیتا تیاری جنگ دی اوہناں کرا دتی
آقاﷺ آئے سن عمرے دی غرض کارن عاجزؔ کافراں حد مکا دتی
آ ویکھیا جدوں حدیبیہ نوں پانی اس دے وچ نہ ہے سی کوئی
فوج گرمی دے نال گھبران لگی خدمت وچ حضورﷺ دی آن ہوئی
آقاﷺ پانی نئیں مِلدا پیونے نوں نال گرمی دے جان نڈھال ہوئی
عاجزؔ معجزہ ظاہر ہون لگا ذات رب دی مہربان ہوئی
پانی کنویں دے وچہ سی بھر آیا جدوں کلی وچ سرکارﷺ فرما دتی
رجے اونٹ وی پانی پی سارے نالے فوج وی سب رَجا دتی
نئیں آئے سرکارﷺ جنگ کارن عثمانؓ مکے وچ خبر لے جا دتی
نبیﷺ [illegible] آیا اے کرن عمرہ منکراں وکھری اگ مچا دتی
بھیجیا عروہ بن مسعود تقفی کافراں نے جہڑا طائف دا بڑا سردار ہے سی
قریش آکھیا خبر لیاؤ تسیں دوہاں فریقاں دے وچ پیار ہے سی
بے شک نہیسی اوہ مسلمان بندہ پتہ لگدا اے دیانتدار ہے سی
عاجزؔ کم سارے اصحاباں دے ویکھ کے تے کر دا ٹھیک سوچ وچار ہے سی

Marfat.com

واپس جا کے اس جواب دتا جو کجھ ویکھیا سچ بتانودا سی
جس پانی نال نبی ﷺ سن ہتھ دھوندے ہر کوئی دوڑ اوہ پانی لیجانودا سی
لب مبارک جے نبی ﷺ سن سٹ دیندے ہر کوئی اس دی خواہش رکھانودا سی
عاجزؔ جنوں اوہ نصیب ہوندی مَلدا منہ اپنے جسم نوں لانودا سی
صحابیؓ نبی ﷺ تے جان قربان کر دے گھاٹا مول نہ اوہناں نے پانونا جے
تسیں رہیا جے جنگ توں بچ کے تے ہن اساں نے ٹرجانونا جے
پھرے دربار مَیں فارس مصر تے روم سارے شان محمدی ﷺ کسے نہ پانونا جے
سب اصحابؓ سرکار ﷺ دے قدم چمن جے لڑیو تے نبی ﷺ جت جانونا جے

اور اُس وقت حدیبیہ کے مقام پر قربانیوں کے جانور بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔

عروہ سمجھا کے مکیوں گیا واپس سنگی ساتھی وی لے گیا نال سارے
آیا پھر دین اسلام اندر منکر رہ گئے بے ایمان سارے
کیتے صحابیؓ سرکار ﷺ نے بیعت یارو اپنے دستِ مبارک دے نال سارے
عاجزؔ اس نوں بیعتِ رضوان کہندے اہل بیعت مسلمان سارے
خبر بیعت دی گئی جدوں وچ مکہ پریشان منکر پھر ہون لگے
مسلماناں دا ایسا رُعب چھایا پاسے صلح والے پھر آوَن لگے
اک سال دا وقفہ رکھ کے تے مسلماناں نوں واپس پرتون لگے
اگلے سال عمرہ تساں آ کرنا عاجزؔ حضور ﷺ توں مہر لوون لگے

یہ صلح مسلمانوں کے حق میں بہت مفید ثابت ہوئی جیسا کہ اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں۔

اِنَّا فَتَحْنَالَکَ فَتْحاً مُّبِیْناً ۙ لِّیَغْفِرَلَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ

Marfat.com

نِعْمَتَه‘ عَلَیْکَ وَ یَهْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۙ وَّ یَنْصُرَکَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۝ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ کَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۙ (سورۃ فتح ،رکوع ۱)

ترجمہ: بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں اور پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کردے اور تمہیں سیدھی راہ دکھادے اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا تا کہ ان کو یقین پر یقین بڑھے اور اللہ ہی کے ملک ہیں تمام لشکر زمین اور آسمانوں کے اور اللہ علم وحکمت والا ہے۔

اس گل اندر شک نہ کائی اللہ نبی ﷺ نوں حکم فرماوے
تیرے سبب بخشاں گناہ لوہناں دے جہڑے اگلے پچھلے نیں سارے
سبھے نعمتاں تساں نوں بخشاں سدھی راہ دکھاوے
عاجزؔ اہل ایماناں نوں اطمینان دتا رب مدد خوب فرماوے
ودھے یقین ایناں لوکاں دا ایوی رب سمجھاوے
زمین آسمان دے لشکر سارے قبضے وچ لیاوے
اللہ علم و حکمت والا خود ایہ حکم فرماوے
سورۃ فتح قرآن دے وچوں عاجزؔ ذکر لیاوے

حضور پرنور ﷺ کی بیعت کرنا اللہ کی بیعت کرنا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ

ترجمہ: بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر وناظر اور خوشی اور ڈر سنانا۔

Marfat.com

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ط وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً ۝

ترجمہ: تا کہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور رسول ﷺ کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح شام اللہ کی پاکی بولو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ج

ترجمہ: وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ج وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

ترجمہ: تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا وہ عہد وہ جو اس نے اللہ سے کیا تھا

فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْماً ۝ ع

ترجمہ: تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا۔

(سورۃ فتح، رکوع ۱)

اس گل اندر شک نہ کوئی اللہ حکم فرماوے — حاظر و ناظر میں تساں ول گھلیا جو خوشی اور ڈر سناوے
اے لوکو تسیں ایمان لیاؤ اتے رب رسول ﷺ — کرنا تعظیم رسول ﷺ دی نالے رب دی صفت اصول
صبح شام ایہ عمل کماؤ حکم خدا فرمایا — سورۃ فتح قرآن دے اندر رب بیعت بارے فرمایا
کرے جو بیعت محبوبا تیری اوہ [illegible] وچ آوے — اوہناں ہتھاں تے ہتھ خدا دا ثبوت قرآنوں آوے
جس نے توڑیا اس عہد دے تائیں اوہ گھاٹے وچ آوے — جلدی بڑا ثواب اوہ پاسی جو کوئی سرے نبھاوے

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

ترجمہ: بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے

فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْباً ۝

ترجمہ: تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان اتارا اور ان کو جلد آنے والی فتح کا انعام دیا۔

وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ط وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

ترجمہ: اور بہت غنیمتیں جن کو پس اور اللہ عزت و حکمت والا۔ (سورۃ فتح۔ رکوع ۳)

Marfat.com

بے شک اللہ راضی ہویا اہل ۱ایماناں اتے کیتی بیعت جنہاں رُکھ دے تھلے ہتھ مبارک نبیؐ دے اتے
جو کچھ اوہناں دے دِلاں دے اندر رب نے اسنوں جانا اتاریا اطمینان اوہناں دے اتے فتح انعام ربانا
مال غنیمت بہتا دتا جو فتح خیبر تو آیا اللہ عزت حکمت والا عاجزؔ حکم قرآنوں آیا

حدیبیہ سے واپسی پر اللہ تعالیٰ نے جو فتح کی خوشخبری سرکار ﷺ کو دی وہ فتح خیبر کی طرف اشارہ تھا۔ اور بعض لوگ ایسے بھی تھے جو یہ کہتے کہ حدیبیہ سے واپس تو آئے نبی ﷺ کا خواب پورا کیوں نہ ہوا مطلب طعنہ زنی کرتے اور اللہ کے راز کو کون جانتا ہے جبکہ دوسرے سال ہی مسلمان باعزت خانہ کعبہ میں داخل ہوئے عمرہ ادا کیا جیسا کہ اللہ رب العزت قرآن حکیم میں ارشاد فرماتا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ج لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ لا مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ لا لَا تَخَافُوْنَ ط فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا o هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا o (سورۃ فتح ، رکوع ۴)

ترجمہ: بے شک اللہ نے سچ کر دکھایا اپنے رسول ﷺ کا سچا خواب بے شک تم ضرور مسجد الحرام میں داخل ہو گئے اگر اللہ چاہے امن وامان سے اپنے سروں کے بال منڈاتے تراشتے بے خوف تو اس سے جانا جو تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ۔

سچا خواب رب کر وکھایا جو نبی ﷺ اپنے نوں آیا اس گل اندر بہتری ہے سی جو وقفہ سال دا پایا
مسجد الحرام وچ داخل کیتے جویں اللہ نے چاہیا کسے نے سر دے وال کٹوائے تے کسے نے سر منڈوایا
نہ کوئی خوف نہ خطرہ رہیا اللہ حکم فرماوے اس توں پہلے اک ہور فتح وی اللہ کریم دلاوے
ہدایت اسلام نبی ﷺ نوں دے کے گھلیا خداوند باری سب دِیناں اُتے غالب کرے اللہ گواہ ہے کافی

حدیبیہ میں کیونکہ ان بیعت کرنے والوں کو رضائے الٰہی کی بشارت دی گئی اس لیے اس بیعت کو بیعت رضوان کہتے

Marfat.com

ہیں۔اس بیعت کا سبب با اسباب یہ پیش آیا کہ سیّد عالم حضرت محمد ﷺ نے حضرت عثمان غنیؓ کو اشراف قریش کے پاس بھیجا کہ ان کو خبر دیں سیّد عالم ﷺ بیت اللہ کی زیارت کے لیے بقصد عمرہ تشریف لائے ہیں ان کا ارادہ جنگ کا نہیں اور یہ بھی فرمایا تھا کہ جو کمزور مسلمان وہیں ہیں ان کو اطمینان دلائیں کہ مکہ مکرمہ عنقریب فتح ہوگا اور اللہ اپنے دین کو غالب کرے گا۔ لہٰذا قریش اس بات پر متفق ہوئے کہ حضرت محمد ﷺ اس سال تشریف نہ لائیں اور حضرت عثمانؓ سے کہا کہ اگر تم بیت اللہ کا طواف کرنا چاہیں تو کریں۔ یہ سن کر حضرت عثمانؓ نے فرمایا ایسا نہیں ہوسکتا کہ میں حضور پرنور ﷺ کے بغیر طواف کروں۔ ادھر مسلمانوں نے کہا کہ حضرت عثمانؓ بڑے خوش نصیب ہیں جو مکہ پہنچے اور طواف سے مشرف ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ وہ ہمارے بغیر طواف نہ کریں گے۔ حضرت عثمانؓ نے حسب حکم ضعیف مسلمانوں کو فتح کی بشارت بھی پہنچائی پھر قریش نے حضرت عثمانؓ کو روک لیا یہاں یہ خبر مشہور ہوگئی کہ حضرت عثمانؓ شہید کر دیئے گئے ہیں۔ اس پر مسلمانوں کو بہت جوش آیا اور رسول کریم ﷺ نے صحابہ سے کفار کے مقابل جہاد میں ثابت رہنے پر بیعت لی، یہ بیعت ایک بڑے خاردار درخت کے نیچے ہوئی جس کو عرب میں سمرہ کہتے ہیں۔ حضور ﷺ نے اپنا بائیاں دست مبارک اپنے داہنے دست مبارک میں لیا اور فرمایا کہ یہ عثمانؓ کی بیعت ہے اور فرمایا کہ یارب عثمانؓ تیرے اور تیرے رسول ﷺ کے کام میں ہیں۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کو نور نبوت سے معلوم تھا کہ حضرت عثمانؓ شہید نہیں ہوئے تھے تب ہی ان کی بیعت لی۔ مشرکین اس بیعت کا حال سن کر خوفزدہ ہوئے اور حضرت عثمانؓ کو بھیج دیا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جن لوگوں نے درخت کے نیچے بیعت کی ان میں سے کوئی بھی دوزخ میں داخل نہ ہوگا (مسلم شریف) اور جس درخت کے نیچے بیعت کی گئی تھی اللہ تعالیٰ نے اس کو ناپذیر کر دیا' سال آئندہ صحابہ نے ہر چند تلاش کیا کسی کو اس کا پتہ بھی نہ چلا۔

فتح خیبر

خیبر کی فتح اللہ رب العزت نے حدیبیہ سے واپس آنے کے چھ ماہ بعد عطا فرمائی اور وہاں کی غنیمتیں حدیبیہ میں حاضر ہونے والوں کے لیے مخصوص کر دیں ساتھ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ وہ لوگ جو پیچھے رہے وہ تمہارے ساتھ غنیمتیں لینے کو جانے پر تیار ہوں گے تا کہ کلام الٰہی کو بدل دیں تو تم ان گنواروں کو فرماؤ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ فتح میں ارشاد فرماتا ہے۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ

Marfat.com

يُسْلِمُوْنَ ج فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرً حَسَانًا ج وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا o (سورة فتح ، رکوع ۲)

ترجمہ: ان کے پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم فرمان مانو گے اللہ تم کو اچھا ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے تو تم کو دردناک عذاب دے گا۔

رہ گئے پچھے گنوار جو لوکیں تسیں اوہناں نوں فرماؤ اک ہور لے جاساں جنگ دے اندر اوہناں نوں بتلاؤ
بڑی سخت قوم اوہ ہوسی نال اوہناں دے تسیں لڑیو جے منیاں تساں حکم اساں دا نیک اجر حاصل کریو
جے پھر گئے تسیں پہلے وانگوں اسیں ہاں بتاندے سخت عذاب تساں دے کارن تساں جہئے اس وچہ جاندے

یہ حکم تو ان لوگوں کیلئے فرمایا گیا جو حدیبیہ میں نہ ساتھ شامل رہے اور فتح خیبر پر انہوں نے غنیمتوں کی خواہش کی تو ان کو ایک اگلی آنے والی جنگ میں بلانے کیلئے کہا گیا اور آگے ان کے عمل بیلی۔ لہٰذا اب جنگ خیبر کی طرف چلیں کہ وہ کس طرح اور کن کے ہاتھوں فتح حاصل ہوئی۔

فوجاں دونویں جدوں وچ میدان آئیاں کافر للکرے آن کے لان لگ پئے
مسلماناں نے الم بلند کیتا نعرے دین اسلام دے لان لگ پئے
اک اک مجاہد ستّ ستّ قتل کر کے پھر آپ شہادت پان لگ پئے
عاجزؔ علیؓ نوں درد سر ہیسی آقا ﷺ اسنوں کول بلان لگ پئے
منگی دُعا سرکار ﷺ نے درد پاروں آرام علیؓ نوں رب غفار دتا
علی شیر خدا تلوار پھر ہتھ کیتی نعرہ اللہ اکبر دا مار دتا
تلوار واہی شیرِ خدا حضرتؓ کئی یہودیاں نوں چیر پھاڑ دتا
عاجزؔ فتح اسلام نوں ہون لگی مسلماناں دا جوش ابھار دتا
اک یہود گھوڑ اسوار آیا لافاں مار دا بڑے گمان اندر
کوئی آوے مقابلے وچ میرے ہیسی وسدا اوہدے شیطان اندر

Marfat.com

کیتا وار علیؓ نے ڈَک کے تے دتے دونویں چیر میدان اندر
عاجزؔ گھوڑے دے وی دونویں ہوئے ٹوٹے لگی دیر نہ جان دے جان اندر
نعرہ ماریا مجاہداں ساریاں نے سب یہودیاں دا وٹ کڈھ دتا
وَڑھ گئے بھج کے سب قلعے اندر کنڈا لا کے اندروں ڈک دتا
زور کرامت علیؓ دا ظاہر ہویا گیٹ قلعے دا پٹ کے سَٹ دتا
عاجزؔ قلعے دے وچہ بھوجال آیا جھنڈا فتح دا نبی ﷺ نے گڈھ دتا

بہت سے مرد وزَن قتل ہوئے اور قید بھی کئے گئے جن میں سے ایک اعلیٰ خاندان عورت حضور ﷺ کے نکاح میں آئی اس
ا بی نے ایک خط مہری رسول مقبول ﷺ سے موقوفی خراج میں لکھوا کر اپنی قوم کو دیا۔ چنانچہ وہ خط اب تک ان کے پاس
وجود ہے وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِا الصَّوَابِ۔

شانِ حضور ﷺ میں دوہڑے

خوشی غمی نہ ہوندی جنگ میلہ نفرت عشق تے نہ شعور ہوندا
سیب انار نہ ہور کوئی پھل ہوندا مٹھا میوہ نہ کوئی کھجور ہوندا
کھنگ تاپ نہ پیٹ دا درد ہوندا جھورا غم نہ کوئی فتور ہوندا
عاجزؔ سُنڈ کچور نہ ہور دوائی ہوندی جے نہ آوَناں حضور پرنور ﷺ ہوندا
چمن جنگل نہ ہوندے پہاڑ کوئی نہ ابر بارش مچھ سنسار ہوندا
ماں باپ نہ بھین تے بھائی ہوندا بیوی بچے نہ کوئی رشتہ دار ہوندا
گھر بار نہ کلّی محل ہوندے نہ ہی کسے دا کوئی یار ہوندا
کسے چیز دی نہسی لوڑ عاجزؔ جے نہ آوَناں محمد ﷺ سردار ہوندا

Marfat.com

لَوح و قلم نہ ہوندا خورشید لوکو نہ غریب تے نہ امیر ہوندا
چنگے مندے دی کوئی نہ ونڈ ہوندی نہ صغیر ہوندا نہ کبیر ہوندا
ولی غوث نہ کوئی ابدال ہوندا بعض رب دے کوئی نہ پیر ہوندا
عاجزؔ کدے نہ رب پسار کردا جے نہ آوَناں بدرِمنیر ﷺ ہوندا

بحرو بَر نہ ہوندے چن تارے نہ دن ہوندا نہ رات ہوندی
نہ ہی قرآن قانونِ خدا ہوندا شبِ معراج نہ رات برات ہوندی
جنّ و اِنس نہ ہوندے ملک حوراں نہ ہی ساری کائنات ہوندی
عاجزؔ کجھ نہ کر دا رب پیدا جے نہ پیدا محمد ﷺ دی ذات ہوندی
حضرت آدمؑ تے ماں نہ ہوّا ہوندی کسے نبی دا نہ نزول ہوندا
نہ آدمؑ دی توبہ منظور ہوندی نہ ہوّا دا معاف قصور ہوندا
عرش و فرش نہ دوجہان ہوندا نہ ای ظاہر رب غفور ہوندا
کہندا کوئی نہ رب نوں رب عاجزؔ جے نہ پیدا محمد ﷺ دا نور ہوندا

کرتا رہوں ذکر تیرا اے اللہ ہر ساعت میں
گزر جائے زِندگی میری محمد ﷺ کی اطاعت میں
بخش دے تو طاقت قلمِ عاجزؔ کو کرتا ہے التجاء بندہ
لکھتا رہے نعت رسول ﷺ اور تیری ثناء خداوندا
تو ہی تو خالقِ کائنات ہے مالک روز جزاء کا
تو ہی نے رُتبہ بلند کیا محمد ﷺ مصطفیٰ کا

Marfat.com

حکمِ خدا برائے احترام حضور پرنور ﷺ

يَا يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَا تَّقُوْا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَo

(سورۃ الحجرات ، رکوع ۱) ترجمہ: اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سنتا' جانتا ہے۔ اے ایمان والو اپنی آواز اونچی نہ کرو اس نبی ﷺ کی آواز سے اور اس کے حضور بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلّاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارب نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

بے شک اہل ایماناں کارن اللہ امر فرماوے — حکم رب رسول ﷺ توں ودھ کے آگے کوئی نہ جاوے
سُنے جانے ہر گل اللہ اس وچ شک نہ کوئی — اچی آواز نہ اس نبی ﷺ نال بولو سخت نصیحت ہوئی
جویں تسیں بولو آپس اندر اِنج نہ بولے کوئی — ورنہ عمل اکارب ہون خبر نہ ہوسے کوئی

سوہنی شان نبی ﷺ میرے دی تے مَیں صدقے واری جاواں
دکھاؤ سرکا ﷺ مدینہ مینوں تے مَیں ہتھ بنھ عرض سناواں
کر دو نظر کرم دی مولیٰ تے میں تَرلے تساں پاواں
سنو فریاد عاجز دی آقا ﷺ نہ دید بناں مر جاواں

صلح کا طریقہ کار

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ج فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ج فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا

Marfat.com

بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ o اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ o يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ج وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ج وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ o (سورۃ حجرات ، رکوع ۱)

ترجمہ: اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو ان میں صلح کراؤ پھر اگر ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو پھر اس زیادتی والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کروادو اور عدل کرو بے شک عدل والے اللہ کو پیارے ہیں مسلمان بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرواور اللہ سے ڈرو کہ تم پر رحمت ہو۔ اے ایمان والو نہ مَردمَردوں سے ہنسیں عجب نہیں کہ وہ ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے دور نہیں کہ وہ ہنسنے والوں سے بہتر ہوں اور آپس میں طعنہ نہ کرو اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو کیا ہی برا کام ہے مسلمان ہو کر فاسق کہلانا اور جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔

دو گروہ جے لڑ دے ہوون ان وچ صلح کراؤ — پھر کرے جے وادھا کوئی اس نال جنگ مچاؤ
حتیٰ کہ حکم خدا دا متّن انصاف نال صلح کراؤ — عادل پیارے رب دے بندے اس وچ شک نہ لاؤ
ڈرتے رہو ذات خدا توں کہ رحمت تم پر ہووے — ہر کوئی ہوندا بھائی بھائی بشرطِ مسلم ہووے
نہ اڑاؤ مزاق کسے دا مرد اہل ایمانوں — شاید تساں توں اوہ بہتر ہووے ایوی گل پہنچانوں
نہ عورت کرے مزاق عورت نوں نہ کوئی طعنہ دیوے — برا نام جو کسے دا رکھے خود فاسق برا سدیوے
توبہ کرے نہ جو کوئی عاتز اللہ حکم فرماوے — بے شک آیا حکم ربانا ظالم اوہا. سداوے

میری لکھ توبہ میں تے ککھ بھی نئیں میری توبہ کر منظور ربّا
گناہ صغیرہ کبیرہ توں دُور رَکھیں نہ کوئی کریے اَسیں فتور ربّا

Marfat.com

نبی ﷺ پاک دے رہیے غلام بن کے کر رحمت دا توں نزول ربّا
صدقہ نبی ﷺ دا عاجز نوں بخش دیویں اپیل اساں دی کریں منظور ربّا

حضور پرنور ﷺ کی حفاظت کا ذمہ دار اللہ رب العزت ہے

قَالَ تَعَالٰی: وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ (سورۃ طور، رکوع ۲)

ترجمہ: اور اے محبوب ﷺ تم اپنے رب کے حکم پر ٹھہرے رہو کہ بیشک تم ہماری نگاہ داشت میں ہو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو جب تم کھڑے ہو۔

اے محبوب ﷺ من حکم ربانا اللہ امر فرماوے تیری حفاظت مَیں آپے کرساں اس وچ شک نہ آوے

بیان قیامت

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

(سورۃ الواقعہ، رکوع ۱)

ترجمہ: جب ہو لے گی وہ ہونے والی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی تھرتھرا کر اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چور ہو کر تو ہو جائیں گے جیسے روزن

Marfat.com

کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرات پھیلے ہوئے اورتم تین قسم کے ہو جاؤ گے تو داہنی طرف والے کیسے داہنی طرف والے اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے گئے وہی مقرب بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں۔

جدوں قیامت برپا ہوسی کوئی انکار نہ کرسی — کسے نوں رب بلندی دیسی کسے نوں پست اوہ کرسی
زمیں کنبھے گی تھرتھرا کے پہاڑ چور سب ہوسن — کوئی چیز نہ رہ سی باقی ریزہ ریزہ سب ہوسن
باریک ذرات بن بن اُڈ سن اللہ حکم فرماوے — عاجزؔ پھر سب لوکاں تائیں رب تِن گروہ بناوے
نامہ اعمال جو سجّے ہتھ پاسن جنت اندر جاسن — جنہاں نوں ملیا کھبے اندر وَل دوزخ دے جاسن
کیتی ہجرت جنہاں دین دی خاطر قرب حضوروں پاسن — عاجزؔ جا کے جنت اندر ہمیشہ موج ماسن
مقرب حضرات جد جنت جاسن اللہ حکم فرماوے — تخت جڑاؤ اتے تکیے ہوسن اوہناں اتے بٹھاوے
آمنے سامنے چار چوفیرے لڑکے خادم اوہناں دے پھرسن — کوزے، جام شراباں والے پیش اوہناں دے کرسن
کیسی شراب بہشتی لوکو نہ سر نوں درد پہنچاوے — فرق حواص نہ آوے عاجزؔ خبر قرآنوں آوے

جنتی ہمیشہ زندہ رہیں گے

گوشت پرندے جس دا چاہون پیش ٹکایا جاسی — مٹھے میوے پسند اوہناں دی اس وچ فرق نہ آسی
موٹیاں اکھیاں والیاں ہوسن موتیاں وانگوں حوراں — بے کار بات نہ ہرگز کرسن نہ اوہناں وچ بدخوؤاں
سلام سلام اوہ بولن عاجزؔ بولی خوب پیاری — طور سورۃ وچ خود بتاوے آپ خداوند باری
مٹھی بولی حوراں بولن عاجزؔ سخن پیارا — سلام سلام اوہ کہسن کیسا لفظ پیارا
داہنی طرفوں ویں جنت وچ جاسن حکم خدا فرماوے — بن کنڈے اوتھے بیریاں ہوسن کیلے گچھے لٹکاوے
ہمیشہ رہسن چھاویں چھاویں پانی ہمیشہ جاری — بے بہا میوے ہوسن نال ربے دی یاری

وہ میوے ختم نہ ہوں گے اور نہ کوئی روکے گا اور بلند بچھونوں میں بے شک ہم نے ان عورتوں کو اٹھایا اچھی اٹھان تو انہیں بنایا کنواریاں اور اپنے شوہروں پر پیاریاں انہیں پیارے دلاتیاں ایک عمر والیاں داہنی طرف والے اگلوں سے اور باہنی طرف طرف والے پچھلوں سے ایک گروہ۔

تَتی ہوا تے کڑدا پانی چھاں دھوئیں دی ہوسی — عزت ٹھنڈک اوہ نہ پاسی بائیں طرف جو ہوسی
بے شک پہلے موجاں کردے نعمتاں بڑیاں پائیاں — نہ یقین اوہناں رب تے کیتا جنہاں بدیاں خوب کمائیاں

Marfat.com

ابرہ بادشاہ کی شکست

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝ (سورة الفيل)

ترجمہ: اے محبوب ﷺ کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حل کیا۔ کیا ان کا داؤ تباہی میں نہ ڈالا اور ان پر پرندوں کی ٹکڑیاں بھیجیں کہ ان کو پتھروں کی کنکروں سے مارتے تو ان کو کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی۔

اس سورۃ میں ہاتھی والوں سے مراد ابرہ اور اس کا لشکر ہے ابرہ یمن اور حبشہ کا بادشاہ تھا اس نے صنعار میں ایک کعبہ (عبادت خانہ) بنایا اور چاہتا تھا کہ حج کرنے والے بجائے مکہ کے یہیں آئیں اور اسی کعبہ کا طواف کریں۔ عرب کے لوگوں کو یہ بڑی شاق تھی قبیلہ بنی کنانہ کے ایک شخص نے موقع پا کر اس کعبہ میں قضائے حاجب کی اور اس کو نجاست سے آلودہ کر دیا اس پر ابرہ کو بہت طیش آیا اور کعبہ (اللہ کا گھر) کو شہید کرنے کی قسم کھائی۔

یمن حبشہ دا حاکم ابرہ ارادہ غلط سی جنگ دا کرن لگا
لگا کہن کعبہ شہید کرساں چڑھائی مکہ مکرمہ تے کرن لگا
جنگی ہاتھی تے فوج سب لَے ٹُریا سفر مکہ شریف وَل کرن لگا
عاجزؔ ایہ نہ اَبرے سوچ کیتی جنگ نال خدا مَیں کرن لگا
جدوں ابرہ مکہ دے وَل آیا ڈیرے وچ میدان دے لا دتے
اونٹ مکیاں دے اس قید کیتے چھیڑو گھراں دے وَل بھجا دتے
حضرت عبدالمطلبؓ نوں ایہ خبر پہنچی سردار ابرہ وَل قدم اٹھا دتے
ملاقات جا اَبرے دے نال کیتی عاجزؔ ابرے ادب بجا دتے

حضرت عبدالمطلبؓ آنحضرت محمد ﷺ کے دادا جان تھے۔

Marfat.com

حضرت عبدالمطلبؓ نے اونٹاں دی گل کیتی مال اساں دا اساں نوں چاہیدا اے
بے زباناں نے کیہہ اے ظلم کیتا وادھا نال نہ کسے دے چاہیدا اے
اَبرے بابےؓ نوں فوراً جواب دتا کجھ تساں نوں ویکھنا چاہیدا اے
عاجزؔ اونٹ تساڈے آزاد سارے بارے کعبے سوچنا چاہیدا اے

اَبرے کہیا مَیں کعبہ شہید کرنا چھت ساری دی ساری گرا دیساں
نئیں دیوار کوئی اس دی رہن دینی اِٹ اِٹ علیحدہ کرا دیساں
تسیں اونٹاں دے فکر وچ پئے پھردے گل کھول کے تساں سمجھا دیساں
عاجزؔ ابرہ نوں مان سی فوجیاں دا کہندا کعبہ شہید کرا دیساں

بابےؓ ابرہ نوں بول جواب دتا فیصلہ کعبے دا خود خدا گر سی
گھر والے دا اوہ اے گھر بیبا جنگ گھر والا آپے آ گر سی
حملہ کر کے لویں توں ویکھ کاکا چاء جنگ والا تیرا لاہ چھڑ سی
اتے کعبے دے عاجزؔ جو کرے حملہ رب اس نوں کر تباہ چھڑ سی

حضرت عبدالمطلبؓ سارے اونٹ مکہ میں لے آئے اور آپ کے اونٹوں کی تعداد بھی 200 اونٹ بتائی گئی ہے۔

کعبے جا وچ سجدے سر پایا حضرت کہیا سن فریاد ربّا
نال ابرہ میں نئیں لڑن جوگا کریں مجھ دی توں امداد ربّا
چاہے کعبے نوں جو شہید کرنا کریں اس نوں توں برباد ربّا
عاجزؔ ہتھ اٹھا دُعا منگے سدا کعبے نوں رکھیں آباد ربّا

رات گزری صبح دا وقت ہویا ابرہ جنگ تیاریاں کرن لگا
اونٹ گھوڑے فیل تیار کیتے ہدایتاں لشکراں نوں خوب کرن لگا

Marfat.com

اشارہ محمود نوں کعبے دے ول کیتا ہاتھی منہ پچھے نوں کرن لگا
عاجزؔ ابرے نہ فیل دی گل منّی چڑھائی کعبے شریف تے کرن لگا
ابابیل پنچھی حکم رب سیتی بن کے فوج الٰہی بے بہا آ گئے
کنکر اِک اِک سب دے منہ اندر دو پنجیاں وچ اڑا آ گئے
ابرہ بادشاہ دے سب فوجیاں دے اتے کنکراں دے لکھے ناں آ گئے
آئے کعبہ نوں کرن شہید جہڑے عاجزؔ اوہناں نوں کرن فناہ آ گئے
جدوں فوج میدان دے وَل آئی ابابیل جنگ مچان لگے
کنکر جس اسوار دے سر لگے سنے فیل جہان توں جان لگے
خون و خون جنگ میدان ہویا کئی دَب کے مر جان لگے
ابابیلاں نے فیل ذلیل کیتے عاجزؔ فوجی اَبرے دے رون کرلان لگے
ہاتھی گھوڑے فیل تباہ ہو گئے جو کوئی بچیا نس کے جان لگا
اَبرہ ویکھ کے حال حالات سارا پھر آپ وچ آپ پچھتان لگا
نہسی کعبے ول منہ محمود کر دا اَخیر ویکھ کے گھر ول جان لگا
اللہ پاک نے کعبے نوں فتح دتی عاجزؔ واقعہ [illegible] مُکان لگا

نوٹ: محمود بڑے ہاتھی کا نام اَبرہ بادشاہ نے رکھا ہوا تھا جس سے وہ فوج کے چلنے کا آغاز کرتا تھا۔

بیان حضرت بی بی آسیہؓ

اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام میرے دو بندوں کے نکاح میں دو عورتیں سزاوار آئیں جبکہ حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام دونوں مقرب بندے تھے اور ان دونوں عورتوں کو جہنم میں جانے کا حکم دیا گیا۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو مثال یوں بیان فرمائی ہے ایک عورت

Marfat.com

عمران کی بیٹی مریمؑ جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی تو اللہ نے اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتاب کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں ہوئی اور اس کے علاوہ آسیہ بی بیؓ کا ذکر فرمایا گیا ہے جیسا کہ ارشاد باری ہے:

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(سورۃ تحریمہ، رکوع ۲)

ترجمہ: اور اللہ مسلمانوں کی مثال یوں بیان فرماتا ہے فرعون کی بی بی جب اس نے عرض کی اے میرے رب میرے لیے جنت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے کام سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات بخش۔

ایک دن کا ذکر ہے کہ آسیہؓ بی بی اپنے سر کے بالوں میں کنگھی کر رہی تھیں کہ اچانک کنگھی ہاتھ سے گر پڑی اور اس نے یہ دُعا کی کہ اے اللہ فرعون کو غرق کر دے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کنگھی کا اچانک گرنا' آسیہؓ بی بی کے پریشانی میں رہنے کی دلیل ہو سکتی ہے اور اس کا یہ دُعا کرنا کہ اے اللہ فرعون کو غرق کر دے۔ اس سے معلوم ہے کہ فرعون اس سے پہلے بھی آسیہؓ بی بی کو ایذائیں دیا کرتا تھا۔ لہٰذا یہ خبر جب فرعون تک پہنچی تو اس نے کہا:

لگا کہن فرعون بی بی آسیہؓ نوں گل دل دی تینوں سنا دیواں
کسے چیز دی نئیں کمی تینوں بات ہور وی اک بتا دیواں
کہنا لویں جے من توں اک میرا تیری عزت مَیں ہور ودھا دیواں
عاجز کہیا فرعون نے آسیہؓ نوں محل سونے دا تینوں بنا دیواں
بڑے فخر تکبر نال کہن لگا بی بی موسیٰؑ دا توں دین چھڈ دے
نالے چھڈ دے موسیٰؑ نوں نبی کہنا یا میرا توں کھان تے پین چھڈ دے
چھڈ دے موسیٰؑ دے رب نوں رَب کہنا یا پھر وچ دُنیا توں جین چھڈ دے
عاجز کہیا فرعون نے مار دیساں قول اک دو تے تین چھڈ دے

Marfat.com

دتا آسیہؓ بول جواب اسنوں توں تے اپنا آپ وکھا دتا
ناں رب رسولؐ دا توں بیوں ہتھوں مجھ تے ظلم کما دتا
میلہ چند دن دا ایہہ جگ ہے سی توں تے دوزخ وچ قدم ٹکا دتا
تیرے محل دی نئیں کوئی لوڑ مینوں عاجزؔ جنت وچ رب بنا دتا
لٹا دتا جلاداں نے آسیہؓ نوں کیڈے ظالماں ظلم کما دتےء
جویں ظالم فرعون نے دسیا سی ہتھاں پیراں وچ کِل ٹھکا دتے
دتا حکم خدا فرشتیاں نوں در آسماناں دے سب کھلا دتے
ویکھو ملکو ذرا زمین طرفے عاجزؔ اللہ پاک نے حکم فرما دتے
نہ ظلم توں ظالم باز آئے مار مار کے حد مکا دِتی
ربّا دیہہ نجات ایہناں ظالماں توں بی بی آسیہؓ عرض سنا دِتی
کیتی جان قربان خدا اتے شہادت آسیہؓ بی بی فرما دتی
صدقے عاجزؔ خدا دی ذات اتوں جس قرآن وچ مثل بنا دتی

خود ہی خدا سے ڈر کر کانپ اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری منشاء کیا ہے
دست بستہ روتا ہوا کھڑا رہ درِ محمد ﷺ کے حضور
کہ جب تک خدا نہ یہ کہہ دے معاف کر دیئے تیرے قصور
ہم نے جو دیکھا اسی کا اظہار کرتے ہیں
فلاح پاتے ہیں وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے پیار کرتے ہیں
بن کلی کے پھول کھل سکتا نہیں
بن مُرشد کے راہِ خدا مل سکتا نہیں

Marfat.com

نعت شریف

اے بادِ صبا ذرا مدینہ تو چلی جانا
دِینا آقا ﷺ کو سلام میرا اور درود بھی پڑھی جانا
رستے چمن کے گزر جانا دامن خوشبو سے بھر لینا
وہ تو پاک ہے جاہ سوہنی وضو سمندر سے کری جانا
اے بادِ صبا ذرا مدینہ تو چلی جانا
دِینا آقا ﷺ کو سلام میرا اور درود بھی پڑھی جانا
دَم دَم ذکر کروں آقا ﷺ تیری ہی عظمت کا
دست بستہ غلام تیرا رو رو عرض بھی کری جانا
اے بادِ صبا ذرا مدینہ تو چلی جانا
دِینا آقا ﷺ کو سلام میرا اور درود بھی پڑھی جانا
دکھا دو گنبد خضریٰ بلا کر مدینہ میں آقا ﷺ
لِپٹ کر ان کے قدموں میں سوال یہ کری جانا
اے بادِ صبا ذرا مدینہ تو چلی جانا
دِینا آقا ﷺ کو سلام میرا اور درود بھی پڑھی جانا
وہ تو حبیبِ ﷺ خدا اور عاجز کا بھی نبی ﷺ ہے
محمد ﷺ وہی شافی محشر کلمہ اسی کا پڑھی جانا

نعت شریف

جشن عید میلاد منائیے نعت تیری آقا ﷺ پڑھنے ہاں
رکھ لئیں لاج اساں دی سائیاں کلمہ تیرا پڑھنے ہاں

Marfat.com

توﷺ نہ ہوندوں کجھ نہ ہوندا نہ کوئی ہسدا نہ کوئی روندا
تیرے صدقے سوہنیاؐ اسیں ویں جگ وچ وسنے ہاں
جشن عید میلاد منائیے نعت تیری آقاﷺ پڑھنے ہاں
رکھ لئیں لاج اساں دی سائیاں کلمہ تیرا پڑھنے ہاں

توﷺ ہی چن نوں توڑیں جوڑیں توؐ ہی سورج واپس موڑیں
اللہ دتیاں شاناں تینوںؐ سر متھے تے منے ہاں
جشن عید میلاد منائیے نعت تیری آقاﷺ پڑھنے ہاں
رکھ لئیں لاج اساں دی سائیاں کلمہ تیرا پڑھنے ہاں

اللہ نے تینوںﷺ کول بلایا پل وچ عرش دا سیر کرائیا
معجزے تیرے یا محمدﷺ دلوں بجانوں منے ہاں
جشن عید میلاد منائیے نعت تیری آقاﷺ پڑھنے ہاں
رکھ لئیں لاج اساں دی سائیاں کلمہ تیرا پڑھنے ہاں

کر دے رحمت یا رب سائیاں ہر جاہ ہر جاہ تیریاں شاہیاں
عاجزؔ ایہو کرے دُعاواں پیار نبیﷺ دا منگنے ہاں

ذکر کلمہ پاک

ایہہ کلمہ ذکر الٰہی دا سوہنے مکی مدنی ماہیﷺ دا
ایہہ ہر کسے نوں چاہی دا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
ایہہ کلمہ نور و نور میاں ایہہ رب دے گھر منظور میاں
کرو اس دا ذکر ضرور میاں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

Marfat.com

اس کلمے دے رنگ نیارے نے ایہہ دسیا مرشدؒ پیارے نے
اس ڈب دے بیڑے تارے نے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اس کلمے دی عظمت من میاں اس دی مثل نہیں چودھویں چن میاں
آوَ سی دو جگ دے وچ کم میاں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
ایہہ کلمہ مدنی ماہیﷺ دا ایہہ سِکہ دین دی شاہی دا
پیار اس نال کرنا چاہی دا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
سوہنا کلمہ رب بنایا اے اتے عرش دے خوب سجایا اے
کلمہ نام نبیﷺ دے آیَا اے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
ساڈے دِلاں لئی نورِ خورشید کلمہ دُکھی لاچاراں دا ایہہ طبیب کلمہ
اللہ عاجزؔ نوں کریں نصیب کلمہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نعت شریف

کملی والے محمدﷺ توں صدقے میں جاں جنّے آکے غریباں دی بانہہ پھڑلئی
ساڈی بخشش وسیلہ محمدﷺ دا جنے آکے غریباں دی بانہہ پھڑلئی
اَگے آیا وی نئیں تے آوَنا ویں نئیں
سوہناﷺ اس جیہا جگ وچ ہونا ویں نئیں
کملی والے محمدﷺ توں صدقے میں جاں جنّے آکے غریباں دی بانہہ پھڑلئی
ساڈی بخشش وسیلہ محمدﷺ دا جنے آکے غریباں دی بانہہ پھڑلئی
جے محمدﷺ نہ ہوندا تے کجھ بھی نہ ہوندا
خدا دی خدائی دا پتہ وی نہ ہوندا

Marfat.com

کملی والے محمد ﷺ توں صدقے میں جاں جنّے آکے غریباں دی بانہہ پھڑ لئی
ساڈی بخشش وسیلہ محمد ﷺ دا جنے آکے غریباں دی بانہہ پھڑلئی
کسے اسؐ وانگوں سورج پرتایا وی نئیں
سوہنے چن نوں دوکھن کرایا وی نئیں
کملی والے محمد ﷺ توں صدقے میں جاں جنّے آکے غریباں دی بانہہ پھڑ لئی
ساڈی بخشش وسیلہ محمد ﷺ دا جنے آکے غریباں دی بانہہ پھڑلئی
اوہدےؐ سائے جہیا جگ تے کوئی سایہ وی نئیں
پر فرش زمین اتے آیا وی نئیں
کملی والے محمد ﷺ توں صدقے میں جاں جنّے آکے غریباں دی بانہہ پھڑ لئی
ساڈی بخشش وسیلہ محمد ﷺ دا جنے آکے غریباں دی بانہہ پھڑلئی
مدینے دی کیسی فضا اللہ اللہ ہر کوئی کردا ثناء اللہ اللہ
غریبوں دا حامی مجتبیٰ اللہ اللہ او تھے سوہنا محمد ﷺ مصطفےٰ اللہ اللہ
کملی والے محمد ﷺ توں صدقے میں جاں جنّے آکے غریباں دی بانہہ پھڑ لئی
ساڈی بخشش وسیلہ محمد ﷺ دا جنے آکے غریباں دی بانہہ پھڑلئی
ودھ اس توں کوئی اساں نوں پیارا وی نئیں
کوئی اس جہیا ہور سہارا وی نئیں
کملی والے محمد ﷺ توں صدقے میں جاں جنّے آکے غریباں دی بانہہ پھڑ لئی
ساڈی بخشش وسیلہ محمد ﷺ دا جنے آکے غریباں دی بانہہ پھڑلئی
ایہہ جدائی دا دُکھڑا گوارہ وی نئیں
پڑھ کلمہ عاجزؔ محمد ﷺ دا ہونا جس بن ساڈا گزارہ وی نئیں

Marfat.com

نعت شریف

سوہنے نامِ محمد ﷺ توں وار زندگی
سدا نہیوں رہنی ایہہ بہار زندگی
اس ﷺ جہیا جگ تے بے مثال آیا نئیں
رب نے ویں ایڈا سوہناً یار کوئی بنایا نئیں
نبی ﷺ کی غلامی میں گزار زندگی
سوہنے نامِ محمد ﷺ توں وار زندگی
سدا نہیوں رہنی ایہہ بہار زندگی
اس باہجوں رب نے کول کوئی بلایا وی نئیں
ایڈا سوہنا کسے نوں معراج وی کرایا نئیں
اک دن ہونا ایں وصال زندگی
سوہنے نامِ محمد ﷺ توں وار زندگی
سدا نہیوں رہنی ایہہ بہار زندگی
کسے آقا ﷺ وانگوں سورج موڑیا وی نئیں
کسے چن نوں توڑ کے جوڑیا وی نئیں
کیڈی سوہنی نبی ﷺ دی کمال زندگی
سوہنے نامِ محمد ﷺ توں وار زندگی
سدا نہیوں رہنی ایہہ بہار زندگی
بن رحمتِ دوعالم ہور آیا وی نئیں
کسے پتھراں نوں کلمہ پڑھایا وی نئیں عاجز نبی ﷺ دی غلامی میں گزار زندگی

Marfat.com

چند اشعار

الف اللہ دی حمد ثنا پہلے نبی ﷺ پاک تے پاک درود پڑھیے
صفت اللہ رسول ﷺ دی مکدی نئیں پر مُرشدؒ نوں ویں یاد کریئے
پیر غوثؒ پیراں دا پیر جہڑا ذکر اوہناں دا وی ضرور کریئے
اللہ نبی ﷺ توں عاجزؔ مدد منگیے نال بسم اللہ کم شروع کریئے

بسم اللہ قرآن دی کنجی کلمہ دین سرمایا صدقے واری میں کلمے اتوں جو نام محمد ﷺ آیا
لَولاک لما خلق الافلاک حکم حدیثوں آیا نبی ﷺ نہ ہوندا تے کجھ نہ ہوندا سو ہنے اعلیٰ رتبہ پایا
چڑھدے سورج وانگوں بچپن دوپہر نوں سمجھ جوانی ڈھلدیاں ڈب دیاں پتہ نئیں لگدا آخر دنیا فانی
پنج نمازاں ترتیح نے روزے کلمہ حکم رحمانی حج زکوٰۃ فرض جو ہوئی پنج بنا اسلامی
زندگی تیری بلبلے وانگوں سدا نہ رہے جوانی اک دن جانا خاک دے اندر ایہہ دنیا آخر فانی
چھڈ دے ضد نئیں چنگی ہوندی حکم من رحمانی گزریا ویلا ہتھ نئیں آؤنا عاجزؔ جدوں وجی امر دی کانی

معجزہ حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ

اک دن ماں حلیمہؓ گھر اندر پریشان سی ہوئی پچھیا پاک محمد ﷺ سرور دسّو ماں گل کوئی
کہیا حلیمہؓ شیر جنگل دا بکری لے سدانا ڈک دا اوہنوں کون محمد ﷺ اوہ جنگلی شاہ اکھوانا
چلو ماں جی نال اساں دے بولے نبی ﷺ ربانی چکی جتھوں اس بکری ساڈی دسّو پتہ نشانی
جدوں پہنچے اس جنگل اندر ماں نشان بتایا اس جاہ آؤ جنگلی شیرو حکم نبی ﷺ فرمایا
جدوں ڈٹھا ماں چار چوفیرے شیر دوڑے سب آون ساہ نال ساہ نہ اوہناں دا رَلدا ڈردے پئے گھبراون
ہر کوئی نیوں نیوں کرے سلاماں پاسے ہوندا جاوے اساں کولوں کوئی غلطی ہوئی ہر کوئی سوچ وچارے
سر سٹھ سب سوچیں پئے گئے تے نبی ﷺ اللہ فرماوے دسّو کہڑا تساں دے وچوں بکری اٹھا لے جاوے

Marfat.com

اٹھیا شیر اک ڈر دا ڈر دا نیوں کے عرض سنائی
بخشو آقا ﷺ غلطی مینوں کھول کے بات بتائی

آقا ﷺ دید تساں دی کارن ایہہ تجویز بنائی
جے جاندا مَیں شہر دے اندر جان نہ دیندا کائی

بخشو آقا ﷺ اجازت مینوں بکری دوڑ لیاواں
کراں طواف تساںؐ دا مَیں مراد دِلے دی پاواں

ملی اجازت حضرتؐ پاسوں شیر نے دوڑ لگائی
پل وچ بکری لَے کے آیا سب دی جان چھڑائی

شیر طواف نبی ﷺ دا کردا رَج رَج خوشی مناندا
حُب نبی ﷺ جو عاجز رکھے من دا مقصد پاندا

حضور پرنور ﷺ کا سفر ہجرت

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ ثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ج فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ط وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ (سورۃ توبہ، رکوع ۶)

ترجمہ: اگر تم محبوب ﷺ کی مدد نہ کرو تو بے شک اللہ نے ان کی مدد فرمائی جب کافروں کی شرارت سے ان کو باہر تشریف لے جانا ہوا صرف دو جان سے جب وہ دونوں غار میں تھے جب اپنے یار سے فرماتے تھے غم نہ کھا بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس پر اپنا سکینہ اتارا اور ان فوجوں سے ان کی مدد کی جو تم نے نہ دیکھیں اور کافروں کی بات نیچے ڈالی اللہ ہی کا بول بالا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

لایا حکم الٰہی ولّوں جبرائیلؑ سیانا
صلوٰۃ سلام تساں پر ہووے آقاؐ سن لو حکم ربانا

یا نبی ﷺ اللہ مکہ چھڈ دو تے مدینے کرو ٹھکانا
ظالم لوگ نے بہتے دشمن راتو راتیں برپا

شب ہجرت نبی ﷺ اللہ نے علیؓ کول بلائے
بستر چھڈ کے پاسے ہوئے اتے حضرت علیؓ لٹائے

مٹی دی مٹھ پھڑ کے آقا ﷺ کافراں طرف وگائی
ہو گئے دشمن انھے مورے ہوش نہ رہ گئی کائی

الوداع مکے نوں کہیا صدیقؓ نال ٹرائے
دشمن پچھے لبھدے رہ گئے آقا ﷺ ثور وَل آئے

Marfat.com

کول غار جدوں پہنچے حضرتؐ، یارؓ نے عرض سنائی
تھوڑی دیر تسیں ٹھہرو آقا ﷺ غار دی کراں صفائی

چادر نال اوہناں جھاڑو کیتا درجہ اعلیٰ پایا
کیتا عمل محباں والا یارِ غار سدایا

چادر پاڑ سوراخیں دتی اک وچ اڈی لائی
لیاؤ تشریف یا نبی ﷺ اللہ صدیقؓ نے عرض الائی

جس دم حضرتؐ اندر آئے دور ہنیرا ہویا
صدیق اکبرؓ پٹ سرہانے دتا نبیؐ اللہ دا سویا

اک سوراخ جو کھلا رہیا چادر نہ اس وچ آئی
یارؓ پیارے اس دے اگے اڈی رکھ ٹکائی

اس سوراخے سپ سی رہندا جس نے ڈھنگ لگایا
جس دے پاروں صدیقؓ دے تائیں دردنے بہت ستایا

آنسو گریا چہرےؐ انور سرکارؐ نے یارؓ بلایا
کیہہ گل ہوئی دس توں سانوں رو کے کیوں دکھایا

کیتی عرض صدیقؓ نے آقا ﷺ سَپ نے ڈھنگ لگایا
جس دی پاروں حضرتؐ مینوں اڈی درد ستایا

لب مبارک آقاؐ لائی درد نوں بند کرایا
عاجزؔ پڑھ محمدی ﷺ کلمہ جو نام سوہنےؐ دے آیا

پچھیا حضرتؐ سپ دے کولوں ایہ کیہہ کیتا کارا
کیوں تکلیف صدیقؓ نوں دتی ہے سی یارؓ پیارا

ڈردیاں ڈردیاں سوہنےؐ تائیں سَپ نے رو سنایا
صدیقؓ نوں آقاؐ دردستاوے مینوں تساندے عشق ستایا

کرو معاف یا نبیؐ اللہ جو غلطی میتھوں ہوئی
زارو زاری رون لگا ہنجواں چکی جھوئی

جے نہ ڈھنگ صدیقؓ نوں کردا رستہ نہسی ملدا
پورا نہسی ہوندا آقاؐ مقصد میرے دِل دا

مدتاں دی مَیں آس رکھائی دید سوہنےؐ دی پاواں گا
چم چم خاک جوڑے دی آقاؐ مَیں وی خوشی مناواں گا

معافی اجازت ملی جد اسنوں سَپ خوشی وچ آوے
دوہیں پروہنے بیٹھے ہے سن چوفیر طواف کراوے

بیٹھا رَوے سوراخ سانہواں نظر نہ پل اکاوے
اوسے غار ثور دے اندر تن دن نبی ﷺ گزارے

غارِ ثور تھیں جدوں سرکار ﷺ نکلے دن چوتھے مدینے نوں جان لگے
ابوجہل سراقہ بن جعشم نوں خط لکھیا اپنے آپ تے ظلم کمان لگے
کرکے مکیوں نبی ﷺ ہن گئے ہجرت ول شہر مدینے دے جان لگے
خبر سن کے عاجزؔ کفار سارے پچھے حضور ﷺ دے گھوڑے دوڑان لگے

Marfat.com

سراقہ بن جعشم گھوڑ' اسوار ہویا ہتھ سجے وچ نیزہ چمکا بیٹھا
سر پٹ گھوڑے نے دوڑ لائی سراقہ راہ وچ محمد ﷺ نوں پا بیٹھا
جدوں آیا سرکار ﷺ دے کول ظالم گھوڑا وچ زمین گڈا بیٹھا
نیزہ سٹ کے ہو گیا دست بستہ عاجزؔ قدمیں سیس نوا بیٹھا
کرو معاف حضور ﷺ قصور مینوں مَیں تے کیتے دا پھل پا بیٹھا
تسیں سچے رسول ﷺ خدا دے او مَیں من رضا خدا بیٹھا
جے کد دیو چھڑا مینوں مَیں ہور وی عزم رکھا بیٹھا
عاجزؔ سب نوں واپس مَیں موڑ دیساں جو کوئی تساں دا پچھا کرا بیٹھا
یَا اَرضَ خَلِیرِ جدوں حکم سرکار ﷺ فرما دتا
چارے پیر زمین چھڈ کے تے گھوڑا سراقہ دا آزاد کرا دتا
واپس گیا سراقہ جدوں جان چھٹی وعدہ اپنا اس نبھاہ دتا
جہڑے ظالم سَن مگر سرکار ﷺ آئے عاجزؔ سب نوں واپس کرا دتا
نال ترلیاں چھٹی جے جان میری سراقہ لشکر نوں ڈک سمجھان لگا
جے کد نبی ﷺ دی نہ مَیں منت کردا سنے گھوڑے زمین وچ جان لگا
پچھاں ہٹ کے جان بچاؤ سارے سراقہ سر تے بانہہ رکھان لگا
عاجزؔ میری سرکار ﷺ دا رب رکھا سراقہ حال دوہائی مچان لگا
سراقے آکھیا کیتے مَیں لکھ ترلے تاں جان چھڑا کے آ گیا واں
مڈھوں پرت نہیں پچھوں مَیں راہے ڈٹھا گھوڑا زور دوڑا کے آ گیا واں
اگے ودھیاں تساں نَیں پرت آوَناں ترلا لین مَیں تساں دا آ گیا واں
عاجزؔ وار نَیں نبی ﷺ تے ہو سکدا سراقے آکھیا آزما کے آ گیا واں

Marfat.com

دُشمن نبی ﷺ دے نیڑے نئیں جا سکدا سَنے گھوڑ زمین دھنسا چھڈدا
نہ اوہ دُشمن نوں مرن جیون دیندا جان ادھ وچکار اڑھا چھڈدا
نئیں ویریاں دا کوئی ڈر اسؐ نوں ورنہ سراقہ نوں کیوں بچا چھڈدا
عاجزؔ کہیا سراقے نئیں ہور ایسا تَرلا من جو جان چھڑا چھڈدا
لشکر سُن سراقے دی گل ساری ہون بڑا ہی پریشان لگا
کیہہ دساں گے جا کے گھراں اندر وچ شرم دے غوطے کھان لگا
سراقے بن جعشم نے بڑا احسان کیتا جہڑا مرن توں سانوں بچان لگا
سانے جھاڑ کے رکھ لیے موہڈیاں تے عاجزؔ ہر کوئی گھراں نوں جان لگا

خبر آمد مدینے پہنچی خادم خوشی مناندے استقبال نبی ﷺ دے کارن شہروں باہر آندے
جد ویکھے اوہناں آقاؐ آوَندے نیوں نیوں کرن سلاماں سوہنی کملی موہڈے اُتے سوہنا پاک عمامہ

نعت شریف

مدینے دی خلقت ساری راہواں تکاندی اے
ڈاچی محمد ﷺ والی چھم چھم پئی آندی اے
خوشی نال آکھن سارے پئے آوَندے سرکار ﷺ نے
صدیقؓ یار مہار پکڑی آقا ﷺ ڈاچی اسوار نے
مدینے دی خلقت ساری راہواں تکاندی اے
ڈاچی محمد ﷺ والی چھم چھم پئی آندی اے
موہڈے تے کملی سجدی اس دے اسوار نوں
تاج لولاکی پھبدا میری سرکار ﷺ نوں

Marfat.com

سوہنےؐ دا طواف کر دے چوفیرے پئے گھمدے نے
کلمہ محمدی ﷺ پڑھدے عاجز جوڑے پئے چمدے نے

نعت شریف

ویکھو نی ویکھو سیّو آ گئے سرکار ﷺ نے
اگے صدیق چلدے آقا ﷺ ڈاچی اسوار نے
صدیق یارؓ چال چلے ہتھ ڈاچی دی مہار اے
بن بن پیندے سارے اُتے میری سرکار ﷺ اے
ویکھو نی ویکھو سیّو آ گئے سرکار ﷺ نے
اگے صدیق چلدے آقا ﷺ ڈاچی اسوار نے
کلیاں توں ودھ سوہنے دند حضور ﷺ دے
اکھیاں وچ سرخ ڈورے حضور پرنور ﷺ دے
ویکھو نی ویکھو سیّو آ گئے سرکار ﷺ نے
اگے صدیق چلدے آقا ﷺ ڈاچی اسوار نے
کیڈا سوہنا روپ میری سرکار ﷺ دا
زلفاں وچوں چہرہ نوری چمکاں پیا مار دا
ویکھو نی ویکھو سیّو آ گئے سرکار ﷺ نے
اگے صدیق چلدے آقا ﷺ ڈاچی اسوار نے
ہر کوئی منتاں کردا ساڈے ول آؤ جی
قدم مبارک رکھو آقا ﷺ ایتھے ڈیرے لاؤ جی
ویکھو نی ویکھو سیّو آ گئے سرکار ﷺ نے
اگے صدیق چلدے آقا ﷺ ڈاچی اسوار نے

Marfat.com

نبی ﷺ ارشاد کیتا اجازت اللہ ولوں آنی ایں
جتھے اوہدا حکم ہویا ڈاچی گوڈی لانی ایں
ویکھو نی ویکھو سیو آ گئے سرکار ﷺ نے
اگے صدیق چلدے آقا ﷺ ڈاچی اسوار نے

آ گیا بوہا جدوں ایوبؓ انصاری دا
ڈاچی نوں حکم ہویا خداوند باری دا
ویکھو نی ویکھو سیو آ گئے سرکار ﷺ نے
اگے صدیق چلدے آقا ﷺ ڈاچی اسوار نے

ایوبؓ دے بوہے بہہ گئی ڈاچی حضور ﷺ دی
اس جاہ قیام گرساں ہو گئی اجازت پرنور ﷺ دی
ویکھو نی ویکھو سیو آ گئے سرکار ﷺ نے
اگے صدیق چلدے آقا ﷺ ڈاچی اسوار نے

آقا ﷺ دے صدقے ہر کوئی مدینے نوں جاندا اے
محمد ﷺ دے صدقے عاجزؔ مدینہ سہاندا اے
ویکھو نی ویکھو سیو آ گئے سرکار ﷺ نے
اگے صدیق چلدے آقا ﷺ ڈاچی اسوار نے

جاگے بھاگ اساں دے آکھن، آیا نبی ﷺ ربانا
فرمایا پاک محمد ﷺ سرور اساں نئیں دل دکھانا
اس جاہ قیام ہوسی ساڈا اس جاہ کراں ٹھکانا
ستے بھاگ ایوبؓ دے جاگے بخت دون سوایا
یثرب شہر مدینہ بنیا جد آقا ﷺ قدم ٹکایا

ہر کوئی آکھے مہمان اساڈا اساں نے گھر لے جانا
جس جاہ حکم الٰہی ہوسی ڈاچی گوڈا لانا
فیصلہ میرا اللہ گرسی سب نے خوش ہو جانا
بہہ گئی ڈاچی اس دے بوہے جد حکم الٰہی آیا
عاجزؔ رحمت رب دی ہو گئی منورہ نال سدایا

Marfat.com

بیوی نال ایوبؓ صلاح کیتی شاید اساں وَل آمد رسول ﷺ ہووے
کجھ تحفے تحائف دا اُپا کریئے جے اساں دی عرض قبول ہووے
گھروں چیز نہ ملی گواہنڈیاں توں کیویں عشق دا پورا اصول ہووے
دوپٹہ عورت نے ایوبؓ نوں پیش کیتا عاجزؔ نیک نار دا جویں دستور ہووے
دوپٹہ خرید نہ کسے بازار کیتا گیا گھر وَل ایوبؓ پھر آ جلدی
کوئی چیز نہ ملی بازار وچوں دتا بیوی نوں آ بتا جلدی
نیک بختے آ توں نال میرے دونویں وضو لیئے اپنا جلدی
عاجزؔ عاجزی لَے کے رب دے پیش ہویئے لیّے سر سجدے وچ پا جلدی
ستے بھاگ ایوبؓ دے جاگ اٹھے ڈاچی بوہے اگے گوڈا سی لا دتا
بوہا کھول ایوبؓ ہن خیر ہووی میرے نبی ﷺ نے حکم فرما دتا
اَج ویکھ پُنّی مراد تیری میرے رب نے کرم کما دتا
ایوبؓ رب دا شکر ادا کیتا عاجزؔ سجدیوں سر اٹھا دتا
میاں بیوی دوڑ وَل گیٹ پہنچے نال خوشی دے بوہا کھلا دتا
حاضر ہو کے دوہاں سلام کیتا سیس قدماں وچ ٹکا دتا
جوڑے چم سرکار ﷺ دے ہوئے راضی کیڈا رب نے کرم کما دتا
عاجزؔ کمی نہ رہی کوئی گھر اندر جدوں قدم سرکار ﷺ رکھا دتا
لے ہن ایوبؓ لکھ مبارکاں نی ہر کسے نے آن الایا ای
جاگ پئے نی ایوبؓ اَج بھاگ تیرے والی دو جہان دا آیا ای
صدقے مجھ دے سہنے جہان دے نبیؐ اللہ نے خود فرمایا ای
سمائے ایوبؓ نہ عاجزؔ وچ جامے نال خوشی دے دون سوائیا ای

Marfat.com

واقعہ غارِ حراء

اک دن پاک محمد ﷺ سرور غار حراء وچ آئے
بخش خدایا امت میری آقاؐ سجدے سیس ٹکائے

گھر وچ کسے نوں خبر نہ کائی نہ صحاباں تائیں
آپو آپ منگن دُعاواں فضل کریں رب سائیں

یار صحابیؓ لبھن لگے خبر نہ لگے کائی
سب لوکاں نوں پچھدے پھردے جو کوئی ملدا راہی

سرتاج جہاں دے نظر نہ آون کیہ اوہناں دا جینا
ہجر اندر اوہ روندے رہندے بھلدا کھانا پینا

دینہہ تریجے ول غار دے ٹرپئے یار اصحاب پیارے
ڈٹھا اک ایالی اوتھے بھارو اپنے چارے

پچھدے اوس ایالی کولوں دس توں یار سیانے
ویکھے ہوون محمد ﷺ سرور سوہنے نبی ﷺ ربانے

کہیا ایالی اوہناں بارے میں تے کجھ نہ جاناں
جو کجھ ڈٹھا اکھیاں نالے سو مَیں تساں بتاواں

تن دن ہوئے بھارو میرے غار ولّے سب جاندے
کافی مار کوٹائی کیتی ایہہ ورجے راہندے

سب اصحاباں اندازہ کیتا، آقاؐ اس جاہ ہوون
جس پاروں ایہہ بھارو سارے غار ولّے جا روون

غار اندر جد جھاتی پائی جلوہ پایا حضوروںؐ
غاراں اندر اندھیرہ ہوندا اوہ روشن سی نوروں

سجدے اندر محمد ﷺ سرور ایہو بلند آواز الاون
بخش خدایا امت میری رو رو عرض سناون

سب صحابی عرض سناون آقا ﷺ گھر ول آؤ
اساں نوں شہر ویرانہ دِسدا رحمت پھیرا پاؤ

جد بخشے رب امت میری تاں میں سر اٹھاں
حکم ربانا ہوسی مینوں تاں میں گھر ول جاواں

صدیق اکبرؓ بی بی فاطمہؓ تائیں جا کے عرض سناندے
نبیؐ اللہ سرتاج اساڈے وچ حراء دے راہندے

سر سجدے وچ پایا اوہناں گھر ول مول نئیں آندے
بخش خدایا امت میری رب نوں عرض سناندے

سُن کے سارا حال حوالہ بی بی پاس نبیؐ دے آئی
گھر ول آؤ یا نبیؐ اللہ باپ نوں عرض سنائی

جدوں بخشے رب امت میری تدوں میں گھر ول جاواں
استوں پہلے ہرگز ہرگز سجدیوں سیس نہ چاواں

جد سُنیا ایہ حکم بی بیؓ نے زارو زاری روے
میں ویں رکھساں سر سجدے اندر جے منظوری ہووے

عزم ارادہ بی بیؓ کیتا جدوں سر ول ہتھ اٹھایا
اجے چادر نوں لگیا نہسی جبرائیلؑ سلام بلایا

یا نبی ﷺ اللہ مبارک ہووے عرض سنوں اک میری
حکم آیا جے اللہ ولوں بخشی امت تیری

اٹھے آقا ﷺ پھر سجدے وچوں رب دا شکر کراون
لے کے سب محباں تائیں سوہنے گھر ول آون

Marfat.com

واقعہ آبِ زم زم

واہ کریم تو سب دا والی واہ واہ حکم ربانے
حضرت خلیلؑ پُتر نوں چھڈن گیا سی وچ جنگل بیابانے

ہاجرہؑ بی بی کوئی عذر نہ کیتا اسمائیلؑ اٹھایا
چل دے بچڑا پردیس نوں چلیے نبیؐ اللہ فرمایا

آل اولاد سب نوں پیاری ہر کوئی سینے لاوے
خلیلؑ اللہ نوں کسے پچھ نہ ڈٹھا جد جنگل چھڈن جاوے

نبیؐ اللہ تے ہاجرہؑ بی بی تریجہ بال انجانا
راشن عمراں دا بدھا نہسی مگر تھوڑا پینا کھانا

رکھیا قدم چوگاٹھوں باہر خلیلؑ نبی ربانے
تنے ٹر پئے جنگل ولے ویکھو رب دے بھانے

پینڈا کر کر ڈاچی تھکی لگے جا ٹکانے
ہر کم اندر حکمت رب دی اللہ بہتر جانے

جس جاہ چشمہ زم زم بنیا اوتھے ڈیرہ لایا
پنڈ پیڑھ نظر نہ آوے نہ کوئی آدم جایا

اس جا اودہوں ظاہر جنگل نہ کوئی شہر گراں
نبیؐ کہیا ایتھے کرو گزارہ میں ہن واپس جاں

شکر خدا دا کردے رہنا اس تے شاکر رہنا
سپردِ خدا تساں نوں کیتا یاد خدا وچ رہنا

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝
رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ج فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ج وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَا اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ
الْمُحَرَّمِ لا رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ
مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ط وَ مَا يَخْفٰى
عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى
الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ط اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ق رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

Marfat.com

يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ (سورۃ ابراھیم ، رکوع ۶)

ترجمہ: اور یاد کر جب ابراہیمؑ نے عرض کی اے میرے رب اس شہر کو امان والا کر دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کے پوجنے سے بچا اے میرے رب بے شک بتوں نے بہت لوگ بہکا دیئے تو جس نے میرا ساتھ دیا وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے میرے رب میں نے اپنی کچھ اولاد ایک نالے میں بسائی جس میں کھیتی نہیں ہوتی تیرے حرمت والے گھر کے پاس اے میرے رب اس لیے کہ وہ نماز قائم رکھیں تو لوگوں کے کچھ دل ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں کچھ پھل کھانے کو دے شاید وہ احسان مانیں اے میرے رب تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اور کچھ چھپا نہیں زمین میں اور آسمان میں۔ سب خوبیاں اللہ کو جس نے مجھے بوڑھاپے میں اسماعیلؑ اور اسحاقؑ دیئے بے شک میرا رب دُعا سننے والا ہے اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا رکھ اور میری اولاد کو بھی اے میرے رب دُعا قبول فرما اے میرے رب مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جبکہ (عملوں کا) حساب ہونے لگے۔

کیتی عرض خلیلؑ اللہ نے وچ دربار الٰہی تیرے گھر دے کول خدایا مَیں کجھ اولاد وسائی
بخشیں امان اس شہر نوں مولیٰ حضرتؑ عرض سنائی عزت والا گھر ہے تیرا تیرے در دی آس رکھائی
بے شک کوئی نئیں کھیتی ہوندی پر تیرا گھر پیارا رکھن نماز قائم ایہ مولیٰ تے ایتھے کرن گزارا
بچائیں مینوں تے میرے بچیاں تائیں نہ بت پرستی کریئے بڑے لوگ بہکائے بتاں اسیں یاد ربا تینوں کریئے
بخش پیار توں ایناں دا مولیٰ کجھ لوکاں دے تائیں مٹھے میوے دیویں ایناں نوں رونق ایتھے لائیں
ظاہر باطن توں سب کجھ جانے سبھے صفتاں تینوں اسمائیلؑ اسحٰقؑ توں دتے بڈھے وارے مینوں
کرا نماز مینوں قائم خدایا ہور اولاد میری نوں بخشیں ربا میرے باپ دے تائیں نالے ماں میری نوں
مسلمان سب بخشیں ربا وقت حساب دن حشر دے کریں عاجز تے رحم خدایا رہیے تابع تیرے اَمر دے
تھوڑا عرصہ گزریا ہے سی مکیا راشن پانی پانی ویں اوتھے لبھدا نہسی حکمت ویکھ ربانی
وَگی وا وچھوڑے والی خوف دِلے وچ آوے وچ پردیس نئیں نیندر پیندی بچڑا سینے لاوے
حضرت اسماعیلؑ پیاسا بچہ روندے تے کُرلاوے ماں توں دُکھ نہ جریا جاوے وَل وَل پین کلاوے
اک پاسے سی صفا پہاڑی مروا دوجے سداوے ہاجرہؓ بی بی واری واری دوہاں تے چکر لاوے

Marfat.com

آوَندی جاندی بچہ ویکھے دُکھ نہ جریا جاوے
بخش خدایا پانی اسانوں رب اگے کُرلاوے

تیرے باہجوں ایتھے کہڑا ساڈا تیریاں بے پروائیاں
دوڑ دوڑ کے تھکی بی بیؓ نیناں جھڑیاں لائیاں

ست چکر جدوں لائے بی بیؓ حکم الٰہی ہویا
حضرت اسماعیلؑ جتھے اڈیاں رَگڑن چشمہ جاری ہویا

ہر سُو پانی پھیلن لگا رُکنے ول نہ آوے
بی بیؓ صاحبہ بنّی لائی زم زم حکم سناوے

پانی یک دم اس جاہ رکیا اگے نہ ودھیا کائی
ماں پتر دوہاں رَج رَج پیتا قدرت ویکھ الٰہی

اس پانی دا آب زم زم اَج وی نام سَدیوے
جسم اندر نہ رَوے بیماری جو کوئی اسنوں پیوے

اوسے پاسے چلدا چلدا اک سوداگر آیا
ویکھ سہولت پانی والی ماں نوں آن پوچھایا

ملے پانی جے چشمے وچوں اسیں ویں ڈیرہ لائیے
پانی نیڑے مِلدا نائیں ایتھے ای اونٹ چراہیے

پیو پیاوَ ایہہ مکدا نائیں حکم ماں فرمایا
ایسے کارن ملیا سانوں رب نے کرم کمایا

لَے اجازت ماں دے کولوں ڈیرہ اس نے لایا
عاجزؔ ویکھ خدا دی حکمت کویں سبب بنایا

صدقے نور محمد ﷺ سرور رب رحمت مینہ برسایا
جتھے بندہ نظر نہ آوے اس پورا شہر وسایا

آکھن سارے خاص ایہہ بچہ جہڑا ایتھے رویا
جس دے اڈیاں رگڑن کارن چشمہ جاری ہویا

اَج وی ویکھو سارے حاجی صفا مروا تے جاندے
سنت ماں دی اداادہ کردے ستّے (۷) پھیرے لاندے

دُنیا دے ہر کونے کونے آبِ زم زم جاوے
جو کوئی اس نوں پیندا عاجزؔ شفا خدا توں پاوے

نعت شریف

روضہ محمد ﷺ والا چمکاں پیا مار دا
ہر ویلے جاری رہندا فیض سرکار ﷺ دا
رب دا دِلدار اوتھے آمنہؓ دا لال اوتھے
ہر کوئی سوالی یارو میری سرکار ﷺ دا
روضہ محمد ﷺ والا چمکاں پیا مار دا
ہر ویلے جاری رہندا فیض سرکار ﷺ دا

Marfat.com

آقاﷺ لجپال اوتھے ساڈا غم خوار اوتھے
ڈبے ہوئے بیڑے سوہناﷺ مدنی پیا تار دا
روضہ محمدﷺ والا چمکاں پیا مار دا
ہر ویلے جاری رہندا فیض سرکارﷺ دا

خاکی تے نوری ناری جاندے نے سارے اوتھے
پڑھدے درود اوتھے کوئی کلمہ پکار دا
روضہ محمدﷺ والا چمکاں پیا مار دا
ہر ویلے جاری رہندا فیض سرکارﷺ دا

جہڑا وی جاوے اوتھے بخت جگاوے اوتھے
ازلاں توں فیض جاری سخی لجپالؒ دا
روضہ محمدﷺ والا چمکاں پیا مار دا
ہر ویلے جاری رہندا فیض سرکارﷺ دا

رب وی درود پڑھدا فرشتے وی پڑھدے نے
سارے ہن پڑھ لو یارو قرآن فرمانودا
روضہ محمدﷺ والا چمکاں پیا مار دا
ہر ویلے جاری رہندا فیض سرکارﷺ دا

صَلِّی عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّی عَلٰی شَفِیِّنَا صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

روضہ محمدﷺ والا چمکاں پیا مار دا
ہر ویلے جاری رہندا فیض سرکارﷺ دا

Marfat.com

زمین دے خزانے دِتے عاجزؔ کنجیاں ویں نال اسؐ نوں
اسؐ نوں مختار کیتا سارے جہان دا

سورۃ الفاتحہ۔ترجمہ

رحم والا تو اللہ میرا شروع کراں مہرباناں سبھے صفتاں لائق تیرے تو مالک کل جہاناں
مہربان تو رحمت والا مالک روز جزا دا مدد منگاں تے کراں عبادت عاجزؔ منگتاں ہاں تساندا
ہوئے احسان جنہاں تے تیرے رستہ دس اوہناں دا رکھیں دور اوہناں دے کولوں جنہاں تے غضب تساں دا

سورۃ البقرہ۔ پہلا رکوع

قرآن کتاب بلند جس درجہ اس وچ شک نہ کائی ڈر دے رہیے اللہ کولوں ہدایت اس وچ آئی
بن دیکھے ایمان جو رکھے قائم نماز رکھاوے دتے رزق اساں دے وچوں ساڈی طرف لٹاوے
لاون ایمان اس دے اتے جو نبی ﷺ پر آیا نالے اس توں پہلے اتے رب نے جو فرمایا
رکھن یقین جو آخرت اتے طرف ہدایت آندے اللہ رب العزت کولوں من دا مقصد پاندے
کفر جنہاں دی قسمت اندر اوہناں لکھ ڈراؤ کدے نہ آون ایمان دے اندر بھاویں پئے سمجھاؤ
دلاں کناں تے مہراں لائیاں اکھیں گھٹا پایا ہے عذاب اوہناں دے کارن اللہ نے فرمایا

ابلیس کا سجدے سے انکار

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ز وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○ (سورۃ البقرہ، آیت ۳۴)

ترجمہ: اور یاد کر جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، منکر ہوا اور غرور کیا اور

Marfat.com

کافرہوگیا۔

کرو سجدہ تسیں آدمؑ تائیں حکم اللہ فرمایا پئے فرشتے سجدے اندر ابلیس انکار کرایا
کافر ہویا تکبر کرکے ناں شیطان رکھایا آدمؑ حوّا تسیں جنت جاؤ اللہ نے فرمایا
من مرضی دا کھاؤ پیو نہ کوئی تساں نوں روکے اس رُکھ نیڑے جانا نہجے خدا دوہاں نوں ٹوکے

وَقُلْنَا یٰٓاٰدَمُ سْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُکَ الْجَنَّةَ وَ کُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِعْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَکُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o

ترجمہ: اور ہم نے فرمایا اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں رہو اور کھاؤ اس سے بے روک ٹوک جہاں تمہارا جی چاہے مگر اس پیڑ کے نزدیک نہ جانا کہ حد سے بڑھنے والوں سے ہو جاؤ گے۔

ابلیس کا حضرت آدمؑ کو بہکانا اور توبۂ آدم علیہ السلام

دھوکا دے آدمؑ تائیں ابلیس نے چا بھلایا جس دانے توں ڈکیا اللہ دوہاں نوں اوس کھوایا
بابے آدمؑ تے ماں حوّا نوں رب نے حکم سنایا نکل جاؤ اس جنت وچوں تساں نئیں حکم بجایا
مشرق مغرب زمین پر دونویں پیش وچھوڑا آیا رووے ذات خدا دی اگے کئی برساں گُرلایا
وَگی وا وچھوڑے والی حکمت رب دی ہوئی رہ گئے دونیں گُل مُکلّے پتہ نشان نہ کوئی
اک دوجے دی خبر نہ کوئی روندے تے گُرلاندے بخش خدایا خطا توں سانوں رب نوں رہے مناندے
مدت گزری ایسے حالے یاد پرانی آئی ویکھیا عرش الٰہی اتے لکھیا کلمہ آہی
تیرا بندہ جو خاص محمد ﷺ اعلیٰ رتبے والا صدقہ دے دے اس دے ناں دا مَیں غریب نوازہ
سوہنا نام محمد ﷺ مولیٰ وچ کلمے جو آیا اس دے صدقے بخش توں سائیں در تیرے میں آیا
کیتی توبہ منظور آدمؑ دی رب نے کرم کمایا جبل رحمت کول دوہاں دا اللہ میل کرایا

Marfat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دریا سے پار ہونا

ایک دن کا ذکر ہے کہ فرعون کو خواب آیا کہ بیت المقدس کی طرف سے آگ آئی جس نے قبطیوں کو جلا کر رکھ دیا اور اسرائیلیوں کو ذرا بھی آنچ نہ آئی۔ فرعون نے نجومیوں سے اس خواب کی تعبیر پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ بنی اسرائیل قوم میں ایک ایسا بچہ پیدا ہوگا جو تیری سلطنت میں فتور ڈالے گا اور تیری موت کا سبب بنے گا۔ تو اس نے اعلان کر دیا کہ بنی اسرائیل کے جو بچہ پیدا ہوا سے مار دیا جائے جب اس بات پر عمل شروع کیا گیا تو پھر فرعون سے کہا گیا کہ اگر تو ایسا کرتا رہے گا تو خدمت گار کہاں سے ملیں گے تو پھر اس نے اعلان کیا کہ ایک سال بچے مار دیئے جائیں اور دوسرے سال چھوڑ دیئے جائیں۔ چنانچہ جس سال بچے نہ مارے گئے اس سال حضرت ہارون علیہ السلام پیدا ہوئے اور جس سال بچے مار دیئے گئے اس سال میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اور آپؑ کی پرورش بھی فرعون کے ہاں ہوئی جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝

(سورۃ بقرہ، رکوع ۶) ترجمہ: اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا پھاڑ دیا تو تمہیں بچا لیا اور فرعون والوں کو تمہارے سامنے ڈبو دیا۔

جس دم حضرت موسیٰؑ تائیں حکم ربانا آیا — لے کے اسرائیلیاں تائیں شہروں باہر آیا
ملی خبر فرعون دے تائیں لشکر مگر دوڑایا — جان نہ دیساں اج ایناں تائیں خود وی نالے آیا
چلدے چلدے حضرت موسیٰؑ دریا کنارے آون — رات اندھیری ڈر دے مارے اسرائیل گھبراون
اسرائیلیو تساں فکر نہ کرنا نبیؑ اللہ فرمایا — جس دم دُشمن نیڑے آیا عصا شوہ وگایا
بارہ رستے بنے دریا دے اندر حکم خدا دا آیا — پانی وانگ دیواراں رکیا معجزہ نبیؑ وکھایا
ہر ہر رستہ روشن ہویا چمکن پیاں دیواراں — گزرے موسیٰؑ لشکر لے کے ویکھ خدا دیاں کاراں
منظر ایہہ فرعون نے ڈٹھا اس نے خوشی منائی — ایناں راہوں لنگساں مَیں ویں گرساں خوب تباہی
دتا حکم اس لشکر تائیں جلدی اگے آؤ — بنیاں بناتا رستہ ملیا دیر ذرا نہ لاؤ
سارا لشکر لنگن کارن وچ دریا دے آیا — ہویا حکم خداوند باری پانی دھکا لایا
ہویا غرق دریا دے اندر لشکر لے گیا نالے — حضرت موسیٰؑ تے اسرائیلی ویکھن کھڑے کنارے

Marfat.com

حضور ﷺ کا حاسد

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝ (سورۃ بقرہ، رکوع ۹)

ترجمہ: تو خرابی ہے ان کے لیے ان کے ہاتھوں کے لکھے سے اور خرابی ان کے لیے اس کمائی سے۔

شان نزول: جب سیّد الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ مدینہ طیبہ تشریف فرما ہوئے تو علماء توریت دروسا یہودی کو قوی اندیشہ ہو گیا کہ ان کی روزی جاتی رہے گی کیونکہ توریت میں حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ کا حلیہ مبارک اور اوصاف مذکور ہیں جب لوگ حضور ﷺ کو اس کے مطابق پائیں گے تو فوراً ایمان لے آئیں گے اور اپنے علماء دروسا کو چھوڑ جائیں گے۔ اس اندیشہ سے انہوں نے توریت میں کچھ تبدیلی کر لی مثلاً تورات میں آپ ﷺ کے اوصاف یہ تھے کہ آپ ﷺ خوب رُو ہیں بال خوبصورت، آنکھیں سُرمگین اور قد میانہ ہے۔ اس کو مٹا کر انہوں نے گستاخی کی باتیں لکھیں (نعوذ باللہ من ذلک) یہی لوگوں کو سناتے یہی کتاب کا مضمون بناتے اور سمجھتے کہ لوگوں کو حضور ﷺ کے خلاف پائیں گے اور لوگ ان پر ایمان نہ لائیں گے اور ہمارے برگزیدہ رہیں گے۔

لکھے ہے سن توریت کتاب اندر نبی ﷺ پاک دے سوہنے اوصاف میاں
اٹھی پیڑ دروسے نوں حسد والی پیدا ہوئے رسالتِ مآبؐ میاں
جان بجھ پلید توہین کر دا کھٹیا اس کبیرہ پاپ میاں
گیا دروسا دوزخ وچہ رب آکھے عاجزؔ پڑھ بقرہ بھاویں آپ میاں

شب قدر

شب قدر بڑی بابرکت رات ہے اس رات کو لیلۃ القدر اس لیے کہتے ہیں کہ اس رات میں سال بھر کے احکام نافذ کیے جاتے ہیں اور ملائکہ کو سال بھر کے وظائف اور خدمات پر مامور کیا جاتا ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ اس رات کی شرافت و قدر کے باعث اسے شب قدر کہتے ہیں اور یہ بھی منقول ہے کہ اس شب میں اعمال صالحہ منقول ہوتے ہیں اور بارگاہ الٰہی میں ان کی قدر ہوتی ہے اس لیے اس کو شب قدر کہتے ہیں۔

Marfat.com

احادیث میں اس شب کی بہت سی فضیلتیں وارد ہوئی ہیں۔ بخاری اور مسلم کی حدیث میں ہے کہ جس نے اس رات ایمان وخلوص کے ساتھ شب بیدار کر کے عبادت کی اللہ اس کے سال بھر کے گناہ بخش دیتا ہے آدمی کو چاہئے کہ وہ کثرت سے اس رات عبادت کرے اور اپنے گناہوں کی معافی اللہ رب العزت سے مانگتا رہے۔ شب قدر سال میں ایک بار آتی ہے اور روایات کثیرہ سے ثابت ہے کہ وہ رمضان المبارک کے عشرہ آخری میں ہوتی ہے اور ان میں سے بھی طاق راتوں میں کوئی ایک ہوسکتی ہے۔ بعض علمأ کے قریب رمضان المبارک کی ستائیسویں رات شب قدر ہوتی ہے یہی امام اعظمؒ سے مروی ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ ترجمہ: لیلۃ القدر ہزاروں مہینوں سے بہتر ہے۔

حدیث شریف میں ہے نبی کریم ﷺ نے امم گزشتہ کے ایک شخص کا ذکر کیا جو ساری رات عبادت میں گزارتا اور سارا دن جہاد میں اسی طرح اسے ہزار سال گزر گئے اور مسلمانوں کو سن کر بڑا تعجب ہوا تو اللہ رب العزت نے اپنے پیارے محبوب ﷺ کو امت کے لیے شب قدر عطا کر دی اور فرمایا جو اس رات میں عبادت کرے گا اس کی عبادت ان کے ہزاروں ماہ کی عبادت سے زیادہ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوگی۔

بہتر عبادت شب قدر دی ماہ ہزاراں نالوں — کیتا دان خدا نے عاجزؔ نبی محمد ﷺ پاروں
جبرائیلؑ تے ہور فرشتے رب زمین اتارے — کرے عبادت جو اس شب اندر ناواں لسٹ چڑھاوے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا سجدہ سے انکار

اللہ دتہ مَن تے سَلوی قوم موسیٰ دی تائیں — بارہ چشمے پتھروں بخشے منے پھر بھی نائیں
لنگو تسیں دروازے وچوں سجدہ کر دے جاؤ — آیا حکم خدا دے ولّوں سب گناہ بخشاؤ
نہ لنگے اوہ بوہے وچوں نہ ہی سجدہ کیتا — قسمت اوہناں دی ماڑی عاجزؔ اُلٹا عمل نے کیتا
ککڑی ساگ تے گندم گنڈے مسر دی کجھ ہوون — بہتر نالوں ناقص منگدے ناشکرے ہو کھلوون
ہویا عذاب اوہناں دے تائیں اللہ نے فرمایا — پڑھ لو سورۃ بقرہ اندر عاجزؔ کولوں نئیں بنایا

Marfat.com

تعمیر خانہ کعبہ

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ط وَا تَّخِذُ وْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ط وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○ (سورۃ البقرہ۔رکوع ۱۵۔آیت ۱۲۵)

ترجمہ: اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر کو لوگوں کے لیے مرجع اور امان بنایا اور ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بنایا اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کو کہ میرا گھر ستھرا کرو طواف والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع سجود کرنے والوں کے لیے۔

اس کے بعد یہ بھی ارشاد باری ہوا کہ جب عرض کی ابراہیم علیہ السلام نے اے میرے رب اس شہر کو امان والا کر دے اور اس کے رہنے والوں کو طرح طرح کے پھلوں سے روزی دے جو ان میں سے اللہ اور پچھلے دنوں پر ایمان لائیں۔ فرمایا جو کافر ہوا تھوڑا برتنے کو اُسے بھی دوں گا پھر اُسے عذاب دوزخ کی طرف مجبور کروں گا اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ پلٹے گی اور جب اٹھاتا تھا ابراہیم علیہ السلام اس گھر کی بنیادیں اور اسمٰعیل علیہ السلام یہ کہتے ہوئے اے ہمارے رب ہم سے قبول فرما بے شک تو ہی سنتا جانتا ہے۔ پہلی مرتبہ کعبہ کی بنیاد حضرت آدم علیہ السلام نے رکھی اور بعد از طوفان نوح علیہ السلام پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسی بنیاد پر اپنے دست مبارک سے تعمیر کیا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب قربانی سے فراغت پائی اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو بی بی ہاجرہؓ کے حوالے کر کے خداوند قدوس کا شکر بجالائے اور پھر اس کے بعد حضرت سائرہ خاتون کے پاس تشریف لے گئے چند ہی روز گزرے تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہنے لگے کہ اے ابراہیم علیہ السلام تم پر خدا تعالیٰ نے سلام بھیجا ہے اور ساتھ یہ بھی فرمایا ہے کہ اس سرزمین میں ایک خانہ کعبہ اللہ کے واسطے بناؤ تا کہ مخلوقِ خدا کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کی بات سن کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ خانہ کعبہ کونسی جگہ پر بنایا جائے تو فوراً اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اے ابرہیم علیہ السلام اونٹ پر سوار ہو جاؤ تو میرے حکم سے ایک ابر آئے گا تم اس کے ساتھ چلتے رہنا اور جہاں وہ ٹھہر جائے اور جہاں تک اس کا سایہ گرے وہاں نشان دے کر کعبہ کی بنیاد ڈال دینا۔ چنانچہ بحکم

Marfat.com

خدا ایسا ہی ہوا اور ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ ایک سانپ نے آکر چاروں طرف حلقہ کیا اور بیت اللہ کی بنیاد اسی نشان پر ڈالی گئی اور ایک دوسری روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آکر جہاں تک بتایا وہاں تک بنایا گیا۔

لہٰذا حضرت ابراہیمؑ نے نشان پا لیے تو آپؑ نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کی کہ اے اللہ تیرے گھر کیلئے پتھر کہاں سے لاؤں تا کہ تیرے گھر کی تعمیر کی جائے اور فرمانبرداری کر سکوں تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا اے ابراہیمؑ جس پتھر کی تم کو ضرورت پیش آرہی ہے وہ پتھر تم کو پانچ پہاڑوں سے ملیں گے یعنی کوہ لبنان اور حرا ابو قبیس اور کوہ صفا و مروہ' ان پانچوں پہاڑوں سے حضرت جبرائیلؑ پتھر لاتے تھے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ بناتے جاتے تھے اس کام کو سرانجام دینے میں حضرت اسماعیل علیہ السلام بھی شامل تھے اور ہجر اسود بھی تعمیر کعبہ میں بحکمِ خدا اپنا کام کرتا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بحکم خدا پہلا پتھر مسجد کے محراب میں نصب کیا تو کیا دیکھتے ہیں اس پتھر پر حضرت محمدؐ رسول اللہ کا نام مبارک لکھا ہوا ہے۔ اسکے بعد ایک پتھر داہنی طرف کعبہ کے رکھا تو اس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام تھا ایک پتھر بائیں طرف رکھا تو اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام ظاہر ہوا، اس طرح اور دو پتھر لگائے جن پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کرم اللہ وجہ کے نام ظاہر ہوئے۔ غرضیکہ مطلب یہ ہے کہ جب تک ان پانچوں حضرات سے سچی محبت نہ ہو نماز حج اور دیگر عبادت اللہ کے دربار میں قبول نہ ہوگی۔ بیت اللہ تیار ہونیکے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں مندرجہ ذیل دُعا مانگی اے رب قبول کر تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے اس شہر کو امن والا بنا اور روزی دے اس کے لوگوں کو میووں سے جو کوئی ان میں سے یقین لائے اللہ پر اور پچھلے دن پر جو آنے والا یقیناً ہے تو پھر اللہ نے فرمایا جو کوئی منکر ہے اس کو بھی فائدہ دوں گا مگر تھوڑے دنوں پھر ان کو قید کر کے بلاؤں گا برائے عذاب دوزخ کے، پس حضرت ابراہیم علیہ السلام خدا کا شکر بجالائے کہ ہم نے بیت اللہ کو اپنے ہاتھوں سے بنایا۔ بعد میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آکر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا سلام کہا فرمایا تم نے بڑی محنت سے اللہ کا یہ گھر بنایا اور پھر حکم الٰہی ہوا اے ابراہیمؑ تم اعلان کر دو لوگوں میں حج کے واسطے کہ لوگ اس خانہ کعبہ کے واسطے پیادے اور سواری میسر ہو تو سواری اگرچہ ان کے اونٹ دُبلے ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ سن کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کی یا الٰہی کہاں تک میری آواز پہنچے گی اور کون میری آواز کو سنے گا تو حکم ہوا تم آواز دو بلند' میں (اللہ) تیری آواز کو تمام مخلوق کے کانوں تک پہنچا دوں گا یہاں تک کہ جو رُوحیں باپ کے صلب میں اور ماؤں کے رحم میں ہیں سب کو سنوا دوں گا۔ حضرت ابراہیمؑ نے ایک بلند پہاڑ پر چڑھ کر با آواز بلند لوگوں کو اس گھر کی طرف بلانے کی دعوت دی اور کہا کہ لوگو! تم پر اللہ نے حج فرض کیا ہے لہٰذا ہر شخص کو اس میں حج کے لیے آنا ضروری ہے۔ چنانچہ اللہ کی رحمت سے جن کی قسمت میں حج ہوا ان تمام روحوں نے جہاں جہاں بھی تھیں۔

Marfat.com

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا سَیِّدِی وَ مَوْلَائِی کی صدائیں پکار اٹھیں مگر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کسی کو نہ دیکھا اور چاروں طرف سے یہی آواز سنائی دی گئی۔

کعبہ کا قبلہ بننا

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْھِکَ فِی السَّمَآءِ ج فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَۃً تَرْضٰھَا ص فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَ حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ ط

(سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۷۔ آیت ۱۴۴)

ترجمہ: ہم دیکھ رہے ہیں بار بار دیکھنا آسمان کی طرف تو ضرور ہم پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے ابھی اپنا منہ پھیر دو مسجد حرام کی طرف اور اے مسلمانوں تم کہیں ہو اپنا منہ اس کی طرف کرو۔

شانِ نزول: جب حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ نے کعبہ کو قبلہ بنانا پسند کیا تو آپ ﷺ کی نظر مبارک بار بار آسمان کی طرف جاتی چونکہ اللہ رب العزت دیکھنے والا اور جاننے والا ہے تو اس نے اپنے محبوب ﷺ پر اس وقت آیت مبارک نازل فرمائی جس کا ذکر ہو رہا ہے اور جس میں اللہ نے فرمایا اے محبوب ﷺ میں تجھ کو دیکھ رہا ہوں جو تو آسمان کی طرف بار بار نظر اٹھاتا ہے تو ضرور ہم پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے۔ لہٰذا تم اپنا منہ اس قبلہ کی طرف پھیر لو یعنی مسجد حرام کی طرف جدھر تم چاہتے ہو کعبہ کو قبلہ بنا لو اور مسلمانوں تم جہاں کہیں بھی ہو اس کی طرف منہ کرو۔

چنانچہ آپ ﷺ نے بحکم خدا اپنا منہ مبارک قیام نماز میں ہی کعبہ کی طرف پھیر لیا اور تمام مسلمانوں نے بھی آپ ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے اسی طرف منہ کیا جس طرف آپ ﷺ نے چہرہ اقدس کو پھیرا تھا۔

اک دن قیام نماز دے اندر خیال دِلے وچ آوے — کعبہ قبلہ بنا چاہیے نظر آسماں ول جاوے
ویکھی اللہ محبوب ﷺ دی مرضی جبرائیلؑ دوڑایا — جلدی جا کہہ سوہنے ﷺ تائیں اللہ نے فرمایا
ویکھاں مَیں محبوبا ﷺ تینوں مڑ مڑ نظر اٹھاویں — ضرور اوہ کعبہ قبلہ ہوسی جہڑا سوہنیاںؐ چاہویں

Marfat.com

پھر جاؤ مسجد حرام دے ولے جس وچ خوشی تمہاری تیری مرضی جو یا محمد ﷺ وہی ہے ہماری
بے مثل لاثانی سوہنی اللہ نبی ﷺ دی جوڑی اک دوجے دی اوہناں عاجزؔ گل کدے نئیں موڑی
منگیا عمرؓ خدا دے کولوں وچہ قدماں جو سی آیا ٹکریاں کر کے چن دیاں دونویں سب نوں جوڑ وکھایا
مسلمانوں تسیں نعرہ لاؤ دل کیوں کیتے تھوڑے صفت نبیؐ دی مکدی نئیں بھاویں کاغذ مُک جان کورے
منہ مبارک پھیریا سوہنے ﷺ مسجد حرام دے ولے افضل شان آقا ﷺ دی عاجزؔ بلّے بلّے بلّے

رضائے خدا میں رضائے مصطفٰے ﷺ ہے
رضائے مصطفٰے ﷺ میں رضائے خدا ہے

شہید زندہ ہیں

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝

(سورۃ بقرہ، رکوع ۱۸)

ترجمہ: اللہ نے فرمایا: تم ہدایت پاؤ جیسا ہم نے تم میں سے بھیجا ایک رسول ﷺ کہ تم پر ہماری آیات تلاوت فرماتا ہے اور تم کو پاک کرتا ہے کتاب اور پختہ علم سکھاتا ہے اور تم کو وہ تعلیم سکھاتا ہے جس کا تم کو علم نہ تھا تو میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا اور میرا حق مانوں اور میری ناشکری نہ کرو اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد چاہو بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے اور جو خدا کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں اور تمہیں خبر نہیں۔

کیا رسول ﷺ تساں دے وچوں تساڈی طرف گھلایا ہدایت کرو حاصل اس توں اللہ نے فرمایا

Marfat.com

کرے آیات تلاوت تساں نوں پاکی اور کتاب سکھاوے دیوے تعلیم تساڈے تائیں پختہ علم پڑھاوے
جس کا تم کو علم نہ تھا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی
حق ادا تساں میرا کرنا یاد میری وچ رہنا چرچائیں تساں دا گر ساں بے شکرے ہو نہ بہناں
مدد منگوں نماز دے اندر صبر وی اپناناں حکم دتا رب اہل ایماناں جو ساتھی صابر انساناں
کہو نہ مردہ اوہناں تائیں جو راہ خدا وچ مَردے عاجز اوہ تے زندہ ہوندے تسیں واقف نہیں خبر دے

شیطان انسان کا دُشمن ہے

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ز وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ط اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ o اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ o وَاِذَا قِیْلَ لَھُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْہِ اٰبَآءَ نَا ط اَوَلَوْ کَانَ اٰبَآؤُھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا وَّ لَا یَھْتَدُوْنَ o (سورۃ البقرہ، رکوع ۲۱)

ترجمہ: اے لوگو کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال پاکیزہ ہے اور شیطان کے قدم پر قدم نہ رکھو بے شک وہ تمہارا کھلا دُشمن ہے وہ تو تمہیں یہی حکم دے گا بدی اور بے حیائی کا اور یہ کہ اللہ پر وہ بات جوڑو جس کی تم کو خبر نہیں اور جب انہیں کہا جائے اللہ کے اتارے پر چلو تو کہیں بلکہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا، کیا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں نہ ہدایت۔

اور کافروں کی کہاوت اس کی سی ہے جو پکارے ایسے کو کہ خالی چیخ پکار کے سوا کچھ نہ سنے بہرے، گونگے، اندھے تو انہیں سمجھ نہیں۔ اے ایمان والو! کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں اور اللہ کا احسان مانو اگر تم اللہ کو پوجتے ہو اس نے یہی تم پر حرام کئے ہیں مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جو غیر اللہ کا نام لے کر ذبح کیا گیا تو جو ناچار ہو یہ یوں کہ خواہش سے کھائے اور نہ یوں کہ ضرورت سے آگے بڑھے تو اس پر گناہ نہیں بے شک اللہ بخشنے والا ہے۔

کھاؤ لوگو حلال پاکیزہ جو دھرتی وچ ہمارا نقشے قدم شیطان نہ چلو جو دُشمن کھلا تمہارا

Marfat.com

بےخبری دیاں باتاں جوڑے رب دے راہوں مڑاوے بے حیائی تے بدیاں والا تساں نوں حکم سناوے
کہیا جائے جے اوہناں تائیں حکم خدا دا منوں رستہ پیو دادے دا دسّن مول نہ ہارن گلّوں
ہوون بھاویں اوہ کافراں وانگوں عقلوں دسن خالی انھیاں، گونگیاں، بہریاں وانگوں سمجھ نہ آوے حالی

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

اہل ایمانوں تسیں کھاؤ پیو ستھرا دان اساں دا پوجو اپنے رب دے تائیں منّوں احسان خدا دا
گوشت سور حرام تساں تے مُردار خون تراوے بن نام خدا دے ذبح نہیں کرنا ایوی سن لو سارے

حدیث شریف: ایک لقمہ حرام کھانے سے 40 دن تک مقبولیت نہیں ہوتی۔

دے گواہی جو حق دی بندہ رحمت رب دی پاوے جھوٹیاں اُتے لعنت رب دی خبر قرآنوں آوے
سدھے راہ جو صابر چلدے بندے اوہ رَحمانی دیون گالیں تے بک بک کرسن چیلے خاص شیطانی

کر دے کرم دی نظر خداوندا رحمت اساں دے شامل حال کر دے
نیک اعمال دی دہ توفیق ربّا دُور سارے شیطان دے جال کر دے
آل اولاد نوں کریں ہدایت سائیاں نیک سب دے پاک خیال کر دے
عشق رسول ﷺ اساں نوں بخش مولیٰ تابع نبیؐ دے عاجزؔ دے اہل وعیال کر دے

گمراہ لوگوں کی سزا

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالْھُدٰی وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَۃِ ج فَمَآ اَصْبَرَھُمْ عَلَی النَّارِ o

(سورۃ بقرہ، رکوع ۲۱)

ترجمہ: وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی اور ہدایت کے بدلے عذاب تو کس درجہ ان کو آگ کی سہار ہے۔

چھڈ ہدایت جنہاں نے گمراہی مل خریدی عذاب اوہناں نے پلے پایا نہ اگ توں رہے بعیدی

Marfat.com

روزوں کا فرض ہونا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ۝ (سورۃ البقرہ، رکوع ۲۳)

ترجمہ: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیئے گئے جس طرح اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تم کو پرہیز گاری ملے گنتی کے دن ہیں۔

تو جو تم میں سے بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے ان دنوں میں اور جن کو اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ دیں ایک مسکین کا کھانا پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے اس کے لیے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لیے بھلا ہے اگر تم جانوں رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا۔

کیتے فرض خدا نے روزے اہل ایماں اتے جس طرح اس کیتے ہے سن پہلے انساں اتے
جو بیمار یا سفر وچہ ہووے اتنے دن اوہ چھوڑے بعد وچ کرے اوہ پورے سارے امر ربی نہ موڑے
جنہاں وچہ نہ طاقت ہووے حق ادا کراون کھانا دین مسکین دے تائیں روزہ اوہ رکھاون
جو کوئی رکھے زیادہ روزے اس وچہ بھلا فرمایا جانوں تسیں رمضان دا مہینہ قرآن وی اس وچہ آیا

فسادی دوزخی ہے

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ (سورۃ البقرہ، رکوع ۲۵)

ترجمہ: اور جب پیٹھ پھیرے اور زمین میں فساد ڈالتا پھرے اور کھیتی اور جانیں تباہ کرے اور اللہ فساد سے راضی نہیں اور جب اس سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو اسے ضد چڑ سے گناہ کی ایسے کو دوزخ کافی ہے اور ضرور بہت برا بچھونا ہے۔

Marfat.com

پیٹھ پھیرے جو وی کوئی زمین بفساد مچاوے .کھیتی جاناں تباہ جو کردا وچ دوزخ دے جاوے
جے کوئی آکھے ڈر خدا توں ضِد یا چڑ اوہ جاوے بستر اسدا دوزخ اندر اللہ خود فرماوے

اور اگر کوئی آدمی اپنی جان کو بیچتا ہے اللہ کی راہ میں اس کی مرضی کے مطابق اور بندوں پر مہربان ہے اے ایمان والو اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دُشمن ہے۔

اخنس بن شریق منافق تھا جو حضور سید عالم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر بہت لجاجت سے میٹھی میٹھی باتیں کرتا تھا اور اپنے اسلام اور آپ ﷺ کی محبت کا دعویٰ کرتا تھا اور اس پر قسمیں کھاتا اور در پردہ فساد انگیزی میں مصروف رہتا تھا، مسلمانوں کے مویشی کو اس نے ہلاک کیا اور ان کی کھیتی کو اس نے آگ لگا دی۔

متکبر دوزخی ہوتا ہے

وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَسْتَکْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ o

ترجمہ: اور ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان کے خلاف تکبر کیا وہ دوزخی ہیں انہیں اس میں ہمیشہ رہنا۔ (سورۃ اعراف، رکوع ۴)

زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا وَ یَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ o (سورۃ البقرہ، رکوع ۲۶)

ترجمہ: کافروں کی نگاہ میں دُنیا کی زندگی آراستہ کی گئی اور مسلمانوں سے ہنستے ہیں اور ڈر والے ان سے اوپر ہونگے قیامت کے دن اور خدا جسے چاہے بے گنتی دے۔

تشریح: یعنی وہ لوگ اسی کی قدر کرتے اور اسی پر مرتے ہیں اور مسلمانوں کو دیکھ کر ان کا مزاق وغیرہ اڑاتے ہیں جس طرح حضرت عبداللہ بن مسعود، عمار بن یاسر، صہیب اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھ کر کفار مسخریاں کرتے تھے اور دولت دُنیا کے غرور میں اپنے آپ کو اونچا سمجھتے تھے مگر ایماندار روزِ قیامت میں جناب عالیہ میں ہونگے اور مغرور جہنم میں ذلیل وخوار۔

بہتر زندگی دُنیا والی کافر خیال رکھاون مسلماناں نوں ویکھن جس دم پئے مزاق اڑاون
جو کوئی ڈرن خدا دے کولوں وافر اجر اوہ پاون روز قیامت انشاء اللہ وچ جنت دے جاون

Marfat.com

شراب حرام ہے

يَسْعَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ط قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ کَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ز وَ اِثْمُهُمَآ اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ط (سورۃ البقرہ، رکوع ۲۷)

ترجمہ: تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں تم فرمادو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے کچھ دُنیاوی نفع بھی اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے۔

جے کوئی پچھے تساں دے کولوں جوئے شراب دے بارے
فرما دو تسیں اوہناں تائیں دوئیں گناہ ایہہ بھارے
دُنیاوی نفع کجھ لوکاں تائیں اس وچ نظری آوے
پر نفع نالوں نقصان ہے بہتا عاجز اللہ پاک سمجھاوے

حضرت علیؓ شیر خدا فرماتے ہیں اگر کنوئیں میں شراب کا ایک قطرہ ڈال دیا جائے اور پھر اس پر مینار تعمیر کر دیا جائے تو میں اس مینار پر اذان نہیں پڑوں گا اور اگر ایک قطرہ شراب دریا میں ڈال دیا جائے اور دریا خشک ہونے پر اس میں گھاس اُگ آئے تو مَیں اس میں مال (بھیڑ بکریاں وغیرہ) نہیں چراؤں گا۔ سبحان اللہ گناہ سے کس قدر نفرت ہے۔

شراب ۳ھ میں غزوہ احزاب سے چند روز بعد حرام کی گئی اس سے قبل یہ بتایا گیا تھا کہ جوئے اور شراب کا گناہ اس کے نفع سے زیادہ ہے، نفع تو یہی ہے کہ شراب سے کچھ سرور پیدا ہوتا ہے یا اس کی خرید و فروخت سے تجارتی فائدہ ہوتا ہے اور جوئے میں کبھی مفت کا مال ہاتھ آتا ہے اور کبھی گھر کا بھی چلا جاتا ہے اور مفسدوں کا کیا شمار عقل کا زوال، غیرت حمیت کا زوال، عبادت سے محرومی، لوگوں سے عداوتیں، سب کی نظروں میں ذلیل و خوار۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ جبرائیل امینؑ نے حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کو جعفر طیارؓ کی چار خصلتیں پسند ہیں۔ حضور ﷺ نے حضرت جعفرؓ سے دریافت فرمایا ایک تو یہ کہ میں نے شراب کبھی نہیں پی حکم حرمت سے پہلے بھی اور اس کی وجہ تھی کہ میں جانتا تھا کہ اس سے عقل زائل ہوتی ہے اور میں چاہتا تھا کہ عقل اور بھی تیز ہو، دوسرا یہ کہ زمانہ جاہلیت میں بھی میں نے کبھی بت پرستی نہیں کی کیونکہ میں جانتا تھا کہ یہ پتھر ہے نہ نفع دے سکے نہ نقصان، تیسری خصلت یہ ہے کہ کبھی میں زنا میں مبتلا نہ ہوا کہ اس کو

Marfat.com

بے غیرتی سمجھتا تھا، چوتھی خصلت یہ کہ میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا کیونکہ اس میں مَیں کمینہ پن خیال کرتا تھا۔ مسئلہ تاش، شطرنج وغیرہ ہار جیت کے کھیل اور جن پر بازی لگائی جائے سب جوئے میں داخل اور حرام ہیں۔

قطرہ اک شراب دا جے کوئی کنوئیں اندر پاوے اوسے جاہ تے پھر اوہ مینار تعمیر کراوے
مینار اتے اذان نہ پڑھساں حضرت علیؓ فرماوے ایہہ گل عاجز پوری ایتھے اگلی ہور سناوے
قطرہ اک شراب دا جے دریا وچہ پایا جاوے پانی سُکّے اسدا وچہ چارہ وی اُگ آوے
نہ چراواں مال اس اندر حضرت علیؓ فرماوے شراب جوا حرام نے دونویں اللہ خود فرماوے
بعضے اجے وی پین شراباں بوٹی کوٹا لاندے بَن بَن بھین ملنگ علیؓ دے مسلمان اکھواندے

واقعہ حضرت یوسف علیہ السلام

الٓرٰ قف تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ قف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْکَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ق وَ اِنْ کُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ۝ (سورۃ یوسف)

ترجمہ: الٓرٰ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تا کہ تم سمجھ سکو (اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تم کو ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔

روشن کتاب قرآن دیاں آیتاں رب عربی وچ فرمائیاں
تاکہ سمجھے پاک پیغمبر ﷺ جو اس وچ باتاں آئیاں
اچھا قصہ تساں نوں دساں اللہ بات سنائی
جس دی خبر تساں دے تائیں اجے تک نائیں آئی

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰٓاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ

Marfat.com

لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝ قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاکَ عَلٰٓی اِخْوَتِکَ فَیَکِیْدُوْا لَکَ کَیْدًا ط اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ وَکَذٰلِکَ یَجْتَبِیْکَ رَبُّکَ وَ یُعَلِّمُکَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْکَ وَ عَلٰٓی اٰلِ یَعْقُوْبَ کَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓی اَبَوَیْکَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ ط اِنَّ رَبَّکَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۝ ع

ترجمہ: جب یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا جان میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں، سورج اور چاند کو دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں اور انہوں نے کہا بیٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا کہیں وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور اسی طرح اللہ تم کو برگزیدہ کرے گا اور خواب کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمتیں پہلے تمہارے دادا، پردادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحٰقؑ پر پوری کیں اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب علیہ السلام پر پوری کرے گا بیشک تمہارا پروردگار جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

کہیا یوسفؑ باپ دے تائیں مَیں اک خواب سناواں — چن سورج تے گیارہ ستارے سجدہ کر دے پاواں
فرمایا حضرتؑ بھائیاں تائیں ایہہ نئیں خواب بتانا — پتہ لگا جے اسدے پاروں اوہناں فریب بنانا
نئیں کوئی شک اس گل اندر شیطان دُشمن انساناں — علم تعبیر تد اللہ دیسی ، دیسی تاج شاہانہ
نعمتاں ملسن تیرے تائیں جویں ابراہیمؑ اسحٰقؑ نے پائیاں — دادے پردادے اوہ یوسفؑ تیرے باتاں باپ سمجھائیاں
علم و حکمت جانن والا پروردگار اساں دا — ابراہیمؑ اسحٰقؑ پیغمبر دادا پردادا تساں دا

لَقَدْ کَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا لَیُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓی اَبِیْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ط اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِ ۝ ج صلے اقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِاطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّخْلُ لَکُمْ وَجْهُ اَبِیْکُمْ وَ تَکُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ۝

ترجمہ: ہاں یوسف علیہ السلام اور ان کے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں جب انہوں

Marfat.com

نے آپس میں تذکرہ کیا کہ یوسف علیہ السلام اوران کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں۔ حالانکہ ہم جماعت کی جماعت ہیں کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں تو یوسف علیہ السلام کو یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے۔

دوجے بھائی آپس اندر تذکرہ کر دے سارے　　بنیامین تے حضرت یوسفؑ باپ نوں بہت پیارے
دیئے مارجے یوسفؑ تائیں تاں پیار اساں نال پاوے　　یا سٹھو کسے ملک دے اندر ہر کوئی بول سناوے
ابا جی دی ایہہ صراصر غلطی اسیں ہاں بہتے سارے　　اچھی حالت اساں دی ہوسی جے یوسفؑ نظر نہ آوے

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ o قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ o اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ o قَالَ اِنِّیْ لَيَحْزُنُنِیْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ o قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ o

ترجمہ: ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف علیہ السلام کو جان سے نہ مارو کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال کر اور ملک میں لیجائے گا اگر تم نے کرنا ہے تو یوں کرو۔ یہ مشورہ کر کے وہ حضرت یعقوبؑ سے کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپؑ یوسفؑ کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں اسے ہمارے ساتھ بھیج دیں کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کیے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم اس سے (کھیل میں) غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔

اک نے کہیا نہ جان گواؤ کسے گہرے کھوہ وچ پایئے　　راہی پاندی کوئی کڈھ لے جاسی ملکوں دور گھلایئے
کہن لگے باپ دے تائیں اک پچھے گل تساں نوں　　کرو اعتبار اساڈے اُتے یوسفؑ دیو اساں نوں
خیر خواہ اسیں سب ہاں اہدے اس نوں نال لے جایئے　　کریئے اس دی خوب حفاظت میوے ہور کھوایئے

Marfat.com

کہیا حضرت یعقوبؑ پیغمبر خوف دلے وچ آوے کھیل تماشے وچ نہ رہنا مت بھیڑیا کھا جاوے
اسیں ہوساں نقصان اندر جے یوسفؑ نوں کوئی کھاوے طاقتور جماعت اساں دی بھیڑیا کیکر آوے

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَ جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا
ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ
لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

ترجمہ: غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کرلیا کہ ان کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیا جائے تو ہم نے یوسفؑ کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم ان کے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہو گی (یہ حرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے اور کہنے لگے کہ اے ابا جان ہم تو دوڑے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف علیہ السلام کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا اور آپؑ ہماری بات سنو گو ہم سچ ہی کہتے ہیں باور نہیں کریں گے اور ان کے کُرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے یعقوبؑ نے کہا کہ حقیقت الحال یوں نہیں ہے بلکہ تم اپنے دل سے یہ بات بنا لائے ہو اچھا صبر (کہ وہی خوب ہے) اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے۔

لے گئے بھائی یوسفؑ تائیں اِکو صلاح ایہہ کر کے سُٹیے اس نوں کھوہ دے اندر رل مل سارے پھڑ کے
جدوں سُٹیا اوہناں کھوہ دے اندر اپنا کم مکایا آ گئی وحی خدا دے ولّوں جبرائیلؑ لیائیا
یوسفؑ تیرے ایہہ تابع ہوسن حکم خدا فرمایا یاد کراسیں توں ایناں تائیں جد اوہ ویلا آیا
رات نوں آئے باپ دے کولے رو کے خوب سنایا چھڈیا یوسفؑ اسباب دے کولے کھیڈ نے یاد بھلایا
جے ڈٹھا اساں اُت ول جا کے یوسفؑ نظر نہ آیا بھیڑیئے کھادا یوسفؑ ساڈا کُرتہ ہتھیں آیا
خون نال سی بھریا کُرتا اگے باپ ٹکایا کہیا حضرتؑ بچیاں تائیں تساں پکھنڈ بنایا

Marfat.com

اچھا صبر خدا توں منگساں مدد گرسی زب سائیں دلوں بنا تسیں گل ایہ کرسو کہن بچیاں تائیں

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ط قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ط وَ
اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ o وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ
مَعْدُوْدَةٍ ج وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ع o ترجمہ: (اب اللہ کی شان دیکھو اس کنوئیں کے قریب)

ایک قافلہ آ ورہوا اور انہوں نے (پانی کے لیے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسفؑ اس سے لٹک گئے وہ
بولا! زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپالیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم ہے
اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) گنتی کے چند درموں میں بیچ دیا اور ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا۔

قافلہ اِک چلدا چلدا نیڑے کھوہ دے آیا ضرورت پیش پانی دی آئی بندہ اک گھلایا
سٹیا ڈول اس کھوہ دے اندر یوسفؑ ڈول نپایا کر کے غور جد سقے ڈٹھا بچہ اس نے پایا
سمجھ کے اس نوں مال تجارت اپنے کول چھپایا تھوڑے داموں وٹیا اوہناں اگلے گھر گھلایا

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ط
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ز وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ط وَاللّٰهُ
غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ o وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ
عِلْمًا ط وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ o وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ
غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ط قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ط
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ o (سورۃ یوسف، رکوع ۳)

ترجمہ: اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا (جس کا نام زلیخا تھا) کہ اس کو عزت واکرام سے رکھو
شاید یہ مجھے فائدہ (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ

Marfat.com

دیا کرتے ہیں تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسفؑ) جلد آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کرسکتا) بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

خرید کیتا عزیز نے یوسفؑ بیوی نوں حکم سناوے رکھو اس نوں عزت سیتی شاید نفع پہنچاوے
اللہ غالب ہر کم اتے مصر پہنچاون والا بخشے علم یوسفؑ تائیں تعبیر بتاون والا
آئی جوانی یوسفؑ اُتے رب نے کرم فرمایا دیوے بدلہ نیکاں تائیں علم دانائی سکھایا
جس عورت گھر یوسفؑ رہندے جی اسدا للچایا کیتے بند دروازے سارے یوسفؑ تائیں بلایا
آجا یوسفؑ جلدی کرکے حضرتؑ انکار کرایا رکھے رب پناہ دے اندر صاف جواب سنایا
بیشک مالک اچھا میرا اسیں نہیں ظلم کماندے ایسے لوک جو ظالم ہوسن کدیں فلاح نئیں پاندے

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ج وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ط كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ط اِنَّـهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ o وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ط قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ o

ترجمہ: اور اس عورت نے اس کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا کہا نہ مانا اگر وہ اپنے رب کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا) یوں اسلیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں بے شک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسفؑ پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کُرتہ پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو وہ قید کیا جائے یا دُکھ کا عذاب دیا جائے۔

کیتا قصد زلیخا جس دم حضرتؑ جواب سنایا دِکھا دلیل اللہ اس نوں برائی توں پاک رکھایا
علم و طاقت سب خدا نوں قدرت نال سنجھاپے نیکوکاراں تائیں عاجز رب بچاوے آپے
دوڑے حضرت یوسفؑ اوتھوں رُخ باہر دا کریا نال شتابی عورت دوڑی کُرتہ پچھوں پھڑیا

Marfat.com

پھٹ گیا کُرتا یوسفؑ والا پاس دروازے آئے ملیاں دوہاں نوں خاوند اس دا سچی ہو وکھائے
جو برائی ارادہ کرسے بیوی ساتھ تمہاری کیہہ سزا اس نوں دیسو سُن لو بات ہماری
سخت عذاب اس نوں چاہیے یا قید کرایا جاوے غلطی اپنی ظاہر نہ کیتی اُلٹی بات سناوے

قَالَ هِیَ رَاوَدَتْنِیْ عَنْ نَّفْسِیْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ج اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ o وَ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ o فَلَمَّا رَاٰ قَمِیْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَیْدِكُنَّ ط اِنَّ كَیْدَكُنَّ عَظِیْمٌ o یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا سکتہ وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ ج اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِیْنَ o

ترجمہ: یوسف علیہ السلام نے کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف علیہ السلام جھوٹا اور اگر کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور یوسف علیہ السلام سچا ہے۔ جب اس کا کُرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں یوسف علیہ السلام اس بات کا خیال نہ کر اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ بے شک خطا تیری ہی ہے۔

جواب دتا پھر حضرت یوسفؑ سچی بات سنائی زلیخا دی ایہہ غلطی ساری مجھ تے تہمت لائی
اک منصف اس دے کنبے وچوں فیصلہ ایہہ سناوے کُرتہ ہووے جے اگیو پھٹیا تاں یوسفؑ غلطی کھاوے
جے کد ہووے پچھوں پھٹیا پھر عورت جھوٹ بتاوے سورۃ یوسف قرآن دے وچوں عاجزؔ ذکر لیاوے
کُرتہ پچھوں پھٹیا ڈٹھا عزیز نے بول سنایا توں فریب زلیخا کیتا الزام یوسفؑ تے لایا
نئیں کوئی شک اس گل اندر فریب تساں دے بھارے تہمت لائی یوسفؑ تائیں تُد دے سب ایہ کارے
کجھ خیال یوسفؑ نہ کریو عزیز بول سناوے بخشاوے گناہ زلیخا آپے جس نے کیتے کارے

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ج قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ط اِنَّا

Marfat.com

لَنَرٰهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّیْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَیْهِنَّ ج فَلَمَّا رَاَیْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ط اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیْمٌ ۝

ترجمہ: اور شہر میں عورتیں گفتگو کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنے طرف مائل کرنا چاہتی اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح گمراہی میں ہے جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسفؑ کے لیے ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس دعوت کا پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل مرتب کی اور پھل تراشنے کیلئے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور یوسفؑ سے کہا کہ انَ کے سامنے باہر آؤ جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر ایسا چھا گیا کہ پھل تراشتے تراشتے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور بے ساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں یہ کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

دھمی بات شہر دے اندر ناراں باتاں کرسن کہن گمراہ زلیخا تائیں پر دید نوں اودی ترسن
پیغام دعوت زلیخا دتا ناراں اوہناں تائیں حضرت یوسفؑ ویکھن کارن آئیاں چائیں چائیں
بہہ گیاں سب محفل اندر خوب خوشی وچ آئیاں دتے پھل زلیخا بی بی چھریاں ہتھ پھڑائیاں
زلیخا سدیا یوسفؑ تائیں جھاتی ناراں پائی کٹے ہتھ اوہناں نے آپے خبر قرآنوں آئی
لگیاں کہن ایہہ بشر تے نئیں جے ہے بزرگ فرشتہ کہیا زلیخا ایہہ اوہو یوسفؑ نئیں کوئی ہور فرشتہ

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِیْهِ ط وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ط وَلَئِنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ ۝ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ ج وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَیْدَهُنَّ ط اِنَّهٗ هُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰیٰتِ لَیَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰی حِیْنٍ ۝

Marfat.com

ترجمہ: تب (زلیخا نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتیں تھیں اور بے شک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہوگا یوسفؑ نے دعا کی اے میرے پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہے اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹا دے گا تو میں اس کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا تو اللہ نے ان کی دُعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا، بے شک وہ سننے (اور) جاننے والا ہے پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصہ کے لیے ان کو قید ہی کر دیں۔

جس بارے تسیں طعنے دیوو اس اپنا آپ بچایا — میں چاہا اہنوں مائل کرنا چارہ بے شک لایا
نہ لگیا جے یوسفؑ آکھے اسنوں ذلیل کریساں — ہرگز استوں ٹلنا نائیں قید ضرور کریساں
دعا منگی سن حضرت یوسفؑ وچ درگاہ الٰہی — اس کم نالوں بہتر مینوں قید وچ رہنا آہی
کر دے دور فریب اہدے توں کتے مائل نہ ہو جاواں — رکھیں وچ حفاظت اپنی جہالت توں بچ جاواں
دُعا منظور یوسفؑ دی ہوئی رب نے رحم کمایا — مکر فریب سب ناراں والا اسدے مگروں لائیا
سب حالات توں واقف لوکیں پر فیصلہ ایہہ ٹھہرایا — بے شک اللہ سُندا بھجدا پر یوسفؑ قید کرایا

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ط قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّیٓ اَرٰىنِیٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ج وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیٓ اَرٰىنِیٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ط نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ج اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ط ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ط اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ○

ترجمہ: اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زندان ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے ایک خواب دیکھا ہے) دیکھتا ہوں کہ میں شراب کے لیے انگور نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور ان سے کھا رہے ہیں (تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیں کہ ہم آپ کو نیکوکار سمجھتے ہیں یوسفؑ نے کہا کہ جو کھانا تم کو

Marfat.com

ملنے والا ہے، وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتادوں گا یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت سے انکار کرتے ہیں مَیں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں۔

ساتھ دو ہوروی قیدی قید خانے وچ آئے دوہاں وچوں اک یوسفؑ نوں اپنا خواب سنائے
نچوڑاں شراب انگوراں وچوں پہلا خواب سناوے روٹیاں کھان پرندے سر توں دوجا عرض الاوے
پتہ نائیں کوئی اساں دے تائیں خواب چنگے نیں یا مندے دسو تعبیر حضرتؑ سانوں تسیں نیکوکاراں بندے
دساں تعبیر تساں دے تائیں کھانا آن توں پہلے اک گل ہوروی سن لو میتھوں تعبیر بتان توں پہلے

جو میرے اللہ نے مجھ کو سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت سے انکار کرتے ہیں مَیں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں اور اپنے باپ دادا حضرت ابراہیم علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کے مذہب پر چلتا ہوں ہماری شان میں نہیں ہے کہ ہم کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے میرے جیل خانے کے رفیقو! کیا کئی جدا جدا معبود اچھے یا کہ ایک اللہ جو واحد اور غالب ہے جن چیزوں کی تم پرستش کرتے ہو وہ نام ہی نام ہیں جو تمہارے باپ دادا نے رکھ دیئے اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ یاد رکھو اس نے ارشاد فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

پہلا تے اپنے مالک تائیں خوب شراب پلاوے دوجے دا سر پرندے کھاسن جو سولی دتا جاوے

جو آدمی ان دونوں میں سے رِہا ہوا حضرت یوسف علیہ السلام نے اس سے کہا کہ تو میرا ذکر بھی اپنے مالک سے کرنا لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف علیہ السلام کئی سال جیل خانے ہی میں رہے۔

وَ قَالَ الْمَلِکُ اِنِّیْٓ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْ کُلُھُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ط یٰٓاَیُّھَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ کُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ج وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ۝ وَقَالَ

Marfat.com

الَّذِیْ نَجَامِنْهُمَا وَادَّکَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُکُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ○ (رکوع ۶)

ترجمہ: اور بادشاہ نے کہا میں نے خواب دیکھا کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات گوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔ اے سردار واگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے خواب کی تعبیر مجھے بتاؤ انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہم کو ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور اسے مدت کے بعد وہ بات یاد آ گئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا کر) بتاتا ہوں مجھے جیل خانے جانے کی اجازت دی جائے۔

آیا خواب بادشاہ تائیں سرداراں نوں کول بلاون — ست گائیں جو دبلیاں ہے سن موٹیاں ستاں نوں کھاون
ستّ گوشے سبز ہے سن ستّ ہی ہے سن خشک — دسو تعبیر اس دی مینوں جے تسیں لیندے رسک
لگن خواب پریشانی والے تعبیر نہ اساں نوں آوے — قیدی جہڑا چھٹیا ہے سی فوراً بول سناوے
مدت باہجوں چیتا آیا جو حضرتؑ سی فرمایا — پچھ تعبیر میں اس توں دساں اٹھ کے بول سنایا

یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّا کُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ لا لَّعَلِّیْٓ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ○ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ج فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْکُلُوْنَ ○ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْکُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ○ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ النَّاسُ وَفِیْهِ یَعْصِرُوْنَ ○

ترجمہ: غرض وہ یوسف علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا اے بڑے سچے یوسف علیہ السلام ہمیں اس خواب کی تعبیر بتایئے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات گوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تا کہ میں لوگوں کے پاس جا کر تعبیر بتا سکوں شاید وہ تمہاری قدر جانیں۔ انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو، تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے گوشوں ہی میں رہنے دینا پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سال آئیں گے کہ جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ سب اس کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ

Marfat.com

چھوڑو گے پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا کہ خوب بارش ہوگی اور لوگ اس میں رَس نچوڑیں گے۔

لئے اجازت بادشاہ کولوں پاس یوسفؑ دے آیا　　خواب تعبیر دسّو حضرتؑ اساں تساں نوں سچا پایا
ست گائیں جو دُبلیاں ہیسن موٹیاں ستاں نوں کھایا　　آیا خواب بادشاہ دے تائیں کسے نئیں حل بتایا
ست گوشے سبز ڈٹھے تے ست ہی ڈٹھے سوکھے　　دساں تعبیر جد واپس جا کے شاید قدر تمہاری سوجھے
ست سال کرو تسیں کھتی باڑی حضرتؑ نے فرمایا　　رکھو غلہ گوشیاں اندر جو کھایا سو کھایا
اگلے ست خشک سالاں وچ اسنوں تساں نے کھانا　　اگلے سال جدوں بارش ہوسی اس لئی کجھ بچانا

وَقَالَ الْمَلِکُ ائْتُوْنِیْ بِہٖ فَلَمَّا جَآءَہُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ فَسْئَلْہُ مَا بَالُ النِّسْوَۃِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَھُنَّ ط اِنَّ رَبِّیْ بِکَیْدِھِنَّ عَلِیْمٌ o قَالَ مَا خَطْبُکُنَّ اِذْرَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِہٖ ط قُلْنَ حَاشَ لِلّٰہِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْہِ مِنْ سُوْٓءٍ ط قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْئٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز اَنَا رَاوَدْتُّہٗ عَنْ نَّفْسِہٖ وَ اِنَّہٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ o ذٰلِکَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ اَخُنْہُ بِالْغَیْبِ وَ اَنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ کَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ o　　(رکوع ۷)

ترجمہ: یہ تعبیر سن کر بادشاہ نے حکم دیا یوسف علیہ السلام کو میرے پاس لے آؤ جب قاصد ان کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خواب واقف ہے (بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسفؑ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ وہ بولیں کہ حاشا للہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) مَیں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بے شک سچا ہے یوسف علیہ السلام نے کہا کہ میں نے یہ بات اس لیے پوچھی ہے کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں سے مکروں کو رو براہ نہیں کرتا۔

Marfat.com

سن تعبیر شاہ مصر نے دتا حکم سنا واپس جا ہن قاصد میرے یوسفؑ لے کے آ
قاصد پہنچیا پاس یوسفؑ دے دتا حکم سنا یوسفؑ کہیا لوٹ جا ایتھوں مالک تو گل پوچھا
پوچھو اوہناں عورتاں کولوں کیسے حال اوہناندے ہتھ کٹے جنہاں اپنے آپ رب جانے مکر اوہناندے
پچھیا بادشاہ ناراں کولوں دسو حال پرانا کھادی دعوت زلیخا کولوں یوسفؑ چاہا پھسلانا
ناراں گل دعوت والی شاہ نوں کھول سنائی حاشاللہ یوسفؑ اندر برائی نیکسی کوئی پائی
کہیا عورت عزیز مصر دی ہن کیہہ بھید چھپانا بے شک یوسفؑ سچا ہے جے میں ہی چاہا پھسلانا
ہووے یقین عزیز مصر نوں تاں یوسفؑ گل پوچھائی ظاہر قصور عورت دا ہووے وچ یوسفؑ میل نہ کائی
امانت وچ خیانت نئیں کیتی یوسفؑ ثابت کیتا عزیز مصر دی عورت عاجز مکر بہانا کیتا

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ج اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ م بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ط اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ o وَقَالَ الْمَلِکُ ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ج فَلَمَّا کَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ o قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ج اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ o وَکَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ج یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ط نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ o وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ کَانُوْا یَتَّقُوْنَ o ع

ترجمہ: اور میں اپنے تائیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا پھر ان سے گفتگو کی تو کہا آج سے تم صاحب منزلت اور صاحب اعتبار ہو۔ یوسف علیہ السلام نے کہا مجھے اس ملک کے خزنوں پر مقرر کر دیں کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے) واقف ہوں اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو ملک (مصر میں) جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے

Marfat.com

ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے اور جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

اپنے آپ نوں مَیں پاک نہ آکھاں یوسفؑ بول سنایا رب رحیم جو بخشن ہارا مہربان نے مجھے بچایا
قصہ سارا عزیز نے سنیا یوسفؑ کول بلایا گفتگو نال یوسفؑ دے کیتی مصاحب خاص بنایا
صاحب اعتبار یوسفؑ توں بندہ امین وی عزیز بتایا دیو خزانے ملک دے مینوں یوسفؑ بول سنایا
کراں حفاظت ملک دی شاہا واقف مَیں اس کاروں جائے خزاں یعقوبؑ دے باغوں عاجزؔ پھل کھلن گلزاروں

پس اس طرح اللہ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو ملک مصر میں جگہ دی جہاں چاہتے رہتے تھے۔

من مرضی دی رحمت میری یوسفؑ موج مناوے نیکاں نوں بدلہ نیک ہی ملسی اللہ خود فرماوے
لان ایمان جو آخرت اتے رب توں ڈردے رہسن پرہیزگاری اپناون جہڑے عاجزؔ اجر خدا توں لیسن

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِىْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّىْٓ اُوْفِى الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِىْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِىْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِىْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

ترجمہ: اور یوسف علیہ السلام کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ کے خریدنے کے لیے) آئے تو یوسف علیہ السلام کے پاس گئے تو (یوسف علیہ السلام نے) ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ۔ یوسف علیہ السلام نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم ناپ بھی پورا دیتے ہیں اور مہمان نوازی بھی خوب کرتے ہیں اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تم کو میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان کے بارے میں ان کے باپ سے تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے اور (یوسف علیہ السلام نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے

Marfat.com

بوروں میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں اور عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔

بھائی یوسفؑ دے مصر وچ آئے غرض تجارت کاروں
لئے پہچان سب حضرت یوسفؑ شکلاں ویکھن پاروں

جدوں حضرتؑ بھائیاں تائیں دے سامان ٹراوے
کرے تاکید اوہناں دے تائیں حکم ایہہ سناوے

ہور بھائی جو تساں دے باپوں اسنوں نال لیانا
جے نہ آندا تساں اس دے تائیں غلہ نئیں جے پانا

نہ تساں ملسے غلہ ایتھوں نہ ہی تساں نے آنا
ایہو تاکید تساں نوں کرساں اپنے بھائی کو لانا

جاکے اسدے باپ دے تائیں تذکرہ اسیں کرانواں گے
دوجے پھیرے بھائی اپنے نوں ساتھ ضرور لیانواں گے

کہیا حضرت نفراں تائیں جلدی حکم بجاؤ
سرمایہ ایناں کنعانیاں والا بوریاں وچ چھپاؤ

شاید لین پچھان سرمایا جد اوہ واپس جاون
ایسے پاروں وچ مصر دے جلد دوبارہ آون

﴿﴿﴿ ﴾﴾﴾

واپس جا کے باپ دے تائیں کنعانیاں عرض سنائی
بھیجو بنیامین دے تائیں شاہ پابندی لائی

غلہ ملسی اسدے پاروں ورنہ ملنا نائیں
نگہبانی اسیں اسدی کرساں کوئی بات بھی ایسی نائیں

پہلے وانگوں اعتبار نہ کرساں کہیا باپ زبانوں
رحم کرے نگہبان جو اللہ بہتر تساں دے نالوں

کھول ڈٹھا سامان جد اوہناں سرمایہ وچوں پایا
ہو گئی واپس اساں دی پونجی باپ نوں بول سنایا

بنیامین نوں ساتھ گھلاؤ غلہ ہور لیایئے
اسیں اسدی حفاظت کرساں اونٹ دا بوجھ ودھایئے

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓی اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَیْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓی اَخِیْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَیْرٌ
حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ
اِلَیْهِمْ ؕ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِیْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا ۚ وَنَمِیْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ
اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَیْلَ بَعِیْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَیْلٌ یَّسِیْرٌ ۝

Marfat.com

ترجمہ: جب وہ واپس اپنے باپ کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو اپنے ساتھ نہ لے جائیں گے) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے۔ تو ہمارے بھائی کو بھیج دیں تا کہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں (یعقوبؑ نے) کہا کہ مَیں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا جان ہمیں اور کیا چاہیے دیکھیئے یہ ہماری پونجی بھی واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے اہل وعیال کے لیے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک شتر زیادہ لائیں گے کہ یہ غلہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے۔

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِىْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ج فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ o وَقَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ م بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ط وَمَآ اُغْنِىْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ ط اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ج وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ o وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ط مَا كَانَ يُغْنِىْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا ط وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ o

ترجمہ: (یعقوب علیہ السلام نے) کہا جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح وسالم) لے آؤ گے مَیں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا مگر یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انہوں نے ان سے عہد کر لیا تو (یعقوب علیہ السلام نے کہا) کہ جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا (بے شک) حکم اسی کا ہے مَیں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لیے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر خدا کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہ سکتی تھی ہاں وہ یعقوبؑ کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بے شک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

Marfat.com

پکا عہد دیو اساں نوں واپس صحیح لیاسو کیہہ کرسو تسیں بچیو اوتھے جے گھیرے وچ آ جاسو
دتا ضامن اللہ اوہناں قول اقرار کرایا تاں منّے پھر یعقوبؑ پیغمبر بچیاں نوں سمجھایا
اک دروازے جانا نئیں جے جدا جدا تساں جانا تقدیر اللہ دی موڑ نہ سکساں کم میرا سمجھانا
اہل توکل کرے بھروسہ ذات خدا دی اتے مَیں آس اوسے دی رکھی جو حاکم سب دے اتے
علیحدہ علیحدہ داخل ہوئے حکم باپ دے پاروں تدبیر تقدیر موڑ نہ سکے جو لکھی ہووے درباروں

ہاں وہ یعقوب علیہ السلام کے دِل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بے شک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰٓى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ○ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ○ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ○ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ○ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ○

ترجمہ: اور جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسف علیہ السلام نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ مَیں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے بورے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو تم تو چور ہو وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو گیا ہے اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لیے ایک اونٹ کا بوجھ انعام اور مَیں اس کا ضامن ہوں وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں بولے کہ اگر تم جھوٹے

Marfat.com

نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟

پہنچے جس دم کول یوسفؑ دے حضرت بھائی بلایا کول بٹھایا بنیامینؑ نوں اپنا آپ بتایا
یوسفؑ ہاں میں بھائی تیرا پردے نال سمجھایا اس پر کوئی افسوس نئیں کرنا جو بھائیاں کسب کمایا
بنھ اسباب کنعانیاں والا یوسفؑ تیار کرایا بنیامینؑ دے بورے اندر پیالہ اک رکھایا
جدوں گئے آبادیوں باہر پچھیوں اعلان کرایا اس بہانے روکے سارے پچھے منہ پرتایا
متوجہ ہو کے پچھن لگے دسّو کیہہ گووایا ہویا گُم پیالہ شاہ دا نفران بول سنایا
جو کوئی خود پیالہ دیوے فائدہ اساں توں پاوے اونٹ کا بوجھ انعام اوہ پاوے ضامن مجھے رکھاوے
قسم خدا دی تسیں بہتر جانوں نہ اسیں چور فسادی نئیں خرابی اساں کوئی کیتی تلاشی کرو اساڈی
جس دے بوریوں چوری نکلے اسنوں کیا سزا کرانا پھر تلاشی تساں دی ہوسی جلدی ہمیں بتانا
جس دے پاسوں چوری نکلے اوہی بدلہ دیسی ایہو سزا ظالماں تائیں کوئی نہ عذر کریسی

قَالُوْا جَزَآؤُہٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِہٖ فَھُوَ جَزَآؤُہٗ ؕ کَذٰلِکَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَبَدَ
اَبِاَوْعِیَتِھِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْہِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَھَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْہِ ؕ کَذٰلِکَ کِدْنَا لِیُوْسُفَ
مَا کَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاہُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِکِ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
وَفَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ۝ قَالُوْٓا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّھَا
یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِہٖ وَلَمْ یُبْدِ ھَا لَھُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّکَانًا ۚ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝
قَالُوْا یٰٓاَیُّھَا الْعَزِیْزُ اِنَّ لَہٗٓ اَبًا شَیْخًا کَبِیْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَکَانَہٗ ۚ اِنَّا نَرٰکَ مِنَ
الْمُحْسِنِیْنَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللّٰہِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَہٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا
الظّٰلِمُوْنَ ۝ ع

ترجمہ: کہنے لگے کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے بورے سے دستیاب ہو وہ اس کا بدلہ قرار دیا جائے ہم ظالموں کو ہی سزا دیا

Marfat.com

کرتے ہیں پھر (یوسف علیہ السلام نے) اپنے بھائی کے بورے سے پہلے ان کے بوروں کو دیکھنا شروع کیا پھر اپنے بھائی کے بورے میں سے اس کو نکال لیا اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کے لیے تدبیر کی (ورنہ) شاہی قانون کے مطابق اسے حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے بھائی کو لے سکے مگر ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔ (برادران یوسف علیہ السلام نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عیب نہیں کہ) کہ اس کے بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی یوسف علیہ السلام نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اس کو چھوڑ دیجیے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیں اس کی جگہ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں' ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں۔

جس دے پاسوں چوری نکلے اوہ ہی بدلہ دیسی ایہو سزا ظالماں تائیں کوئی نہ عذر کریسی
کھولے بورے دوجیاں والے لبھی چیز نہ کائی آ گئی واری بنیامین دی جس توں لبھنی آہی
پیالہ ملیا بورے وچوں رب تدبیر بنائی کامل قدرت رب دی عاجز بھائی نوں ملیا بھائی

ورنہ بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت کے خدا کے سوا اپنے بھائی کو نہیں مل سکتے تھے ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے (برادران یوسف علیہ السلام نے کہا) کہ اس نے چوری کی تو (کچھ عیب نہیں کہ) اس کے بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی یوسف علیہ السلام نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

بوڑھا باپ اسدا شاہا ہر کوئی بول سناوے رکھ لو کوئی اساں دے وچوں جس تے مرضی آوے
رکھے رب پناہ دے اندر یوسفؑ بول سنایا اساں نئیں کرنی بے انصافی پیالہ استوں پایا

فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ط قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ج فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى

Marfat.com

يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ج وَهُوَا خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ o اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ج وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ o

ترجمہ: جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف علیہ السلام کے بارے میں تقصیر کر چکے ہو اور جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں مَیں تو اس جگہ سے نہیں ہلوں گا۔ اللہ میرے لیے کوئی اور تدبیر کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے تم سب والد صاحب کے پاس جاؤ اور کہو کہ ابا تمہارے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی اور ہم نے اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لیے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَا الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ط وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ o قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ط فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ط عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ o وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ o قَالُوْا تَا اللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ o قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ o

ترجمہ: اور جس بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیں اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں (جب انہوں نے یہ بات یعقوب علیہ السلام سے آ کر کہی تو) انہوں نے کہا (حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے۔ تو صبر ہی بہتر ہے شاید ان سب کو میرے پاس لے آئے بے شک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف علیہ السلام (ہائے افسوس) اور رَنج والم میں ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دِل غم سے بھر رہا تھا بیٹے کہنے لگے کہ خدا کی قسم آپ

Marfat.com

اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے انہوں نے کہا کہ مَیں تو اپنے غم اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يَبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ط اِنَّه، لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا لْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ o فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ط اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ o قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ o

ترجمہ: بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو اور اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ مایوس ہوا کرتے ہیں جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیں اور خیرات دیجیئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے (یوسف علیہ السلام) نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھسلے ہوئے تھے تو تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟

اک واری تسیں جاؤ بیٹا بات میری نہ ٹالو　　بنیامین دا پتہ بھی کرنا دوہاں نوں جا بھالو
رحمت رب توں مایوس نہ ہونا اس تے شاکر رہنا　　ناامید نے کافر ہوندے اوہناں نے کیہہ لینا
گئے دوبارہ پاس یوسفؑ دے جا کے عرض سنائی　　اہل و عیال تکلیف دے اندر پونجی ناقص لائی
صدقہ خیرات دیو اساں نوں غلہ پورا دینا　　کرے خیرات جو لوکاں تائیں اس اجر خدا توں لینا
کہیا یوسفؑ بھائیاں تائیں ہمیں یہ بات بتاؤ　　کیہہ کیتا تساں نال یوسفؑ دے اس بھائی دی گل سناؤ
جدوں بنے تسیں جاہل سارے کیہہ کیہہ کیتے کارے　　سانویں بھائی میرا ہے بیٹھا یوسفؑ کرے اشارے

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ط قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِىْ ز قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ط اِنَّه،

Marfat.com

مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ o قَالُوْا تَا اللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ o قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ o اِذْ هَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا ج وَاْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ o ع

ترجمہ: وہ بولے کیا تم یوسف علیہ السلام ہو انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسف علیہ السلام ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بے شک ہم خطا کار تھے (یوسف علیہ السلام نے کہا) کہ آج کے دن (سے) تم پر کوئی ملامت نہیں ہے اللہ تم کو معاف کرے وہ بہت رحم کرنے والا ہے یہ میرا کرتا لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں گے اور اپنے اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ۔

کیا؟ تسیں ہو یوسفؑ شاہا پچھن لگے سارے
ہاں میں جے یوسفؑ اوہ بھائی میرا یوسفؑ کرے اشارے

بڑا احسان خدا دا مَیں تے نیکی ضائع نہ جاوے
ڈر دا روے جو اللہ کولوں پھل صبر دا پاوے

بولے بھائی یوسفؑ دے سارے قسم خدا دی اسانتوں
اساں خطاکاراں اوپر فضیلت ملی تساں نوں

نَیں ملامت تساں دے اتے حضرت صاحبؑ فرماوے
کرے معاف خدا تساں نوں جو رحمٰن رحیم کہاوے

کُرتہ دتا یوسفؑ اوہناں نوں باپ دے پاس لے جاؤ
مِلسی نظر اوہناں دے تائیں چہرے نتے جا پاؤ

اور اپنے تمام گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ o قَالُوْا تَا اللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ o فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ج قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ج اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ o قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ o قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّىْ ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

Marfat.com

الرَّحِيْمُ o فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ o

ترجمہ: اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسفؑ کی خوشبو آرہی ہے وہ کہنے لگے واللہ آپ اسی قدیم محبت میں (مبتلا ہیں) جب خوشخبری دینے والا آپہنچا تو کُرتہ یعقوب علیہ السلام کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ مَیں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لیے گناہ کی مغفرت مانگیے بے شک ہم خطا کار تھے انہوں نے کہا کہ مَیں تمہارے لیے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے جب (یہ سب لوگ) حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہو جائیں اگر اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہئے گا۔

قافلہ ٹریا جسدم مصروں حضرت یعقوبؑ فرماوے　　بھاویں آکھو بہکیا بڈھا پر خوشبو یوسفؑ دی آوے

وہ بولے کہ واللہ آپ کسی پرانی غلطی میں مبتلا ہیں۔

جد آیا خوشخبری والا کُرتہ منہ تے پایا　　مل گئی نظر نبیؑ دے تائیں اللہ کرم کمایا

حضرتؑ کہن بیٹیاں تائیں میں نے جو سمجھایا　　اس بارے تسیں جانوں نائیں جو اللہ مجھے بتایا

سارے بیٹے باپ دے تائیں ادب تھیں عرض سناون　　بے شک اسان نے غلطی کیتی سب اقرار کراون

کرو دُعا تسیں اساں دی پاروں وچ درگاہ الٰہی　　کرے معاف خطا اساں نوں جو غلطی کیتی آہی

سُن کے گل بچیاں دی حضرتؑ وعدہ نبیؑ فرماوے　　بخشن ہار توں بخشش منگاں رب مہربان کہاوے

جدوں پہنچے سب پاس یوسفؑ دے حضرتؑ بول سناوے　　رہو انشاءاللہ باعزت مصر دے اندر ماپے کول بٹھاوے

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ط وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ط اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ط

Marfat.com

اِنَّـه، هُـوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ o رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِـنَ الْـمُلْکِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ج فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تف اَنْـتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ o ذٰلِکَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْکَ ج وَمَا کُنْتَ لَـدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْـرَهُـمْ وَهُمْ یَمْکُرُوْنَ o وَ مَـآ اَکْثَـرُ الـنَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِیْنَ o وَمَا تَسْئَلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ o

ترجمہ: اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف علیہ السلام کے آگے سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف علیہ السلام نے) کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو مَیں نے (بچپن میں) دیکھا تھا میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا بے شک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ (جب یہ باتیں ہو لیں تو یوسف علیہ السلام نے اللہ سے دُعا کی کہ) اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دُنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے تو مجھے (دُنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو (اے پیغمبر) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادران یوسف علیہ السلام نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے اور بہت سے آدمی گو تم کتنی ہی خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں اور ان میں اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام جہانوں کے لیے نصیحت؟

تخت بٹھائے ماپے یوسفؑ خبر قرآنوں آئے — سارے بھائی یوسفؑ اگے سجدے پئے گئے آہے
یہ تعبیر ہے خواب میرے دی جو بچپن ویلے آیا — رب میرے اوہ سچا کیتا باپ نوں بول سنایا
بڑے احسان خدا دے مجھ تے قیدوں جس چھڑایا — پنڈوں سد تساں ساریاں تائیں مینوں رَب ملایا
مَیں اور میرے بھائیاں اندر شیطان فساد مچایا — اللہ بہتر حکمت والے نال تدبیر بتایا

Marfat.com

حضرت یوسف علیہ السلام کا دُعا کرنا:

دُعا کیتی حضرت یوسفؑ رَب نوں خوب سُلاہیا تو نے دی حکومت مینوں علم تعبیر سکھایا
زمین آسمان بنائے تو نے کم سارا ایہہ تیرا دُنیا آخرت اندر اللہ کارساز توں میرا
اطاعت منداں وچ رکھیں عاجزنوں اس دُنیا دے اندر اٹھائیو مینوں نیکاں وچوں روز حشر دے اندر

❁❁❁❁❁

اللہ کا مُردوں کو زندہ کرنا

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ج قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ج فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ط قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ط قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ط قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ج وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ط فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ لا قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

(سورۃ بقرہ، رکوع ۳۵)

ترجمہ: یا اس کی طرح جو گزرا ایک بستی پر اور وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر بولا اسے کیسے جگائے گا اللہ اس کی موت کے بعد تو اللہ نے اسے مردہ رکھا سو برس پھر زندہ کر دیا پھر فرمایا یہاں کتنا ٹھہرا عرض کی ایک دن یا اس سے کچھ کم فرمایا نہیں تجھے سو برس گزر گئے، اپنے کھانے اور پانی کو دیکھ کہ اب تک بو نہ لایا اور اپنے گدھے کو دیکھ جس کی ہڈیاں تک سلامت نہ رہیں اور یہ اس لیے کہ تجھے ہم لوگوں کے لیے نشانی کر دیں اور ان ہڈیوں کو دیکھ کیونکر ہم ان کو اٹھاتے ہیں پھر انہیں گوشت پہناتے ہیں جب یہ معاملہ اس پر ظاہر ہو گیا تو بولا خوب جانتا ہوں کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

یہ واقعہ حضرت عزیز علیہ السلام کے بارے میں بتایا جاتا ہے اور تفسیر قرآن میں بھی یہ لکھا ہے۔

گری بستی جو چھتاں سیتی لنگدیاں عزیرؑ تکاوے کویں مردے زندہ ہوسن رب نوں بول سناوے

Marfat.com

سو سال رب مردہ رکھیا اٹھا کے پھر پوچھایا کِنّی دیر توں ٹھہریوں ایتھے کِنّا چر ای لایا
اِک دن پورا یا استوں تھوڑا ہے جے وقت وہایا کیتی عرض خدا دے اگے اس نے بول سنایا
سو سال تینوں ماری رکھیا اللہ خود فرماوے کھانا پانی ویکھ توں اپنا بو اجے نہ آوے
تساں لوکاں کارن ایہہ سب کجھ کیتا نشانی خوب وکھائی آویکھ ہن اپنے گدھے توں ولّے ہڈی نئیں ثابت کائی
فرمایا! ہڈیاں اٹھدیاں ویکھ توں آپے گوشت اسیں پہنائیے ہووے یقین پختہ تیرا گدھا وی تیرا اٹھائیے
سارا قصہ اکھیں ڈٹھا بول کے عرض سنائی خوب جانا مَیں اللہ تائیں تجھے ساری طاقت آہی

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ط قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ط قَالَ بَلٰی وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ط قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ط وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ○

ترجمہ: اور جب عرض کی ابراہیم علیہ السلام نے اے میرے رب مجھے دکھادے تو کیسے مردے جگائے گا اور فرمایا کیا تم کو یقین نہیں عرض کیا یقین کیوں نہیں مگر چاہتا ہوں کہ میرے دل کو قرار آجائے فرمایا تو اچھا چار پرندے تو اپنے ساتھ ہلالے پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا پہاڑ پر رکھ دے پھر ان کو بلا تیرے پاس چلے آئیں گے پاؤں سے دوڑتے، اور جان رکھ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

ابراہیمؑ خلیل اللہ رب نوں عرض سناوے کیکر مردے زندہ کرسیں ادب دے نال الاوے
تو اللہ نے فرمایا! کیا تجھے یقین نہیں آتا عرض کی اے اللہ یقین تو ہے مگر چاہتا ہوں کہ میرے دل کو چین آجائے۔
چار پرندے توں رکھ خلیلؑ چارے نال ہلائے چوہاں دے کر کے ٹکڑے ٹکڑے پہاڑ تے توں سٹائے
اللہ غالب حکمت والا چارے پھر بلائے چارے آون پیریں دوڑے دِل نوں چین کرائے

اوس اور خزرج کی صلح

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ

Marfat.com

اِیۡمَانِکُمۡ کٰفِرِیۡنَ ۝ وَ کَیۡفَ تَکۡفُرُوۡنَ وَ اَنۡتُمۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتُ اللّٰہِ وَ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلُہٗ ؕ وَ مَنۡ یَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰہِ فَقَدۡ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَ لَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۝ وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوۡا ۪ وَاذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا ۚ وَ کُنۡتُمۡ عَلٰی شَفَا حُفۡرَۃٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَکُمۡ مِّنۡھَا ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمۡ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمۡ تَھۡتَدُوۡنَ ۝ (سورۃ آل عمران، رکوع ۱۰۔۱۱)

ترجمہ: اے ایمان والو اگر تم کچھ کتابوں کے کہے پر چلے تو وہ تمہارے ایمان کے بعد تم کو کافر کر چھوڑیں گے اور تم کیونکر کفر کرو گے تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسولؐ تشریف لایا اور جس نے اللہ کا سہارا لیا تو ضرور وہ سیدھی راہ دکھایا گیا اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمانوں اللہ کی رسّی کو مضبوط تھام لو سب مل کر اور آپس میں پھٹ نہ جانا اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب تم میں بَیر تھا اس نے تمہارے دِلوں میں ملاپ کر دیا تو اس کے فضل سے تم آپس میں بھائی ہو گئے اور تم ایک غار دوزخ کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا اللہ تم سے یونہی اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم ہدایت پاؤ۔

یہاں کتابوں سے مراد توریت والے ہیں جو آپ ﷺ کی نعت وصفت کو چھپاتے تھے مگر حضور ﷺ پرنور کی نعت توریت میں مکتوب ہے اور اللہ کو جو دین پسند ہے، قبول ہے، وہ صرف دین اسلام ہے۔

شانِ نزول: اوس اور خزرج کے قبیلوں میں پہلے بہت عداوت تھی اور مدتوں ان کے درمیان جنگ جاری رہی۔ سیّد عالم محمد ﷺ کے صدقہ میں ان قبیلوں کے لوگ اسلام لا کر باہم شیر وشکر ہوئے۔ ایک دن وہ مجلس میں بیٹھے ہوئے انس ومحبت کی باتیں کر رہے تھے، شاس بن قیس یہودی جو بڑا دشمن اسلام تھا اس طرف سے گزرا اور ان کے باہمی روابط کو دیکھ کر جل گیا اور کہنے لگا کہ جب یہ لوگ آپس میں مل گئے تو ہمارا کیا ٹھکانہ ہے ایک جوان کو مقرر کیا کہ ان کی مجلس میں بیٹھ کر ان کی پچھلی لڑائیوں کا ذکر چھیڑے اس زمانہ میں ہر ایک قبیلہ جو اپنی مدح اور دوسروں کو حقارت کے اشعار لکھتا تھا پڑھے۔ اس یہودی نے ایسا ہی کیا اور اس کی شرانگیزی سے دونوں قبیلوں کے لوگ طیش میں آ گئے اور ہتھیار اٹھا لیے قریب تھا کہ خون ریزی ہو

Marfat.com

جائے سید عالم حضرت محمد ﷺ یہ خبر پا کر مہاجرین کے ساتھ تشریف لائے اور فرمایا اے جماعت اہل اسلام یہ کیا جاہلیت کے حرکات ہیں، مَیں تمہارے درمیان ہوں اللہ تعالیٰ نے تم کو اسلام کی عزت دی جاہلیت کی بلا سے نجات دی تمہارے درمیان الفت ومحبت ڈالی۔ تم پھر زمانہء کفر کی حالت کی طرف لوٹے ہو حضور ﷺ کے اشارے نے ان کے دلوں پر اثر کیا اور انہوں نے سمجھا کہ یہ شیطان کا فریب اور دُشمن کا مکر تھا اور انہوں نے ہاتھوں سے ہتھیار رکھ دیئے اور ڈرتے ہوئے ایک دوسرے سے لپٹ گئے اور حضور ﷺ کے ساتھ فرماں بردارانہ چلے آئے۔

اوس اور خزرج کی لڑائی ۱۲۰ برس سے جاری تھی جو آپ ﷺ نے ختم کی۔

اوس خزرج دو قبیلے مدّت رہے اوہ لڑ دے ۱۲۰ سال گزر گئے رہے عداوت کر دے
صدقے پاک محمد ﷺ سرور دین اسلام وچ آئے سارے جھگڑے جھانجے اوہناں دے آقاؐ آن مکائے
اک دن دوئیں قبیلے رَل کے مجلس دے وچ بیٹھے اُنس پیار دیاں باتاں کرسن خوشبو خلق دی مہکے
شاس بن قیس یہودی لنگیا ویکھے نظر وٹا کے وجیا تیر حسد دا اس نوں وچ کلیجے جا کے
آکھے اوس خزرج جے رہن اکٹھے اساں دا کیہہ وٹکانا گھلیا جوان اس مجلس اندر چنگ چواتی لانا
ویر پرانے چھیڑ دوہاں دے سگویں کر وکھائے شرانگیزی دیون کارن شعر بنا سنائے
اوس خزرج آئے طیش دے اندر دوہاں ہتھیار اٹھائے لڑنے خاطر خوب تیاری وچ جوش دے آئے
خبر ملی سوہنےؐ تائیں آقا ﷺ تشریف لیائے وچ دوہاں دے آن کھلوتے نال مہاجر آئے
جدوں سمجھایا سرورِ عالم ﷺ دوہاں نے سیس نوایا اَوس خزرج نوں پاک محمد ﷺ چھیاں پوا ملایا
ادب آداب، نبیؐ دے اوہناں پورے کیتے سارے عاجزؔ بیڑے ڈُب دے نائیں جہڑے پاک محمدؐ تارے
حاسد شریراں کجھ نئیں ملنا تکّو حکم ربانا جنہاں راہ نیکی دا دسیا مراد نوں اوہناں پانا
رحمت دا سمندر تیرا اللہ ٹھاٹھاں مارے عاجزؔ کھلا دوارے تیرے پلڑے بھر دے چارے

حکمِ تبلیغ

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط

Marfat.com

وَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o (سورۃ اٰل عمران، رکوع ۱۱)

ترجمہ: اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری سے منع کریں اور یہی لوگ مراد کو پہنچے۔

ہووے جماعت تساں دے وچوں جو بھلائی دی طرف بلائے
اچھی بات دا حکم سناوے بریوں منع کرائے
سورۃ آل عمران دے اندر اللہ حکم سنائے
اوہ ہی لوگ مراد نوں پہنچے جنہاں چنگے عمل کمائے

حضور ﷺ کا اُحد کی طرف جانا

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِکَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ط وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ o
اِذْ ھَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْکُمْ اَنْ تَفْشَلَا لا وَاللّٰہُ وَلِیُّھُمَا ط وَ عَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ o وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ ج فَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ o
اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَلَنْ یَّکْفِیَکُمْ اَنْ یُّمِدَّکُمْ رَبُّکُمْ بِثَلٰثَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ
مُنْزَلِیْنَ o بَلٰٓی لا اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَایَاْتُوْکُمْ مِّنْ فَوْرِھِمْ ھٰذَا یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ
بِخَمْسَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ مُسَوِّمِیْنَ o (سورۃ آل عمران، رکوع ۱۳)

ترجمہ: اے محبوب ﷺ جب تم صبح کو اپنے دولت خانہ سے (یعنی مدینہ طیبہ سے بقصدِ احد) برآمد ہوئے مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر قائم کیا اور اللہ سنتا جانتا ہے جب تم کے دو گروہوں کا ارادہ ہوا کہ نامردی کر جائیں اور اللہ ان کا سمجھانے والا ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہئے اور بے شک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے اور اللہ

Marfat.com

سے ڈرو کہیں تم شکر گزار ہو جب اے محبوب ﷺ تم مسلمانوں سے فرماتے تھے کیا تمہیں کافی نہیں کہ تمہارا رب تمہاری مدد کرے تین ہزار فرشتے اُتار کر ہاں کیوں نہیں اگر تم صبر تقویٰ کرو اور کافر اسی دم تم پر پڑیں اور تمہارا رب تمہاری مدد کے لیے پانچ ہزار فرشتے نشان والے بھیجے گا۔

نوٹ: عبداللہ بن اُبی جب تین سو منافقوں سمیت بھاگا تو ان کو دیکھ کر اور دو (۲) گروہ نامردی کا اظہار کرنے لگے جو بنی سلمہ خزرج اور بنی حارثہ اوس میں سے تھے مگر بحکم خدا وہ حضور ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہے۔

اے محبوبؐ صبح ویلے توں جد مدینیوں باہر آیا — مسلماناں نوں مورچے دِتے سب نوں قائم کرایا
دو گروہ سَن بدلن لگے ارادہ اُلٹ کرایا — اللہ تیرا سندا بجدا جس نے قابو پایا
بے ہتھیار تسیں بدر دے اندر مدد کتی رب یارو — کرو بھروسہ اللہ اُتے ڈر کے شکر گزارو
فرماؤ محبوبؐ مجاہداں تائیں اللہ مدد کریسی — تِن ہزار فرشتے اللہ کارن جنگ گھلیسی
جے کرو تسیں صبر تے تقویٰ بیشک دُشمن وار کراوے — اللہ تساڈا تساندی خاطر پنجاہ سو ملک گھلاوے

خدا کے پیارے لوگ

الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ o (سورہ آل عمران، رکوع ۱۴)

ترجمہ: وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں اور غصہ پینے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والا اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔

رب دے راہ جو خرچ کریندے پیش غم خوشیاں بھاویں آون
لوکاں توں درگزر کریندے غصّہ پی اوہ جاون
سورۃ آل عمران دے اندر اللہ حکم سناون
نیک لوگ اوہ اللہ والے محبوبِ خدا سداون

Marfat.com

بُرے کی رسّی دراز ہے اور رسولؐ کا بحکم خدا غیب جاننا

وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِیْ

ترجمہ: اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ جو ہم

لَھُمْ خَیْرٌ لِّاَنْفُسِھِمْ ط اِنَّمَا نُمْلِیْ لَھُمْ

ترجمہ: ڈھیل دیتے ہیں کچھ ان کے لیے بھلا ہے ہم تو اسی لیے انہیں

لِیَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ج وَلَھُمْ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ o

ترجمہ: ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں اور ان کے لیے ذلت کا عذاب

مَا کَانَ اللّٰہُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی

ترجمہ: ہے اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑے گا نہیں

مَآ اَنْتُمْ عَلَیْہِ حَتّٰی یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ

ترجمہ: جس پر تم ہو جب تک جدا نہ کردے گندے

مِنَ الطَّیِّبِ ط وَ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ

ترجمہ: کو ستھرے سے اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ اے عام لوگو

عَلَی الْغَیْبِ وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ یَجْتَبِیْ مِنْ

ترجمہ: تمہیں غیب کا علم دے دے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے

رُّسُلِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ ج

ترجمہ: رسولوں سے جسے چاہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر

Marfat.com

وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

ترجمہ: اوراگرایمان لاؤاور پرہیز گاری کروتو تمہارے لیے بڑا ثواب ہے۔

(سورۃ آل عمران۔رکوع ۱۸)

ہرگز کافر گمان نہ کرسن سخت عذاب ایہہ پاون تانہیوں دتی ڈھل ایہناں نوں ہور گناہ ودھاون
مسلماناں نوں رب چھوڑے ناہیں حال اوناں دے پاروں جد تک نہ وکھرے کرسے گندے ستھریاں نالوں
چُن دا آپ رسولاں وچوں جسنوں اللہ چاہوے عاماں لوکاں علم غیب نہ دیساں خطاب خدا فرماوے
لاؤ ایمان اللہ دے اتے اس دے سب رسولاں پرہیزگاراں نوں نیکیاں ملسن چلّو نال اصولاں

شانِ نزول: حضورﷺ نے فرمایا کہ خلقت وآفرینش سے قبل جبکہ میری امت مٹی کی شکل میں تھی اسی وقت وہ میرے سامنے اپنی صورتوں میں پیش کی گئی جیسا کہ حضرت آدم علیہ السلام پر پیش کی گئی اور مجھے علم دیا گیا کون مجھ پر ایمان لائے گا اور کون کفر کرے گا یہ خبر جب منافقوں کو پہنچی تو انہوں نے کہا کہ محمدﷺ کا گمان ہے کہ جولوگ ابھی پیدا بھی نہ ہوئے تھے ان سے کون ان پر ایمان لائے گا اور کون کفر کرے گا باوجودیکہ ہم ان کے ساتھ ہیں اور وہ ہمیں نہیں پہچانتے اس پر سید عالمﷺ نے ممبر پر قیام فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا ان لوگوں کا کیا حال ہے جو میرے علم میں طعن کرتے ہیں جو آج سے قیامت تک ہونے والا ہے اس میں سے کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کا تم مجھ سے سوال کرو اور مَیں اس کی خبر نہ دے دوں عبداللہ بن حذافہ سہمی نے کھڑے ہوکر کہا یارسول اللہﷺ میرا باپ کون ہے؟ آپﷺ نے فرمایا! حذافہ۔

پھر حضرت عمرؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہﷺ ہم اللہ کی ربوبیت پر راضی ہوئے اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوئے قرآن کے امام ہونے پر راضی ہوئے اور آپﷺ کے نبی ہونے پر ہم راضی ہوئے ہم آپﷺ سے معافی چاہتے ہیں۔حضورﷺ نے فرمایا کیا تم باز آؤ گے کیا تم باز آؤ گے؟ پھر ممبر سے اُتر آئے اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی جس کا ذکر کیا گیا ہے۔اس حدیث سے ثابت ہوا کہ سیّد عالم حضرت محمدﷺ کو قیامت تک ہر چیز کا علم بتایا گیا ہے اور حضورﷺ کے علم غیب میں طعن کرنا منافقین کا طریقہ ہے۔

Marfat.com

شہید زندہ ہیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ط بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ لا فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ لا وَ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ لا اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (سورۃ آل عمران، رکوع ۱۷)

ترجمہ: اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں مردہ نہ خیال کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں شاد ہیں اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا اور خوشیاں منا رہے ہیں اپنے پچھلوں کی جو ابھی ان سے نہ ملے کہ ان پر نہ کچھ اندیشہ ہے نہ کچھ غم۔

راہ خدا وچ مر گئے جہڑے مردہ نہیں اور رہندے زندہ ہین اوہ پاس خدا دے روزی اس توں لیندے
جو دتا رب اپنے فضلوں اس وچ خوشی مناون پچھلیاں دی وی خوشی مناون اندیشہ غم نہ کھاون

شانِ نزول: اکثر مفسرین کا قول ہے کہ آیت شہدائے احد کے حق میں نازل ہوئی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے سید عالم ﷺ نے فرمایا جب تمہارے بھائی اُحد میں شہید ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے ارواح گو سبز پرندوں کے قالب عطا فرمائے وہ جنتی نہروں پر سیر کرتے پھرتے ہیں جنتی میوے کھاتے ہیں طلائی قنادیل جو زیرِ عرش معلق ہیں ان میں رہتے ہیں جب انہوں نے کھانے پینے اور رہنے کے عیش پائے تو کہا کہ ہمارے بھائیوں کو کوئی خبر دیں کہ ہم جنت میں زندہ ہیں تا کہ وہ جنت سے بے رغبتی نہ کریں اور جنگ سے بیٹھ نہ رہیں' اللہ تعالیٰ نے کہا میں انہیں تمہاری خبر پہنچاؤں گا۔ پس یہ آیت نازل ہوئی (ابوداؤد) اس سے ثابت ہوا ارواح باقی ہیں جسم کے فناہ کے ساتھ فناہ نہیں ہوتے اور زندوں کی طرح کھاتے پیتے عیش کرتے ہیں سیاق آیت اس پر دلالت کرتا ہے۔ بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے جس کسی کو راہِ خدا میں زخم لگا وہ روزِ قیامت ویسا ہی آئے گا جیسا زخم لگنے کے وقت تھا اس کے خون میں خوشبو مشک کی ہوگی اور رنگ خون کا۔ ترمذی اور نسائی کی حدیث میں ہے کہ شہید کو قتل سے تکلیف نہیں ہوتی مگر ایسی جیسی کسی کو ایک خراش لگے، مسلم شریف میں ہے شہید کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں سوائے قرض کے۔

Marfat.com

خدا سے ڈرو نہ کہ شیطانی چیلوں سے

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ص فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ o (سورۃ آل عمران ، رکوع ۱۸)

ترجمہ: وہ تو شیطان ہی ہے کہ اپنے دوستوں سے دھمکاتا ہے تو ان سے نہ ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔

وہی ہے شیطان اے بندو حکم خدا فرمائے دھمکیاں دیوائے جو یاراں کولوں تسانوں اوہ ڈرائے
تساں اوہناں توں ڈرنا نائیں جے ایمان رکھاؤ رہسو ڈر کے میرے کولوں میرا حکم بجاؤ

شانِ نزول: جنگ اُحد سے واپس ہوتے ہوئے ابوسفیان نے حضور سیّد عالم ﷺ سے پکار کر کہا کہ اگلے سال ہماری اور آپ ﷺ کی مقام بدر میں جنگ ہوگی تو حضور ﷺ نے فرمایا انشاء اللہ تو جب وہ وقت آیا تو ابوسفیان اپنا لشکر لے کر مکہ سے جنگ کے لیے روانہ ہوا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں ایسا خوف ڈالا کہ انہوں نے واپس چلے جانے کا ارادہ کر لیا تو اس موقعہ پر ابوسفیان کی ملاقات نعیم بن مسعود سے ہوئی جو عمرہ کرنے آیا تھا ابوسفیان نے اس سے کہا کہ نعیم اس زمانہ میں میری لڑائی مقام بدر میں مصطفےٰ ﷺ کے ساتھ طے ہو چکی ہے اور اس وقت مجھے مناسب یہ ہوتا ہے کہ میں جنگ میں نہ جاؤں تو مدینہ جا اور تدبیر کے ساتھ مسلمانوں کو میدانِ جنگ میں آنے سے روک دے اس عوض میں تجھ کو دس (۱۰) اونٹ دوں گا۔ نعیم نے مدینہ جا کر دیکھا کہ مسلمان جنگ کی تیاری کر رہے ہیں تو کہنے لگا تم جنگ کے لیے جانا چاہتے ہو اہل مکہ نے تمہارے لیے بہت سے لشکر جمع کر رکھے ہیں خدا کی قسم تم میں سے ایک بھی پھر کر نہ آئے گا تو سیّد عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا خدا کی قسم میں ضرور جاؤں گا چاہے میرے ساتھ کوئی بھی نہ ہو تو حضور ستّر (۷۰) سواروں کو ہمراہ لے کر حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْل پڑھتے ہوئے روانہ ہوئے ، بدر میں جا کر وہاں آٹھ شب قیام کیا مال تجارت ساتھ تھا اس کو فروخت کیا خوب نفع ہوا اور صحیح سلامت واپس مدینہ روانہ ہوئے جنگ نہ ہوئی کیونکہ ابوسفیان اور اہل مکہ خوفزدہ ہو کر مکہ کو واپس ہو چکے تھے تو اس واقعہ کے متعلق یہ آیت نازل (اوپر بیان کی گئی) ہوئی۔

Marfat.com

خدا سے ڈرنے والوں کیلئے جنت

لٰکِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا نُزُلاً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ط وَ مَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّلْاَ بْرَارِ ○ (سورۃ اٰل عمران، رکوع ۲۰)

ترجمہ: لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ان میں رہیں اللہ کی طرف کی مہمانی اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لیے سب سے بھلا۔

جنتاں ہین اوہناں دے کارن نہراں جہاں وچ بہسن
ڈر کے رہن جو اللہ کولوں وچ ہمیشہ رہسن
اوتھے رہن مہماناں وانگوں عمل جو نیک کمہ لبن
نیکی دا بدلہ نیکی عاجز اللہ کولوں فر ہسن

معجزہ حضور ﷺ

اک دن خدمت نبیؐ دی اندر جابرؓ عرض سناوے — دعوت کراں میں آپؐ دی آقاؐ دل میرا ایہہ چاہوے
تسیں رسولؐ محبوبؐ اللہ دے مولا میں غلام تساڈا — قدم مبارک تسیں پاؤ حضرتؐ خوشحال ہووے گھر ساڈا
لے اجازت سوہنےؐ کولوں نال خوشی گھر آیا — ملی اجازت دعوت کارن بیوی نوں آکھ سنایا
سُن کے گل جابرؓ دی بیوی اظہار خوشی دا کیتا — گھر وچ خوب صفائی کیتی شکر خدا دا کیتا
بکری گھر وچ رکھی آہی جو جابرؓ ذبح چا کیتی — امیر غریب دی گل نئیں ایتھے عشق نماز اس نیتی
ذبح ہوندی بکری ویکھی اس دے بال انجانے — ایہہ نواں کوئی کھیل تماشہ اس بچے دے بھانے
نظر بچا اس چھری اٹھائی وِیر چھوٹا جا پھڑیا — نال چھری اس نوں ختم چا کیتا گردن گوڈا دھریا
ویکھ کے ماں اس نوں دوڑی نہ گیا اوہ پھڑیا — ماں نے اسدا پچھا کیتا کوٹھے تے جا چڑھیا

Marfat.com

ہیبت کھا پھر کوٹھیوں ڈِگا اپنا ویں کم کریا
پھر دوہاں صلاح ایہہ کیتی ایہہ نئیں کم بتانا
سودا عشق محمدیؐ عاجزؔ مل دا نئیں بازاروں
جذبہ رکھ محباں والا ارادہ پختہ کیتا
خدمت پاک نبی ﷺ دی اندر جابرؓ آن کھلویا
گھر جابرؓ جا بیٹھے حضرت نبیؐ رسول ﷺ پیارے
کھانا کھان توں پہلے نبی ﷺ اللہ فرماندے
جدوں تک نہ بچڑے آون کھانا اساں نئیں کھانا
اساں دے آکھے بچے آقاؐ اَج نئیں جے اوہ آندے
نبی ﷺ اللہ جدوں جا ویکھے دُعا حضرتؐ پھر کردے
کھانا مل کر شروع کرایا فرمائے نبی ﷺ ربانا
کھانے توں سب فارغ ہوئے ہڈیاں جمع کرائیاں
ہتھ مبارک کملی والے ﷺ ہڈیاں اوپر دھریا
معجزہ نبی ﷺ دا ظاہر ہویا کئی ایمان لیاون

جہیئں بیوی چک اندر رکھے دوہاں تے کپڑا کریا
جے دَسیا اساں آقا ﷺ تائیں کھانا اوہناں نئیں کھانا
جنہاں عشق پیالہ پیتا فیض پاون سرکاروںؐ
کھانا جلد تیار کرایا صبر پیالہ پیتا
لیاؤ تشریف یا نبی ﷺ اللہ کھانا تیار جے ہویا
کھانا جلدی حاضر کیتا خدمت وچ سرکارؐے
دَس توں جابرؓ بچڑے کتھے، کیوں نئیں کول بلاندے
کتھے دَس توں بچے جابرؓ فرماوے نبی ﷺ ربانا
قصہ سارا کھول سنایا کول جا وکھاندے
اللہ نبی ﷺ دی رحمت ہوئی اٹھ پئے کلمہ پڑھدے
گوشت کھاؤ جِتّا مرضی نئیں ہڈیاں توڑ گوانا
عاجزؔ صدقے واری تیرے توں کالی کملی دیا سائیاںؐ
اٹھی بکری جابرؓ دی یارو جد دَم کرکے کجھ پڑھیا
بعضے کافر کرماں مارے ضِد توں مول نہ ہارن

عقلمندوں کے لیے نشانیاں

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(سورۃ آل عمران، رکوع ۲۰)

Marfat.com

ترجمہ: بے شک آسمان اورزمین کی پیدائش اوررات اور دِن کی باہم بدلیوں میں نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لیے اوراللہ کی یادکرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور آسمان اورزمین کی پیدائش پرغورکرتے ہیں۔اے ہمارے رب تونے یہ بیکارنہ بنایاپاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

بیشک نشانیاں عقلنداں لئی جو وچ زمین آساناں قدرت خدادی ظاہراس وچ کیکر دن توں ہوون شاماں
اٹھ دے بہندے کروٹ لیندے یادخداوچ رہندے جو پیدائش زمین آسمانے اس تے غور کریندے
نئیں کوئی چیز بے کار بنائی پاک ذات الٰہی بچاویں عذاب دوزخ توں سانوں تیری ہے سب شاہی

نبیوںؑ کی گواہی

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَابِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ط وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝ (سورۃ النسآء، رکوع ۶)

ترجمہ: توکیسی ہوگی جب ہم ہراُمت سے ایک گواہ لائیں گے اوراے محبوب تمہیں ان پر گواہ اورنگہبان بنا کرلائیں اس دن تمنا کریں گے وہ جنہوں نے کفرکیا اوررسولؐ کی نافرمانی کی، کاش ان کومٹی میں دبا کرزمین برابر کردیا جائے اورکوئی بات اللہ سے چھپانہ سکیں گے۔

اس نبی کواوروہ اپنی امت کے ایمان وکفر، نفاق اورتمام افعال پر گواہی دیں کیونکہ انبیاءاپنی امتوں کے افعال سے (واقف) باخبر ہوتے ہیں کہ تم نبیؐ الانبیاءاورسارا عالم تمہاری امت۔ کیونکہ جب وہ اپنی خطاسے مکریں گے اورقسم کھا کرکہیں گے کہ ہم مشرک نہ تھےاور ہم نے خطانہ کی تھی توان کے منہ پر مہر لگادی جائے گی اوران کے اعضاءکوگویائی دی جائے گی وہ ان کے خلاف شہادت دیں گے۔

کیسی ہوگی ہر امت اتے اللہ حکم سناوے جس ویلے ہر امت اتے نبی گواہ بن آوے
کرن تمنا ایہہ سب لوکیں جدوں وقت ویلا اوہ آوَسی گواہ نگران تو اے محبوب ﷺ اہناں اتے ہوسی

Marfat.com

کیتا کفر جنہاں نے تے رسول ﷺ دی نافرمانی خاک دَر خاک ایہہ ہوون بھاویں بات چھپائی نئیں جانی

منافق کون ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَ مَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِہٖ ط وَ یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًا م بَعِیْدًا ○ (سورۃ النسآء، رکوع ۹)

ترجمہ: کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جن کا دعویٰ ہے کہ وہ ایمان لائے اس پر جو تمہاری طرف اترا اور اس پر جو تم سے پہلے اترا پھر چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا پنچ بنائیں اور ان کو تو حکم یہ تھا کہ اسکا کہا نہ مانیں اور ابلیس یہ چاہتا ہے کہ انہیں دور بہکاوے۔

اے محبوبؐ توں ویکھے نائیں جو دعویٰ کرن اسلامی جو کجھ اترا اللہ ولّوں اوہ وی منّن زبانی
رب رسولؐ دا حکم نہ منّن پنچ بنان شیطانی صلح سلوک نہ ہوون دیون گل کرن شیطانی

حضور پرنور ﷺ وسیلۂ نجات ہیں

وَ اِذَا قِیْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ وَ اِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْکَ صُدُوْدًا ○ فَکَیْفَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ م بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْھِمْ ثُمَّ جَآءُوْکَ یَحْلِفُوْنَ ق بِاللّٰہِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِیْقًا ○ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَعْلَمُ اللّٰہُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ ق فَاَعْرِضْ عَنْھُمْ وَ عِظْھُمْ وَقُلْ لَّھُمْ فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ قَوْلًا م بَلِیْغًا ○ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہِ ط وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ

Marfat.com

فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ○ (سورۃ النسآء۔رکوع ۹)

ترجمہ: اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب اور رسولؐ کی طرف آؤ تو تم دیکھو گے کہ منافق تم سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں کیسی ہوگی جب ان پر کوئی افتاد پڑے گا بدلہ اس کا جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا پھر اے محبوب ﷺ تمہارے ہاں حاضر ہوں اللہ کی قسم کھاتے کہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور میل ہی تھا ان کے دلوں کی بات تو اللہ جانتا ہے تو تم ان سے چشم پوشی کرو اور ان کو سمجھا دو اور ان کے معاملہ میں رسا بات کہو (یعنی اثر والی)۔ اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور جب اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب ﷺ تمہارے حضور میں حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ﷺ ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔

جدوں بلائے کوئی نبیؐ دے ولّے تے طرف کتاب قرآن ویکھو تسیں منافقاں وَلّے منہ موڑ کے جان
کیسی ہوسی نال اوہناں دے جدوں وقت ویلا کوئی آیا دینا پیا جد بدلہ اس دا جو ہتھاں نال گھلایا
اے محبوبؐ پھر حاضر ہوندے خدمت تساں دی آ کے مقصد صلاح بھلائی آکھن قسم اللہ دی کھا کے

ان کے دلوں کی بات تو اللہ جانتا ہے تو تم ان سے چشم پوشی کرو اور ان کو سمجھا دو اور ان کے معاملہ میں رسا بات کہو اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔

جان تے کرن جے ظلم محبوبؐ آ معافی تد توں چاہون کرائے رسولؐ شفاعت اوہناں دی بخشش رب توں پاون
توبہ ضرور منظور اوہناں دی اللہ قبول کریندا خود فرماوے ذات الٰہی رَب مہربان سدیندا

اس سے ثابت ہوا کہ بارگاہ الٰہی میں رسول ﷺ کا وسیلہ اور آپ ﷺ کی شفاعت گنہگاروں کی نجات کا ذریعہ ہے۔ سیّد عالم ﷺ کی وفات شریف کے بعد ایک عرابی روضہ اقدس پر حاضر ہوا اور روضہ شریف کی خاک پاک اپنے سر پر ڈالی اور عرض کرنے لگا یا رسول ﷺ اللہ جو آپؐ نے فرمایا ہم نے سنا اور جو آپ ﷺ پر نازل ہوا، مَیں نے اپنی جان پر کافی ظلم کیے اور میں آپ ﷺ کے حضور میں اللہ سے اپنے گناہ کی بخشش مانگنے آیا ہوا ہوں تو میرے رَب سے میرے گناہوں کی بخشش کرائیے، اس پر قبر شریف سے ندا آئی کہ تیری بخشش کی گئی۔ [illegible] عرابی کا نام بریدہ بن کعب تھا۔

مسئلہ: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض حاجت کے لیے اس کے مقبولوں کو وسیلہ بنانا ذریعہ کامیابی ہے۔

مسئلہ: قبر پر حاجت کے لیے جانا بھی جائز ہے اور مقبولان حق کو یا کے ساتھ ندا کرنا جائز ہے۔

Marfat.com

مسئلہ: مقبولانِ حق مدد فرماتے ہیں اوران کی دُعابارگاہِ الٰہی میں جلد قبول ہوتی ہے جس سے حاجت روائی ہوتی ہے۔

بشر نامی منافق کی موت

بشر نامی ایک منافق کا ایک یہودی سے جھگڑا تھا۔ یہودی نے کہا چلو سیّد عالم محمد ﷺ سے طے کروالیں منافق نے خیال کیا کہ حضور ﷺ تو بے رعایت محض حق فیصلہ دیں گے اس کا مطلب حاصل نہ ہوگا اس لیے باوجود مدعی ایمان ہونے کے یہ کہا کہ کعب بن اشرف یہودی کو پنچ بناؤ (قرآن کریم میں طاغوت سے اس کعب بن اشرف کے پاس فیصلہ لے جانا مراد ہے) یہودی جانتا تھا کہ کعب رشوت خوار ہے اس لیے اس نے باوجود ہم مذہب ہونے کے اس کو پنچ تسلیم نہ کیا ناچار منافق کو فیصلہ کے لیے حضور ﷺ کے حضور آنا پڑا۔ حضور ﷺ نے جو فیصلہ دیا وہ یہودی کے موافق ہوا یہاں سے فیصلہ سننے کے بعد پھر منافق یہودی کے درپے ہوا اور اسے مجبور کر کے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لایا۔ یہودی نے آپ سے عرض کیا کہ میرا اور اس کا معاملہ سیّد عالم ﷺ طے فرما چکے لیکن یہ حضور ﷺ کے فیصلہ پر راضی نہیں آپؓ سے فیصلہ چاہتا ہے' فرمایا کہ ہاں مَیں ابھی آ کر اس کا فیصلہ کرتا ہوں یہ فرما کر مکان میں تشریف لے گئے اور تلوار لا کر اس کو قتل کر دیا اور فرمایا جو اللہ اور رسول ﷺ کے فیصلہ پر راضی نہ ہو اس کا میرے پاس یہی فیصلہ ہے۔

جو جان فیصلۂ رسول ﷺ کا انکار کرتی ہے
سَر اس کا تن سے جدا عمرؓ کی تلوار کرتی ہے

تو اللہ فرماتا ہے!

فَلَا وَ رَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَ یُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (سورۃ النسآء، رکوع ۹)

ترجمہ: تو اے محبوب ﷺ تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرما دو اپنے دِلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

تیرے رب دی قسم محبوب ﷺ اللہ خود فرماون مسلم نئیں جو فیصلہ کارن جج نہ تجھے بناون

Marfat.com

فیصلہ دِلوں بجانوں متن کرکے عمل وکھاون عذر بہانہ کوئی نہ کرسن حکم جو نبی ﷺ فرماون

نیکوں کو انبیاء علیہ السلام کا ساتھ ہوگا

وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ لصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ ج وَ حَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ۝ ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰہِ ط وَ کَفٰی بِا اللّٰہِ عَلِیْماً ۝ ع (سورۃ النسآء، رکوع ۹)

ترجمہ: اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم مانے تو اسے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاءؑ اور صدیق اور شہداء اور نیک لوگ یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کافی ہے جاننے والا۔

اللہ نبی ﷺ دا حکم جو متن اللہ حکم فرماوے ہویا جہاں تے فضل الٰہی اوہناں ساتھ ملاوے
انبیاءؑ صدیق شہید عاجز ہور نیک لوگ پیارے اللہ کافی جانن والا اپنا فضل فرماوے

حکمِ سلام

وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَآ اَوْرُدُّوْھَا ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْباً ۝ (سورۃ النسآء، رکوع ۱۱)

ترجمہ: اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ جواب میں کہو یا وہ ہی کہہ دو بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے۔

مسائل: سلام کرنا سنت ہے اور جواب دینا فرض ہے اور جواب میں افضل یہ ہے کہ سلام کرنے والے کے جواب پر کچھ بڑھائے مثلاً پہلا آدمی السلام علیکم کہے تو دوسرا شخص وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ کہے اور اگر پہلے نے رحمۃ اللہ بھی کہا تو یہ وَبرکاتہٗ

Marfat.com

اور بڑھائے پس اس سے زیادہ سلام و جواب میں کوئی اضافہ نہیں ہے۔ کافر گمراہ فاسق اور استنجا کرتے ہوئے مسلمان کو سلام نہ کریں جو شخص خطبہ یا تلاوت قرآن یا حدیث یا مذاکرہ علم یا اذان و تکبیر میں مشغول ہو ان حالات میں اس کو سلام نہ کیا جائے اور اگر کوئی سلام کرے تو اس پر جواب دینا لازم نہیں اور جو شخص شطرنج، چوسر، تاش، گنجفہ وغیرہ یا کوئی اور ناجائز کھیل کھیل رہا ہو یا گانے بجانے میں مشغول ہو یا پاخانہ غسل خانہ میں ہو یا بے عذر برہنہ ہو اسے سلام نہ کیا جائے۔

مسئلہ: آدمی جب اپنے گھر میں داخل ہو تو بی بی کو سلام کہے۔

مسئلہ: بہتر سواری والا کمتر سواری والے کو اور کم تر سواری والا پیدل کو اور پیدل بیٹھے کو اور تھوڑے زیادہ کو اور چھوٹے بڑوں کو سلام کریں کیونکہ سلام کرنا دُعاء سلامتی ہے۔

ایمان دار اور بے ایمان کا فرق

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ج وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ ج اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا ۝ ع

(سورۃ النسآء۔ رکوع ۱۰)

ترجمہ: ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو شیطان کے دوستوں سے لڑو بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

راہ خدا وچ لڑدے جہڑے ایماندار سداون جہڑے راہ شیطان دے لڑدے کافر اوہ کہاون
بیشک داؤ کمزور شیطانی اللہ حکم فرماوے لڑو مارو اہدے یاراں تائیں ایوی نال سناوے

وَ مَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ م بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰی وَ یَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ط وَ سَآءَتْ مَصِیْرًا ۝ ع اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ط وَ مَنْ یُّشْرِكْ بِا للّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا م

Marfat.com

بَعِیْدًا ○ (سورۃ النسآء، رکوع ۱۷۔۱۸)

ترجمہ: اور جو رسول ﷺ کے خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا۔

جان بجھ جو راہوں کراہ جاون اللہ حکم فرماسن — خلاف رسولؐ دے رہسن جہڑے وچ دوزخ دے جاسن
رہسن اوتھے اپنے عملوں دوزخ برا ٹکانا — کلمہ بول رسول ﷺ دا عاجزؔ جو سوہنا نبیؐ ربانا
رب دا جو شریک ٹھہراوے اللہ نہ بخشے اس نوں — اوہ گریہ گمراہی اندر ہور بخشے چاہے جس نوں
وَاحْدَاہٗ لَا شَرِیْکَ سُبْحَانَ اللہ سوہنی ذات پیاری — صدقہ منگے محبوبؐ دا عاجزؔ بخش رسول ﷺ دی یاری

سمجھدار نوں سمجھ تے آ جاندی بے سمجھ نوں ہور سمجھانوناں کیہہ
جس دا کھائیے اس دے گیت گائیے ایویں ضائع وقت گواوناں کیہہ
جہڑے نال رسول ﷺ اجوڑ رکھن مراد نوں اوہناں پاوناں کیہہ
حُب رب رسول ﷺ دی جے ملے سانوں عاجزؔ جگ توں ہور لیجاوناں کیہہ

جھوٹی گواہی دینے والا گمراہ ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُھَدَآءَ لِلّٰہِ وَ لَوْ عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَوِالْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ ج اِنْ یَّکُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰہُ اَوْلٰی بِھِمَا قف فَلَا تَتَّبِعُوا الْھَوٰٓی اَنْ تَعْدِلُوْا ج وَ اِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ○

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِىْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ط وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلاً م بَعِيْدًا ○ (سورۃ النسآء، رکوع ۲۰)

ترجمہ: اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم ہو جاؤ اللہ کے لیے گواہی دیتے، چاہے اس میں تمہارا نقصان ہو یا ماں باپ کا یا رشتہ داروں کا جن پر گواہی دو وہ غنی ہو یا فقیر ہو، بہر حال اللہ تعالیٰ کو اس کا سب سے زیادہ اختیار ہے۔ تو خواہش کے پیچھے نہ لگو کہ حق سے الگ پڑو اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا منہ پھیرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ اے ایمان والو ایمان رکھو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر اور اس کتاب پر جو اپنے اس رسول ﷺ پر اتاری اور اس کتاب پر جو پہلے اتاری اور جو نہ مانے اللہ اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور قیامت کو تو وہ ضرور دور کی گمراہی میں پڑا۔

قائم رہو انصاف دے اتے اہل ایمانوں سارے — دیو گواہی حق دے کارن اللہ ساتھ تمہارے
چاہے ہووے نقصان تساندا ہور ماں پیو رشتہ داراں — گواہی تساڈی جس اتے ہووے غنی یا فقیر نمانا
سب تو ودھ اختیار خدا نوں لالچ مگر نہ جاؤ — آیا حکم اللہ دے ولّوں حق بات سناؤ
جے تساں کیتی ہیرا پھیری حق توں منہ پرتایا — اللہ سب کجھ جانن والا جو بھی کسب کمایا
رکھو ایمان اللہ نبیؐ تے جو کتاب قرآن — اتاری گئی جو اس توں پہلے اوہ وی سچی جان
منّن نہ جو رب رسولاں فرشتے سب کتاباں — نہ جو روز قیامت منّن گمراہ اوہ بے حساباں

کافروں اور منافقوں سے مسلمانوں کی دوستی پر پابندی

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلاً ○ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ ○ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ

Marfat.com

لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝ وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ز اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۝ (سورۃ النسآء، رکوع ۲۰)

ترجمہ: بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے اور کفر میں پڑے اللہ ہرگز ان کو نہیں بخشے اور نہ ان کو راہ دکھائے نا خوشخبری دو منافقوں کو کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں عزت تو ساری اللہ کے لیے ہے بے شک اللہ تم پر کتاب میں اتار چکا کہ سب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے تو ان لوگوں کے پاس نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں ورنہ تم بھی ان جیسے ہو بے شک اللہ کافروں اور منافقوں سب کو جہنم میں اکٹھا کرے گا۔

شک نئیں کوئی اس کم اندر اللہ حکم فرماون بار بار جو کافر ہوون بہتا کفر وچ جاون
رب اوہناں نوں بخشے نائیں نہ ہی راہ وکھاوے وی (۲۰) رکوع نسآء سورۃ اندر پاک قرآن بتاوے
ناخوشخبری دو منافقاں تائیں رب سخت عذاب سناون مسلمانوں نوں چھڈ کے جہڑے کافر یار بناون
عزت لبھن کافراں کولوں عزت رب نوں ساری بیشک دسّن آیات قرآنی جو کتاب خدا اتاری
جہڑے سُن کے کلام الٰہی انکار مذاق کریندے نہ بیٹھو تسیں کول اوناں دے جدتک ہور نئیں بات کریندے
ورنہ ہوسو تسیں اوہناں ورگے حکم اللہ فرماوے کافر منافق سب اکٹھے کرکے رب وچ جہنم پاوے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے رسول ہیں

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ط اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ج اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ج ف وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ط اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط

Marfat.com

سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ ط وَكَفٰى بِا اللّٰهِ وَكِيْلاً o (سورۃ النسآء۔رکوع ۲۳)

ترجمہ: اے کتاب والو اپنے دین میں زیادتی نہ کرو اور اللہ پر نہ کہو، مگر سچ مسیح عیسیٰ علیہ السلام مریم کا بیٹا، اللہ کا رسول ہی ہے اور اس کا ایک کلمہ کہ مریم کی طرف بھیجا اور اس یہاں کی ایک روح تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین (۳) نہ کہو باز رہو اپنے بھلے کو اللہ تو ایک ہی خدا ہے پاکی اسے اس سے کہ اس کے کوئی بچہ ہو اسی کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کافی کارساز ہے۔ جیسا کہ اللہ رب العزت نے پارہ نمبر ۳۰ میں ارشاد فرمایا:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ج اَللّٰهُ الصَّمَدُ ج لَمْ يَلِدْ لا وَ لَمْ يُوْلَدْ لا

ترجمہ: تم فرماؤ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔

وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع o

ترجمہ: اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

بے نیاز ہے اللہ اِکو نہ کوئی اس نے جنیاں نہ اس دا کوئی ثانی عاجزؔ نہ کسے اسنوں جنیاں
نہ کوئی رب دا بیوی بچہ نہ بھین نہ بھائی نہ کوئی اسدا چاچا بابا نہ باپ نہ مائی
اوّل آخر ہمیشہ اللہ اس دی ساری شاہی عاجزؔ پاک محمد ﷺ خاطر رب نے کھیڈ رچائی

دوہڑہ جات

پڑھ بسم اللہ ہتھ قلم نوں لائیے حمد خدا دی کریئے
سب تعریفاں لائق رب دے ہر دم استوں ڈریئے
کلمہ ذکر زبانی کریئے درود نبی ﷺ تے پڑھیے
کجھ نئیں لبھدا بدیاں وچوں کوئی نیکی عاجزؔ کر مریئے

Marfat.com

واحد ذات خداوند باری سجدہ اس نوں کریئے
کلمہ ذکر زبانی کریئے نماز ضروری پڑھیے
روزے حج زکوٰۃ نہ بھلیے طاقت سیتی کریئے
والدین دی خدمت کریئے عاجزؔ قدم مرشدؒ دے پھڑیئے

ذکر رب رسول ﷺ دا بہت مٹھا بھاویں دودھ وچ ہووے کھنڈ بیلی
برکت وچ سلوک دے پائی جاندی ایہ ہے دانائی دی ونڈ بیلی
مشکل آوے جے پیش جہان اندر تقویٰ رب رسول ﷺ دا رکھ بیلی
عاجزؔ آکھ پھر اوہناں دا رب راکھا سِر جہاں دے مرشدؒ دا ہتھ بیلی

بعضے ہین خدا دے نیک بندے دردمنداں دا دُکھ ونڈان والے
منگن رزق حلال خدا کولوں حرام وَل نہ نظر اٹھاون والے
محفل میلاد دا جہڑے انتظام کردے نعتاں لکھن والے سنن سنان وے
ہتھ جوڑ کے عاجزؔ دُعا منگے ربا ایہہ سارے نے جنت نوں جان والے
سمجھدار نوں سمجھ تے آ جاندی بے سمجھ نوں کسے سمجھاوناں کیہہ
جس دا کھائیے اس دے گیت گائیے ایویں قیمتی وقت گنوانوناں کیہہ
جہڑے نال رسول ﷺ اجوڑ رکھن مراد نوں اوہناں نے پانوناں کیہہ
جے کد نبی ﷺ دا رب دیدار بخشے عاجزؔ جگ توں ہور لیجانوناں کیہہ

دُنیا ڈاہڈی اسی ہاں ماڑے کول اساں دے اسدا حل کوئی نئیں
راہ جاندیاں نوں ایویں چھیڑ دے نے سانوں کسے نال لڑن دا وَل کوئی نئیں
نہیں کسے دا اسیں نقصان کر دے بناں حسد دے ایہناں کول گل کوئی نئیں
ربا عاجزؔ نوں رکھ پناہ اندر تیرے واسطے ایہہ تے گل کوئی نئیں

Marfat.com

دفتر بدیاں دا جاپے سیاہ ساڈا سانوں ہور بخشاون دا وَل کوئی نئیں
ہتھ جوڑ کے تیریاں کراں مِنّاں ہن اکھیاں دے وچ جَل کوئی نئیں
اساں ایس جہان توں کوچ کرنا خبر اسدی گھڑی تے پل کوئی نئیں
ربا دید نبی ﷺ تے کلمہ نصیب ہووے عاجزؔ اس ورگی ہور گل کوئی نئیں
کملی والیا ﷺ سوہنیا کرم کر دے اپیلِ رحم منظور فرما سائیاںؐ
مینوں وچہ غلامی دے رکھ کے تے سارے دُکھاں دی کنگ مکا سائیاںؐ
گناہگار ہاں بے شمار آقا ﷺ میرے سارے دے سارے بخشا سائیاںؐ
لجپال ایں رکھ لئیں لاج میری بیڑی عاجزؔ دی پار لگا سائیاںؐ
اوہ دِل نئیں کدیں آباد ہوندا جس دِل اندر یاد رب دی نئیں
نعت لکھنا پڑھنا سُننا کم ایہ عاشقاں دا ہِناں عشق دے گل پھبدی نئیں
ہِناں عشق محمدیؐ وچہ سینے شمع نور دی کدیں ویں جگ دی نئیں
بعض مرشدؒ دے عاجزؔ نئیں گل بندی بازی شمع دے بن پتنگ دی نئیں
پڑھ ویکھیے ذرا کلامُ اللہ جھاتی پا لیّے گریبان اندر
سوہنے نبی ﷺ تے پاک درود پڑھیے جس توں وَدھ نئیں کوئی وی شان اندر
اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط رب آکھدا ہے قرآن اندر
سنے ملکاں رب درود پڑھدا عاجزؔ شک نہ جان بیان اندر
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمَا ط رب آکھدا نبیؐ دی شان اندر
پڑھو درود سلام رسول ﷺ اتے جو ہے او نسیں ایمان اندر
جہڑا اجے وی اس وچ شک جانے کیہہ گھول دیئے نادان اندر
نبی ﷺ عاجزؔ دا بے مثال آقا ﷺ ربا سب نوں رکھیں ایمان اندر

Marfat.com

سمجھدار نوں سمجھ تے آ جاندی بے سمجھ نوں کسے سمجھاوِناں کیہہ
جس دا کھائیے اس دے گیت گائیے ایویں قیمتی وقت گنوانوناں کیہہ
جہڑے نال رسول ﷺ اجوڑ رکھن مراد نوں اوہناں نے پانوناں کیہہ
جے کد نبی ﷺ دا رب دیدار بخشے عاجزؔ جگ توں ہور لیجانوناں کیہہ
حق سچ دی ربا توفیق دیویں دساں گل جو ہووے قرآن اندر
یا پھر نبی ﷺ دی پاک حدیث ہووے رب بولدا جہندی زبان اندر
اول آخر ایہو دُعا میری کلمہ نبی ﷺ دا روے زبان اندر
رکھیں عاجزؔ نوں مرشدؒ دی وچ سیوہ ربا بخشیں نور ایمان اندر
وَالضحیٰ مکھڑا وَاللیل زلفاں رب آکھدا نبی ﷺ دی شان اندر
لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاك نبیؐ آکھیا اپنی شان اندر
وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَتَ اِلْعٰلَمِیْن نبی ﷺ رحمت اے سب جہاں اندر
کریں عاجزؔ دی عرض منظور ربا بخشیں سب دے نور ایمان اندر
نہ عرش ہوندا نہ ہی فرش ہوندا جے نہ ذات حضور ﷺ پرنور ہوندی
صدقے سوہنےؐ دے رب وی ظاہر ہوئیا تھاں تھاں پئی حمد ضرور ہوندی
کلمہ نبی ﷺ نہ ہوندا جے عرش اُتے نہ ہی آدمؑ دی توبہ منظور ہوندی
عاجزؔ چُم حضور ﷺ دے جوڑیاں نوں صدقے جہاں دے عرض منظور ہوندی
نور نبی ﷺ رب اُپا دِتا نالے عشق بنیاد رکھا دِتی
ملے نبی ﷺ نال عرش سجا کے تے سوہنی شمع نور جگا دِتی
نور نبی ﷺ جد چمکیا وچ آدمؑ تدوں ملکاں نے گردن جھکا دِتی
عاجزؔ خلیلؑ نوں پائیو نے چخہ اندر رَب نار گلزار بنا دِتی

Marfat.com

نور نبی ﷺ دی رب آزمائش کیتی اسماعیلؑ جد گردن ٹکا دِتی
نورِ نبی ﷺ حسینؓ قربان ہویَا جس کربل وچ حد مکا دِتی
سِر دے کے نانے دی بیعت رکھی ساری جھوک دی جھوک لٹا دِتی
چڑھ کے نیزے دی نوک تے علیؓ جائے تلاوت پاک قرآن سُنا دِتی
امامؑ صاحب جو کربل وچ جنگ کیتی کسے کرنی ویں نئیں تے ہوئی وی نئیں
جویں عشق دی اوہناں نے جوگ جوئی کسے جونی ویں نئیں تے جوئی وی نئیں
منّی امامؑ نے رب رضا لوگو طاقت کفر دی دِسدی کوئی وی نئیں
کسے کم دی نہیں اوہ اَکھ عاجزؔ جہڑی یادِ حسینؓ وچ روئی وی نئیں
عرب شریف توں میں صدقے جاواں جتھے تلیاں حضور ﷺ نے لائیاں
پلکاں نال بہاریاں دیواں کراں خاک دیاں سرمسلائیاں
پڑھ بسم اللہ میں بوسے دیواں جتھے جھک دیاں کل خدائیاں
کر دے نظر کرم دی آقا ﷺ میں عاجزؔ دیا سائیاںؐ
صدقے جاں حضور ﷺ دے جوڑیاں توں جھندے جہیا کسے دا وَج وی نئیں
جس نوں رحمت اللعالمین رب آکھے اوہدے جہیا تے ہور کوئی جج وی نئیں
میرا نبی ﷺ سائیں لجپال سوہنا جھندی موڑ دا خالق رب وی نئیں
عاجزؔ کعبے وچ سجدے لکھ کریئے بِناں دید دربار ﷺ ہوندا حج وی نئیں
کیتے آدمؑ نے لکھ ہزار ترلے جدوں انجام خطا دا ویکھیا سی
رو رو کے حالوں بے حال ہوئیا کئی سال سجدہ کر ویکھیا سی
کہیا آدمؑ محمد ﷺ دا واسطہ ای جسدا ناں مَیں عرش تے ویکھیا سی
صدقے سوہنے ﷺ دے توبہ منظور ہوئی عاجزؔ کعبہ نہ کسے اجے ویکھیا سی

Marfat.com

آئے لکھ توں وَدھ جہان اندر نبی ﷺ نئیں کوئی آقاؐ دی شان وَرگا
کئی روز بروز مہمان بَن دے نئیں رب دے کوئی مہمان وَرگا
لکھاں حاکم بَن بَن گئے ایتھوں حکم نئیں کوئی شاہِ سلطانؐ وَرگا
نبی ﷺ اساں دا بے مثال عاجزؔ نئیں رب کوئی ہور رحمٰن وَرگا
واضحیٰ مکھڑا والیل زلفاں جویں سورتاں پاک قرآن دیاں
آقا ﷺ اساں لئی رحمت بَن آیا ہوئیاں مہربانیاں خاص رحمٰن دیاں
ساری عمر کریئے کدیں مکدیاں نئیں ایہہ تے صفتاں محمد ﷺ دی شان دیاں
صدق نال یقین عاجزؔ بول کلمہ رکھو تاہنگاں مدینے نوں جان دیاں
اللہ واحدہ لا شریک سبحان اللہ جو رب العالمین ہے جی
بے شمار درود حضور ﷺ اُتے سوہناؐ رحمت اللعالمین ہے جی
آئے ہور وی نبیؑ جہان اندر آقا ﷺ خاتم النبیین ہے جی
قرآن قانون ہے دوہاں دا اِک عاجزؔ رہندے عرش تے بھاویں زمین ہے جی
صدقے نبی ﷺ دے اشرف المخلوقات بندہ بنایا اِسے اللہ دی ذات ہے جی
زمیں آسماں ہور چند تارے صبح و شام دِن تے رات ہے جی
خاطر جس دی عرش تے فرش بنیا میرے نبی ﷺ دی کیا ہی بات ہے جی
عاجزؔ نبی ﷺ تے رب درود پڑھدا جس دے وچ قبضے کائنات ہے جی
صدقے جاں حضور ﷺ پرنور اتوں آقاؐ پھاہی تھیں باشی چھڑان وائے
بے شمار سرکار ﷺ دے معجزے نے بکری شیر تھیں واپس کران وائے
بچے جابرؓ دے ہوئے جد دو مردہ مولا اٹھا کے کھانا کھلان والے
سوہنے نبی ﷺ دا عاجزؔ پڑھ کلمہ گناہگاراں نوں آقاؐ بخشان والے

Marfat.com

واحدہ لا شریک سبحان اللہ جو ہے خالقِ کائنات اِکّو
نبیؐ پاک محمد ﷺ بے مثل سوہناؐ ہے دوہاں دی گل بات اِکّو
قرآن قانون بنا دتا جدوں بیٹھے معراج دی رات اِکّو
جس دے واسطے دوجہان بنیا عاجزؔ اوہ محمد ﷺ دی ذات اِکّو

عرب شریف توں مَیں صدقے جاواں جتھے بکریاں سرکار ﷺ چرائیاں
اس اس جاہ مَیں بوسے دیواں جتھے تلیاں تساںؐ نے لائیاں
شان ملی تینوں ﷺ سب توں افضل دیواں لکھ لکھ مَیں ودھائیاں
جانی جان توں جانن والا جھب بوہڑ عاجزؔ دیا سائیاںؐ

دِتّا حکم خدا جبرائیلؑ تائیں میرے یار ﷺ نوں جا لیا جلدی
جھب اٹھ ملکا چھیتی پٹ پاڑا میری یار ﷺ نال گل کرا جلدی
تلیاں چُم کے لویں جگا سوہنا ﷺ ایویں نیند نہ دیویں گوا جلدی
لویں براق اسوار کرا اسؐ نوں لاگی بن محمد ﷺ دا آ جلدی
جبرائیلؑ دی ریس نوں رب جانے پیش خدمت آن حضور ﷺ ہوئیا
تلیاں چم سرکار ﷺ بیدار کیتے حکم رب دا جویں دستور ہوئیا
ملک ادب آداب ادا کیتے آقا ﷺ مجھ (جبرائیلؑ) نوں حکم ضرور ہوئیا
فوراً آپ ﷺ نوں رب بلانودا اے لاگی تساں ﷺ دا مَیں منظور ہوئیا
جھب اٹھ جبرائیلؑ توں جا جلدی اللہ پاک نے ایہہ پیغام دِتا
نال سوہنےؐ نوں لئے کے آ جلدی نالے سوہنے نوں بھیج سلام دِتا
لاگی بَن محمد ﷺ دا آ جلدی اَج نواں ایہہ تُد نوں کام دِتا
رب عرش بلا کے کرے گلاں رُتبہ نئیں. ایہہ کسے نوں عام دِتا

Marfat.com

بدنیّتی نئیں ہرگز کم آوَنی بھاویں رہیے بیٹھ مسیتی
دِل دا شیشہ جے صاف نہ کیتا تے اندرے رہی پلیتی
جے خوف خدا نہ پیدا ہویَا نہ حُب نبی ﷺ نال کیتی
کیہہ کھٹیا پھر جگ توں عاجزؔ جے نیّت صاف نہ کیتی

آئی رات معراج دی رات جس رات سی نبی ﷺ معراج کیتا
جلدی لیا محبوبؐ نوں کول میرے جبرائیلؑ نوں رب ارشاد کیتا
تلیاں چُم کے لویں جگا سوہنا ﷺ ایوی حکم خدا دی ذات کیتا
عاجزؔ آکھدا رب قرآن اندر محمد ﷺ عرش تے آ دیدار کیتا
دِتا حکم خدا جبرائیلؑ تائیں میرے یارؐ نوں جا لیا جلدی
جھب اٹھ ملکا نہیوں دیر کرنی میری یارؐ نال گل کرا جلدی
تلیاں چُم کے لویں جگا سوہنا ﷺ ایویں نیند نہ دیویں گوا جلدی
عاجزؔ براق اسوار کرا مدنی ﷺ لاگی بَن محمد ﷺ دا آ جلدی
جبرائیلؑ نے تیز رفتار کیتی پیش خدمت آن حضور ﷺ ہویَا
تلیاں چُم سرکار ﷺ بیدار کیتے حکم رب دا جویں دستور ہویَا
ملک ادب آداب ادا کیتے آقا ﷺ مجھ نوں حکم ضرور ہویَا
فوراً آپ ﷺ نوں رب بلانودا اے لاگی تساںؐ دا مَیں منظور ہویَا
اُتے فلک دے مَلک درود پڑھدے رستے نبی ﷺ دے اَکھیں وچھا کے تے
مسجد اقصیٰ وچ نبی ﷺ اڈیک دے سَن صفاں سارے دے سارے بنا کے تے
جا پہنچے سرکار ﷺ مَیں جاں صدقے خطاب امام الانبیاء دا پا کے تے
سفر پھر معراج دا شروع عاجزؔ دو رکعت نماز پڑھا کے تے

Marfat.com

واہ کریم غمخوار امت دا کرو داخل وچ غلاماں
صبح دوپہروں گل گزر گئی آقا ﷺ پیاں عمر دیاں ہن شاماں
لکھ ہزار درود میرے نبی ﷺ تے بے شمار سلاماں
قدر نبی ﷺ دا خادم جانن عاجزؔ سار کیہہ لوکاں عاماں

عین عاجزی نال ہے عرض میری مینہ رحمت دا توں وسا ربا
بنیئے نیک تے نیک اعمال کریئے حُب نبی ﷺ دی کر عطا ربا
وچ کعبے دے اسیں ویں حج کریئے دیہہ روضہ رسول ﷺ وکھا ربا
کر دے عاجزؔ تے رحم دی نظر سائیاں صدقہ یارؐ دا دیہہ شفا ربا
کر دے کرم رحیم کریم ایں توں سارے جگ نوں ربا خوشحال کر دے
صدقہ بخش دے یارؐ دے جوڑیاں دا پیار اساں دا نبی ﷺ دے نال کر دے
بنیئے نیک تے نیک اعمال کریئے رحمت اساں دے شامل حال کر دے
رکھیں عاجزؔ نوں مولا پناہ اندر فضل اپنا ساڈے توں نال کر دے
کر دے نظر کرم خداوندا نیک اساں دا مولا انجام ہووے
بنیئے نیک تے نیک اعمال کریئے بھاویں صبح ہووے بھاویں شام ہووے
رہیے اللہ رسول ﷺ نوں یاد کر دے وقت نزع دا ساڈا آسان ہووے
جدوں جان جہان توں جائے عاجزؔ اتے لباں محمد ﷺ دا نام ہووے
کر دے کرم توں میرے خداوندا رکھ لئیں غریب دی پت ربا
تیرے یار ﷺ دے نام دا آسرا اے مگر لگی اے دشمن دی ستھ ربا
جھکڑ پئے چوفیریوں جھلدے نے جویں اسوج وچ وگے اگھ ربا
کملی والی سرکار ﷺ دا واسطہ ای رکھ لئیں توں عاجزؔ دے لکھ ربا

Marfat.com

نعت شریف

رحمت میرے حضورﷺ دی واجاں پئی مار دی
تہجد ذے ویلے ہوندی کچہری سرکارﷺ دی
کوثر ورتاون آقاﷺ جنتی سرداراں نوں
حسنؓ حسینؓ پیارے فاطمتہ الزہرہؓ نوں
نانےؐ دی لاج رکھی آل اولاد حیدرؓ کرّار دی
رحمت میرے حضورﷺ دی واجاں پئی مار دی
تہجد دے ویلے ہوندی کچہری سرکارﷺ دی
مرضاں دے دارو ونڈن سارے بیماراں نوں
جنتاں دے وِیزے دیندے اپنے حُبداراں نوں
کیسی سخاوت سوہنی میری سرکارﷺ دی
رحمت میرے حضورﷺ دی واجاں پئی مار دی
تہجد دے ویلے ہوندی کچہری سرکارﷺ دی
قبراں وچ دید دیسن اپنے غلاماں نوں
رب توں بخشاون آقاؐ اہل ایماناں نوں
کیسی شفاعت سوہنی میری سرکارﷺ دی
رحمت میرے حضورﷺ دی واجاں پئی مار دی
تہجد دے ویلے ہوندی کچہری سرکارﷺ دی
نیندر وی غلبہ پاوے جتاوے پیاراں نوں
خزاواں دی وُگت کہڑی جد ویکھن بہاراں نوں شاہی نالوں وَدھ عاجزؔ غلامی سرکارؐ دی

Marfat.com

سی حرفی

ا: الف اللہ دی حمد ثناء پہلے نبی ﷺ پاک تے پاک درود پڑھیئے
صفت اللہ رسول ﷺ دی نئیں مکدی پیر و مرشدؒ نوں ویں یاد کریئے
پیر غوث پیراں دے پیر جہڑے ذکر اوہناں دا وی ضرور کریئے
اللہ نبی ﷺ توں عاجزؔ مدد منگے نال بسم اللہ کم شروع کریئے

ا: الف اوس ویلے خداوندا کل مومناں تے رحمت عام ہووے
وقت پیاس دے کوثروں ملے پانی ویلا نزع دا مولا آسان ہووے
سوہنی صورت رسول ﷺ دی نظر آوے کلمہ نبی ﷺ دا اتے زبان ہووے
کریں عاجزؔ دی عرض منظور سائیاں بخشش والڑا تد دا نام ہووے

ب: بہت درود حضور ﷺ اتے شان جس دی وچ قرآن آیا
اوجھڑ وتیاں بے مہاریاں نوں نبی ﷺ حق دا راہ وکھان آیا
اندھیرا کفر تے شرک دا دُور کرکے سوہنا ﷺ دین دی شمع جگان آیا
بیڑے عاجزاں دے بنّے لائے آقا ﷺ رحمت بَن وچہ دو جہان آیا

ت: تساں دی شان توں جاں صدقے مکی مدنی ﷺ اُچڑی شان والے
مثل تساں دی نئیں جہاں اندر سنے جوڑیاں عرش تے جان والے
ہو کے شاہ، دو عالم سبحان اللہ کرن سادگی وچ گزران والے
آقا ﷺ عاجزؔ تے نظر کرم کرنا تسیں امت دا غم کھان والے

ث: ثابت رکھیں ایمان اندر ربا کربل دے راہی دا واسطہ ای
ہر مشکل نوں مولا آسان کر دے بی بی فاطمہؓ نبی ﷺ دی جائی دا واسطہ ای

Marfat.com

دید روضۂ اقدس دی بخش دیویں شاہ انبیاءﷺ دی شاہی دا واسطہ ای
کریں عاجزؔ دی عرض منظور سائیاں تینوں تیری خدائی دا واسطہ ای

ج: جگ جہان ایہہ چھڈ جانا مال اس دا اس تے رہ جاسی
اللہ نبیﷺ نال جس پیار کیتا بال عشق چراغ اوہ لے جاسی
اوڑک مٹی نے مٹی دے وچ جانا ناں اوہناں دا جگ تے رہ جاسی
عاجزؔ نبیﷺ نال جس نے عشق کیتا کول جوڑے محمدﷺ اوہ بہہ جاسی

ح: حُب حضورﷺ دی بخش ربا دُکھ درد مصیبتاں دُور کر دے
بیڑے وچ محمدیﷺ بیٹھ جایئے سینے اساں دے مولا پُرنور کر دے
رہیے اللہ رسولﷺ دی یاد اندر جال دُشمن دے اساں توں دُور کر دے
تینوں پنج تن پاک دا واسطہ ای معاف عاجزؔ دے ربا قصور کر دے

خ: خبر جبرائیلؑ نے آن دتی اللہ آپﷺ نوں عرش بلانودا اے
جلدی جاونا ایں آقاﷺ نئیں دیر کرنی حکم مجھ نوں رب جبار دا اے
صدقے جاں سرکارﷺ دی شان اتوں کیسا نبیﷺ تے سماں انوار دا اے
واضحیٰ مکھڑا عاجزؔ والیل زلفاں، چہرہ نوری لاٹاں مار دا اے

خ: خبر تے حال پئے تسیں جانوں رہندا تساں دا بال جو باہر ہووے
پل پل دی خبر پیا دیوندا اے رکھیا پاکٹل جو تساں نے نال ہووے
وی سی آر دے وچ پئے تسیں ویکھو بھاویں نچدا سمندروں کوئی پار ہووے
کویں عاجزؔ دا نبیﷺ نئیں جان سکدا کیتا رب نے جنہوں مختارﷺ ہووے

د: دم مہمان دا پتہ کوئی نئیں اِک پل دا نئیں وساہ اہدا
آن جان دے وچ ایہہ خوش رہندا بیٹھن نال نئیں کوئی لاء اہدا

Marfat.com

ہور کسے دی گل ایہہ نئیں مندا ایویں کوئی نہ رکھے چاء اہدا
عاجزؔ اولیاءؒ انبیاءؑ من گئے نے حکم رب دے نال بناہ اہدا

ذ: ذرا جے تتڑی وا لگے دِل آکھدا اے سی چاہیدا اے
اس نار جہنم توں بچن کارن سامان جنت دے واسطے چاہیدا اے
صدقے نبی ﷺ دے سب کجھ دان ہویا کلمہ سوہنے ﷺ دا پڑھنا چاہیدا اے
عاجزؔ ڈر دے رہیے رب کولوں نالے اوسنوں سجدہ چاہیدا اے

ر: رب ڈاہڈا حاکم حاکماں دا سلیمانؑ توں بھٹھ جھوکان والا
حضرت یوسفؑ نوں کھوہ تھیں کڈھ کے تے اُتے تخت رب بٹھان والا
حضرت خلیلؑ نوں پائیو نے پچھ اندر رب نار گلزار بنان والا
دیون لالچ محل دا آسیہؓ نوں عاجزؔ رب جنت دے وچ وکھان والا

ز: زور نئیں کسے دا نال تیرے دِل چاہندا اے مدینے میں جاں ربا
روضہ پاک رسول ﷺ دا جا ویکھاں ہور صلوٰۃ سلام پہنچاں ربا
رکھاں سِر سرکا ﷺ دے وچ قدماں دُکھ درد دُور کراں ربا
سُن عاجزؔ دی توں فریاد سائیاں ہتھ بنھ کے عرض سناں ربا

س: سدا ایہہ گڈی نئیں چڑھی رہندی ڈور ٹُٹدی ٹُٹدی ٹُٹ جاندی
بادشاہ ایں اپنے آپ اُتے زندگی مُکدی مُکدی مُک جاندی
نبض رُکدی رُکدی رُک جاندی جویں بینگ ہلاریوں ٹُٹ جاندی
گلاں ساریاں عاجزؔ چھڈ ایتھے گل کلمے محمد ﷺ تے مُک جاندی

ش: شہر کوئی مدینے دے نال دا نئیں دو جگ دے ہَین سردارؐ اوتھے
سوہنے گنبد خضریٰ ﷺ توں جاں صدقے حامی اساں دے لجپالؐ اوتھے

Marfat.com

اس دَر نوں میرا سلام ہووے سائل جا کے کرن سوال اوتھے
دید شہر مدینے دی بخش ربا نبی ﷺ عاجزؔ دا بے مثال اوتھے

ص: صفت حضور ﷺ دی مُکدی نئیں جدوں آقا ﷺ عرش تے جان لگے
صفاں بنھ کے ملک انتظار کر دے اَج نبی ﷺ تشریف لیان لگے
حوراں ملک صلوٰۃ سلام پڑھدے نالے دید سرکا ﷺ دی پان لگے
عاجزؔ جاگے بھاگ اُمت محمدی ﷺ دے جھندے واسطے تخفے لیان لگے

ض: ضِد نوں دیہہ چھڈ میاں ایس ضِد وچوں کجھ لبھدا نئیں
مُرشدؒ بعض راہ نئیں ہتھ آوَندا کلمہ نبی ﷺ دا انجھ پھبدا نئیں
سوہنے نبی ﷺ تے صلوٰۃ سلام بھیجو رب حق کسے دا رکھ دا نئیں
عاجزؔ نبی ﷺ دا رہ غلام بَن کے بہاں حُب اسدی کم سجدا نئیں

ط: طاقتاں رب نوں ساریاں نے جو چاہے اوہ کرن کران والا
بابے آدمؑ نوں کڈھ بہشت وچوں بیابان دے وچ رلان والا
حضرت موسیٰؑ نوں پار کراکے تے فرعون نوں غرق کران والا
عاجزؔ اَبرہ نے حملہ جدوں آن کیتا ابابیلاں توں فیل مروان والا

ظ: ظاہر باطن سب رب جانے جس نبی ﷺ دا نور ظہور کیتا
اِک پاک محمد ﷺ دے ناں صدقے رونا آدمؑ دا رب منظور کیتا
کریں گناہ تقصیر معاف ربا ہور کم جو اساں فضول کیتا
کریں عاجزؔ دی عرض منظور سائیاں کلمہ محمدی ﷺ اساں قبول کیتا

ع: عاشقاں دے سردار سیّد ڈنکا حق دا کربل وجا دِتا
نانےؐ پاک رسول ﷺ دی بیعت لوکو حق اساں دا حسینؓ سُنا دتا

Marfat.com

اِک ۔اِک نوں دین توں وار دِتا لجپال ﷺ کنبہ کہا دِتا
سِر دِتا امامؑ نے وچ سجدے اُتے نیزے قرآن سُنا دِتا

غ: غیراں دے وَل نہ تک میاں نہ ہی ویکھ توں کول کھلو بندے
کسے گوشے نویکلا بیٹھ کے تے چکی ہنجواں دی لئیں جھو بندے
گالا عشق حسینؓ دا پا کے تے رَج رَج کے لئیں توں رو بندے
صدقے پاک امامؑ دی ذات اتوں جنہاں دِتے دھونے دھو بندے

ف: فخر تکبر منظور نائیں رب عاجزی کرے پسند میاں
نیویں ہو کے رہیے وچ جگ پھردے کر نال دانائی دے ونڈ میاں
رہیے رب رسول ﷺ دی یاد اندر ایڈا نئیں کوئی ہور انند میاں
عاجزؔ دم دم نال پکار کلمہ ایسا مزہ نئیں کھیر تے کھڈ میاں

ق: قبر دے وچ ضرور جانا جہڑی خاص ہنھیرے دی جاہ بندے
برقی بتیاں ایتھے نت بھائیں کجھ اسدا کر اُپا بندے
گناہگار نون سخت عذاب اوتھے اج وقت اے کر دِفاع بندے
کلمہ سوہنے محمد ﷺ دا بول عاجزؔ غلام نبیؐ دا بَن کے جا بندے

ک: کرم جہان دے جاگ اٹھے ۱۷۵ء دا جدوں سال آیا
۱۲ ربیع الاول پیر دا دِن ہے سی گودی آمنہؓ دی جدوں لال آیا
بھاجڑاں کفر تے شرک نے چک لیاں سوہنا ﷺ توڑن شیطان دے جال آیا
دُھماں عرش و فرش تے دُھم گیاں نبیؐ عاجزؔ دا بے مثال آیا

ل: لگدے لیندے سب چھڈ جاندے ویلا نزع دا جدوں آن ہووے
مہلت موت نئیں دیندی پل میاں بچہ بڈھا تے بھاویں جوان ہووے

Marfat.com

حُب اللہ رسول ﷺ دی کم آوَسی ہور کیتا جو نیک اعمال ہووے
مشکل کریں غریب دی حل مولا جدوں عاجزؔ دا وقت وصال ہووے

م: مکے دا حج کرا ربا میں ویں جا کے خانہ خدا ویکھاں
حجر اسود دے جا کے لواں بوسے تیرے گھر دے وچ کرلا ویکھاں
گناہگار ہاں بے شمار مولا دفتر بدیاں دا صاف کرا ویکھاں
صدقہ نبی ﷺ دا کر منظور توبہ میں ویں شہر مدینہ جا ویکھاں

ن: نعت سرکار ﷺ دی لکھن کارن طاقت مجھ نوں مولا عطا کر دے
رہواں نبی ﷺ دا مَیں غلام بَن کے پیدا مجھ میں اداب حیاء کر دے
گناہگار ہاں بے شمار مولا صدقہ نبی ﷺ دا معاف خطا کر دے
کر دے عاجزؔ ناچیز تے رحم ربا ہر بیمار نوں توں شفا کر دے

و: وَت نئیں آوَناں وچ دُنیا سامان آخرت دا کجھ کر میاں
چھڈ رِشوت خوریاں چٹیاں نوں کجھ خوف خدا دا کر میاں
نئیں پل دا کوئی وساہ ایتھے سچے دِل نال توبہ کر میاں
عاجزؔ توبہ رب منظور گر سی توں کلمہ نبی ﷺ دا پڑھ میاں

ہ: ہر ویلے رہیے ذکر کر دے سوہنے نبی ﷺ باہجوں بیڑی ترنی نئیں
وچ قبر اندھیری کوٹھڑی دے اللہ نبیؐ بِن روشنی کسے کرنی نئیں
جدوں پہنچیوں حشر میدان اندر حامی ہور کسے نے بھرنی نئیں
عاجزؔ جدوں خدا دے پیش ہوئیوں گل بِن محمد ﷺ کسے کرنی نئیں

ء: عین عاجزی نال ہے عرض میری مینہ رحمت دا توں وسا ربا
بنیئے نیک تے نیک اعمال کریئے حُب نبی ﷺ دی کر عطا ربا

Marfat.com

وِچ کعبے دے اسیں ویں حج کریئے دہ روضہ رسول ﷺ وکھا ربا
کر دے عاجز تے رحم دی نظر مولیٰ صدقہ نبی ﷺ دا دیہ شفا ربا

ی: یاد خدا نوں کر بندے ویلا ہتھ ایہہ مُڑ کے آوَنا نئیں
اِکّو پھیرا ایس جہان اُتے وَت پرت کے ایتھے آوَنا نئیں
جویں حضور ﷺ نے دین دا سبق دِتا کسے ہور نے آ سمجھاونا نئیں
کھاؤ رزق حلال تے کرو توبہ عاجز حق کسے دا کھاوناں نئیں

ے: یاریاں سب خواریاں نے یاری رب رسول ﷺ نال لا میاں
دان مرشدؒ دا آوَسی کم تیرے دیواں آخری گل سمجھا میاں
سچے دل دی توبہ منظور ہوندی معافی منگ جو کی خطا میاں
عاجز سب دے لئی دُعا منگے مولا سب نوں دہ شفا میاں

نعت شریف

تیریاں ﷺ رضاواں رب کدے وی نئیں موڑیاں
ایسے پاروں اساں دیاں تیرے ہتھ ڈوریاں
منگیا توں ﷺ عمرؓ رب توں جو قدماں وچہ آیا سی
کر کے دو ٹکڑیاں چن دیاں جوڑیاں
تیریاں ﷺ رضاواں رب کدے وی نئیں موڑیاں
ایسے پاروں اساں دیاں تیرے ہتھ ڈوریاں
جنّے مٹھے بول تیرے تے مٹھا سوہنا نام ایں
اینیاں تے مٹھّیاں نئیں گنّے دیاں پوریاں

Marfat.com

دونویں جو بچڑے مر گئے ۔ جابرؓ صحابی دے
میرے کملی والے آقاؐ تقدیراں نے موڑیاں
تیریاں ﷺ رضاواں رب کدے وی نئیں موڑیاں
ایسے پاروں اساں دیاں تیرے ہتھ ڈوریاں
معجزے حضور ﷺ دے عاجزؔ بے شمار نے
آقا ﷺ دی گواہی وچ بول پیاں روڑیاں

نعت شریف

نبی ﷺ دی غلامی وچ ساڈا وی شمار ہونا چاہیدا
مولیٰ اک واری سوہنے ﷺ دا دیدار ہونا چاہیدا
اس نالوں ودھ کوئی جگ اُتے چیز نئیں
قسم خدا دی ودھ ہور کوئی عید نئیں
نبی ﷺ دی غلامی وچ ساڈا وی شمار ہونا چاہیدا
مولیٰ اک واری سوہنے ﷺ دا دیدار ہونا چاہیدا
جنہاں ویں نے سوہنے ﷺ نال لالیاں یاریاں
کھل گیاں جنتی اوہناں لئی باریاں
نبی ﷺ دی غلامی وچ ساڈا وی شمار ہونا چاہیدا
مولیٰ اک واری سوہنے ﷺ دا دیدار ہونا چاہیدا
اک پاسے شاہی جگ دی ہور دُنیا ویں ساری اے
قدماں دی خاک اس دی سب توں پیاری اے

Marfat.com

نبی ﷺ دی غلامی وچ ساڈا وی شمار ہونا چاہیدا
مولیٰ اک واری سوہنے ﷺ دا دیدار ہونا چاہیدا
عاجز وی منگتا تیرا ربا محرم توں حال دا
سوہنے ﷺ دا صدقہ دے دے دل رحمت پکارا

نیکوں کا صلہ

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ۬ وَّ لَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ۝ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ یَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۝ (سورۃ النسآء، رکوع ۲۴)

ترجمہ: تو وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کی مزدوری انہیں بھرپور دے کر اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ دے گا اور جنہوں نے نفرت اور تکبر کیا تھا انہیں دردناک عذاب دے گا اور اللہ کے سوا نہ کوئی اپنا حمایتی پائیں گے نہ مددگار اے لوگو بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلیل ہے اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا تو وہ جو اللہ پر ایمان لائے اور اس کی رسی مضبوط تھامی عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف سیدھی راہ دکھائے گا۔

جو لوگ ایمان لیاون تے چنگے عمل کریسن — فُل مزدوری ملسی اوہناں نوں رب ہور فضل تھیں دیسن
تکبر کارن جنہاں نفرت کیتی سخت عذاب وچ جاون — باہجھ اللہ کسے مدد نئیں کرنی نہ ہور حمایتی پاون
بیشک واضح دلیل اللہ دی طرفوں پائی لوکاں دے آئی — روشن نور اتاریا اس نے جس وچ شک نہ کائی

یہاں تفسیر قرآن میں واضح دلیل سے مراد حضور پرنور ﷺ ہیں اور روشن نور سے مراد قرآن پاک بتایا گیا ہے۔

Marfat.com

رسی رب دی مضبوط نپاون جو اس تے ایمان لیاون — اپنے فضل رحمت اندر رب داخل جلد کراون
فضل و رحمت جنہاں تے ہووے اللہ حکم فرماوے — سدھی راہ پھراوہناں تائیں رب اپنی طرف دکھاوے

معجزہ حضور سیّد عالم ﷺ

حضرت جابرؓ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ بیمار تھے تو حضرت رسول کریم ﷺ مع حضرت صدیق اکبرؓ تشریف لائے ان کی عیادت کے لیے تو حضرت جابرؓ اس وقت بے ہوش تھے حضرت ﷺ نے وضو فرما کر آبِ وضو اس پر ڈالا تو ان کو افاقہ ہوا، آنکھ کھول کر دیکھا کہ حضور ﷺ تشریف فرما ہیں۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اپنے مال کا کیا انتظام کروں (بخاری، مسلم) ابوداؤد کی روایت یہ بھی ہے کہ حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے جابرؓ میرے علم میں تمہاری موت اس بیماری سے نہیں ہے۔ لہٰذا اس حدیث سے چند مسائل معلوم ہوتے ہیں۔

مسئلہ: بزرگوں کا آب وضو بترک ہے اور اس کو حصول شفا کے لیے استعمال کرنا سنت ہے۔

مسئلہ: مریضوں کی عیادت سنت ہے۔

مسئلہ: سیّد عالم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے علوم غیب فرمائے ہیں۔ اس لیے حضور ﷺ کو معلوم تھا کہ حضرت جابرؓ کی موت اس مرض میں نہیں ہے۔

حضرت جابرؓ دی عیادت کارن آقا ﷺ تشریف لیائے — صدیق اکبرؓ دی نال ہیسن پر جابرؓ بیہوش پائے
وضو فرما کے سرورِ عالم ﷺ آبِ وضو جد پایا — ہویا افاقہ جابرؓ تائیں ہوش اندر اوہ آیا
کھلی اکھ جابرؓ دی یکدم جد رحمت پھیرا پایا — لکھ درود نبی ﷺ تے عاجز جس جابرؓ تے کرم کمایا
جابرؓ ویکھ کے آقا تائیں وچ خدمت عرض سناوے — یارسولؐ اللہ میرے مال دے بارے کیہہ حکم ہن آوے
حکم فرماون سیّد عالم ﷺ حضرت جابرؓ تائیں — میرے علم وچ موت تیری اس مرض نال نائیں

Marfat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا جنگ سے انکار کرنا

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْکُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَ جَعَلَکُمْ مُّلُوْکًا ۖ وَّ اٰتٰىکُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ کَتَبَ اللّٰهُ لَکُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۝ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤی اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۖ وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰی یَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۝ (سورۃ المائدہ، رکوع ۴)

ترجمہ: اور جب موسیٰ علیہ السلام نے کہا اپنی قوم سے اے میری قوم اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو کہ تم میں سے پیغمبر کئے اور تم کو بادشاہ کیا اور تمہیں وہ دیا جو آج سارے جہاں میں کسی کو نہ دیا اے قوم اس پاک زمین میں داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھی ہے اور پیچھے نہ پلٹو کہ نقصان پر پلٹو گے بولے اے موسیٰ علیہ السلام اس میں تو بڑے زبردست لوگ ہیں ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہونگے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں۔

احسان خدا دے حضرت موسیٰؑ قوم نوں یاد کرائے ہوئے پیغمبر تساں دے وچوں بادشاہ اوس بنائے
جو کجھ دِتا رب اَج تساں دے تائیں کسے ہور نئیں جگ وچ پایا یعنی مَن تے سلوٰی حضرت موسیٰؑ قوم نوں یاد کرایا
داخل ہو جاؤ پاک زمین وچہ جو تساں لئی رب رکھائی جے پچھے پرتو نقصان اٹھاسو حضرتؑ بات سنائی
زبردست لوگ نے اوتھے موسیٰؑ نوں بول سناندے جدوں تک اوہ نکلن ناہیں اسیں نئیں اوتھے جاندے

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّکُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَ عَلَی اللّٰهِ فَتَوَکَّلُوْۤا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤی اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّکَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۝ (سورۃ المائدہ، رکوع ۴)

Marfat.com

ترجمہ: دو مرد کہ اللہ سے ڈرنے والوں سے تھے اللہ نے ان کو نوازا بولے کہ زبردستی دروازے میں سے داخل ہو اگر تم دروازے میں داخل ہو گئے تو تمہارا ہی غلبہ ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تمہیں ایمان ہے بولے اے موسیٰ علیہ السلام ہم تو وہاں کبھی نہ جائیں گے جب تک وہ وہاں ہیں آپ جایئے اور آپ کا رب تم دونوں لڑو ہم یہاں بیٹھتے ہیں۔

دو مرد جو رب توں ڈردے اوہناں نوں رب نوازے — آکھن دونویں داخل ہو جاؤ جبراً تسیں دروازے
جے دروازیوں داخل ہو جاؤ غلبہ تسیں ہی پاسو — رکھو بھروسہ اللہ اتے جے اس تے ایمان لیاسو
بول قوم موسیٰ دی کہیا اوتھے اسیں نہ جاساں — جد تک جابر لوکاں تائیں اوسے جاہ تے پاساں
تسیں جاؤ یارب تساڈا دونویں کرو لڑائی — بیٹھاں گے اسیں اس جاہ اتے آخری گل سنائی

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ اِلَّا نَفْسِیْ وَ اَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ o
قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ج یَتِیْهُوْنَ فِی الْاَرْضِ ط فَلَا تَاْسَ عَلَی
الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ o (سورۃ المائدہ، رکوع ۴)

ترجمہ: موسیٰ نے عرض کی اے رب میرے مجھے اختیار نہیں مگر اپنا اور اپنے بھائی کا تو تو ہم کو ان بے حکموں سے جدا رکھ فرمایا تو وہ زمین ان پر حرام ہے چالیس برس تک بھٹکتے پھریں گے زمین میں تو تم ان بے حکموں کا افسوس نہ کھاؤ۔

رب کول عرض سناوے موسیٰ اختیار نہ مینوں کائی — رکھ جدا بے حکماں کولوں مجھے اور میرا بھائی
اوہ زمین حرام ایہناں تے آیا حکم ربانا — چالی سال ایہہ بھٹکے پھرن افسوس تساں نئیں کھانا

جو بارہ آدمی شام کی طرف حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھیجے تھے ان میں سے صرف دو آدمی کالب بن یوقنا اور یوشع بن نون واپس آ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ثابت قدم رہے باقیوں نے وہاں جانے کا انکار کیا جو بے حکموں میں پائے گئے جو چالیس سال تک وہیں گھوم گھوم کر آتے رہے جن کی تعداد چھ لاکھ بتائی گئی ہے اور اس جگہ کو ''تیہ'' کہتے ہیں۔

Marfat.com

مسلمانوں کے دُشمن اور ساتھی

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْیَهُوْدَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ج وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰی ط ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّیْسِیْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ o وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَی الرَّسُوْلِ تَرٰٓی اَعْیُنَهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ج یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ o وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ لا وَ نَطْمَعُ اَنْ یُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِیْنَ o

(سورۃ المآئدہ۔رکوع ۱۱)

ترجمہ: ضرور تم مسلمانوں کا سب سے بڑھ کر دُشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے اور ضرور تم مسلمانوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب ان کو پاؤ گے جو کہتے تھے ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لیے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور یہ غرور نہیں کرتے اور جب سنتے ہیں وہ جو رسولؐ پر اترا تو ان کی آنکھیں دیکھو کہ آنسوؤں سے ابل رہی ہیں اس لیے کہ وہ حق کو پہچان گئے۔ کہتے ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمیں حق کے گواہوں میں لکھ دے اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم ایمان نہ لائیں حق پر اور اس حق پر کہ ہمارے پاس آیا اور ہم طمع کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ داخل کرے۔

وڈے دُشمن مسلماناں دے یہودی، مشرک ہوسن انصاری ایہناں دے ساتھی درویش عالم وی ہوسن
جو کجھ اترا رسولؐ دے اتے سن کے حق پہچانن نئیں کوئی اوہ تکبر کر دے بلکہ سُن کے ہنجو ابالن
کہن اساں ایمان لیاندا اللہ دے اوہ تائیں ہین گواہ جو حق دے بندے وچ اوہناں نام رکھائیں
کیہہ ہویا اساں دے تائیں کیوں نہ ایمان لیائیے حق جو پاس اساں دے آیا جے حق نہ اوہ اپنائیے
طمع خواہش اوہناں دی ایہو رب اساں نوں نیک بناوے داخل کرے اوہ نال نیکاں دے نیکاں سنگ ملاوے

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ط وَ ذٰلِكَ

Marfat.com

جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ○ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○

ترجمہ: اور اللہ نے ان کے اس کہنے کے بدلے باغ دیئے جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بدلہ ہے نیکوں کا اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات جھٹلائیں وہ ہیں دوزخ والے۔

دتے باغ رب اوہناں تائیں سن کے گریہ زاری رہن ہمیشہ اوہ باغاں اندر نہراں جنہاں وچ جاری
ایہہ بدلہ نیکاں والا نیکی دا پھل پایا کفر کارن جو آیات جھٹلاون دوزخ گھر بنایا

شانِ نزول: ابتدائے اسلام جب قریش کفار نے مسلمانوں کو بہت زیادہ ایذیتیں دیں تو اصحاب کرام میں سے گیارہ مرد اور چار عورتوں نے حضور ﷺ کے حکم سے حبشہ کی طرف ہجرت کی ان مہاجریں حضرات کے نام یہ ہیں: حضرت عثمانؓ غنی اور ان کی زوجہ طاہرہ حضرت رقیہ بنت رسول ﷺ اور حضرت زبیر حضرت عبداللہ بن مسعود حضرت عبدالرحمٰن بن عوف حضرت ابوحذیفہ اور ان کی زوجہ حضرت سہلہ بنت سہیل، حضرت مصعب بن عمیر حضرت ابوسلمہ اور اس کی بی بی حضرت ام سلمہ بنت امیہ، حضرت عثمان بن مطعون حضرت عامر بن ربیعہ اور ان کی بی بی حضرت لیلیٰ ابی خثیمہ، حضرت خاتم بن عمرو حضرت سہیل بن بیضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ حضرات نبوت کے پانچویں سال ماہ رجب میں بحری سفر کر کے حبشہ پہنچے اس ہجرت کو ہجرت اولیٰ کہتے ہیں۔ ان کے بعد حضرت جعفر بن ابی طالب گئے پھر اور مسلمان روانہ ہوتے رہے یہاں تک کہ عورتوں اور مردوں مہاجرین کی تعداد بیاسی افراد تک پہنچ گئی جب قریش کو اس ہجرت کا علم ہوا تو انہوں نے ایک جماعت تحفہ تحائف دے کر نجاشی بادشاہ کے پاس بھیجی۔ انہوں نے دربار شاہی میں باریابی حاصل کر کے بادشاہ سے کہا کہ ہمارے ملک میں ایک آدمی نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اور لوگوں کو نادان بنا ڈالا ہے ان کی جماعت جو آپ کے ملک میں آئی ہے وہ یہاں فساد انگیزی کرے گی اور آپ کی رعایا کو باغی بنائے گی۔ ہم آپ کو خبر دینے کے لیے آئے ہیں اور ہماری جماعت درخواست کرتی ہے کہ آپ ان کو ہمارے حوالے کر دیں۔ نجاشی بادشاہ نے کہا کہ ان لوگوں سے گفتگو کر لیں یہ کہہ کر مسلمانوں کو طلب کیا تو ان سے دریافت کیا کہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کے حق میں کیا اعتقاد رکھتے ہو' حضرت جعفرؓ بن ابی طالب نے فرمایا عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اس کے رسول اور کلمۃ اللہ و روح اللہ ہیں اور حضرت مریم کنواری پاک ہیں۔ یہ سن کر نجاشی نے زمین سے لکڑی کا ایک ٹکڑا اٹھا کر کہا خدا کی قسم تمہارے آقا ﷺ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کلام میں اتنا بھی نہیں بڑھایا جتنی یہ لکڑی یعنی حضور ﷺ کا ارشاد کلام عیسیٰ علیہ السلام کے بالکل مطابق ہے۔ یہ سُن کر مشرکین مکہ کے چہرے

Marfat.com

اتر گئے پھر نجاشی نے قرآن شریف سُننے کی خواہش کی حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ مریم تلاوت کی اس وقت دربار میں نصرانی عالم اور درویش موجود تھے قرآن کریم سن کر بے اختیار رونے لگے اور نجاشی نے کہا تمہارے لیے میرے قلم میں کوئی خطرہ نہیں۔ کفار ناکام پھرے اور مسلمان نجاشی کے پاس بہت عزت سے رہے اور حکم الٰہی سے نجاشی کو دولت ایمان کا شرف حاصل ہوا اور اس کے علاوہ سورۃ طٰہٰ بھی تلاوت کی گئی۔ لہٰذا تلاوت قرآن پاک سُن کر وہ لوگ بہت روئے اور ستر آدمی جا کر حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب انہوں نے سورۃ یٰسین حضور پرنور سرورِ کونین ﷺ سے سنی تو وہ فوراً ایمان لے آئے اور امت محمدیہ ﷺ میں داخل ہو گئے۔

بیان قیامت

وَ اَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ تَّقُوْہُ ط وَ ھُوَ الَّذِیْٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ o

(سورہ انعام۔ رکوع ۹۔ آیت ۷۲)

ترجمہ: اور یہ کہ نماز قائم رکھو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کی طرف تمہیں اٹھنا ہے۔

قائم رکھو نماز دے تائیں اٹھ اللہ طرفے جانا ڈر کے رہو اس دے کولوں منّو حکم ربانا

وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِا الْحَقِّ ط وَ یَوْمَ یَقُوْلُ کُنْ فَیَکُوْنُ ۵ ط قَوْلُہُ الْحَقُّ ط وَ لَہُ الْمُلْکُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ط عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ط وَ ھُوَالْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ o

(سورۃ انعام، رکوع ۹، آیت ۷۳)

ترجمہ: اور وہی ہے جس نے آسمان اور زمین ٹھیک بنائے اور جس دن فناہ ہوگی ہر چیز کو کہے گا ہو جا وہ فوراً ہو جائے گی اس کی بات سچی ہے اور اس کی سلطنت ہے جس دن صور پھونکا جائے گا ہر چھپے اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہی ہے حکمت والا خبردار۔

اللہ زمین آسمان بنائے ہر چیز فناہ کریسی سچی بات اللہ دی عاجزؔ پھر کُن دا امر کریسی

اک دن صور پھونکا جاسی اوسے دی سب شاہی ظاہر باطن سب جانن والا حکمت رب دی آہی

Marfat.com

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زمین وآسمان کی بادشاہی دیکھنا

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ج اِنِّيْٓ اَرٰكَ وَ قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ o وَ كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ o (سورۃ انعام، رکوع ۹)

ترجمہ: اور یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے آزر سے کہا کیا تم بتوں کو خدا بناتے ہو بیشک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں پاتا ہوں اور اس طرح ہم ابراہیم علیہ السلام کو دکھاتے ہیں ساری بادشاہی آسمانوں اور زمینوں کی اور اس لیے کہ وہ عین الیقین والوں میں ہو جائے۔

کرو یاد جدوں ابراہیمؑ، آزر نوں بول سنایا — بمعہ قوم تسیں گمراہی اندر جنہاں بت خدا بنایا
ایسے واسطے ابراہیمؑ نوں رب دکھائی ساری — وچ زمین آسمان سارے جو اس دی بادشاہی
عین یقین جنہاں رب تے کیتا داخلہ ان وچ پائے — دیویں توں توفیق عاجز نوں ربا حق دی گل سنائے

برائیوں سے منع کرنا

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ج وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ج وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ج وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ط ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ o وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ج وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ج لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

Marfat.com

وُسْعَهَا ج وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ج وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ط ذَالِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِىْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط ذَالِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(سورۃ انعام۔رکوع ۱۹)

ترجمہ: تم فرماؤ آؤ میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا یہ کہ اس کا کوئی شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اپنی اولاد قتل نہ کرو مفلسی کے باعث ہم تمہیں اور انہیں سب کو رزق دیں گے اور بے حیاؤں کے پاس نہ جاؤ جو ان میں کھلی اور چھپی ہیں اور جو جان کی اللہ نے حرمت رکھی ہے اسے ناحق نہ مارو یہ تمہیں حکم فرمایا کہ تم کو عقل ہو اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقہ سے جب وہ اپنی جوانی کو پہنچیں اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کے مقدور اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو یہ تمہیں تاکید فرمائی کہ کہیں تم نصیحت مانو اور یہ کہ یہ ہے سیدھا راستہ تو اس پر چلو اور راہیں نہ چلو کہ تمہیں ان کی راہ سے جدا کر دے گی یہ تمہیں حکم فرمایا کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔

تم فرماؤ پڑھ سناواں رب تساں دے اتے جو حرام کراوے — سورۃ انعام قرآن دے اندر رب اس وچ امر فرماوے
منّوں واحد خدا دے تائیں آئیا حکم ربانا — ظاہر باطن دی گل نائیں کوئی دل بے حیاواں نئیں جانا
اللہ جان دی حرمت رکھی ناحق نہ مار گواؤ — حکم آیا اس دی خاطر عقل تسیں ویں پاؤ
مال یتیم دا چھڑو نائیں کوئی بہتر حل پہچانوں — ناپ تول پورا دیو جدوں وچ جوانی جانو
کسے تے ودھ اسیں بوجھ نئیں پاندے پورا عہد خدا دا کرسو — معاملہ ہووے بھاویں ساکاں اندر بات انصاف دی کرو
ایہو سدھا راستہ ہے جے اس دے اتے چلسو — ہے تاکید تساں دے تائیں جے نصیحت منسو
ہور ہور راہیں چلو ناہیں متے راہوں کراہ ہو جاؤ — حکم فرمایا اس دے کارن پرہیزگار بن جاؤ

Marfat.com

وقتِ قیامت ایمان لانا کام نہ آئے گا

(اور فرقوں کی وضاحت) (سورۃ انعام۔رکوع ۲۰)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ط قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ o اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ط اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ o

ترجمہ: کاہے کے انتظار میں ہیں مگر یہ کہ آئیں ان کے پاس فرشتے یا تمہارے رب کا عذاب یا تمہارے رب کی نشانی اے جس دن تمہارے رب کی وہ نشانی آئے گی کسی جان کو ایمان لانا کم نہ آئے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی تم فرماؤ رستہ دیکھو ہم بھی دیکھتے ہیں جنہوں نے اپنے دین میں جدا جدا راہیں نکالیں اور کئی گروہ ہو گئے اے محبوب ﷺ تمہیں ان سے کچھ علاقہ نہیں ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالہ ہے پھر وہ انہیں بتاوے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔

کیہہ چاہو تسیں فرشتے آون کس دی اڈیک رکھاؤ اوہ ایمان کم نہ آؤسی جہڑا عذاب دے وقت لیاؤ
تم فرماؤ رستہ ویکھو اللہ ویکھے اور فرمائے علیحدہ علیحدہ جنہاں راہواں کڈیاں وچ دین گروہ بنائے
اے محبوبؐ ایہہ معاملہ اللہ حوالے ہی ہوسی آپے بتاسی پھر ایہناں تائیں جو کوئی گرسی بوسی

برادرانِ اسلام قیامت کی نشانیوں میں سے جمہور مفسرین کے نزدیک ایک نشانی یہ بھی ہے کہ آفتاب مغرب سے طلوع ہوگا ترمذی کی حدیث شریف میں بھی ایسا ہی وارد ہے بخاری مسلم کی حدیث میں کہ قیامت قائم نہ ہوگی جب تک آفتاب مغرب سے طلوع نہ کرے اور جب وہ مغرب سے طلوع ہوگا تو لوگ اسے دیکھیں گے تو سب ایمان لائیں گے تو یہ ایمان نفع نہ دے گا یعنی اطاعت نہ کی مراد یہ کہ نشانی آنے سے پہلے ایمان لائے بلکہ فوراً ایمان لائے کیونکہ زندگی کے تو ایک سانس کا بھی اعتبار نہیں ہے آئے یا نہ آئے اور اس کے علاوہ یہ کہ ان میں سے کسی ایک کی موت کا یعنی موت کے فرشتے کی آمد یا عذاب یا نشانی آنے کا۔

Marfat.com

حدیث شریف میں ہے کہ یہود اکہتر (۷۱) فرقے ہو گئے ان میں سے صرف ایک ناجی باقی سب ناری اور انصار بہتر (۷۲) فرقے ہو گئے ایک ناجی باقی سب ناری اور میری امت تہتر (۷۳) فرقے ہو جائے گی۔ وہ سب کے سب ناری ہونگے سوائے ایک کے جو سوادِ اعظم یعنی بڑی جماعت ہے اور ایک روایت میں ہے کہ جو میری اور میرے اصحاب کی راہ پر ہے۔

حضور ﷺ کی نماز اور قربانی اللہ کیلئے

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ج وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ o قُلْ اَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّ ھُوَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ ط o وَ لَا تَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْھَا ج وَ لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ج ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ فِیْہِ تَخْتَلِفُوْنَ o وَ ھُوَالَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَکُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَکُمْ فِیْ مَآ اٰتٰکُمْ ط اِنَّ رَبَّکَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ ز صلے وَ اِنَّہٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ o ع (سورۃ انعام، رکوع ۲۰)

ترجمہ: تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو رب سارے جہانوں کا اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں تم فرماؤ کیا اللہ کے سوا اور رب چاہوں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے اور جو کوئی کچھ کمائے وہ اسی کے ذمہ ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی پھر تم نے اپنے رب کی طرف پھرنا ہے وہ تمہیں بتاوے گا جس میں اختلاف کرتے تھے اور وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں نائب کیا اور تم میں ایک کو دوسرے پر درجوں بلندی ہے کہ تمہیں آزمائے اس چیز میں جو تمہیں عطا کی بے شک تمہارے رب کو عذاب کرتے دیر نہیں لگتی اور بیشک وہ ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔

تسیں فرماؤ اس گل اندر شک نئیں کوئی کرنا فی سبیل اللہ نماز قربانی اور میرا جینا مرنا

Marfat.com

مسلمان ہوں مَیں سب سے پہلا اللہ رب ہے سب جہاناں
نئیں شریک کوئی اسدا لوکو مینوں ایہو حکم رباناں

تم فرماؤ تسیں کیہہ چاہو کیا ہور کوئی رب بنانا؟
بے شک سب دا رب ہے اللہ عاجز منوں حکم ربانا

جو کوئی کرے کمائے ایتھے اوہ اسدے ذمہ آسی
کوئی جان نہ ایسی ہوسی جو کسے دا بوجھ اٹھاسی

جانا ہے تساں رب دی طرفے جو اختلاف کراوے
آپے دسے رب اسدے تائیں دھمکی دے سمجھاوے

نائب کیتا جس زمین دے اندر درجات بلند کراوے
نعمتاں دے دے تساں دے تائیں اللہ پاک آزماوے

عذاب کریندیاں اوہنوں دیر نہ لگدی اس وچہ شک نہ آوے
تسیں فرماؤ رب بخشن والا مہربان کہاوے

منکرِ قرآن اور متکبر کیلئے جہنم ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَسْتَکْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ط وَ کَذٰلِکَ نَجْزِیْ الْمُجْرِمِیْنَ o لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ط وَ کَذٰلِکَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ o وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُکَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ o وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ج وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا قف وَ مَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْ لَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ ج لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْکُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ o

(سورۃ الاعراف۔رکوع ۵)

Marfat.com

ترجمہ: وہ جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اوران کے مقابل تکبر کیاان کے لیے آسمانوں کے دروازے نہ کھولے جائیں گےاور نہ وہ جنت میں داخل ہونگے جب تک سوئی کے ناقے اونٹ داخل نہ ہواور مجرموں کوہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں انہیں آگ ہی بچھونا اور آگ ہی اوڑھنااور ظالموں کوہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اوروہ جوایمان لائے اور طاقت بھراچھے کام کیئے ہم کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں رکھتے وہ جنت والے ہیں اس میں ہمیشہ رہنااور ہم نے ان کے سینوں میں سے کینے کھینچ لیےان کے نیچے نہریں بہیں گی اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس کی راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر ہمیں اللہ راہ نہ دکھاتا بے شک ہمارے رب کے رسول حق لائے اور ندا ہوئی کہ یہ جنت تمہیں میراث ملی صلہ تمہارے اعمال کا۔

تکبر کرن جو آیات جھٹلاون اللہ حکم فرماوے بند دروازے اوہناں دے کارن سب آسماناں والے
داخل نہ ہوسن جنت اندر اللہ امر فرماوے جب تک سوئی دے نکے وچوں اونٹ لنگ نہ جاوے
تھلے اتے اگ اوہناں دے بستر اگ دا پاسن ایسے طرح بدلہ مِلسی اللہ سائیں فرماسن
جو کوئی آون ایمان دے اندر اچھے کم اپناون کرن ویں اپنی طاقت سیتی رب زائد بوجھ نہ پاون
سینے صاف رب اوہناں دے کیتے جنتی اوہ اکھواون رہن ہمیشہ اس جنت اندر تھلے نہراں وگدیاں پاون
صفتاں کرسن خدا دیاں اوتھے جو ہے راہ وکھاندا اسیں راہ کدے نہ پاندے جے رب نہ راہ وکھاندا
لائے حق رسولؐ خدا دے جس وچہ شک نہ کائی آوازہ ہوسی تساں دی خاطر جنت میراث بنائی

دوزخیوں کا سوال کرنا بہشتیوں سے

وَنَادٰٓی اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ط قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ج فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا لا وَ مَا كَانُوْا

Marfat.com

بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ o (سورۃ الاعراف، رکوع ۶)

ترجمہ: اور دوزخی بہشتیوں کو پکاریں گے کہ ہمیں اپنے پانی کا کچھ فیض دو یا اس کھانے کا جو اللہ نے تم کو دیا کہیں گے بے شک اللہ نے ان دونوں کو کافروں پر حرام کیا ہے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا اور دُنیا کی زیست نے انہیں فریب دیا تو آج ہم انہیں چھوڑ دیں گے جیسا انہوں نے اس دن کے ملنے کا خیال چھوڑا تھا اور جیسا ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

بہشتیاں توں پانی منگسن جنہاں دوزخ گھر بنایا — کھانا دیو اساں دے تائیں جو تساں خدا توں پایا
جنتی کہن گے دوزخیاں تائیں اساں نعمتاں رب توں پائیاں — بیشک اللہ کافراں اتے دونویں حرام فرمائیاں
لطف و عزت دُنیا کارن دھوکا جنہاں نے کھایا — دین نوں سمجھیا کھیل تماشا قدر اینہاں نئیں پایا
چھڈاں گے اسیں ایناں نوں جویں ایہہ دن اہناں بھلایا — جویں انکار آیات دا کردے رب نوں سی بھلایا

شانِ حضور ﷺ میں دوہڑے

دُھمّاں دھم گیاں دو جگ اندر جدوں وچ مکے سردارؐ آیا
حوراں دین مبارکاں آن سبھے گودی آمنہؓ دی احمد ﷺ لال آیا
گناہگاراں، یتیماں دے بھاگ جاگے بے کساں دا مددگار آیا
صدقے عاجزؔ سرکار ﷺ دے جوڑیاں توں قسم رب دی رب دا یارؐ آیا
کملی پوش سرکار ﷺ توں جاں صدقے آقا ﷺ حق دی شمع جگان آیا
دسیا عمل کرکے صبرو شکر والا فانے کٹ کے سبق سکھان آیا
ظلم و ستم جہالت نوں دور کرکے جھنڈا دین دا آقا ﷺ لہران آیا
عاجزؔ نبیاں توں ودھ شان اسؐ دی سوہنا لے کے پاک قرآن آیا

Marfat.com

یاری نال حضورﷺ دے لا لیئے نال رب دے جے گل بات اوہدیؐ
جہڑی کہے سوہناﷺ ، اللہ مَن لیندا نئیں موڑدی رب دی ذات اوہدیؐ
قائم کرو ارکان اسلام والے رب آکھدا کرو اطاعت اوہدیؐ
عاجزؔ پاک قرآن کلام اللہ کیتی (پاک) زبان مبارک قرأت اوہدیؐ
۵۷۱ دا سال ہے سی پر اِنج لگدا اے آقاﷺ آج آئے
سوہنےؐ ختم نبوت دے بنھ سہرے سر تے پہن شفاعت دا تاج آئے
جس نوں رحمت دو عالم رب آکھے آقاﷺ عرش تے کرن معراج آئے
عاجزؔ پاک جنابﷺ توں جاں صدقے رکھن اساں غریباں دی لاج آئے
کالی کملی دی جھنب سوہے اوہنوںؐ بن کے نوری اوہ شمع دان آیا
چڑھیا مکیوں نورِ خورشید سوہناﷺ رات کفرو شرک مٹان آیا
ہر سو نور ظہور حضورﷺ پرنور دا اے دو جگ نوں آقاؐ چمکان آیا
عاجزؔ پاک جنابﷺ دا کھایئے صدقہ جو بَن کے حبیبﷺ رحمٰن آیا
اِکو رب واحد پاک ذات اسدی ہور کسے دا کوئی خدا کوئی نئیں
جہڑا نبیﷺ دے نال اجوڑ رکھے اوہدا نال خدا دے لاء کوئی نئیں
حسنؓ حسینؓ فاطمہؓ زہرہؓ دے لال دونویں باپ علیؓ جہیا شیرِ خدا کوئی نئیں
جسدا پنجتن نال پیار نائیں اوہنوں جنت وچ جان نوں راہ کوئی نئیں
سارے ہتھ اٹھا دُعا منگو رب سب نوں وچ حیا رکھے
سچے دِل نال کریئے اسیں توبہ سانوں نیک نیت بنا رکھے
اساں ناچیز نکمیاں نوں گمراہی توں رب بچا رکھے
عاجزؔ روزِ حشر لجپال آقاﷺ سائے کملی ہیٹھ چھپا رکھے

Marfat.com

کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃ الْمَوْت حکم آیا نئیں وقت دا رب اشٹام دِتا
ایہہ جگ وی سدا نئیں جگ رہنا حکم لیہنوں فناہ مقام دِتا
کیتا رب نے اسان نوں دان کلمہ مارُبھاں نوں نیل وچکار دِتا
اللہ نبی ﷺ دی کرو اطاعت عاجز رب وچ قرآن پیغام دِتا

نعت شریف

نور دیاں لاٹاں مارے آمنہؓ دا لال سوہنا ﷺ
جگ وچ آیا بَن کے آقا ﷺ بے مثال سوہنا ﷺ
نوری نوری مکھڑا تے رُتبہ کمال اے
پایا زلفاں نے متھے اتے کنڈلاں دا جال اے
نور دیاں لاٹاں مارے آمنہؓ دا لال سوہنا ﷺ
جگ وچ آیا بَن کے آقا ﷺ بے مثال سوہنا ﷺ
کلیاں توں وَدھ سوہنے دَند بے مثال نے
نیناں وچ ڈورے سج دے سُرخ لال لال نے
نور دیاں لاٹاں مارے آمنہؓ دا لال سوہنا ﷺ
جگ وچ آیا بَن کے آقا ﷺ بے مثال سوہنا ﷺ
اوہدے حسن و جمال دی نہ ہور کوئی مثال اے
موہڈے اُتے کملی کالی سج دی کمال اے
نور دیاں لاٹاں مارے آمنہؓ دا لال سوہنا ﷺ
جگ وچ آیا بَن کے آقا ﷺ بے مثال سوہنا ﷺ

Marfat.com

سوہنے سوہنے ہوٹناں نوں سوہنا ﷺ جدوں کھول دا
سوہنے ﷺ دی زبان وچوں سوہنا رب بول دا
نور دیاں لاٹاں مارے آمنہؓ دا لال سوہنا ﷺ
جگ وچ آیا بَن کے آقا ﷺ بے مثال سوہنا ﷺ
وَدھ عطر و گلاب توں نبی ﷺ دا پسینہ ایں
جگ نالوں ودھ عاجز سوہنے ﷺ دا مدینہ ایں

اللہ کا نبی ﷺ کو نور فرمانا

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

ترجمہ: اے کتاب والو بے شک تمہارے پاس ہمارے یہ رسول ﷺ تشریف

كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ

ترجمہ: لائے کہ تم پر ظاہر فرماتے ہیں بہت سی وہ چیزیں جو تم نے کتاب میں چھپا ڈالیں تھیں اور بہت سی معاف کرتے ہیں۔

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ۝

ترجمہ: بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ

ترجمہ: اللہ اس سے ہدایت دیتا ہے اسے جو اللہ کی مرضی پر چلا

سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

ترجمہ: سلامتی کے راستے اور انہیں اندھیروں سے روشنی

Marfat.com

النُّوْرِ بِاِذْنِہٖ وَ یَھْدِیْھِمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ o

ترجمہ: کی طرف لے جاتا ہے اپنے حکم سے اور انہیں سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

(سورۃ المآئدہ۔ رکوع ۳۔ آیات ۱۵۔۱۶)

بے شک یہ رسول ﷺ ہمارے پاس تساں دے آئے
بہتیاں چیزں معاف تساں نوں بہتیاں ظاہر فرمائیاں
نئیں کوئی شک اس گل اندر اللہ حکم فرمایا
اور آئی کتاب جو روشن جسے سے ہدایت فرماوے
کڈھے ایہنا نوں اندھیریاں وچوں روشنی طرف لیجاوے

پندرھویں آیت سورۃ مآئدہ اندر اللہ حکم فرمائے
جو چیزاں کتابو تساں نے وچ کتاب چھپائیاں
اِک نور اللہ دی طرفوں پاس تمہارے آیا
مرضی نال جو اللہ دی چلیا راہ سلامتی والے
دے کے حکم اوہناں دے تائیں سدھے راہ چلاوے

واہ واہ سوہنا امت دا والی سوہنیاں شاناں والا
نوری شمع مدینے روشن جس دے سب پروانے
لکھ سلام صلوٰۃ نبی ﷺ تے درود بیشماراں
نوری شمع مدینے روشن جس دے سب پروانے
قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ o

نوری شمع سوہنا بن کے آیا امت دا رکھوالا
غوث قطب ابدال جو بن گئے عاجزؔ پھر کے ویکھ زمانے
افضل شان آقا ﷺ دی بھاویں اک لکھ کئی ہزاراں
اللہ نبی ﷺ نوں نور فرمایا حکم آیا قرآنے
بیشک آیا نور کتاب اِک روشن بھیجے رب العالمین

دوہڑہ جات

کریئے گل سب دی وچ خدمت جے سُن کے ودھ شعور ہووے،
گل سُن کے گل نوں سمجھ لینا گل سُنن دا ایہو اصول ہووے
دانشمند جو گل دی ونڈ کر دا کیہہ سمجھے جو مجہول ہووے
بخش عاجزؔ نوں توں توفیق ربا کرے گل جو بادستور ہووے

Marfat.com

گناہگار بندہ بے شک بھاویں کجھ حشر دے لئی بنا لیئے
رکھ اُمید بخشش کارن یاری رب ، رسول ﷺ نال لا لیئے
فخر تکبر مول نہ کریئے عاجزی نوں اپنا لیئے
عاجز کریئے ونڈ حلال حرام اندر حکم رب تے عمل کما لیئے
گل غیر نہ نال زبان کریئے اُتے گناں دے قابو پا لیئے
پڑھیے درود سلام رسول ﷺ اتے سر سجدے رب کول پا لیئے
بن مرشدؒ راہ لبھدا نائیں قدم اس دے گھٹ نپا لیئے
صدقہ نبی ﷺ دا رب توں منگ عاجز دامن کھولدے نہ شرما لیئے
جھوٹ، چغلی، بخیلی توں دُور رہیے پاسے حسد والے نہ جائیے
پڑھیے نعت سرکار ﷺ دی ہر ویلے صدقہ جس دے جوڑے دا کھائیے
ایس دم دا نئیں وساہ کوئی بھاویں اَبھے ہی مر جائیے
رہیے عاجز یاد خدا اندر قیمتی وقت نہ ایہہ گوائیے
دید نبی ﷺ دی منگیئے رب کولوں نیوں نیوں عرض سنائیے
ڈر دے رہیے رب دی ذات کولوں کلمہ بول سنائیے
پڑھیے درود نبی ﷺ دے اتے سلام صلوٰۃ پہنچائیے
منگیئے رحمت رب توں عاجز نیت نیک اپنائیے
رہیے چلدے راہِ راست اُتے اَکھ پَٹ کے پاسیوں ویکھیے نہ
نہ ہی ویکھ بیگانڑی چوپڑی نوں ایویں دل دے وچ پئے سہکیے نہ
جھولی کر خدا توں منگ لیے بوہے غیر دے جا کے ٹھہکیے نہ
جدوں مرشدؒ دا عاجز کرم ہووے دُھواں غماں والا پھر سکیے نہ

Marfat.com

صدقے جاں مرشدؒ پاک اتوں جھاتی کرم دی جدوں اوہ پا دیندا
بھاویں ڈبی ہوئی شوہ پتال ہووے کر کے مہر دی نظر ترا دیندا
اُجڑے کھیت نوں کرے آباد سوہنا بوٹا عشق محمدی ﷺ لا دیندا
عاجزؔ حق ادا نئیں ہو سکدا اوہ تے راہِ خدا وکھا دیندا
چھوٹی عمرے یتیماں نوں ملن دھکے بن رب دے کون پھر پالدا ای
بناں سائیاں کِلّے تے رہے تسی بھاویں مینہ وسّے موسلادھار دا ای
مرشدؒ کامل بن نہ کوئی وی راہ دسّے بھاویں پھرے زمانہ بھالدا ای
حق ادا نئیں مرشدؒ دا ہو سکدا عاجزؔ ڈبے نوں جہڑا تار دا ای
ہور یاریاں بھنڈیاں خواریاں نے یاری رب رسول ﷺ نال لا لئیے
دم دم نال کریئے حمد باری مالا عشق محمدی ﷺ گل پا لئیے
رہیے ماں تے باپ دی وچہ سیوہ جوڑے مرشدؒ دے چم نپا لئیے
صبر نال خدا تے رکھ تقویٰ عاجزؔ دلی مراد نوں پا لئیے
خالق رب رازق اللہ پاک سوہنا ہر کوئی اس دی حمد پکار دا ای
دیندا روزی ساری مخلوق تائیں صدقہ نبی ﷺ اپنے نالے یار دا ای
موت زندگی سب نوں دین والا بعضے ماں دے شکم وچ مار دا ای
عاجزؔ دم دم رب دی حمد کریئے اللہ حاکم ایہ کم جبار دا ای
ماں باپ نہ بھین کوئی بھائی اسدا بچی بچہ نہ نار رکھانودا ای
واحد رب سچا پاک ذات اسدی اور رحمٰن رحیم کہانودا ای
خاطر نبی ﷺ دی اس پیار کیتا درود نبی ﷺ تے رہندا پہنچانودا ای
عاجزؔ نئیں معبود کوئی باہجھ اللہ ، نبی ﷺ رسولِ خدا سدانودا ای

Marfat.com

مینہ رحمت دا وہ برسا مولیٰ کھیت اساں غریباں دا ہرا کر دے
بوٹا لا دے عشق رسول ﷺ والا پیار اپنے دا وچ دھڑا کر دے
کریں مدد توں ساڈے خداوندا جال سب شیطان دے پَراں کر دے
اتے عاجزؔ نگاہِ کرم کر دے اوہدے کھوٹے مقدر نوں کھرا کر دے

بارہ ماہ اور پانچ موسم

وگے اسوں دے وچ اگھ یارو وساکھ جیٹھ تے ہاڑ لُو ہنھیریاں نیں
پوہ ماگھ وچ پالا زور کر دا ساون بھادوں مینہ دیاں ڈھیریاں نیں
کتہ بعد وچ مگھر خزاں آوَندی پھگن چیتر بہار دیاں پھریاں نیں
چھڈ عاجزؔ موسم دے چکراں نوں صفتاں رب دیاں ہور بہتریاں نیں
اس گل نوں جان دا جگ سارا نبی ﷺ نئیں کوئی احمد مختار ﷺ ورگا
نہ ہویا نہ ہوسی جہان اندر نبی ﷺ پاک محمد ﷺ سردار ورگا
سوہناؐ آیا نہ آوَسی کوئی ہور ایسا سوہنے مدنی آقا ﷺ غمخوار ورگا
حامی محشر وچ عاجزؔ نہ ہور ہوسی میری کملی والی سرکار ﷺ ورگا
کر دے کرم کریم رحیم ایں توں وچہ مکہ شریف بلا ربّا
خانہ کعبہ دا مَیں ویں طواف کرساں حجرِ اسود دا بوسہ دوا ربّا
تینوں یارؐ دے یاراں دا واسطہ ای نالے مدینہ شریف پہنچا ربّا
عرضی عاجزؔ دی کر منظور مولیٰ گنبد خضریٰ دِہ وکھا ربّا
حاجی صاحب مدینہ وچ جدوں جاؤ میرے آقا ﷺ نوں میرا سلام دینا
ہووے درود حضور پرنور ﷺ اتے پہنچا صبح دینا بھاویں شام دینا
ہتھ بنھ کے میری ایہہ عرض کرنا کم غور نال سرانجام دینا
درِ اقدس تے آقا ﷺ بلاؤ عاجزؔ لکھ غریب دا نفراں وچ نام دینا

Marfat.com

بیان حضرت یونس علیہ السلام

حضرت یونس علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے مشہور پیغمبروں سے تعلق رکھتے ہیں اللہ رب العزت نے ان کو شہر ''نینوا'' میں جس کو آج کل دمشق کہتے ہیں پیغمبر بنا کر بھیجا انہوں نے اپنے فرائض مکمل طور پر پہچانے کی ہر ممکن کوشش کی اور دعوتِ الیٰ میں ہمہ تن مصروف رہے اور خدا تعالیٰ کی مہربانیوں اور انعام وکرام میں لوگوں کو امیدیں دلائیں اور غضب الٰہی سے بھی ہر طرح ڈرایا کرتے۔ مگر کسی نے بھی فرمانبرداری نہ کی اور ہمیشہ ان کی رسالت کا انکار کرتے رہے بلکہ دست وزبان سے بھی رنج وغم پہنچانا شروع کر دیا۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ یونس علیہ السلام حضرت ہود علیہ السلام کی اولاد سے تعلق رکھتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو دمشق میں نبی بنا کر بھیجا اس جگہ قوم ثمود آباد تھی اور وہ سب کے سب بُت پرست تھے۔

ایک روز حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جناب رسالت مآب ﷺ سے عرض کیا حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کتنی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا ایک لاکھ سے زائد اور سب کے سب نافرمان تھے یعنی بالغ ایک لاکھ اور بچوں کے شمار سے زیادہ تھی۔

ایک روایت میں ہے حضرت یونس علیہ السلام نے اپنی قوم کو چالیس (۴۰) برس تک دعوت خدادی اور یہ فرماتے رہے کہ کہو **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یُونُسُ نَبِیُّ اللّٰہِ** وہ مردہ قوم کبھی اس کلمہ کو اپنی زبان پر نہ لائی اور یہ کہتے کہ اے یونس علیہ السلام اگر ہم کو پارہ پارہ کبھی کر دیا جائے تو ہم تجھ کر نبی اللہ نہ مانیں گے۔ حضرت یونس علیہ السلام نے ایک دن اپنی قوم کے بڑے مجمع میں جا کر قوم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے قوم اپنے خالق کائنات کو چھوڑ کر کیوں بُت پرستی کرتے ہو اس میں تمہارے لیے سوائے نقصان کے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا وہ تو تمہارے خود ساختہ ہیں۔ مگر پھر بھی اس قوم نے آپؑ کی باتوں پر کوئی توجہ نہ دی اور یہی کہتے کہ ہم تم کو نبی اللہ ہرگز نہ مانیں گے اور پھر ضد میں آ کر حضرت یونس علیہ السلام کو تکلیفیں دینے لگے اور آپؑ متواتر ہدایت کرتے رہے ہمیشہ یہ کہتے کہ واحد خدا کی عبادت کرو جو کام تم نے اپنا رکھا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ تم پر عذاب نازل فرما دے۔ جب انہوں نے حضرت یونس علیہ السلام سے یہ الفاظ سُنے تو کہنے لگے یہ تو بتاؤ عذاب کب ہوتا ہے؟ کیسے آتا ہے؟ یعنی وہ قوم مزاق کیا کرتی تھی۔ آپؑ نے فرمایا عذاب خدا کی طرف سے آتش دوزخ ہے یہ جواب سُن کر انہوں نے اور بھی مزاحیہ پن اختیار کیا جس سے تنگ آ کر آپؑ نے یہ سوچا کہ یہ قوم کسی وقت بھی ایمان نہ لائے گی اور دعوتِ حق کو قبول نہ کرے گی۔ تو پھر آپؑ نے اس ظالم قوم کے لیے اپنے رب کی بارگاہ میں یہ بددُعا کی کہ اے اللہ تو ان

Marfat.com

عذاب نازل فرما' تو ندا آئی اے یونس علیہ السلام عذاب طلب کرنے میں جلدی نہ کرو جب وقت آئے گا اس قوم پر عذاب نازل کر دیا جائے گا یہ سُنتے ہی حضرت یونس علیہ السلام خفا ہو کر اپنے شہر کو چھوڑ نکلے جیسا کہ ارشادِ باری ہے:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَه، لا وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۃ انبیاء، رکوع ۶)

ترجمہ: مچھلی والے کو دیکھو جب وہ چلا گیا غصہ سے لڑ کر اور پس وہ سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے پس پکارا بیچ اندھیروں کے کہ کوئی حاکم نہیں تیرے سوا تو بے عیب ہے بے شک پس مَیں تھا گناہگاروں میں۔ پس قبول کی اس کی پکار اور نجات دی اس کو ہم نے غم اور اندھیروں سے ایسے ہی نجات دیں گے مسلمانوں کو۔

خفا ہو کے نال خدا یونسؑ اپنے شہر دمشق نوں چھڈ ٹُریا
اس ول پردیس دے منہ کیتا بیوی بچے وی گھر تھیں کڈھ ٹُریا
راہے جاندیاں ندی سی پار کرنی ہتھ بیوی دا حضرتؑ نیہب، ٹُریا
اک بچہ چکیا موہڈیاں تے عاجزؔ دوجے نوں کنڈے تے چھڈ ٹُریا
جدوں ندی دے پانی نے زور کیتا ہتھ بیوی دا ہتھوں چھڑا دِتا
قدرت رب دی حضرتؑ دے پیر پھسلے بچہ کندھیوں شوہ رہڑا دِتا
اک بچہ تے بیوی روہڑ ہتھیں حضرتؑ واپس قدم اٹھا دِتا
جدوں بچے تے یونسؑ دی پئی جھاتی عاجزؔ بگھیاڑ اوہنوں اٹھا دِتا
بیوی بچہ نہ جدوں کوئی پاس رہیا حضرتؑ دِلے دے وچ پچھتان لگے
آخر ہور مجبور وَل شہر آئے پھر قوم نوں آ سمجھان لگے
صرف واحد خدا دی کرو پوجا سجدہ بُتاں نوں کیوں سجان لگے
عاجزؔ قوم نہ حضرتؑ دی اک منّی مزاق پہلے توں ودھ اڑان لگے

Marfat.com

جب کافی مدت تبلیغ کرنے سے کوئی ایمان نہ لایا تو پھر حضرت یونس علیہ السلام نے اس قوم پر عذاب کے لیے بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی اور خود وہاں تین دن کا وعدہ دے کر اس شہر سے دور ہو گئے جب تیسرے دن اس قوم پر عذاب الٰہی آیا تو وہ قوم فوراً شہر سے باہر ایک جنگل میں جمع ہو کر اللہ رب العزت سے معافی مانگنے لگی اور بُتوں کو توڑ کر اپنی خطاؤں پر رونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے ان سے عذاب ٹال دیا اور ان کو معاف کر دیا۔ اِدھر شیطان لعین نے حضرت یونس علیہ السلام کو دھوکا دیا اور کہا کہ تمہاری قوم تو اچھی بھلی ہے اس پر کوئی عذاب آیا ہی نہیں یہ سُن کر حضرتؑ کچھ خفگی میں آ گئے اور کہا کہ اے اللہ کیا کیا مجھے قوم میں جھوٹا کر دیا پھر خفا ہو کر شہر چھوڑا اور چل دیئے۔

حضرت یونسؑ پھر خفا ہو کے جا کشتی دے وچہ اسوار ہویا
کشتی دریا وچ غوطے کھان لگی مسافر سوچ دے ایہ کیہہ کار ہویا
غلام کسے دا اساں دے وچ ایسا ہو کے مالک نال خفا فرار ہویا
اپنے آپ نہ کسے نے پتہ دتا قرعہ اندازی دا عاجزؔ انتظار ہویا
قرعہ یونسؑ دے ناں جدوں نکل آیا حضرتؑ کشتی دے وچوں باہر ہویا
حضرتؑ آوندے نوں مچھی نے ہڑپ کیتا جویں اس نوں حکم غفار ہویا
میرے یونسؑ نوں نہ ایذا دیویں ایہو مچھی نوں حکم جبار ہویا
پیٹ مچھی وچ یونسؑ حمد کردا عاجزؔ وچہ قرآن اذکار ہویا

فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ق صلے اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o

(سورۃ انبیاء، رکوع ۶)

ترجمہ: پس پکارا (یونسؑ نے) بیچ اندھیروں کے کہ کوئی حاکم نہیں ہے تیرے سوا تو بے عیب ہے بے شک پس مَیں تھا گناہگاروں میں۔

حضرت یونس علیہ السلام کے مچھلی کے پیٹ میں رہنے کی مدت میں اختلاف پایا جاتا ہے یعنی اُسی روز یا تین (۳) روز یا سات (۷) روز یا چالیس (۴۰) روز۔

Marfat.com

وچ - قرآن کتاب خدا دی اندر حکم الٰہی آیا
اندر پیٹ مچھی دے یونسؑ رب دی حمد الایا
نئیں حاکم کوئی تیرے ورگا بے عیب ذات خدایا
مَیں (یونسؑ) ہی مولیٰ ظلم کمایا تے مچھی وچ کرلایا
چالی دن گزرے وچ پیٹ مچھی رب یونسؑ تے رحمت نزول کیتا
دِتا مچھی نوں حکم خدا تعالیٰ جدوں یونسؑ دا معاف قصور کیتا
باہر دریاؤں جا یونسؑ نوں اُگل مچھی یاد رکھیں جے کم فتور کیتا
عمل پیرا عاجزؔ ہوئی مچھی جویں رب نے حکم دستور کیتا
جس کنارے جا مچھی نے اُگل دتا نہ چھاں تے نہ خوراک ہے سی
بدن گل کے حضرتؑ دا نرم ہویا نہ ہلنے دی کوئی تاب ہے سی
نازک بدن نہ دھپ دی تاب جھلے کارن یونسؑ دے دُکھاندی رات ہے سی
تھلے واحد یونسؑ جناب عاجزؔ اُتے پاک خدا دی ذات ہے سی
اس جاہ رُکھ کدو دا اُگیا تے چھاں یونسؑ تے آن لگی
اک ہرنی نوں رب حکم دِتا نِت دودھ آن پلان لگی
ہولی ہولی جسم وچ ہوئی طاقت ہوش حضرت یونسؑ نوں آن لگی
اٹھ جاؤ ہن قوم نوں کرو وعظ ذات رب دی حکم فرمان لگی

ارشادِ باری تعالیٰ: فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ترجمہ: پھر سُن لی ہم نے اس کی پکار اور نجات دی ہم نے اس کو غم سے اور ہم اسی طرح نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔

خوشحالی رب دی نعمت پتہ لگدا نئیں گزرے سال دا کوئی
دُکھ ، دَرد ، مصیبت دا پل اوکھا اوہ اِنج لگے عرصہ سال دا کوئی

Marfat.com

صدقے نبی ﷺ دے رب بچائے سب نوں بخشن ہارئیں اس دے نال دا کوئی
ڈر دے رہیے رب دی ذات کولوں عاجزؔ پتہ نئیں وقت وصال دا کوئی
پیٹ مچھی دا اندھیرے دی جاہ کوٹھی حضرت یونسؑ رہیا پکار کردا
غلطی مجھ دی مجھ نوں بخش ربا عرض رو رو رہیا لاچار کردا
تیرے باہجھ نئیں ربا ہور کوئی حاکم التجا حضرتؑ بار بار کردا
عاجزؔ یونسؑ رہندا تاقیامت وچ پیٹ مچھی جے نہ رب نوں یاد پکار کردا
حاکم حاکماں دا اللہ پاک ڈاہڈا سارے اپنے حکم منان والا
بیوی بچے وی یونسؑ توں دور کیتے پیٹ مچھی وچہ داخل کران والا
اوتھے ہور کسے دی واہ کہڑی رب نبیؑ نوں آپ بچان والا
عاجزؔ یونسؑ پکارے وچ مچھی رب قصور معاف فرمان والا

فَلَوْلَآ اَنَّه‘ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۙ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝
(سورۃ الصّٰفّٰت ۔رکوع ۵)

ترجمہ: تو اگر وہ تسبیح کرنے والا نہ ہوتا ضرور اس کے پیٹ میں رہتا جس دن تک لوگ اٹھائے جائیں گے۔

ہیسی یونسؑ دے قوم انتظار اندر حضرت ویکھ کے خوشی منان لگی
بیوی بچہ جو اوہناں دے ہتھ آیا نال خوشی دے لیا ملان لگی
جہڑا چھڑایا سی اوہناں بگھیاڑ کولوں اہوی کول بٹھا وکھان لگی
عاجزؔ یونسؑ دے سب ہوئے تابع رونق نبیؑ دے کول پھر آن لگی

Marfat.com

بیان محفل ومجلس میں دوسروں کوجگہ دینا

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰہُ لَکُمْ ج وَ اِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ لا وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ط وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ o (سورۃ المجادلۃ ، رکوع ۲)

ترجمہ: اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ دوتو جگہ دواللہ تم کوجگہ دے گااور جب کہا جائے اٹھ کھڑے ہوتو اٹھ کھڑے ہواللہ تمہارے ایمان والوں کے اورانکے جن کوعلم دیا گیا درجے بلند فرمائیگااوراللہ کوتمہارے کاموں کی خبر ہے۔

دیہو جگہ تسیں مجلس اندر جو کوئی باہروں آوے جے کوئی کہہ دے اٹھ کھلوو نہ کوئی عذر سناوے

حکم ہے اہل ایماناں کارن اللہ امر فرماوے درجات بلند علماء دے کرساں جونیک عمل کماوے

اس کے علاوہ محفل ومجلس کے کچھ اور بھی چھوٹے چھوٹے مسائل ہیں جن کونظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ مثلاً بار بار تھوکنا یا ناک کوبار بار صاف کرنا اس کے علاوہ پوشیدہ حاجت روائی کے لیے بھی محفل سے اٹھ کر باہر چلے جانا چاہیے۔

بارگاہ رسول جناب حضرت محمد ﷺ میں سوال عاجز

اے میرے آقا ﷺ دکھا دو مدینہ کا نظارہ یارسول ﷺ اللہ

رہتا ہوں انتظار میں کب آتا ہے آپ ﷺ کا بلاوا یارسول ﷺ اللہ

یارسولؐ اللہ یاحبیبؐ اللہ تم ہی تو ہو ہمارا سہارا یارسول ﷺ اللہ

دِکھا دو عاجزؔ کو گنبد خضریٰ پیارا پیارا یارسول ﷺ اللہ

ہو لاکھوں کروڑوں درود بے شمار ہزارہ یارسول ﷺ اللہ

نہیں ہوتا جدائی کا دُکھڑا گوارہ یارسول ﷺ اللہ

Marfat.com

رہوں اطاعت میں اللہ و رسول ﷺ کی خدارا یارسول ﷺ اللہ
کہ چمک جائے عاجزؔ کے مقدر کا ستارہ یارسول ﷺ اللہ
آپؐ ہی کے نام کے صدقے سے ہوتا ہے ہمارا گزارا یارسول ﷺ اللہ
تو ہی ہے بی بی آمنہؓ کا لال اور حضرت عبداللہؓ کا تارا یارسول ﷺ اللہ
تو ہی ہے حسنؓ کا نانا اور حسینؓ نواسہ ہے تمہارا یارسول ﷺ اللہ
دے دو خانۂ علیؓ کا صدقہ دِید آقاؐ عاجزؔ کو خدارا یارسول ﷺ اللہ
معراج کے لیے تجھ کو بلایا خدا نے یارسول ﷺ اللہ
سواری کے لیے براق فرمایا خدا نے یارسول ﷺ اللہ
عرش بریں سے بھی اوپر پاس بٹھایا خدا نے یارسول ﷺ اللہ
عاجزؔ دو(۲) ہاتھ کا فاصلہ بتایا خدا نے یارسول ﷺ اللہ
تجھ ہی کی خاطر خدا نے کیا یہ سب پسارا یارسول ﷺ اللہ
الحمد اللہ کہ امت سرکارؐ میں نام آگیا ہمارا یارسول ﷺ اللہ
جب ہو کوچ اس دُنیا فانی سے ہمارا یارسول ﷺ اللہ
ہو آنکھوں میں عاجزؔ کی نقشۂ محمدؐ اور زبان پہ کلمہ تمہارا یارسول ﷺ اللہ
جب جاؤں قبر میں تو پھر بھی کرنا احساس ہمارا یارسول ﷺ اللہ
کہ تمہارے بغیر نہیں ہوتا ہمارا گزارا یارسول ﷺ اللہ
اٹھوں جب قبر میں تو کلمہ زباں پہ ہو تمہارا یارسول ﷺ اللہ
تو پھر فرما دینا مَلکوں کو عاجزؔ ہے غلام ہمارا یارسول ﷺ اللہ
جاؤں جب روز محشر میں تو ساتھ ہو تمہارا یارسول ﷺ اللہ
آپ ﷺ ہی تو ہیں لجپال آقا ﷺ مَیں ہوں نکارا یارسول ﷺ اللہ

Marfat.com

سر پہ سایہ ہو آپ ﷺ کی کملی کا محشر میں یارسول ﷺ اللہ
بخشا لینا ذات خدا سے عاجز کو یہی ہے سوال ہمارا یارسول ﷺ اللہ
نہ ہو گا نہ ہوا ہے تجھؐ سا کوئی دو جہاں میں پیدا یارسول ﷺ اللہ
تاجِ شفاعت پہنایا خدا نے سہرا ختم نبوت تجھؐ کو یارسول ﷺ اللہ
زمیں پہ تو سایہ آیا نہیں سب جہاں پہ ہے سایہ تیرا یارسول ﷺ اللہ
رکھنا بندہ ناچیز عاجز کو سایہ میں اپنے یارسول ﷺ اللہ

نعت شریف

کوئی وی نئیں آیا جگ تے سوہنے ﷺ مدنی دے جوڑ دا
رب اوہدا اوہدی گل اک وی نئیں موڑ دا
سورج وی اوہ موڑ لیندا کدیں چن توڑ جوڑ دا
کراں ذکر ہور اوہدے معجزے اک ہور دا،
کوئی وی نئیں آیا جگ تے سوہنے ﷺ مدنی دے جوڑ دا
رب اوہدا اوہدی گل اک وی نئیں موڑ دا
نماز وچ کعبے دا خیال جدوں آیا سی موڑ لے محبوبؐ مکھ رب فرمایا سی
دیدے پیار ربا مدنی ماہی ڈھولؐ دا جس دی زبان وچوں توں رہیوں بولدا
کوئی وی نئیں آیا جگ تے سوہنے ﷺ مدنی دے جوڑ دا
رب اوہدا اوہدی گل اک وی نئیں موڑ دا
اس نالوں ودھ کوئی رب نوں حبیب ﷺ نئیں
اس جہیا جگ وچ ہور کوئی طبیب نئیں

Marfat.com

کوئی وی نئیں آیا جگ تے سوہنے ﷺ مدنی دے جوڑ دا
رب اوہدا اوہدی گل اک وی نئیں موڑ دا
بَن جائے غلام جہڑا رب دے رسول ﷺ دا
عاجزؔ مدنی ﷺ دے صدقے رب عرضاں قبول دا

طلبِ رحمت

انسان کو ہر لمحہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ وہ یادِ خدا میں رہے اور اللہ رب العزت کے دَر پر اس کی رحمت کا سائل بن کر رہے جیسا کہ خدا تعالیٰ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط

ترجمہ: اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔

رہ رحمت منگدا رب کولوں اس وچ شک نہ آوے — اللہ سب گناہ ہے بخش دیندا وہ وچ قرآن بتاوے

حضرت سلیمان علیہ السلام کا رَنج میں مبتلا ہونا

جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے شہر صیدون سے مراجعت فرمائی تو راستے میں آتے وقت بادشاہ عنکبود کی بیٹی سے کہا کہ اے نیک بخت تو ایمان لے آ اور مسلمان ہو جا تو اس کے جواب میں لڑکی نے کہا کہ آپؑ مجھے میرے باپ کو لا کر دکھاؤ تو حضرتؑ نے فرمایا وہ تو مارا گیا ہے، وہ کہاں سے آ سکتا ہے اور اس لڑکی کو اس کے باپ کا سر بھی دِکھایا گیا تو وہ بے ہوش ہو کر گر پڑی۔ جب ہوش آیا تو افسوس کرنے لگی پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے دلیری دی تو وہ مسلمان ہو گئی اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے نکاح میں آ گئی۔ ایک دن اسے ابلیس نے بھٹکایا اور کہنے لگا کہ تم اپنے باپ کا بُت بنا کر پوجا کرو کہ تمہارے باپ کی روح خوش رہے جیسا کہ وہ اپنی زندگی میں تم سے خوش تھا اور یہ بات حضرت سلیمان علیہ السلام کو مت بتانا۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اپنے باپ کی تصویر بنا کر پوجنے لگی اور اپنا دِل بہلانے لگی، چالیس (۴۰) دن اس نے ایسا ہی کیا اور

Marfat.com

ایک روایت میں یوں بتایا گیا ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے کہا تو مسلمان ہو جا اور ایمان لے آ اور مَیں تم سے نکاح کرلوں گا تو وہ بولی میں مسلمان تو ہو جاؤں گی اور تم سے نکاح بھی قبول کروں گی مگر شرط یہ ہے کہ مجھے اپنے باپ کی صورت بنا کر پوجنے کی اجازت ہونی چاہئے جو آپ علیہ السلام نے نہ دی۔ اور وہ باپ کی صورت بنا کر پوجا کرتی تھی۔

ایک دوسری روایت یہ ہے کہ اس عورت نے یہ کہا کہ اے حضرتؑ آج عید قربان ہے اور ٹڈی کی قربانی کرنا ثواب ہے تو حضرتؑ نے فرمایا ٹڈی میں گوشت نہیں ہوتا اس کا کیا فائدہ تم اونٹ کی قربانی کرو تو اس میں ثواب ہے تو وہ بولی کہ میں تو ٹڈی ہی کی قربانی کروں گی کیونکہ جب اس کا باپ حضرت سلیمان علیہ السلام سے لڑتا ہوا مارا گیا تو اس وقت ٹڈی نے اس کے باپ کی آنکھیں کھائی تھیں اور یہ بات حضرت سلیمان علیہ السلام کو اس وقت بھول چکی تھی اور وہ ٹڈی سے اپنے باپ کی آنکھوں والا بدلہ لینا چاہتی تھی۔ لہٰذا حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے سہواً کہا کہ اچھا تم اسے لا کر ذبح کرلو تو اس نے ٹڈی کو منگوایا اور عداوتاً اسے ذبح کر دیا پس حضرت سلیمان علیہ السلام کی بیوی نے یہ دو گناہ کیے تھے ایک یہ کہ اپنے باپ کی صورت بنا کر گھر میں پوجتی تھی اور دوسری بات یہ کہ اس نے بے گناہ ٹڈی کو منگوا کر ذبح کیا تھا۔ ان دونوں گناہوں کے سبب حضرت سلیمان علیہ السلام کو چند دن رنج والم میں رہنا پڑا پس مومنوں معلوم ہوتا ہے کہ جس کسی نیک آدمی کے گھر میں اُس کی عورت چھپا کر بھی کوئی گناہ کرے تو اسکے سبب اس کے آدمی پر بھی اس کے عوض میں کوئی مصیبت یا آفت آسکتی ہے۔

ایک دن کا ذکر ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام استنجے کو گئے تو معمول کے طور پر اپنی انگوٹھی اتاری اور اپنی خادمہ کے حوالے کر دی کیونکہ اس انگوٹھی پر اسم اعظم اللہ لکھا ہوا تھا اس لیے جب بھی استنجے کو جاتے تو وہ انگوٹھی خادمہ کو اتار کر دے دیتے اور فارغ ہونے کے بعد اس سے لے لیا کرتے۔ ایک دن مرضی الٰہی سے ایسا اتفاق ہوا کہ جنوں میں سے ایک جن جس کا نام صخرہ تھا اس نے اپنی شکل وصورت حضرت سلیمان علیہ السلام کی سی بنائی اور اس خادمہ یمینیہ کے پاس جا کر کہا کہ انگوٹھی دو تو اس نے انگوٹھی لے کر اپنے ہاتھ کی انگلی میں ڈال لی اور تختِ سلیمان علیہ السلام پر جا بیٹھا اور جن اپنے اپنے عہد پر سب فائز تھے جیسا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی ملازمت کر رہے ہیں۔ مختصر یہ کہ کسی کو بھی اس جن کے فراڈ کا پتہ نہ چلا اور ہر کوئی پہلے کی طرح اپنی اپنی ڈیوٹی کرتا رہا اور صخرہ جن کا ادب واحترام بھی ویسے ہی کرتے رہے جیسے حضرت سلیمان علیہ السلام کا کیا کرتے تھے۔

کچھ دیر بعد جب حضرت سلیمان علیہ السلام استنجا سے فارغ ہو کر آئے تو انہوں نے اپنی خادمہ یمینیہ سے اپنی انگوٹھی

Marfat.com

طلب کی تو اس نے کہا انگشتری تو حضرت سلیمان علیہ السلام لے گئے ہیں تم کون ہو جو مجھ سے انگوٹھی طلب کرتے ہو۔ یہ سُن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا سلیمان علیہ السلام تو مَیں ہوں تم نے انگوٹھی کس کو دے دی ہے اِس سے وہ بہت پریشان ہوئی کیونکہ حضرت سلیمان علیہ السلام اس کی بات پر یقین نہ کرتے تھے۔ لہٰذا پھر بذاتِ خود حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے تخت کے قریب گئے اور وہاں جا کر دیکھا کہ صخرہ جن تخت پر بیٹھا ہے انگوٹھی ہاتھ میں ڈالے ہوئے اور اس کے سامنے تمام جن وانس دربار عالم میں کھڑے ہیں۔ یہ دیکھ کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ سلیمانؑ ابن داؤدؑ تو مَیں ہوں لوگوں نے ان کی تکذیب کی اور دیوانہ جان کر چوکیدار نے وہاں سے نکال دیا۔

نہ سلیمانؑ پہنچانیاں جناں نہ سلام حضرتؑ نوں کیتا
دِل وچہ سوچ ایہ حضرتؑ کیتی اَج نال میرے کیہہ بیتا

ہے تے حکم ربانا ایویں حضرتؑ صبر پیالہ پیتا
آئی سختی کسے غلطی پاروں حضرتؑ منہ مسجد ول کیتا

وچ مسجد جا پئے سجدے اندر رب دے تَرلے پاوے
بخش خدایا خطا میری نوں جس توں سختی آوے

تن ۳ دن گزر گئے سجدے اندر بھکھ پیاس ستاوے
عاجزؔ آخر عاجز ہو کے پھر باہر مسیتوں آوے

اسرائیلی اک گھر وچ جا کے سوال کھانے دا پایا
کجھ نہ اوتھوں حاصل ہویا ایویں کہہ گوایا

واہ مولیٰ تیری بے پروائی واپس مڑ کے آئیا
عاجزؔ پچھیا نوکری بارے نیڑے کسے نہ لایا

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ (سورۃ ص۔رکوع ۳)

ترجمہ: تحقیق آزمایہ ہم نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو اور ڈال دیا اوپر اس کی کرسی کے ایک دھڑ پھر اس نے رجوع کیا اللہ کی طرف۔

کھسیا تخت تے شہر وی چھٹیا نہ پانی کسے پلایا
بال بچہ نہ کوئی بیوی ساتھی جدوں ول جنگل دے دھایا
پل پل یاد شاہی وی آوے جدوں شہروں باہر آیا
عاجزؔ عرض خدا دے اگے حضرتؑ رو رو حال وٹجایا

Marfat.com

واحد ذات خدا سبحان اللہ تختوں چا زمین تے سُٹ دا ای
بادشاہاں نوں گھر چھڈا دیندا نالے شہر وچوں چا کڈھ دا ای
اوہ تے بال بچہ وی کھوہ لیندا پیٹوں بھکیاں ویں رکھ چھڈ دا ای
بادشاہی تے عاجزؔ رہی پاسے جلدی نوکر وی کوئی نہ رکھ دا ای

جدوں حضرتؑ پہنچے دریا اتے ماہی گیر سَن مچھیاں پھڑن لگے
سلیمانؑ اوہناں دے پاس پہنچے سوال نوکری واسطے کرن لگے
گل حضرتؑ دی اوہناں قبول کیتی پھر مزدوری دا فیصلہ کرن لگے
عاجزؔ مچھیاں دو روزانہ طے ہوئیاں نوکر بَن مزدوری کرن لگے

نازک پیر مبارک نبیؐ دے تے نازک ہتھاں دیاں تلیاں
پئے گئے چھالے اوہناں دے اندر جہڑے رہندے سن وچ کلیاں
حکم ربانا کوئی ٹال نئیں سکدا منیاں غوثاں، قطباں سب ولیاں
عاجزؔ بخشش منگ خدا توں اٹھا ہتھاں دیاں تلیاں

دو مچھیاں جدوں شام نوں ملیاں تے اک نوں بھن بنایا
دو جی وِچ بازار دے اندر روٹی خرید لیایا
کھانا کھا اسودہ ہوئے راوی ذکر لیایا
عاجزؔ بندہ موقع تے نہسی خبر کتابوں پایا

ایسے طرح سن محنت کر دے تے روزی حاصل کر دے
ضرورت مطابق خود سن کھاندے باقی سن ونڈ دھر دے
رہندے یاد خدا دی اندر اللہ اللہ کر دے
عاجزؔ عرضاں رب دے اَگے مولیٰ معاف خطاواں کردے

Marfat.com

اب آپ دوسری طرف دیکھیں کہ آصف جن جو حضرت سلیمان علیہ السلام کا وزیر اعظم تھا بڑا عقلمند اور ہوشیار بھی تھا جس دن سے صخرہ تخت شاہی پر بیٹھا اور اپنا حکم جاری کرنے لگا اس دن سے وہ آصف جن اس بات کی تلاش میں تھا کہ یہ جو شخص حکومت کرتا ہے یہ کون ہے۔ لہٰذا چالیس دن گزرنے کے بعد یا چالیس دن میں اس نے یہ اندازہ کر لیا کہ یہ واقعی حضرت سلیمان علیہ السلام نہیں ہیں پھر وہ مزید تصدیق کرنے کے لیے حضرت سلیمان علیہ السلام کی بیویوں کے پاس گیا اور ان سے پوچھا آج حضرت سلیمان علیہ السلام کہاں ہیں تو انہوں نے جواب دیا وہ تو آج چالیس (۴۰) دن سے ہمارے پاس نہیں آئے اور نہ ہم نے ان کو دیکھا ہے۔ آپ کی خادمہ یمینیہ نے بھی یہی جواب دیا جس کو حضرت بوقت استنجا اپنی انگوٹھی دیا کرتے تھے اور واپس آنے پر لے لیتے۔ یہ سن کر آصف جن بولا اچھا میں ابھی پتہ کر لیتا ہوں تو آصف نے فوراً چالیس آدمی توریت خوان بلائے اور تخت شاہی کے پاس بٹھا کر ہر ایک کے ہاتھ میں توریت پڑھنے کے لیے دی۔ جب انہوں نے توریت کو پڑھنا شروع کیا تو صخرہ جن تخت سے اٹھ کھڑا ہوا اور ایک کنارے پر جا بیٹھا پھر وہاں بھی وہ نہ ٹھہر سکا کیونکہ وہ کلام الٰہی کو نہ سُن سکتا تھا۔ لہٰذا وہاں سے بھی بھاگ اٹھا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی دریا میں پھینک کر چلا گیا۔ ادھر حضرت سلیمان علیہ السلام اسی طریقہ کار سے روزی کما کر اپنا وقت گزارتے رہے۔

چالی۴۰ دن گزرے ایسے حالے روزی نبیؑ کماوے
اک دن حضرتؑ ڈیوٹی کرکے سو کنارے جاوے
سبز پتہ اک منہ وچ پھڑ کے سَپ حضرتؑ ول آوے
عاجزؔ سَپ سلیمانؑ دے اتے پنکھا خوب چلاوے
لنگدی ویکھ مچھیرے دی بیٹی وچ حیرانی آوے
کیسا نیک ایہ رب دا بندہ جندی چاکری سَپ اَپناوے
ہر روز اوہ لنگدی ہے سی روٹی باپ دی خاطر لاوے
عاجزؔ قصہ عجب جد ڈٹھا بیٹی باپ نوں گل سناوے
ابا جی اک بندہ ڈٹھا ماجرہ کھول سناوے
سُتّا ہے دریا کنارے اوہنوں پنکھا سَپ جھلاوے

Marfat.com

نیک بندہ اوہ رب دا ہوسی جندی سَپ خدمت وچ آوے
عاجزؔ نکاح مَیں اس نال کرساں ایوی عرض سناوے
باپ موقع ویکھن کارن بچی نال لیایا
اکھیں ویکھ یقین اس کیتا نہ کوئی عذر سنایا
سُنی آواز پَیراں دی جس دم حضرتؑ خوابوں سر اٹھایا
باپ بیٹی دونویں حاضر ڈٹھے عاجزؔ باپ نے بول سنایا
کیتی گل نکاح دی پاروں پھر حضرتؑ بات سنائی
پنڈ پیڑھ نہ گھر دروازہ نہ کوئی منجی پیڑھی آہی
کدیں تے ہے ساں تخت دا مالک اج نوکر تساں دا آہی
عاجزؔ کیکر نکاح مَیں کرساں پلے خرچ نہ رائی

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا مَیں تو سارا دن آپ کے ساتھ مزدوری کرتا ہوں اور شام کو دو (۲) مچھیاں حاصل کر کے ایک کا سالن تیار کرتا ہوں اور دوسری بازار فروخت کر کے روٹی خرید لاتا ہوں، یہ سُن کر مچھیرے نے کہا کہ تم اس کے کھانے پینے کا فکر مت کرو یہ خرچہ مَیں خود برداشت کروں گا اور میری بیٹی تجھ سے مہر بھی نہیں چاہتی۔ لہٰذا حضرت سلیمان علیہ السلام نے مچھیرے کی لڑکی سے نکاح کر لیا جب دوسرے دن دریا پر شکار کے لیے گئے تو اس دن شام کو حضرت سلیمان علیہ السلام کو تین مچھیاں ملیں جن میں ایک مچھی وہ بھی تھی جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی بحکم خدا نگل چکی تھی جب اس انگوٹھی کو صخرہ جن نے دریا میں پھینکا تھا جب آپؑ گھر گئے تو آپؑ نے دو مچھیاں خود ذبح کیں اور ایک بیوی کے حوالے کر دی جب ان کی بیوی نے اس مچھی کا پیٹ چاک کیا تو:

پیٹ مچھی دا بی بی نے چاک کیتا انگوٹھی حضرتؑ دی باہر آئی
ہویا روشن اوہناں دا گھر سارا اللہ پاک دی ایہہ سب کار آہی
بیوی آپؑ دی فوراً پکار اٹھی ایہ کیہہ اساں ول عجب بہار آئی
عاجزؔ حضرتؑ سن کے دوڑ آئے جنہاں انگوٹھی دی قدر پہچان آئی

Marfat.com

انگوٹھی پکڑ سرکارؑ انگشت پائی نہ عمل دے وچ کوئی دیر لائی
حاضر تخت تے فوجاں آن ہوئیاں عاجزؔ جویں سی رب نے مہر لائی

پھر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی بیوی ماہی گیر کی بیٹی سے کہا کہ مَیں سلیمان ابن داؤد علیہ السلام ہوں اور سارا قصہ کھول سنایا اسی وقت ہوا کو حکم دیا اور ہوا نے آپؑ کو تخت سمیت اپنے مکان خاص پر پہنچا دیا اور تمام ملازمین نے حاضر ہو کر آپ علیہ السلام کا ادب واحترام اور استقبال کیا۔ پس حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے محل میں جا کر صیدونیہ عنکبود کی بیٹی کو کہ جس کو شہر صیدون سے لا کر اپنے نکاح میں لائے تھے جو اپنے باپ کی صورت بنا کر مخفی پوجا کرتی تھی اور اس کے ساتھ چار ہزار لونڈیوں کو مروا دیا۔ پھر صخرہ جن کو بذریعہ جنوں کے پکڑ کر لایا گیا اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے چالی دن تک قید و عذاب میں رکھا۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد اسے پتھر کے شنکجے میں ڈال دیا گیا جو ابھی تک اسی میں ہے اور قیامت تک اسی میں رہے گا۔

اس کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے کئی سال تک حکومت کی اور جو بیت المقدس حضرت داؤد علیہ السلام نے بنوایا تھا اسے وسیع کر دیا گیا۔ پھر جنوں کو حکم دیا کہ اس کی دیواریں سنگ سفید کی بناؤ کیونکہ وہ خوبصورت معلوم ہوتی ہیں تب جنوں نے ان کے حکم کے مطابق ہی کام کیا اور استون بھی چالیس گز لمبے سنگ مَرمَر کے بنائے اور کواڑ دروازوں کے آب نوس کے لگوائے۔ ایک دروازے کا نام باب داؤد، دوسرے کا طوبی، تیسرے کا باب رحمت اور چوتھے دروازے کا نام نبیؐ العربی آخر الزماں رکھا اور اس کی چھت سباح لکڑی سے بنوائی اور دیوار اس کی سونے سے اور مسجد کے اندر قندیلیں چاندی کی لگوائیں تھیں اور قندیل میں تیل کی جگہ لعل شبِ چراغ تھا اس کی روشنی سے سب روشن ہوتا اور قندیلیں گندھک سرخ سے ترکیب دی گئیں اور تین کوس تک اس کی شعاع جاتی تھی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ گندھک سرخ کیمیا ہے وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے عنایت فرمائی تھی۔

ایک روز اتفاق سے حضرت سلیمان علیہ السلام گنبد کے دروازے پر جو شیشے سے بنایا تھا اپنا عصا ٹیکے کھڑے تھے۔

اک دن حضرتؑ در گنبد دے اتفاقاً آن کھلوئے
لائی ہوئی ٹیک عاصے دی ہے سی حاضر ملک الموت وی ہوئے
پچھیا حضرتؑ فرشتے کولوں اَج کیکر آنے ہوئے
ملک بولا روح قبض کریساں عاجزؔ امر الٰہی ہوئے

Marfat.com

یہ سُن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ پانی پینے کی مہلت دو تو فرشتے نے کہا خدا کے حکم میں دیر نہیں کر سکتا اور آپؑ کے لیے پانی پینے کا حکم خدا کی طرف سے نہیں ہے چنانچہ جس طرح حضرتؑ ٹیک لگائے کھڑے تھے اسی صورت میں آپؑ کی جان قبض کر لی گئی۔ بتایا گیا ہے بعض روایات میں ہے کہ ایک ماہ تک ان کی موت کی خبر کسی کو نہ ہوئی اور تمام جن اسی طریقہ سے بیت المقدس کا کام سرانجام دیتے رہے اور ایک روایت میں ہے کہ ایک سال تک حضرت سلیمان علیہ السلام کی لاش اسی طرح سوٹے (عصا) کی ٹیک پر کھڑی رہی جب عصا کو گھن نے کھا لیا تو اس کے ٹوٹنے سے آپؑ کی لاش زمین پر گر پڑی۔ تب لوگوں کو پتہ چلا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام اتنے روز سے بے جان کھڑے تھے اس کے بعد ان کا تخت ہوا پر گیا اور آدمیوں کی نظر سے غائب ہو گیا اور تمام جن چلے گئے۔ اس میں حکمتِ الٰہی تھی جو کہ جن یہ کہتے کہ ہم غیب جانتے ہیں اور اللہ نے ان کو واضح کر دکھایا کہ غیب نہیں جانتے اگر جانتے ہوتے تو حضرت سلیمان علیہ السلام کی موت کا پتہ کیوں نہ پا لیے اور دوسرے یہ کہ اگر اللہ تعالیٰ ان کی موت کو اسی وقت ظاہر کرتا تو بیت المقدس کی تعمیر نامکمل رہ جاتی اور جن سب کے سب چلے جاتے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝

(سورۃ سبا۔ رکوع ۲)

ترجمہ: پھر جب ہم نے اس پر موت کا حکم بھیجا جنوں کو اس کی موت نہ بتائی مگر زمین کی دیمک کہ اس کا عصا کھاتی تھی پھر جب سلیمانؑ زمین پر آیا جنوں کو حقیقت کھل گئی اگر غیب جانتے ہوتے تو اس خواری کے عذاب میں نہ ہوتے۔

مَیں ہاں کمینہ ناچیز بندہ تو تے رب ہے بے پرواہ سائیاں
گناہگار ہاں بے شمار مولیٰ میری توبہ منظور فرما سائیاں
غلامی نبی ﷺ دی بخش خداوندا میرے حال تے رحم فرما سائیاں
ہتھ جوڑ کے عاجزؔ عرض کر دا مینہ رحمت دا مجھ تے پا سائیاں

Marfat.com

نئیں عشق محمدی ﷺ گجا رہندا اوہ تے لوں لوں دے وچ بولے
کیتا صدق یقین دے نال جنہاں اوہناں رحمت موتی رولے
ہر پل یاد سوہنے ﷺ دی آوے بھاویں رہندا اکھیں توں اوہلے
دید نبی ﷺ دی بخش خدایا پئی روح عاجز دی بولے

نعت شریف

نی دسّو کسے ویکھیا ہووے میرا عربی ڈھولن یار ﷺ
سوہناؐ آمنہؓ بی بی دا لالؐ دسّو کسے ویکھیا ہووے
موہڈے اس دے کملی کالی سوہنی اسؐ دی چال نرالی
سوہنا ﷺ دو جگ دا مختار نی دسّو کسے ویکھیا ہووے، ویکھیا ہووے
نی دسّو کسے ویکھیا ہووے میرا عربی ڈھولن یار ﷺ
سوہناؐ آمنہؓ بی بی دا لال دسّو کسے ویکھیا ہووے
متھے چمکے لاٹ نورانی حبیب ﷺ خدا اوہ دلبر جانی
سوہنا زلف دا اک اک وال نی دسّو کسے ویکھیا ہووے، ویکھیا ہووے
نی دسّو کسے ویکھیا ہووے میرا عربی ڈھولن یار ﷺ
سوہناؐ آمنہؓ بی بی دا لال دسّو کسے ویکھیا ہووے
واضحیٰ اے مکھڑا اسؐ دا سرخ اکھیاں وچ ڈورے
میرا مدنی سوہنا لجپال ﷺ نی دسّو کسے ویکھیا ہووے، ویکھیا ہووے
نی دسّو کسے ویکھیا ہووے میرا عربی ڈھولن یار ﷺ
سوہناؐ آمنہؓ بی بی دا لال دسّو کسے ویکھیا ہووے

Marfat.com

مَیں نکمی کملی کوہجی عیباں وچ پروئی
دینداپل وچہ بیڑے تار نی دسّو کسے ویکھیا ہووے، ویکھیا ہوے
نی دسّو کسے ویکھیا ہووے میرا عربی ڈھولن یارﷺ
سوہناؐ آمنہؓ بی بی دا لال دسّو کسے ویکھیا ہووے
جسؐ نوں رب معراج کرایا آپے سد کے کول بٹھایا
سوہناﷺ امت داغمخوار نی دسّو کسے ویکھیا ہووے، ویکھیا ہوے
نی دسّو کسے ویکھیا ہووے میرا عربی ڈھولن یارﷺ
سوہناؐ آمنہؓ بی بی دا لال دسّو کسے ویکھیا ہووے
زلفاں وچوں چمکے چہرہ جھال پھر اسؐ دی جھلے کہڑا
اوہداﷺ سوہنا حسن کمال نی دسّو کسے ویکھیا ہووے، ویکھیا ہووے
نی دسّو کسے ویکھیا ہووے میرا عربی ڈھولن یارﷺ
سوہناؐ آمنہؓ بی بی دا لال دسّو کسے ویکھیا ہووے
اسؐ دیاں دھماں پیاں عاجزؔ من دیاں ساریاں سیّاں
سوہنا نبیﷺ میرا سردار نی دسّو کسے ویکھیا ہووے، ویکھیا ہووے

نظر لگانا

منقول ہے کہ عرب میں بعض لوگ نظر لگانے میں شہرۂ آفاق تھے اور ان کی یہ حالت تھی کہ دعویٰ کر کے نظر لگایا کرتے تھے اور جس چیز کو انہوں نے تکلیف پہنچانے کے ارادہ سے دیکھا' دیکھتے ہی ہلاک ہوگئی۔ ایسے واقعات بہت سے ان کے تجربہ میں آچکے تھے کفار نے ان کو کہا کہ رسول خداﷺ کو نظر لگائیں (نعوذ باللہ) تو ان لوگوں نے حضورﷺ کو بڑی تیز نگاہوں سے دیکھا اور کہا کہ ہم نے اب تک نہ ایسا آدمی دیکھا نہ ایسی دلیلیں دیکھیں اور ان کا کسی چیز کو دیکھ کر حیرت کرنا ہی ستم

Marfat.com

ہوتا تھا اور ان کی یہ تمام جدو جہد جو دن رات کرتے تھے سب کی سب بے کار گئی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو ان کے شر سے محفوظ رکھا اور یہ آیت نازل ہوئی۔ حسنؓ نے فرمایا جس کو نظر لگے تو اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کر دیا جائے۔

وَ اِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوْا الذِّکْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ (سورۃ لقلم، رکوع ۲)

ترجمہ: اور ضرور کافر تو ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بدنظر لگا کر تم کو گرا دیں گے جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔

حضور ﷺ کا اپنے چچا کیساتھ سفرِ شام

قافلہ اک تجارت دی غرض کارن ہویا شام دے ول رواں ہیسی
ابوطالبؓ وی گئے سن نال اس دے نال آقا ﷺ دو جہاں ہیسی
دُھپ سخت تے شدت دی پئے گرمی پر سفر کردا کارواں ہیسی
عاجز نبی ﷺ دی شان توں جاں صدقے اتے بدل نے کیتی چھاں ہیسی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ مکہ مکرمہ میں سے ایک قافلہ تجارت کی غرض سے ملک شام جانے کے لیے تیار ہوا اور آپ محمد ﷺ کے چچا حضرت ابوطالبؓ نے بھی اس قافلے کے ساتھ بغرض تجارت شام جانے کا عزم کیا جب وہ شام کے سفر کو تیار ہوئے تو حضور ﷺ نے اپنے چچا کے ساتھ سفر میں شام کو جانے کے لیے کہا۔

تجارت واسطے حضرت ابوطالبؓ جدوں شام دے ول سَن جان لگے
تھوڑی عمر سرکار ﷺ دی جاں صدقے سوہنے مکھ دے وچوں فرمان لگے
چچا جان مَیں تساں دے نال جانا ابوطالبؓ سن بتان لگے
چھوٹی عمر اے سوہنیاں ﷺ اجے تیری تسیں گھر ول جاؤ بتان لگے

Marfat.com

گرمی سخت تے دُور دا سفر ہے جے حضورﷺ پاک نوں چچا بتان لگے
رہ سوہنیاںﷺ جا کے گھر اندر ابوطالبؓ کہہ سنان لگے
کس دے کول مینوں چچا چھڈ دے او نبیﷺ اللہ دے بول فرمان لگے
عاجزؔ جدوں سرکارﷺ ایہہ گل کیتی ابوطالبؓ سن آنسو بہان لگے

ولادت حضورﷺ توں تن۳ ماہ پہلے باپ آپؐ دے سی انتقال کیتا
واپس آوَندیاں ماموں جان کولوں وچ رستے ماںؓ وصال کیتا
اَٹھ۸ سال دو ماہ عمر ہوئی نہ دادا نے ساتھ پھر نال کیتا
عبدالمطلبؓ نے پائی وفات عاجزؔ ابوطالبؓ نے پھر خیال کیتا

زمیں آسمان نہ ہوندے تے چن تارے نہ ہی رب دا عرش عظیم ہوندا
پیر فقیر نہ کوئی وی، نبیﷺ ہوندا نہ ہی ظاہر ربِ کریم ہوندا
قائدہ قانون نہ کوئی کتاب ہوندی نہ ہی حرف کوئی حے اور جیم ہوندا
عاجزؔ کوئی چیز نہ ہوندی باہجھ رب دے جے نہ پیدا دریتیم ہوندا

ابوطالبؓ نے کہیا حضورﷺ تائیں نئیں تُد نوں گھر گھلاں گا میںؓ
اپنے نال مَیں تُدؐ نوں لے جاساں نائیں تساںؐ نوں چھڈ کے جاں گا میںؓ
کوئی گل نہ دِلے تے لاوَ ایسی اتے شُتر دے تساںؐ نوں بھاں گا مَیںؓ
ابوطالبؓ نے کہیا سرکارﷺ تائیں عاجزؔ کدے نہ گل یرتاں گا مَیںؓ

وچ ہتھ دے چچا نے ہتھ لَے کے اتے اونٹ بھتیجا بھا دتا
آیا ابر حکم خدا سیتی اتے حبیبﷺ جس سایہ بنا دتا
جدوں اونٹ تے دونویں اسوار ہوئے سفر شام دے ول فرما دتا
عاجزؔ قافلے نال رل سفر کیتا ڈیرہ وادیٔ شام وچ لا دتا

Marfat.com

رہندا راہب جو اس وچ بستی قاصد اس ذا قافلے ول آیا دعوت کھانے دی اس آن دتی فیصلہ راہب دائے اٹل آیا

اس وادی شام کی بستی میں ایک راہب رہتا تھا اس نے توریت میں لکھا ہوا پایا کہ فلاں روز اور فلاں وقت نبی ﷺ آخر الزماں ایک قافلے کے ساتھ آکر یہاں قیام فرمائیں گے اور ان کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہوگی اور ان سے فیض حاصل کرنا چاہیے اس لیے وہ راہب حضور ﷺ کے انتظار میں رہتا تھا اور وہ بالا خانہ پر چڑھ کر یہ دیکھ رہا تھا کہ ایک ابر کا ٹکڑا قافلہ پر سایہ کیے ہوئے ہے جس سے اسے یہ پتہ چلا کہ واقعی نبی ﷺ آخر الزمان اسی قافلہ میں ہوگا کیونکہ بادل کا اس طرح سایہ نبی ﷺ ہی کے اوپر ہوتا ہے۔

ابوطالبؓ نے دعوت قبول کیتی سفر راہب دے ول فرما دتا
تاجدار ﷺ تے ہور اک خادم پاس سامان دے اوہناں بٹھا دتا
جدوں سارے راہب دے کول پہنچے اس ویکھ کے ایہہ بتا دتا
دو آدمی عاجز تسیں چھڈ آئے کیوں اوہناں نوں اوتھے بٹھا دتا

جب قافلے کے آدمی راہب کی طرف اٹھ کر چلے آئے تو راہب مکان کی چھت پر چڑھ کر یہ دیکھ چکا تھا کہ دو آدمی وہاں سامان کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں اور وہ بادل کا ٹکڑا بھی وہیں سایہ کیے کھڑا ہے۔

سامان واسطے نوکر بھیج دتا راہب حضور ﷺ نوں پھر منگوان لگا
جدوں سرکار ﷺ نے گھر ول سفر کیتا سایہ ابر وی کردا آن لگا
سماں سوہنےؐ تے جدوں انوار ڈٹھا راہب خدمت وچ سیس جھکان لگا
عاجز ادب آداب راہب ادا کیتے پھر کھانا پیش کران لگا
کھانا کھا کے سب ہوئے فارغ راہب آقا ﷺ نوں علیحدہ بلان لگا
نالے بیٹھ کے آقا ﷺ دے کول راہب ابوطالبؓ نوں پک پکان لگا
نبی ﷺ آخری تساں دا ایہ بچہ درمیان موہڈیاں مہر وکھان لگا
رکھناں تساں نے خاص خیال اسؐ دا عاجز راہب خوب سمجھان لگا

Marfat.com

روم شام دے وچ نہ لے جانا نبی ﷺ بندے خاص ایہہ رب دے نے
اُس جاہ تے اِس دے سب دُشمن یہودی رہندے اسؐ نوں لبھدے نے
اوہ تے ظالم عقل گوا بیٹھے ارادے غلط کارن رہندے پھبدے نے
عاجزؔ اوہ کیہہ نبی ﷺ دی قدر جانن صدقے جس دے جگ پئے سجدے نے

گفتگو نہ راہب دی اجے مُکی ستے آدمی باہر بلان لگے
راہب جا کے پچھیا کم دسّو بندے پھر اوہ بول سنان لگے
شاہ روم نے اساں نوں **بھیجیا** اے گل کھول کے ساری بتان لگے
عاجزؔ نبی ﷺ آخرالزماں مکہ وچ ہوئے پیدا شاہ روم پتہ کران لگے

ان آدمیوں نے راہب سے کہا ہم نبی محمد ﷺ کو پکڑ کر شاہ روم کے سامنے پیش کریں گے اور وہ ان کو مار ڈالے گا (نعوذ باللہ من ذالک)۔

راہب کہیا کیہہ تساں ظلم تے لک بدّھا نبی ﷺ ہتھ نہ تساں دے آونا ایں
بلاوجہ تساں نے خوار ہونا ایویں ضائع وقت گواونا ایں
راکھی نبی ﷺ دی آپ خدا کر دا کیہ کھٹنا تساں نے کھانوناں ایں
جاؤ نال آرام دے پھر مکہ کم اساں دا صرف سمجھاونا ایں

یہ کہہ کر راہب نے ان کو مکہ کی طرف بھیج دیا اور حضرت ابو طالبؓ کو مزید تاکید کر کے حضور ﷺ کو گھر بھیج دیا۔

زمین آسمان نہ ہوندا چن تارے نہ ہی رب دا عرش عظیم ہوندا
نبیؐ ولی کوئی نہ پیر ہوندا نہ ظاہر رب کریم ہوندا
قائدہ قانون نہ کوئی کتاب ہوندی نہ ہی حرف حے اور جیم ہوندا
عاجزؔ ہتھ یتیماں تے کون دھردا جے نہ پیدا درّ یتیم ہوندا

Marfat.com

لوح قلم نہ ہوندا خورشید لوکو نہ دن ہوندا نہ رات ہوندی
چمن جنگل نہ ہوندے پہاڑ کوئی نہ ہی رات معراج برات ہوندی
جن و انس نہ ہوندے مَلک حوراں نہ ہی ساری کائنات ہوندی
عاجزؔ کجھ نہ کر دا رب پیدا جے نہ پیدا محمد ﷺ دی ذات ہوندی
بابا آدمؑ تے ماں نہ حوا ہوندی نہ ہی رب دا کوئی رسول ہوندا
نہ آدمؑ دی توبہ منظور ہوندی نہ ہی حوا دا معاف قصور ہوندا
عرش فرش نہ دوجہان ہوندا نہ ہی ظاہر رب غفور ہوندا
کہندا کوئی نہ رب نوں رب عاجزؔ جے نہ پیدا محمد ﷺ دا نور ہوندا

نعت شریف

ربا دے دے پیار محمد ﷺ دا جنّوں کالی کملی سج دی اے
شاہی جگ دی اساں نے کیہہ کرنی چنگی نبی ﷺ دی غلامی لگ دی اے
رہندا دِل ساڈا اوہدی یاد اندر پیاں اکھیاں تکدیاں راہ اوہداؐ
اوہدےؐ کلمے پاک دی بین ربا ساڈے تن من دے وچ وَجدی اے
ربا دے دے پیار محمد ﷺ دا جنّوں کالی کملی سج دی اے
شاہی جگ دی اساں نے کیہہ کرنی چنگی نبی ﷺ دی غلامی لگ دی اے
رُت لنگدی پئی اے بہاراں دی اجے چٹھیاں مدینیوں آئیاں نئیں
اسیں غیراں کولوں تے منگدے نائیں سانوں تیری گدائی نچ دی اے
ربا دے دے پیار محمد ﷺ دا جنّوں کالی کملی سج دی اے
شاہی جگ دی اساں نے کیہہ کرنی چنگی نبی ﷺ دی غلامی لگ دی اے

Marfat.com

میں ناچیز نکمّاں کوہجا تیرے دَر تے دامن وچھا بیٹھا
منگاں خیرِ رحمت تُد کولوں مینوں سونہہ ربا میرے رب دی اے
ربا دے دے پیار محمد ﷺ دا جِنّوں کالی کملی سج دی اے
شاہی جگ دی اساں نے کیہہ کرنی چنگی نبی ﷺ دی غلامی لگ دی اے
کیہہ ہویا جے خطاواں کر بہناں تیری رحمت مولیٰ کوئی گھٹ تے نئیں
دے دے صدقہ یارؐ دی کملی دا گل عاجزؔ دی تاں پھبدی اے

حوالہ آخرت

اَوَ لَا یَذْکُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰہُ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ یَکُ شَیْئًا ۝ فَوَ رَبِّکَ لَنَحْشُرَنَّھُمْ وَ الشَّیٰطِیْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّھُمْ حَوْلَ جَھَنَّمَ جِثِیًّا ۝ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ کُلِّ شِیْعَۃٍ اَیُّھُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا ۝ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِیْنَ ھُمْ اَوْلٰی بِھَا صِلِیًّا ۝ وَ اِنْ مِّنْکُمْ اِلَّا وَارِدُھَا کَانَ عَلٰی رَبِّکَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا ۝ ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْھَا جِثِیًّا ۝ وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْھِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ خَیْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِیًّا ۝ (سورۃ مریم، رکوع ۵)

ترجمہ: اور کیا آدم کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے اسے بنایا اور وہ کچھ نہ تھا تو تمہارے رب کی قسم ہم انہیں اور سب شیطانوں کو گھیر لائیں گے اور ان کو دوزخ کے آس پاس حاضر کریں گے گھٹنوں کے بل گرے پھر ہم ہر گروہ سے نکالیں گے جو ان میں رحمٰن پر سب سے زیادہ بے باک ہوگا پھر ہم خوب جانتے ہیں جو اس آگ میں بھوننے کے زیادہ لائق ہیں اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو تمہارے رب کے ذمہ پر یہ ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے پھر ہم ڈر والوں کو بچالیں گے

Marfat.com

اور ظالموں کو اس میں چھوڑ دیں گے گھٹنوں کے بل گرے اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑی جاتی ہیں کافر مسلمانوں کو کہتے ہیں کون سے گروہ کا اچھا اور مجلس بہتر ہے اور ہم نے اس سے پہلے کتنی سنگتیں کھپا دیں۔

دتا حکم خداوند باری وچ سورۃ مریم آیا کیوں نئیں یاد اس آدمی تائیں جسنوں نیست توں ہست بنایا
تیرے رب دی قسم محبوباً مَیں سارے گھیر لیاواں ہر کوئی حاضر ہو سی گوڈیاں بل ٹراواں
ہر گروہ تھیں چھانٹی کرساں ہر گل نوں میں پاواں زیادہ لائق جو بھونن دے سوسن وکھرے کر وکھاواں
نہ کوئی ایسا تساں وچ ہوسی جو دوزخ توں نہ گزرے ڈر کے رہ خدا توں بندے نہ ویکھ سینمیں اور مُجرے
عاجز ڈرن جو رب دے کولوں اوناں نوں رب بچاسی وچ دوزخ ظالماں تائیں گوڈیاں بل ٹراسی

مگر وہ لوگ جو قرآن پاک سُن کر بھی مسلمانوں کو مذاق وغیرہ کرتے ہیں ان کے لیے قرآن حکیم میں اللہ رب العزت نے کافی مثالیں بیان فرمائی ہیں یعنی جن لوگوں نے ایسا کیا اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب بھیج کر ان کو نیست و نابود کر دیا اس کے علاوہ جو لوگ چوری' بدکاری' دوسروں کو تنگ کرتے بغیر کسی وجہ سے' دوسروں کا نقصان کرتے' دوسروں کی بے ادبی کرتے' گالی گلوچ دیتے یا طرح طرح کی اور برائیوں میں مصروف رہتے ہیں وہ سب کے سب ظالم لوگوں میں شامل ہیں جن کے لیے اللہ رب العزت نے دوزخ کا حکم فرمایا ہے۔ لہٰذا دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہم کلام ہونا

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین سے مصر کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام سے اجازت لے کر اپنی والدہ ماجدہ سے ملنے کے لیے روانہ ہوئے اور آپؑ کے اہل بیت ہمراہ تھے اور آپؑ نے حاکمِ شام کے اندیشہ سے سڑک چھوڑ کر جنگل میں سفر کرنا مناسب سمجھا۔ بی بی صاحبہ حاملہ تھیں' چلتے چلتے طور کی غربی جانب میں پہنچے یہاں بی بی صاحبہ کو دردِ زہ شروع ہوا رات اندھیری تھی اور برف پڑنے کی وجہ سے سردی بہت زیادہ تھی آپ کو دور سے آگ سی نظر آئی وہاں ایک درخت سرسبز و شاداب دیکھا جو اوپر سے نیچے تک نہایت روشن تھا جتنا اس کے قریب جاتے تھے وہ دُور ہو جاتا اگر ٹھہر جاتے تو وہاں رہتا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ اس بارے قرآن حکیم میں ارشاد فرماتے ہیں۔

Marfat.com

اِذْ رَاٰنَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ یٰمُوْسٰىۤ ۝ اِنِّیْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ ج اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰى ۝ اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ لا وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَكَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ م بِمَا تَسْعٰى ۝ (سورۃ طٰہٰ، رکوع ۱)

ترجمہ: اس نے (حضرت موسیٰؑ) ایک آگ دیکھی تو اس نے اپنی بیوی سے کہا ٹھہرو مجھے ایک آگ نظر پڑی ہے شاید مَیں تمہارے لیے اس میں سے ایک چنگاری لاؤں یا آگ پر راستہ پاؤں پھر جب آگ کے پاس آیا ندا فرمائی گئی کہ اے موسیٰ علیہ السلام بیشک میں تیرا رب ہوں تو تو اپنے جوتے اتار ڈال بے شک تو پاک جنگل طور میں ہے اور مَیں نے تجھے پسند کیا اب کان لگا کر سُن جو تجھے وحی ہوتی ہے بے شک مَیں ہی تیرا اللہ اور میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری بندگی کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم رکھ بے شک قیامت آنے والی ہے قریب تھا کہ مَیں اسے سب سے چھپاؤں۔

ویکھی اَگ اک حضرت موسیٰؑ تے بیوی نوں فرمایا ٹھہرو بیگم تم اس جاہ اتے جویں حکم قرآنوں آیا
اک چنگاری مَیں تد دے کارن اوتھوں جا لیاواں یا پھر مَیں اس اَگ دے کولوں رستہ ہور جا پاواں
طور تے پہنچے جس دم موسیٰؑ پھر غیبی آوازہ آیا مَیں ہوں رب تمہارا موسیٰؑ اللہ نے فرمایا
جوتے اتار حضرت موسیٰؑ تو پاک جنگل وچ آیا تجھ نوں مَیں پسند ہے کیتا ایوی نال بتایا
ہن توں سن لَے گن لگا کے جو وحی تجھ پر ہووے مَیں ہوں واحد اللہ تیرا کوئی شک نہ اس وچ ہووے
نئیں معبود کوئی میرے باہجوں اللہ نے فرمایا رکھنا قائم نماز دے تائیں ایوی رب بتایا

Marfat.com

بارہ ماہ اور موسم

وَگے اسوں دے وچ اکٹھ یارو وساکھ جیٹھ تے ہاڑ لُو ہنھیریاں نیں
پوہ ماگھ وچ پالا زور کر دا ساون بھادوں مینہ دیاں ڈھیریاں نیں
کتہ بعد وچ مگھر خزاں آوَندی پھگن چیت بہار دیاں پھیریاں نیں
چھڈ عاجزؔ موسم دے چکراں نوں صفتاں رب دیاں ہور بہتریاں نیں

حضرات گرامی جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ سال تو بے شمار ہیں سارے سال میں موسم تبدیل ہو کر آتا رہتا ہے مگر ہم سب کو اس بات پر غور کرنا چاہئے کہ اس دُنیا فانی میں آ کر زندگی بسر کرنا ایک ہی موقع ہے اور وہ وقت دوبارہ نہیں آئے گا جو گزر جائے گا۔ لہٰذا جس طرح ایک سال میں موسم تبدیلی کے ساتھ آتا ہے اسی طرح آپ یا ہم سب کی زندگی میں تبدیلی ہوتی ہے جیسے جب انسان اس دُنیا فانی میں آتا ہے تو اس کی ابتدائی زندگی اس کا بچپن ہوتی ہے تو پھر جب بڑا ہو جاتا ہے تو اس کی زندگی کا وہ وقت جوانی میں گزرتا ہے اور جب جوانی بھی چلی جاتی ہے تو بڑھاپا شروع ہو جاتا ہے جس کے بعد سوائے موت کے کوئی اُمید نہیں رہتی اس دُنیا میں موت کے بعد اگلی زندگی جو ہمیشہ کی زندگی ہے اسی کا ہی انتظار ہوتا ہے۔ جس طرح ہم سب کو دُنیا میں رہتے ہوئے ہر ضرورت کی فکرمندی ہوتی ہے اور ہم لوگ ہر موسم کے لحاظ سے اپنی ضروریات زندگی کے لیے فصلیں بوتے ہیں اور کاٹتے ہیں اسی طرح وہ جو ہمیشہ کی زندگی آنے والی ہے اس کے لیے بھی کچھ سامان ہونا چاہئے جہاں پر اللہ اور رسول ﷺ کی محبت اور دیگر نیک اعمال کی ضرورت ہوگی۔ ساتھ یہ بھی یاد رکھیں جو کوئی جو کچھ بیجے گا وہی کاٹے گا اور نہ ہی یہ سوچنا چاہئے کہ ابھی ہم بچے ہیں یا جوان ہیں یا بڑھاپا شروع ہوا ہے موت تو ابھی دور ہے۔ عزیزان من موت کا کسی کو علم نہیں وہ جب چاہے جہاں چاہے بحکم خدا آسکتی ہے۔

خالق رب رازق اللہ پاک سوہنا ہر کوئی اس دی حمد پکار دا ای
دیندا روزی اوہ ساری مخلوق تائیں صدقہ نبی ﷺ اپنے نالے یارؐ دا ای
بڈھے بچے جوان دی گل کہڑی بعضے ماں دے شکم وچ مار دا ای
عاجزؔ دم دم رب دی حمد کریئے اللہ حاکم ایہ کم جبّار دا ای

Marfat.com

عاجزؔ لکھ سرکارﷺ دی نعت سوہنی بے کار بہنا ہے فضول ہوندا
رہنا رب رسولﷺ دی یاد اندر غلامانِ نبیﷺ دا ایہہ اصول ہوندا
جتھے رب رسولﷺ دا ذکر ہووے اوتھے رحمت دا خاص نزول ہوندا
جہڑا نال جنابﷺ دے عشق کر دا حامی اس دا رب رسولﷺ ہوندا
صدقہ نبیﷺ جے منگیئے رب کولوں سوال سائل دا ہر قبول ہوندا
تھوڑے لفظاں وچ گل نوں ختم کریئے چنگا گل دے وچ نئیں طول ہوندا
دو جگ نہ نبیؑ کوئی پیر ہوندا نہ کوئی وچ زمانے مجہول ہوندا
عاجزؔ توبہ آدمؑ نہ کدیں منظور ہوندی جے نہ نورِ محمدﷺ رسول ہوندا
جے کوئی بندہ مدینے دے وَل جاوے لَے جاوے اوہ عرض سلام میرا
خدمت وچ سرکارﷺ جا پیش کرنا اللہ کرے قاصد بیڑا پار تیرا
ہتھ بنھ کے عرض سلام کرنا سوہناؐ مدنی آقاﷺ لجپال میرا
کرو نظرِ کرم اک وار آقاﷺ منگے عاجزؔ دِیدار غلام تیرا

حدیث نبویﷺ

بخاری اور مسلم کی حدیث شریف ہے کہ جب کوئی اللہ کا محبوب ہوتا ہے یا اللہ کسی کو محبوب بناتا ہے تو اللہ رب العزت حضرت جبرائیلؑ سے فرماتا ہے کہ فلاں کو محبوب جانوں اور حضرت جبرائیلؑ پھر دوسرے تمام فرشتوں کو فرماتے ہیں کہ فلاں بندہ کو اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے سب اس کو محبوب رکھیں تو آسمان والے اس کو محبوب رکھتے ہیں' اس کی قبولیت عام کر دی جاتی ہے۔

مسئلہ: اس سے معلوم ہوا کہ مومنین صالحین اور اولیائے کاملین کی مقبولیت عامہ ان کی محبوبیت کی دلیل ہے جیسا کہ جناب غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اور حضرت سلطان نظام الدین دہلوی اور حضرت سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانیؒ اور دیگر

Marfat.com

حضرات اولیائے کاملین کی عام مقبولیتیں ان کی محبوبیت کی دلیل ہیں، تو ارشاد باری ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ○

(سورۃ مریم۔رکوع ۶)

ترجمہ: بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے عنقریب رحمٰن ان کے لیے محبت کر دے گا۔

بے پرواہی صفت خدا دی عاجزی نیکوکاراں
غرور تکبر حسد بیماری رہندی وچ بدکاراں
بخش خدایا تو بخشن ہارا اساں کیتے عیب ہزاراں
صدقہ پاک محمد ﷺ دا مولیٰ صدقہ نبی ﷺ دیاں یاراں

مانگو دُعا خدا سے ہر وباء سے پہلے عاجزی اپناؤ دِل میں ہر دُعا سے پہلے
سوچیں پہلے انجام کو ہر خطا سے پہلے معافی مانگو گناہوں کی عاجزؔ وقت قضا سے پہلے

❁❁❁❁❁

آقا ﷺ مکیوں کر کے جدوں ہجرت وَل شہر مدینے دے آوَن لگے
اتے بستر دے علیؓ لٹا دتے صدیق اکبرؓ نوں نال لیاوَن لگے
سفر منزل بمنزل طے کیتا جدوں کول مدینے دے آوَن لگے
مدنی راہِ نبی ﷺ جو تکدے سَن عاجزؔ سارے اوہ بول سناوَن لگے

نعت شریف

اُوہ آوَنداؐ جے آوَنداؐ راہ جندی تکدے ساں
سوہنا ﷺ دو جگ دا مختارؐ تاہنگ جندی رکھدے ساں
حبیب خدا سوہنا ﷺ دلبر جانی رحمت رب دی خاص تمامی
موہڈے کملی سر تاج شاہانی سوہنا ﷺ آمنہؓ بی بی دا لال

Marfat.com

ہر ویلے یاد اوہدیؐ دِل وچ رہندی اے
قسم خدا دی روح ایہو گل کہندی اے سوہناﷺ مدنی میرا لجپالؐ

اُوہ آوَنداؐ جے آوَنداؐ راہ جندی تکدے ساں
سوہناﷺ دو جگ دا مختارؐ تاہنگ جندی رکھدے ساں

یارِ غاروی نال صدیقؓ ہے جے آقاﷺ بن کے ڈاچی اسوار آیا
سوہناﷺ پہن کے تاج شفاعت دا خیر جندی منگدے ساں

اُوہ آوَنداؐ جے آوَنداؐ راہ جندی تکدے ساں
سوہناﷺ دو جگ دا مختارؐ تاہنگ جندی رکھدے ساں

اوہدےؐ سر تے تاج لالو کی اے آقاﷺ حوض کوثر دا ساقی اے
سوہناﷺ نبیاں دا سردار ہویا اساں اُتے کرم کمال

اُوہ آوَنداؐ جے آوَنداؐ راہ جندی تکدے ساں
سوہناﷺ دو جگ دا مختارؐ تاہنگ جندی رکھدے ساں

متھیوں لاٹ نورانی نکلے واضحیٰ اے مکھڑا
ہووے دید جے آقاﷺ دی عاجزؔ رہندا نئیں کوئی دُکھڑا

جہاد کا بدلہ

وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ط

(سورۃ الحج۔رکوع ۸)

ترجمہ: اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار چھوڑے پھر مارے گئے یا مر گئے تو اللہ ضرور ان کو اچھی روزی دے گا۔

رضائے الٰہی کی خاطر جنہاں ہجرت کیتی تے دین دی بابت مر گئے اچھی روزی رب اوہناں نوں دیسی عاجزؔ اوہ سب تر گئے

Marfat.com

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَا خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ o

ترجمہ: اور بے شک اللہ کی روزی سب سے بہتر ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ط وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ o

ترجمہ: ضرور ان کو ایسی جگہ لے جائے گا جسے وہ پسند کریں گے۔

شانِ نزول: نبی کریم ﷺ سے آپؐ کے بعض اصحاب نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہمارے جو اصحاب شہید ہو گئے ہم جانتے ہیں کہ بارگاہِ الٰہی میں ان کے بڑے درجات ہیں اور ہم جہادوں میں حضور ﷺ کے ساتھ رہیں گے لیکن اگر ہم آپؐ کے ساتھ بھی رہے اور بغیر شہادت کے موت آئی تو آخرت میں ہمارے لیے کیا ہے تو اس پر یہ (اوپر والی) آیات مبارکہ فرمائی گئیں تھی۔

اس گل اندر شک نہ کوئی اللہ خود فرماوے جہڑی جگہ پسند اوہ کرسن اوتھے رب رکھاوے
موت دا ذائقہ ہر جان نے چکھنا جو دُنیا وچ آئی مَر کے ہمیشہ مِرے نئیں رہنا بات خدا سمجھائی
اک دن پیش خدا دے ہونا خبر قرآنوں آئی اوڑک عاجز کم اوہ آوَنی جو کیتی نیک کمائی

حضور پرنور ﷺ کو اپنی مثل مت کہو

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِىْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ o مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ يَلْعَبُوْنَ o لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ط وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ o قٰلَ رَبِّىْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ز وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o (سورۃ انبیآء، رکوع ۱)

ترجمہ: لوگوں کا حساب نزدیک اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہیں اور جب ان کے رب سے ان کے پاس کوئی نصیحت آتی

Marfat.com

ہے اسے نہیں سُنتے مگر کھیلتے ہوئے ان کے دِل کھیل میں پڑے ہیں اور ظالموں نے آپس میں خفیہ مشورت کی کہ یہ کون ہیں ایک تم ہی جیسے آدمی ہیں کیا جادو کے پاس جاتے ہو دیکھ بھال کر۔ کہہ دو میرا رب جانتا ہے آسمانوں اور زمین میں ہر بات کو اور وہی ہے سُنتا جانتا۔

یہ کفر کا اصول تھا کہ جب یہ بات لوگوں کے دل میں جمادی جائے گی کہ وہ تو تم جیسے بشر ہیں تو پھر کوئی ان پر ایمان نہ لائے گا۔ حضور ﷺ کے زمانہ کے کفار نے یہ بات کہی اور اس کو چھپایا لیکن آج کل کے بعض بیباک لوگ یہ کلمہ اعلان کے ساتھ کہتے ہیں اور اکثر مانتے نہیں کفار یہ مقولہ کہتے ہیں فقط جانتے تھے کہ ان کی بات کسی کے دل میں جمے گی نہیں۔ کیونکہ لوگ رات دن معجزات دیکھتے تھے وہ کس طرح پاور کر سکیں کہ حضور ﷺ ہماری طرح بشر ہیں اس طرح ان لوگوں نے حضور ﷺ کے معجزات کو جادو کہنا شروع کیا۔

بہتا وقت گزر گیا پچھے تے تھوڑا رہ گیا اَگے — وقت حساب دا نیڑے سمجھو بنے منہ پھیر کیوں جگّے
آوے نصیحت جدوں رب دی پاروں بن بہندے بہرے — کھیل تماشا سمجھن ظالم بخت ایہناں دے بھیڑے
لک چھپ کہندے نبیؐ دے تائیں آدمی ساڈے ورگا — عاجز جو معجزیاں نوں جادو آکھن جہنم جان مشترکہ
جو کجھ وچ زمین آساناں اللہ سب کجھ جانے — سورۃ انبیاء وچ حکم قرآنے کوئی اس وچ شک نہ جانے

بیان نبوت حضرت داؤد علیہ السلام کا

ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام، یہودا بن یعقوب علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے اور مشہور پیغمبروں میں سے ہیں۔

دتی شاہی داؤدؑ دے تائیں اتے تخت بٹھایا — چالی ۴۰ سال جدوں شاہی کیتی تے پیغمبر رب بتایا
طاقت دتی رب داؤدؑ دے تائیں نہ کوئی وچ مقابلہ آوے — بادشاہ جے آئے مقابل گھاٹا کھا کے جاوے

یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ ۔ (سورۃ ص، رکوع ۲)

ترجمہ: اے داؤدؑ تحقیق ہم نے کیا تم کو خلیفہ زمین میں۔

Marfat.com

پس تو حکم کر درمیان لوگوں کے حق کے ساتھ اور اپنی خواہشات نفسانی کی پیروی مت کر اگر تم نے ایسا کیا تو یقیناً تم کو گمراہ کردیں گی اللہ کی راہ سے۔ اللہ رب العزت نے ان کو خوش آواز کیا تھا روایت میں ہے کہ

جدوں داوٗدؑ زبور سَن پڑھدے راوی ذکر لیایا رُک جاندا سی پانی چلدا نئیں عاجزؔ وادھا لایا
درند چرند زمیں دے کھڑے ہو سب رہندے اڑدے جاندے جانور سن کے پھٹک زمیں تے پیندے
ہر کوئی سن بیہوشی وچ آوے پتھر موم ہو جاوے زرد پتے ہور کھاندے جاندے پہلے ہوون جو ساوے

وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَالطَّیْرَ ط وَ کُنَّا فٰعِلِیْنَ o (سورۃ انبیاء۔رکوع ۶)

ترجمہ: اور داوٗد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑ مسخر فرمادیئے کہ تسبیح کرتے اور پرندے اور یہ ہمارے کام تھے۔

سن پہاڑ وچ جنبش آون ہر کوئی تسبیح الاوے ہر پرندہ نال داوٗدؑ دے خدا دی حمد سناوے
چالی ۴۰ فرسنگ آوازہ جاوے داوٗدؑ زبور جد پڑھدے معجزہ رب عطا سی کیتا کافر بیہوشی اندر مَر دے
دو جا معجزہ حضرت داوٗدؑ دے تائیں رب نے عطا فرمایا واحد ذات داوٗدؑ دی کارن لوہا نرم کرایا
ہتھ داوٗدؑ جدوں لوہا آوے فوراً نرم ہو جاوے کاریگری خدا نے دتی حضرت زِرہ بناوے

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّکُمْ لِتُحْصِنَکُمْ مِّنْۢ بَاْسِکُمْ ج فَهَلْ اَنْتُمْ شٰکِرُوْنَ o

ترجمہ: اور ہم نے اسے ایک پہناوَ (لباس) بنانا سکھایا کہ تم کو تمہاری آنچ سے بچائے تو کیا تم شکر کروگے۔

اس وقت چار سو دِرم میں زرہ فروخت ہوتی تھی اور آپ کا معمول تھا کہ دو سو درم درویشوں محتاجوں کو اور ایک سو خویش و اقارب کو اور ایک سو درم اپنی غذا وغیرہ پر خرچ کرتے اسی طرح انہوں نے جملہ اوقات کو بھی بانٹ رکھا تھا یعنی چند دن انصاف کرتے چند دن کام کرتے اور باقی کاموں کے لیے بھی وقت مقرر کر رکھا تھا۔

بیان حضرت داوٗد علیہ السلام کا بلا میں مبتلا ہونا

سترہ رجب دو شنبہ دا دن ہیسی جدوں اک کبوتر آیا سامنے آ داوٗدؑ دے بیٹھا تے حسن جمال سوایا

Marfat.com

. بدن اسدا سی سونے وانگوں ناخن مثل سرخ یاقوت بنائے اکھیں ہیسن زمرد دے وانگوں راوی ذکر لیائے
چونچ وی اسدی مثل سرخ یاقوتی بے حد دل نوں بھائے عاجزؔ اکھیں ویکھیا نائیں پر خبر کتابوں پائے
پَیر سَن وانگ فیروزے جہڑے طاق تے آن جمائے پکڑ لیّے اینوں بچیاں کارن داؤدؑ خواہش کرائے
جدوں اوہناں نے پکڑن کارن اس وَل ہتھ اٹھایا اُڈ کبوتر بالا خانہ تے اپنا قدم جمایا
بالا خانہ توں پکڑن کارن داؤدؑ نے چارہ لائیا اڈاری مار کبوتر اوتھوں وچ باغ بطشا دے آیا
حضرت داؤدؑ نے پچھا کیتا تے مگرے باغ وچ آیا کس دا باغ ہے دسّو مینوں حضرت آن پوچھایا

کہتے ہیں کہ وہاں حضرت داؤد علیہ السلام نے بالا خانہ پر چڑھ کر چاروں طرف دیکھا تو بطشا بی بی اپنے حوض میں نہا رہیں تھیں۔تو لوگوں نے بتایا یہ باغ بطشا کا ہے جس کی شادی تھوڑے دنوں سے ''اوریا'' سے ہو چکی ہے اور ہم بستر ابھی تک نہیں ہوئے مگر یہ بھی خبر ملتی ہے کہ ابھی نکاح نہیں ہوا تھا اور نکاح کے اسباب پیدا ہو چکے تھے اس لیے اس بات میں کچھ اختلاف پایا جاتا ہے اور اصل بات کو تو خدا ہی جانتا ہے کہ نکاح ابھی ہوا یا نہ ہوا تھا۔

چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام نے 'اوریا' کو کافی روپیہ پیسہ دے کر جہاد میں جانے کے لیے تیار کیا ایک بہت مشکل مقام پر بھیجا جہاں جو کوئی آدمی جاتا واپس نہ آتا پھر ان کو ایک اور دوسری جگہ پر بھیجا جو کہ بہت ہی دشوار تھی۔اوریا نے وہاں جا کر خوب لڑائی کی اور درجہ شہادت پایا اور لشکرِ داؤدؑ کو فتح حاصل ہوئی اور لشکر نے کافی مال غنیمت لا کر حضرت داؤد علیہ السلام کو دیا اور حضرت داؤد علیہ السلام نے 'اوریا' کی شہادت سُن کر ایک سال تعزیت کی اور اس کے بعد بطشا بی بی کو اپنے نکاح میں لائے اور پہلے آپؑ کی ننانویں ۹۹ بیویاں تھیں اور بطشا کو نکاح میں لانے سے پورا سو ۱۰۰ بیویاں ہو گئیں۔

حضرت سلیمانؑ سن بطشا دے شکموں راوی ذکر لیاوے اک دن حضرت داؤدؑ پیغمبر وچ محراب تشریف فرماوے
دو شخص اجنبی جو آئے اوہناں دیوار محراب آ توڑی نہسی پتہ داؤدؑ دے تائیں عاجزؔ ہے ملکاں دی جوڑی
اچانک ویکھ داؤدؑ سی ڈریا جویں حکم قرآنوں آئے نہ ڈرو حضرتؑ ساڈے کولوں اسیں فیصلہ کارن آئے

ان میں سے ایک نے حضرت داؤد علیہ السلام سے کہا:

یہ ہے میرا بھائی حضرت دُنبی اک گھٹ سو ۹۹ رکھاوے میری اک وی منگدا میتھوں نا لے گل پَین نوں آوے
داؤدؑ کہیا ایہہ وادھا کر دا عاجزؔ بے انصافی پوری جویں کسے توں ٹکڑا کھوہنا جے ہتھ ہووے وچ چوری

Marfat.com

ایہہ گل سن فرشتے ہسّے تے مخفی راز بتایا تساں کیوں بطشا نکاح وچ آندی تے پورا سَو بنایا
وادھا تساں ایہہ خود ہے کیتا فرشتے بول سناون اصل مقصد اوہناں ظاہر کیتا عاجزؔ غائب دونویں ہو جاون

پیغمبر خدا بے شک پاک ہوتے ہیں ان میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہوتی مگر ایسی خواہش کرنا بھی پیغمبر کی شان کے خلاف بات تھی جس وجہ سے اللہ نے دو فرشتے بھیج کر ان کو اس خطا سے آگاہ کیا۔

ہویا احساس داؤدؑ دے تائیں تے رو رو حال ونجایا بخش خدایا بخش خدایا سر سجدے وچ پایا
کھانا پینا داؤدؑ نوں بھلیا تے رو رو تَرلے پاوے بن خدا دے بخشے کہڑا ہور پھر کِت وَل جاوے

حضرت داؤدؑ خدا نوں کرے سجدہ رو رو کے حد مکا دتی
پانی اکھیاں دے وچوں وہن لگا جگہ ہنجواں گلّی کرا دتی
پیدا ہوئی زمیں وچ نمی اتنی ذات رب دی گھاس اگا دتی
عاجزؔ رب دی طاقت نوں کون جانے سر داؤدؑ تو گھاس ودھا دتی
وہ بخش گناہ تقصیر ربا مَیں نے بھل کے کر خطا بیٹھا
چنگے بھلے ساں وَسدے نال خوشیاں پھاہ غماں والا گل پا بیٹھا
توں رحیم کریم رحمٰن ربا بوہے تُد دے دامن پھیلا بیٹھا
معاف عاجزؔ دے ربا گناہ کر دے ہتھ جوڑ کے عرض سنا بیٹھا
چالی۴۰ دن رہے سن سجدے اندر راوی ذکر لیایا
عرض منظور داؤدؑ دی ہوئی آوازہ ربی آیا
چک داؤدؑ سر سجدے وچوں حکم خدا فرمایا
عاجزؔ گناہ جو تونے کیتے مَیں اک اک معاف فرمایا

جب حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنا سر مبارک سجدہ سے اٹھایا تو ان کے منہ سے ایک ایسی آہ نکلی جس سے وہ گھاس جل گئی۔

Marfat.com

بخش خدایا توں بخش خدایا اسیں گناہگار ہاں بندے
اُمت تیرے محبوب ﷺ دی وچوں بے شک گندے مَندے
کر کر بدیاں ڈھیر نے لائے عمل نئیں کیتے چنگے
بخش عاجز نوں مدنی ﷺ صدقے کملی جس دے کندھے

وَ ظَنَّ دَاوٗ دُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ۔ (سورۃ ص۔رکوع ۲)

ترجمہ: اورخیال کیا داوٗدؑ نے کہ اس کو جانچا پھر گناہ بخشانے لگا اپنے رب سے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک آدمی کی بکریاں رات چھوٹیں یعنی آوارہ ہوگئیں اور انہوں نے ایک دوسرے آدمی کی فصل کو نقصان پہنچایا جب وہ فیصلہ حضرت داوٗد علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے یہ تجویز کی کہ بکریاں کھیتی والے آدمی کو دے دی جائیں، بکریوں کی قیمت کھیتی کے نقصان کے برابر تھی۔ جب یہ معاملہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے آیا تو آپؑ نے بتایا کہ فریقین کے لیے اس سے زیادہ آسانی کی صورت ہوسکتی ہے اس وقت حضرت سلیمان علیہ السلام کی عمر مبارک گیارہ سال کی تھی تو حضرت داوٗد علیہ السلام نے ان پر لازم فرمایا کہ وہ صورت بیان فرمائیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ تجویز پیش کی کہ بکریوں والا کھیتی کاشت کرے اور جب فصل اس حالت میں آجائے جس حالت میں بکریوں نے کھائی تھی اس وقت تک کھیتی والا ان بکریوں کے دودھ وغیرہ سے فائدہ حاصل کرے اور پھر بکریاں ان کے مالک کے حوالے کردے یہ تجویز حضرت داوٗد علیہ السلام نے پسند فرمائی اس معاملہ میں یہ دونوں حکم بہتر تھے اور اس شہریت کے مطابق تھے۔ ہماری شہریت میں یہ حکم ہے کہ اگر چرانے والا ساتھ نہ ہو یعنی کسی کا جانور اچانک دوسرے کا نقصان کردے جبکہ اس جانور کے مالک کو پتہ تک بھی نہ ہو تو اس کا ضمان لازم نہیں۔ مجاہد کا قول ہے کہ حضرت داوٗد علیہ السلام نے جو فیصلہ کیا تھا وہ اس مسئلہ کا حکم تھا اور جو تجویز حضرت سلیمان علیہ السلام نے بتائی یہ صورتِ صلح تھی۔

وَ دَاوٗ دَ وَ سُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ج وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ۝ (سورۃ انبیاء، رکوع ۶)

ترجمہ: اور داوٗد اور سلیمان علیہ السلام کو یاد کرو جب کھیتی کا ایک جھگڑا چکاتے تھے جب رات کو اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں

Marfat.com

چھوٹیں اور ہم ان کے حکم کے وقت حاضر تھے۔

پھر گر گیا سجدہ میں اور پھر گناہ بخشانے لگا اپنے رب سے اور رجوع ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف پس ہم نے معاف کیا اس کو وہ کام حضرت جبرائیلؑ نے آ کر فرمایا اے داؤدؑ 'اوریا' کی قبر پر جا کر اس سے اپنی تقصیر کی معافی مانگ تا کہ کل قیامت میں وہ تم سے مواخذہ نہ کرے۔ حضرت جبرائیلؑ کی یہ بات سُن کر 'اوریا' کی قبر پر جا کر پکارا تیسری دفعہ اس نے جواب دیا کہ تم کون ہو جو بار بار مجھے پکارتے ہو اور مجھے نیند سے جگا دیا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے کہا میں داؤد علیہ السلام ہوں' وہ بولا اے خلیفہ خدا آپ یہاں کیوں آئے ہیں؟ اس وقت حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا مَیں تم سے معافی چاہتا ہوں تو اس نے کہا اے حضرت داؤد علیہ السلام آپ نے مجھ کو جہاد میں بھیجا تھا مَیں وہاں جا کر شہید ہو گیا اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے جنت میں جگہ دی ہے اور اب آرام سے ہوں اور جو کچھ تم نے میرے ساتھ کیا ہو گا مَیں نے تجھ کو سب کچھ معاف کیا۔ پس حضرت داؤد علیہ السلام نے اس سے خوش ہو کر اپنے گھر کی راہ لی پھر حضرت جبرائیلؑ نے کہا اے داؤد علیہ السلام خدا نے تم کو سلام کہا ہے اور فرمایا ہے پھر تم 'اوریا' کے پاس جا کر کہو کہ تم کو مَیں نے جہاد فی سبیل اللہ میں بھیجا تھا محض اپنی نفس کی خواہش کیلئے تو وہاں جا کر شہید ہوا مَیں نے بطشا سے نکاح کر لیا یہ تقصیر مجھ سے ہوئی تو مجھ کو معاف کر دے۔ پس بموجب حکم باری تعالیٰ کے حضرت داؤد علیہ السلام نے 'اوریا' کی قبر پر جا کر پکارا اس نے جواب دیا اے نبی اللہ اب آپ کیوں مجھ کو پکارتے ہو اپنا احوال بیان کرو۔ جب پھر انہوں نے بطشا اس کی عورت کی پوری حقیقت بیان کی اور اپنی خطا کی معافی مانگی 'اوریا' نے اس کا جواب کچھ نہ دیا تو حضرت داؤد علیہ السلام بہت پریشان ہوئے اور رو رو کر کہا اے 'اوریا' میری خطا معاف کر، مَیں نے اپنے نفس پر ظلم کیا۔ تب اس نے کہا اے حضرت داؤد علیہ السلام مَت رو اس بارے میں تم کو معاف نہ کروں گا جو تم نے کیا ہے پھر رو کر معافی مانگی پھر بھی اس نے معاف نہ کیا۔ تب درگاہ الٰہی سے نِدا آئی اے داؤد علیہ السلام مت رو مَیں نے تجھ کو معاف کیا تب داؤد علیہ السلام نے عرض کی 'اوریا' مجھ کو معاف نہیں کرتا ہے۔ تب حکم ہوا اے داؤد علیہ السلام حشر کے دن مَیں اس کے لیے ایک قصر یاقوت سرخ کا اور اس میں حوریں بہشت کی رہیں گی 'اوریا' کو ان پر عاشق و فریفتہ کروں گا تب اس کے بدلہ میں وہ تم کو معاف کر دے گا۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت بہشت میں ایک مکان خوبصورت بنا کر دکھایا جس میں حوریں بھی داخل کیں پس یہ دیکھ کر 'اوریا' خوش ہوا اور پکارا۔ اے حضرت داؤد علیہ السلام نے مَیں نے تجھ کو معاف کیا یہ سُن کر حضرت داؤد علیہ السلام بھی خوش ہو کر گھر تشریف لائے۔ لہٰذا حضرت یہ واقعہ لوگوں میں بطور نصیحت

Marfat.com

بیان کیا کرتے کہ نفس امارہ کے پیچھے نہ پڑنا ورنہ خراب ہو جاؤ گے۔

باادب نوں رب مقصود دیندا بے ادب نوں کدیں مِلدے نئیں
بِن ہوا نہ کوئی وی رُکھ ڈولے بنا کلیاں دے پھول کھلدے نئیں
گھوڑے نال اشاریاں کم کر دے گدھے ڈنڈیاں نال وی ہِلدے نئیں
عاجزؔ اوکھی بات فقیری والی ایہہ کھیل ہوندے گولی پِل دے نئیں

حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عشق

ایک دن کا ذکر ہے کہ مَیں صبح کے وقت بروز بدھ وار گوجرنوالہ عالم چوک سے بس پر سوار ہو کر حافظ آباد کو سفر کر رہا تھا تو اس بس میں ٹیپ چل رہی تھی جس میں ایک مولانا صاحب یہ واقعہ بیان فرما رہے تھے۔ مَیں نے جب یہ واقعہ سنا تو مجھے اپنے لفظوں میں اس کے لکھنے کا شعور پیدا ہوا جیسا کہ ذیل میں درج کیا گیا ہے۔

پڑھ دا پیا یہودی توریت ہیسی وچ نام حضور ﷺ دا آیا
راہ گزر بچہ سی ماں دے نال ٹردا اس چُم اکھیاں نوں لایا
رہے بچہ سرکار ﷺ دی یاد اندر تے اس محمدی ﷺ وِرد پکایا
عشق ویکھ اس بچے دا عاجزؔ لجپال حضور ﷺ نبھایا
اِسم محمدی ﷺ جدوں سُنیاں بچے تے اوہ کول یہود دے آیا
نال ادب دے جا کے پیش ہویا پھر بچے نے بول سنایا
دسّو کون ہستی ایہہ مِٹھا نام کس دا جس دا ذکر کِتابے آیا
مدینے وچ محمد ﷺ رسول آیا عاجزؔ یہودی نے صاف سنایا
کجھ دن گزرے اس ماں بچے دی بچے نوں آکھ سنایا
چھڈ دے بچیا توں نام سرکار ﷺ والا کیسا نواں توں وِرد پکایا

Marfat.com

باپ تُد دا تُد نوں سزا دیسی جدوں اس نے پتہ ایہہ پایا
سوہنا نام محمد ﷺ ماں چھڈنا نائیں بچے صاف جواب بتایا
عورت خاوند نوں اک دن خبر دتی بچہ زیدؓ محمدی ﷺ وِرد پکانودا اے
مَیں تے آپ وی اس نوں منع کیتا پر اوہ ہرگز باز نہ آنودا اے
باپ بیٹے نوں کول بلا کے تے نال سختی حکم فرمانودا اے
دیساں مار مَیں تُد نوں باز آجا عاجزؔ بچے نوں باپ سنانودا اے
بچے سُن کے باپ دی گل ساری اپنے دل دی کھول بتا دتی
جہڑی تساں دے دل سی باپ میرے اوہ تسان نے مینوں سنا دتی
کدیں چھڈاں نہ وِرد محمدی ﷺ مَیں پریت نال سرکارؐ دے لا دتی
مَیں تے جان ویں کر ساں قربان عاجزؔ زیدؓ مُہر اس گل تے لا دتی
باپ بیٹے نوں مارنا شروع کیتا جہڑا کرنا اس نے کام ہیسی
وچ کمرے ہنھیرے دے بند کیتا جتھے بتی دا نہ انتظام ہیسی
منجی پیڑی نہ اس وچ بیٹھنے نوں نہ کھان کارن کوئی طعام ہیسی
کوزہ گھڑا پانی تے گل وڈی عاجزؔ مٹی دا کوئی نہ جام ہیسی
بچہ رووے سرکار ﷺ دی یاد اندر جھولی رب اَگے اوہ کری بیٹھا
سوہنے پاک محمد ﷺ دے عشق اندر بازی جگ والی دِلوں ہری بیٹھا
پر اِکو آس حُب رسول ﷺ والی نام نبیؐ دا لباں تے دھری بیٹھا
غلامی نبی ﷺ دی عاجزؔ نوں بخش ربا بوہے تیرے تے عرض ایہ کری بیٹھا
کافی رات گزری کہندے چور آئے اوہناں جَندرا آن تڑا دتا
اندروں پھڑ کے بچے نوں باہر آندا تے وچہ شہر مدینے پہنچا دتا

Marfat.com

بچہ اساں نے ایہ وچناں ایں صبح ویلے اعلان کرا دتا
عاجزؔ بچہ اصحاباں خرید کیتا پیش حضورﷺ دے جا کرا دتا
زیدؓ ڈِگا سرکارﷺ دے وچ قدماں رو رو کے ہنجو بہان لگا
جہڑی گزری سی پہلے نال اس دے گل کھول کے زیدؓ سنان لگا
کملی والیاﷺ تُد دی یاد خاطر مَیں تے جان ساں کرن قربان لگا
لَووَ سرکارﷺ غلام بنا اپنا عاجزؔ رو کے عرض سنان لگا
سر زیدؓ دے آقاﷺ نے ہتھ رکھیا نال پیار سرکارﷺ فرمان لگے
روندے زیدؓ نوں چُپ کرا کے تے سوہنےﷺ کلمہ پاک پڑھان لگے
لیا زیدؓ غلام بنا تینوں آقاﷺ خوشی دی بات سنان لگے
عاجزؔ جس طرفے آقاﷺ جانودے سَن مگرے زیدؓ خادم ویں جان لگے
جدوں ڈِٹھا باپ نے صبح ویلے بچہ کمرے وچ نہ بند ہیسی
سارے لگدے لیندے جمع ہوئے عقل اوس ویلے سب دی دھنگ ہیسی
دُکھ وٹ نہ کسے دے نال ساڈا نہ کوئی خاص نیاں دی ونڈ ہیسی
بعض رب توں عاجزؔ کون جان دا سی سد شمع نے لیا پتنگ ہیسی
پچھے لبھدا زیدؓ نوں باپ اس دا آہیں مار کے تے کندھاں نال روندا
جدائی بچے دی ماں نئیں سہہ سکدی جگ جان دا اے جہڑا حال ہوندا
بچہ چڑی دا بھاویں چرا ویکھو پھر تکنا جو ماپیاں نال ہوندا
عاجزؔ پل وچھوڑے دا اِنج ہوندا بارہ ماہ دا جویں سال ہوندا
سب ٹُر پئے زیدؓ دی بھال اندر بھین بھائی تے رشتہ دار سارے
بچہ نہ ہی کسے نوں مل سکیا آپو آپ اوہناں بڑے لائے چارے

Marfat.com

کسے دسّیا مدینے وچہ اک بچہ بَردہ بَن کے وچ بازار آوے
جدوں آن کے زیدؓ دے باپ ڈِٹھا عاجزؔ بچہ سرکارﷺ دے کول پاوے
ماپے زیدؓ دے پاس جنابﷺ آئے بچے واسطے سوال الا دتا
اگر جائے تے لَے جاؤ نال بچہ حضورﷺ پاک نے حکم فرما دتا
بچے کہیا نہ تساں دے نال جاساں جواب ماپیاں تائیں سنا دتا
والدین دا حکم نئیں رَدّ کرنا سرکارﷺ عاجزؔ دی حکم فرما دتا
حکم مَن کے حضور پرنورﷺ والا بچہ ماپیاں نال جدوں ٹُرن لگا
غشؔ کھا زمین تے آن ڈِٹھا حُب نبیﷺ دی وچ آ مَرن لگا
چھڈّ جاؤ جے اس دی خیر چاہو حکم نبیﷺ خدا دا کرن لگا
ماپے زیدؓ دے مسلمان ہو گئے عاجزؔ کلمہ محمدﷺ دا پڑھن لگا

نعت شریف

آ گئی اے رُت سوہنی سوہنی بہار دی
ہر کوئی غلامی چاہندا میری سرکارﷺ دی
کل انبیاء توں سوہنا رب نے خطاب فرمایا اے
حبیبﷺ خدا کہیا سہرا رسالت بنھائیا اے
دتی مختاری اس نوں سارے گلزار دی
آ گئی اے رُت سوہنی سوہنی بہار دی
ہر کوئی غلامی چاہندا میری سرکارﷺ دی

Marfat.com

عرش تے اللہ نے اسؐ نوں کول بلایا سی
محبوب ﷺ دی چال ویکھے مُڑ مُڑ ٹرایا سی
کیسی اے رمز گجی ویکھو پیار دی
آ گئی اے رُت سوہنی سوہنی بہار دی
ہر کوئی غلامی چاہندا میری سرکار ﷺ دی
واضحیٰ اے مکھڑا سوہنا متھے لاٹ نورانی ایں
موہڈے تے کملی کالی سوہنا ﷺ دلبر اوہ جانی ایں
زُلف ولیل اسؐ دی چمکاں پئی مار دی
آ گئی اے رُت سوہنی سوہنی بہار دی
ہر کوئی غلامی چاہندا میری سرکار ﷺ دی
چمکیلے نے دَند مبارک سوہنے بے مثل موتی لڑیاں نے
آقا ﷺ دیاں انگشتاں کیہہ عرواواں دیاں پھلیاں نے
اکھیاں وچ ڈورے سوہنی پتلی سرکار ﷺ دی
آ گئی اے رُت سوہنی سوہنی بہار دی
ہر کوئی غلامی چاہندا میری سرکار ﷺ دی
عاجزؔ غلام اسؐ دا کھاندا صدقہ حضور ﷺ دا
سوہنے محمد ﷺ مدنی حضور ﷺ پرنور دا
کلمہ محمدی ﷺ پڑھ لو پئی خلقت پکار دی
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُـحَمَّدٌ رَّسُـوْلُ اللّٰـه

Marfat.com

نعت شریف

نہ ہویا نہ ہوسی کوئی سوہنے محمد ﷺ دی شان دا
محبوبِ ﷺ خدا سوہنا سارا جگ جان دا
یتیماں دا سہارا اوہؐ غریباں دا حامی ایں
بنے جو غلام اسؐ دا اوہ موجاں رہندا مان دا
نہ ہویا نہ ہوسی کوئی سوہنے محمد ﷺ دی شان دا
محبوبِ ﷺ خدا سوہنا سارا جگ جان دا
خلق عظیم سوہنا تبسّم فرمانودا
دُشمناں دے تلے رہیا چادر وچھانودا
نہ ہویا نہ ہوسی کوئی سوہنے محمد ﷺ دی شان دا
محبوبِ ﷺ خدا سوہنا سارا جگ جان دا
اِٹے وٹّے کھا کے سوہنے ﷺ دِتیاں دُعاواں نے
لہولہان ہو کے رہیا صبر کمانودا
نہ ہویا نہ ہوسی کوئی سوہنے محمد ﷺ دی شان دا
محبوبِ ﷺ خدا سوہنا سارا جگ جان دا
نبی ﷺ دی غلامی عاجزؔ لگ دی پیاری اے
لجپال سوہنا ﷺ اوہ تے توڑ نبھانودا

Marfat.com

بیانِ قیامت

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ ج اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ o یَوْمَ تَرَوْنَھَا تَذْھَلُ کُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَھَا وَ تَرَ النَّاسَ سُکٰرٰی وَ مَاھُمْ بِسُکٰرٰی وَ لٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ o وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ یَتَّبِعُ کُلَّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ o کُتِبَ عَلَیْہِ اَنَّہٗ مَنْ تَوَلَّاہُ فَاَنَّہٗ یُضِلُّہٗ وَ یَھْدِیْہِ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ o (سورۃ الحج، رکوع ۱)

ترجمہ: اے لوگو اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے جس دن تم دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے کو بھول جائے گی اور ہر حمل دار اپنا حمل ڈال دے گی اور تو لوگوں کو دیکھے گا جیسے نشہ میں ہیں اور وہ نشہ میں نہ ہونگے مگر یہ کہ اللہ کی مار کڑی ہے اور کچھ لوگ وہ ہیں کہ اللہ کے معاملہ میں جھگڑتے ہیں بے جانے بوجھے اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں جس پر لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس کی دوستی کرے گا تو یہ ضرور اسے گمراہ کرے گا اور اسے عذاب دوزخ کی راہ بتائے گا۔

زلزلہ سخت قیامت والا خبر قرآنوں آوے ڈرو لوکو اللہ پاسوں اس وچہ شک نہ آوے
اس دن بھلسی ماں بچے تائیں بھاویں دودھ پیندا وی ہوسی حمل گرسن سب شکماں وچوں اتنی سختی ہوسی
نشہ نہ کسے وی کیتا ہوسی مگر معلوم نشے وچہ ہوسن جھگڑے کرسن اللہ بارے نہ سمجھن نہ سوچن
ہر سرکش ہوسی شیطان دے پچھے دوست یار بناسی کرسی شیطان گمراہ پھر اسنوں دوزخ راہ بتلاسی
بخش خدایا بخش خدایا کریئے عرض تمامی راہِ راست تے رکھیں مولا صدقہ نبی ﷺ حقانی
دہ غلامی رسول ﷺ دی مولیٰ ایہو اپیل ہماری جس نوں تاج شفاعت ملیا نالے انبیاء دی سرداری
نقشے قدم نبی ﷺ دے چلیے اسؐ دا کلمہ پڑھیے رہیے زندہ اسلام دے اندر عاجز وچ ایمان دے مریئے

Marfat.com

نور محمدیؐ رب دے نوروں دو جگ نور حضوروں جسؐ دا صدقہ عاجزؔ کھائیے پڑھیے اسدؐی نعت شعوروں

نعت شریف

رب صفتاں کر کر دسیاں نے سوہنی مدنی میری سرکار ﷺ دیاں
سوہنی پاک کتاب قرآن دے وچ پیاں آیتاں نعت پکار دیاں
دو جگ وچ ریساں کون کرے کل انبیاء دے سردارؐ دیاں
دے **بھیجیا** نورکتاب اک روشن سورۃ مائدہ وچ للکار دیاں
رب صفتاں کر کر دسیاں نے سوہنی مدنی میری سرکار ﷺ دیاں
سوہنی پاک کتاب قرآن دے وچ پیاں آیتاں نعت پکار دیاں
ہر کوئی اڈیکاں رکھدا سی میرے مدنی آقا ﷺ لجپالؐ دیاں
کلمہ پاک محمدی ﷺ بول پیاں صفاں اک لکھ کئی ہزار دیاں
رب صفتاں کر کر دسیاں نے سوہنی مدنی میری سرکار ﷺ دیاں
سوہنی پاک کتاب قرآن دے وچ پیاں آیتاں نعت پکار دیاں
واضحیٰ اے مکھڑا سوہنا نالے زلفاں چمکاں مار دیاں
موہڈے کالی کملی سج دی اے نئیں رِیساں نبی ﷺ مختارؐ دیاں
رب صفتاں کر کر دسیاں نے سوہنی مدنی میری سرکار ﷺ دیاں
سوہنی پاک کتاب قرآن دے وچ پیاں آیتاں نعت پکار دیاں
پڑھو درود و سلام محمد ﷺ تے آئیاں چٹھیاں رب غفار دیاں
سنے ملکاں رب دی پڑھدا اے پیاں آیتاں صاف للکار دیاں
رب صفتاں کر کر دسیاں نے سوہنی مدنی میری سرکار ﷺ دیاں
سوہنی پاک کتاب قرآن دے وچ پیاں آیتاں نعت پکار دیاں

Marfat.com

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْماً o

نئیں گنجائشاں رہیاں تکرار دیاں

رب صفتاں کر کر دسیاں نے سوہنی مدنی میری سرکار ﷺ دیاں

سوہنی پاک کتاب قرآن دے وچ پیاں آیتاں نعت پکار دیاں

آقا ﷺ اساں ویں تاہنگاں رکھیاں نے جا جالیاں چماں دربار دیاں

پر زندگی مکدی جاندی اے نئیں چٹھیاں آئیاں سرکار ﷺ دیاں

رب صفتاں کر کر دسیاں نے سوہنی مدنی میری سرکار ﷺ دیاں

سوہنی پاک کتاب قرآن دے وچ پیاں آیتاں نعت پکار دیاں

دل تڑے پیاں اکھیاں روون جدوں یاداں آوَن لجپالؐ دیاں

کرو نظرِ کرم تسیں آقا ﷺ میرے منّوں منتاں عاجزؔ لاچار دیاں

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مدین کی طرف جانا

جب قبطی کے قتل کے بعد فرعون کے درباریوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کا ناپاک ارادہ بنایا تو شہر کے دوسرے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا کہا اے موسیٰ علیہ السلام بے شک دربار والے آپؑ کے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں تو آپؑ نکل جایئے مَیں آپؑ کا خیر خواہ ہوں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام وہاں سے یہ دُعائیں مانگتے ہوئے نکلے کہ اے میرے رب مجھے ان ظالموں سے بچا لے اور جب مدین کی طرف روانہ ہوئے کہا قریب ہے میرا رب مجھے سیدھی راہ بتائے۔ ارشادِ باری تعالیٰ:

وَ لَمَّا تَوَجَّہَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یَّھْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ o وَ لَمَّا وَ رَدَ مَآءَ مَدْیَنَ وَجَدَ عَلَیْہِ اُمَّۃً مِّنَ النَّاسِ یَسْقُوْنَ ۵ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِھِمُ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ

Marfat.com

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتہ وَ اَبُوْنَا شَیْخٌ کَبِیْرٌ o
فَسَقٰی لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓی اِلَی الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ o
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰهُمَا تَمْشِیْ عَلَی اسْتِحْیَآءٍ ز قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْکَ لِیَجْزِیَکَ اَجْرَ
مَا سَقَیْتَ لَنَا ط فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ لا قَالَ لَا تَخَفْ وقف نَجَوْتَ مِنَ
الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ o (سورۃ القصص ، رکوع ۳)

ترجمہ: اور جب مدین کی طرف متوجہ ہوا کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ بتائے اور جب مدین کے پانی پہ آیا وہاں لوگوں کے ایک گروہ کو دیکھا کہ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے ایک طرف دو عورتیں دیکھیں کہ اپنے جانوروں کو روک رہی ہیں موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تم دونوں کا کیسا حال ہے۔ وہ بولیں ہم پانی نہیں پلاتے جب تک سب چرواہے پلا کر پھر نہ جائیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں تو موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر سایہ کی طرف پھرا غرض اے میرے رب مَیں اس کھانے کا جو تو میرے لیے اتارے محتاج ہوں تو ان دونوں میں سے ایک ان کے پاس آئی شرم سے چلتی ہوئی بولی میرا باپ آپؑ کو بلاتا ہے کہ تمہیں مزدوری دے اس کی جو تم نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے جب موسیٰ علیہ السلام اس کے پاس آیا اور اسے باتیں کہہ سنائیں اس نے کہا ڈریئے نہیں آپ بچ گئے۔

وچ مدین حضرت موسیٰؑ جدوں ول کنویں دے آیا — پانی پلاون سب جانوراں تائیں جویں حکم قرآنوں آیا
عورتاں دو چوپائیاں تائیں ڈک کے دور کھلوئیاں — بڈھا باپ دوہاں دا ہیسی اوہناں رکھیاں شرم دیاں لوئیاں
حضرت موسیٰؑ وَل اوہناں دے آئے حال سنایا — سارے لوک پلاون پانی تساں کیوں مال رکایا
جدوں جاسن ایہ سارے چھیڑو اساں نے پھر پلانا — جب تک لوگ یہ جاون نائیں اساں نئیں اُت ول جانا
بڈھا باپ اساں دا حضرتؑ نہ کوئی ویر سیانا — تاں ڈیوٹی دینی پئے گئی اساں منیاں حکم ربانا
موسیٰؑ مال نوں اگے لایا ول کنویں دے آیا — پانی پلا حیواناں تائیں حوالے جا کرایا
سائے تلے جا بیٹھے حضرتؑ بھکھ نے آن ستایا — کئی دن گزرے حضرت موسیٰؑ کھانا نہسی کھایا

Marfat.com

کیتا سوال حضرت موسیٰؑ وچہ درگاہ الٰہی　　کھانا بخش خدایا مینوں تیرے ہے سب شاہی
جس دم بیبیاں گھر ول گیاں واڑے مال رکایا　　سارا قصہ باپ دے تائیں دوہاں کھول سنایا
اک بیٹی نوں باپ نے کہیا جاؤ موسیٰ ہمیں ملاؤ　　لاؤ اسنوں پاس ہمارے ادب دے نال بلاؤ
اک بی بی شرم حیا دے ول موسیٰ دے آئی　　باپ بلاوے ساڈا حضرت کیتی تساں بھلائی
ساتھ بی بی دے حضرتؑ آئے پر اَگے چلدے آندے　　چلدے چلدے گھر ول آئے رستہ پچھ کے قدم اٹھاندے
جدوں کول شعیب دے آئے حضرتؑ بول سنایا　　اب تم موسیٰ ڈرنا نائیں ظالماں توں بچ آیا

جب کھانا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیش کیا گیا تو آپؑ نے کھانا منظور نہ کیا اس پر حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا کہ تم کھانا کیوں نہیں کھاتے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں یہ کھانا میرے اس کام کے صلہ میں شمار نہ ہو جائے جو مَیں نے آپ کے جانوروں کو پانی پلایا ہے ہم ایسے اعمال خدمت خلق سمجھ کر کرتے ہیں اور اس کی اجرت نہیں مانگتے۔ تو یہ سن کر حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا ہمارا بھی یہی شیوہ ہے کہ ہم مہمانوں کی مہمانوازی کرتے ہیں اور کھانے پینے کو کسی کی اجرت میں شمار نہیں کرتے اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کھانا تناول فرمایا۔

کھانا موسیٰؑ نے کھادا پیتا رب دا شکر بجائے　　حال حالات وی دسے پچھے جویں اصول مہمانی آہے
رکھو نوکر موسیٰؑ تائیں اک بی بی عرض سنائی　　شرم حیا تے اتنی طاقت اساں نئیں کِتے وی پائی
حضرتؑ پچھیا کویں ثابت ہویا مجھے بھی ذرا بتلاؤ　　شرم و حیا کویں طاقت دیکھی ایوی بات سمجھاؤ
دوہاں بچیاں باپ دے تائیں کھول کے گل سنائی　　دَس بندے جہڑی پڑی اٹھاون اس کنوئیں توں دور ہٹائی
فرمایا شعیبؑ موسیٰؑ دے تائیں مَیں اک گل سناواں　　اک بچی دا تُساںؑ دے تائیں عقد نکاح کراواں

بشرطیکہ تم مہر کی ادائیگی میں آٹھ برس مزدوری کرو یا دَس سال کرنا مگر تم پر پابندی نہیں لہٰذا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آپؑ کی یہ بات مانی اور نکاح قبول فرمایا۔

انشاء اللہ مینوں نیکاں تھیں پاسو موسیٰؑ نے بتلایا　　اک معاد مَیں پوری کرساں شاہد رب رکھایا
ڈیوٹی دتی حضرت موسیٰؑ معاد پوری جد ہوئی　　عاجزؔ عہد وچ پورے اترے نیت ہجرت دی ہوئی
بمعہ بیوی موسیٰؑ طور وَل ٹُریا اک اگ نظر سی آئی　　کہیا حضرتؑ ٹھہرو اس جاہ بیوی نوں بات سمجھائی

Marfat.com

پاساں راہ مَیں اس جاہ اتوں یا کوئی اگ چنگاری لاساں انشاء اللہ جو حاصل ہویا عاجزؔ واپس آن بتاساں

فَلَمَّآ اَتٰهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِیءِ الْوَادِی الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰٓی اِنِّیْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ط فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ط یٰمُوْسٰٓی اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ ق اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ۝ اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ز وَّ ضُمُّ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا ئِهٖ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ۝ (سورۃ القصص، رکوع ۴)

ترجمہ: پھر جب آگ کے پاس حاضر ہوا ندا کی گئی میدان کے داہنے کنارے سے برکت والے مقام میں پیڑ سے کہ اے موسیٰ مَیں ہی ہوں بیشک اللہ سب جہانوں کا اور یہ کہ ڈال دے اپنا عصا پھر جب موسیٰ نے اسے دیکھا لہراتا ہوا گویا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر چلا اور مُڑ کر نہ دیکھا اے موسیٰ سامنے آ اور ڈر نہیں بے شک تمہیں امان ہے اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال نکلے گا سفید چمکتا بے عیب اور اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ لے خوف دور کرنے کو تو یہ دو حجتیں ہیں تیرے رب کی فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بیشک وہ بے حکم لوگ ہیں عرض کی اے میرے رب میں نے ان میں سے ایک جان مار ڈالی ہے تو مَیں ڈرتا ہوں کہ مجھے قتل کر دیں گے۔

اگ دے پاس جدوں موسیٰ پہنچے آوازہ آیا میدانوں سجے پاسے اِک رُکھ دے وچوں جو برکت وا جانوں
مَیں ہوں اللہ اے موسیٰ تیرا رب نے حکم فرمایا عصا سٹ زمین دے اتے مَیں کل جہان بنایا
عصا سٹ زمین تے ڈٹھا جو بن کے سَپ لہرایا حضرت موسیٰ اس توں ڈریا خوف دِلے وچ آیا
ڈر کے موسیٰ دوڑن لگے نہ پچھے پرت تکایا سامنے آ توں ڈر نہ موسیٰ ذات خدا فرمایا
کجھ نئیں کہندا ایہ تیرے تائیں سَپ نوں ہتھ وچ پھڑنا بالکل موسیٰ خوف نہ کھاؤ ذرا ہتھ گلھے وچ کرنا
جدوں حضرت سَپ نوں پھڑیا تے اوہ اصلی شکل وچ آیا عاجزؔ معجزہ رب نے دِتا نالے طریقہ کار بتایا

Marfat.com

پھر کہیا رب موسیٰ تائیں ہتھ گلے وچ پاؤ تھوڑے وقتوں باہر نکالو تے چمکدا ہویا پاؤ
پھر موسیٰ گریبان دے اندر ہتھ مبارک پایا باہر آندا تھوڑی دیروں جگمگاندا آیا
یدِ بیضا تے عصا دونویں موسیٰ نوں ملیا گہنا موسیٰ جد کوئی مشکل آوے کم دوہاں توں لینا

اللہ رب العزت نے فرمایا یہ دو حجتیں ہیں تیرے رب کی فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بے شک وہ بے حکم لوگ ہیں۔

ایک بوڑھی ماں کا مسلمان ہونا

بُڈھی ماں سی سفر وچ اک یارو وطن چھڈ پردیس نوں لگی جاندی
آقا ﷺ ویکھیا چلدی نال مشکل سر تے پنڈ سامان دی دھری جاندی
ٹُرے اَگے تے پچھے وی مڑ ویکھے ایویں ڈر دی وخت نوں پھڑی جاندی
اوہدوں نبی ﷺ دی ہے سی بے دین منکر عاجز بھکھ پیاس وی جری جاندی

میرے آقاؐ نے کرم دی نظر ڈِٹھا بخت مائی دا اُستا جگا دتا ملے رستے وچ جا اس ماں تائیں کملی والے حکم فرما دتا
لاؤ گھڑی ماں جی میں چکاں وزن تسانتوں ایہ ودھیرڑا اے کافی عمر تساں دی ہو چکی نالے سفر وی اجے چنگیرڑا اے
گٹھری سرکارؐ توں ماں پھڑا دتی سفر مگر حضورؐ دے کرن لگی کیڈا نیک بچہ جس ترس کیتا سوچ دل اندر اوہ کرن لگی
جدوں سفر ماں دا ختم ہویا گٹھری حضورؐ دے پاسوں پھڑن لگی وڈی عمر تے ہووی خیر بچہ منوں ہور نصیحت ماں کرن لگی
جاویں بچیہ بچ کے اوس کولوں جادوگر اک بتا نودے نے نالے نال سرکارؐ پیار کردی کہندی نام محمدؐ سنا نودے نے
آقاؐ کہا محمدؐ جے نام میرا ماں جادو مٹان نوں آگیا واں راہ حق دساں کم میرا تے دین پھیلان نوں آگیا واں
نئیں کسے دا مَیں نقصان کردا تے اسلام سکھان آگیا واں تینوں ڈٹھا ماں تکلیف اندر گٹھری تیری چان آگیا واں
ایویں لوگ مجھ دے بنے دُشمن نبی رب دا بن کے آگیا ہاں جو ملدا اے مجھ نوں رب طرفوں اوہ قرآن سکھان آگیا ہاں

Marfat.com

دُکھی دِلاں دا غمخوار ہے جے حامی بن غریباں دا آگیاں — رکھاں ہتھ یتیماں دے سراں اتے مَیں فرض نبھاہن آگیاں
خلق عظیم سرکارؐ دا ویکھ کے تے ماں دل اندر جھاتی پان لگی — سُتے بخت ماں دے جاگ اٹھے وچہ اسلام (دین) دے آن لگی
ماں آکھیا سوہنا جاں صدقے راہ حق دا دہ وکھامینوں — تیرے جہیا نہ ڈٹھا جہان اندر کلمہ اپنا آپؐ پڑھامینوں
کلمہ بول کے ماں ایمان آندا ول گھر دے پھر آوَن لگی — نالے نبیؐ تے پڑھے درود عاجزؔ پل پل عید مناوَن لگی

نعت شریف

مدنی ﷺ دے بوہے جاندے بن بن کے ٹولے — ہر کوئی موتی اوتھے رحمت دے رولے
خالی تے اوتھوں کوئی آیا نئیں — خالی تے اوتھوں کوئی آیا نئیں سوہنیاںؐ
سانوں تے روضے توں ﷺ بلایا نئیں

مدنی ﷺ دے روضے دیاں سنہری نے جالیاں — چم چم رجیاں سیّاں کرماں جو والیاں
سانوں تے تساں آقاؐ ویکھائیاں نئیں — سانوں تے تساں آقاؐ وکھائیاں نئیں سوہنیاںؐ
چٹھیاں مدینے وچوں آئیاں نئیں

مدنی ﷺ دی یاد سانوں ہر ویلے رہندی اے — قسم خدا دی روح ایہو گل کہندی اے
غیر تے خیال اسیں لایا نئیں — غیر تے خیال اسیں لایا نئیں سوہنیاںؐ
سانوں تے روضے توں ﷺ بلایا نئیں

تیرے ﷺ تے جہیا شافی کوئی آیا نہ ہور اے — تیرے ﷺ تے بوہے نہ کمی کوئی تھوڑ اے
غیراں دے بوہے اساں جانا نئیں — غیراں دے بوہے اساں جانا نئیں سوہنیاںؐ
سانوں تے روضے توں ﷺ بلایا نئیں

مدنی ﷺ تے میرے دی چال نرالی اے — ہتھ وچ کھونڈی موہڈے کملی کالی اے
پے گئی اے جگ تے دوہائی — پے گئی اے جگ تے دوہائی وے سوہنیاںؐ

Marfat.com

چٹھیاں مدینے وچوں آئیاں نئیں

مدنی ﷺ تے میرے دی دو جگ دوہائی اے جہڑی وی آکھی سو ہنے ﷺ نہ رب نے پرتائی اے

ہور تے تیریؐ کوئی مثال وی نئیں ہور تے تیریؐ کوئی مثال نئیں سوہنیاںؐ

جھوٹ تے اساں کوئی الایا وی نئیں

رحمت دی ندی ربا تیری ٹھاٹھاں پئی مار دی دے دے غلامی سانوں مدنی سرکار ﷺ دی

بوہا تے عاجزؔ تیرا چھڈنا نئیں بوہا تے عاجزؔ تیرا چھڈنا نئیں خالقا

غیراں دے بوہے اساں منگناں نئیں

دین کی مدد کرنا

اَلَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بِغَیْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ط وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِیَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ یُذْکَرُ فِیْهَا اسْمُ اللّٰهِ کَثِیْرًا ط وَ لَیَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ o اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ ط وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ o (سورۃ الحج، رکوع ۶)

ترجمہ: وہ جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے صرف اتنی بات پر کہ انہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے اور اللہ اگر ایک کو دوسرے سے دافع نہ فرماتا تو ضرور ڈھا دیں جاتیں خانقاہیں اور گرجا اور کلیسے اور مسجدیں جن میں اللہ کا بکثرت نام لیا جاتا ہے اور بے شک اللہ ضرور مدد فرمائے گا اس کی جو اس کے دین کی مدد کرے گا بے شک اللہ ضرور قدرت والا غالب ہے وہ لوگ کہ اگر ہم ان کو زمین میں قابو دیں تو نماز برپا رکھیں اور زکوۃ دیں اور بھلائی کا حکم کریں اور برائی سے روکیں اور اللہ ہی کے

Marfat.com

لیے سب کاموں کا انجام۔ (یہ آیات ہجرت کے بارے میں ہیں جب کفار مسلمانوں کو تنگ کرتے اور کفار سے لڑنے کا حکم بھی ابھی نہ آیا تھا اور جب حضور ﷺ نے مدینہ کو ہجرت کی)

ناحق لوگ جو گھراں تھیں کڈھے ایسے گل دی پاروں — جو کہیا اوہناں رب ہے اللہ ایمان لیاون پاروں
اک دوجے توں جے نہ دافع کیتے جاندے — خانقاہاں گرجے کلیسے تے مساجد ضرور ایہ ڈھاندے
جہاں اندر بہت زیادہ ذکر الٰہی سی ہوندا — جے نہ دُور اک دوجے توں ہوندے وادھاوی پھر ہوندا
اوہناں لوکاں دی مدد رب کرسی جنہاں مدد دین دی کیتی — اس گل اندر شک نہ رائی تاکید خدا نے کیتی
اللہ غالب قدرت والا اس وچہ شک نہ کرنا — نماز، زکوٰۃ نوں قائم رکھنا حکم بھلے دا کرنا
برائی ولوں منع جے کرنا عزت رب فرما سی — کر سی عمل نیک جو عاجزؔ اجر خدا توں پا سی

نعت شریف

ایہہ گل تے ہر کوئی جان دا اے بعد روزیاں دے سب دی عید ہوندی
پر جدوں روزانہ افطاری دا وقت ہووے روزیدار دی اوہدوں ویں عید ہوندی
رَوے نامِ محمد ﷺ جے لباں اُتے تاں عاشقاں دی اے یارو عید ہوندی
ربا عاجزؔ نوں بخش دے عید ایسی جہندے وچ سرکار ﷺ دی دید ہوندی

کالی کملی والیا ﷺ عیداں آئیاں نے
سوہنے نام تیرے دیاں آقا ﷺ پیاں دوہائیاں نے
توں نہ ہوندا کجھ نہ ہوندا نہ کوئی ہَسدا نہ کوئی روندا
رب ذات تیری ﷺ دے صدقے رونقاں لائیاں نے
کالی کملی والیا ﷺ عیداں آئیاں نے
سوہنے نام تیرے دیاں آقا ﷺ پیاں دوہائیاں نے

Marfat.com

سلام درود تُساں دی آقا ﷺ پیش خدمت وچ کرنے ہاں

دید و حسنؓ حسینؓ دا صدقہ جھولیاں اساں وچھائیاں نے

کالی کملی والیا ﷺ عیداں آئیاں نے

سوہنے نام تیرے دیاں آقا ﷺ پیاں دوہائیاں نے

سوہناں تیرا شہر مدینہ سوہنا گنبدِ خضریٰ

کرا دو دِید اساں نوں آقا ﷺ منتاں تیریاں پائیاں نے

کالی کملی والیا ﷺ عیداں آئیاں نے

سوہنے نام تیرے دیاں آقا ﷺ پیاں دوہائیاں نے

تیرے صدقے زندگی مل گئی تیرا صدقہ کھانیں ہاں

رکھنا لاج اساں دی حضرتؐ سنگ تساںؐ دے لائیاں نے

کالی کملی والیا ﷺ عیداں آئیاں نے

سوہنے نام تیرے دیاں آقا ﷺ پیاں دوہائیاں نے

خادم عاجزؔ امتی تیرا اکھیاں ویکھن رستہ تیراؐ

تیریاں یاداں اساں نے آقا ﷺ نال سینے دے لائیاں نے

بیان حضور ﷺ کا ذکر بلندی

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۝ وَ وَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۝ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَکَ ۝
وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ فَاِذَا
فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَ اِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۝ (سورۃ الم نشرح)

Marfat.com

ترجمہ: کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دُشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دُعا میں محنت کرو اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

سینہ کشادہ تیرا سوہنیاں کیتا نالے بوجھ تیرے توں لائیا جس نے توڑی پیٹھ تساں دی اللہ نے فرمایا
تیرے کارن ذکر وی تیرا بلند سوہنیاں کیتا مشکل نال آسانی ہوندی امر الٰہی کیتا
جدوں ہوویں نماز توں فارغ دُعا وچ محنت کرنا عاجز اللہ فرمایا نبی ﷺ دے تائیں میں وَل رغبت کرنا

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝

فرمایا اللہ نے یعنی اے محبوب ﷺ میں نے تجھ کو خوش کرنے کے لیے تیرا ذکر بھی بلند کر دیا ہے جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا ذکر ہوگا جہاں میرا نام ہوگا وہاں تیرا نام ہوگا۔ جیسا کہ کلمہ میں نامِ الٰہی کے ساتھ محمد ﷺ کا نام مبارک اذان میں بھی اقامت میں بھی بلکہ جس جاہ جس محفل میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے وہاں اس کے حبیب ﷺ کا بھی ذکر ہوتا ہے۔ دُعا ہے کہ ہم سب کے دِلوں میں اللہ تعالیٰ عشق رسول ﷺ پیدا کرے اور آپ ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے۔ (آمین)

کل نبیاں دا ذات رب دی نے نبی ﷺ میرا سردار بنا دتا
دِتا کر ذکر بلند اسؐ دا نالے یار ﷺ مختار بنا دتا
سہرا ختم نبوت بنھ کے تے سر تے تاج شفاعت پہنا دتا
عاجز نبی محمد ﷺ دا بول کلمہ مرشدؒ حق دا راہ وکھا دتا

معجزہ حضور پرنور ﷺ

اک دن نبیؐ سفر دے اندر یار صدیقؓ تے نال اصحاب ہیسن لمبا سفر شدت دی پئے گرمی نال پیاس سب بیتاب ہیسن
وچ خدمت حضورؐ دی عرض کردے آقا پانی دا گھٹ پلاؤ سانوں کیتا پیاس نے اسانوں تنگ آقا کوئی اسدا حل فرماؤ سانوں
انشاء اللہ اس دا حل ہوسی نبیؐ رب دے حکم فرما دتا رہائشگاہ کسے تے پہنچ لیے کملی والےؐ ارشاد فرما دتا

Marfat.com

تھوڑا سفر کیتا اک جاہ اتے بڈھی ماں سی ڈھیرہ لائی بیٹھی
نہ کوئی پانی دا انتظام او تھے پچھڑ بکریاں کول رکھائی بیٹھی

آقاؐ ماں نوں جا سلام کہیا نالے پانی دی طلب بتا دتی
نئیں سوہنیاںؐ پانی پاس میرے ماں کھول کے بات سنا دتی

کسے بکری پاس جے دودھ ہوندا صدقے جاں سارا لیا دیندی
گھٹ اک نہ رکھدی آپ بھاویں کملی والیاؐ تینوں پلا دیندی

دتا حکم حضور پرنور سرورؐ اک بکری ماں جی لیاؤ تے سہی
نال حکم خدا دے دودھ دیسی اہدی کنڈھ تے ہتھ رکھاؤ تے سہی

دودھ دہ خدا دے حکم سیتی صحاباںؓ نوں اساں پلاوناں ایں
پانی واسطے اوناں نے عرض کیتی اساں دودھ دے نال رجاونا ایں

دودھ آیا بکری دے تھناں اندر بھانڈے پھڑا صحاب جد دھوِن لگے
نالے ماں دے بھانڈے بھرپور کیتے پی پی کے خوش ہون لگے

صدقے جاں سرکارؐ دی شان اتوں سب نوں دودھ نال رجا دتا
عاجزؔ ماں دے بخت وی جاگ اٹھے جدوں معجزہ نبیؐ وکھا دتا

صدقے جاں سرکار ﷺ دی شان اتوں بکری پچھڑ دا دودھ چوا دتا
منگیا پانی اصحاباں حضور ﷺ کولوں لجپال نے دودھ پلا دتا
نمازِ علیؓ نئیں ہون قضاء دتی سورج موڑ کے واپس لیا دتا
عاجزؔ آقا ﷺ نے چن نوں توڑ کے تے پھر سب نوں جوڑ وکھا دتا

دُعا

کر دے رحمت دی نظر خداوندا میری مدنی سرکار ﷺ دا واسطہ ای
سچ بولن دی دہ توفیق سانوں تینوں نبی ﷺ مختار دا واسطہ ای
حسد غرور تکبر توں دُور رہیئے ربا محمد ﷺ سردار دا واسطہ ای
تیری رضا وچ عاجزؔ دی عمر گزرے تینوں تیرے ہی یار دا واسطہ ای
چوری جوا شراب بدکاری توں دُور رہیئے حضرت علیؓ حیدر قرار دا واسطہ ای
جھوٹ چغلی بخیلی توں بچے رہیئے بی بی فاطمہؓ خاتونِ جنت سردار دا واسطہ ای

Marfat.com

دھوکہ فریب نہ کریئے دغہ بازی خواجہ اویس قرنی حضرت بلالؓ دا واسطہ ای
غلامی نبی ﷺ دی عاجزؔ نوں بخش ربا امام حسنینؓ لجپال دا واسطہ ای
دُکھ درد مصیبتاں دور رکھیں سوہنے مدنی بدرِ منیر دا واسطہ ای
رکھ لئیں غریب دی لاج ربا تینوں بشیرؐ النذیرؐ دا واسطہ ای
بول بالا اسلام دا کریں سائیاں شہیدانِ کربلا صغیر کبیر دا واسطہ ای
صدقہ عاجزؔ دے مرشدؒ دا کرم کر دے غوث الاعظمؒ پیر دا واسطہ ای
وقت آخر دید رسول ﷺ ہووے محمد ﷺ مصطفےٰ دا واسطہ ای
ہووے لباں تے کوثری جام ربا سوہنے احمد مجتبےٰ ﷺ دا واسطہ ای
کلمہ نبی ﷺ دا ذکرِ زبان ہووے مولیٰ مرتضیٰ ﷺ دا واسطہ ای
مشکل عاجزؔ دی کریں توں حل مولیٰ نبی ﷺ ختم الانبیاء دا واسطہ ای

نعت شریف

سَد لو مدینے آقا ﷺ کر دا سائل ایہ سوال اے
یاد ہر ویلے تیریؐ رہندی ساڈے نال اے
جگ تے دوہائیاں پیاں آقا ﷺ لجپال اے
سخی دے دوارے اساں کیتا ایہ سوال اے
سَد لو مدینے آقا ﷺ کر دا سائل ایہ سوال اے
یاد ہر ویلے تیریؐ رہندی ساڈے نال اے
دُکھی دِلاں دا سہارا سوہنا ﷺ نالے غم خوار اے
حضرت عبداللہؓ دا چن سوہنا بی بی آمنہؓ دا لالؐ اے

Marfat.com

سَد لو مدینے آقاﷺ کر دا سائل ایہ سوال اے
یاد ہر ویلے تیریؐ رہندی ساڈے نال اے
بِن تیری یاد آقاﷺ گزارہ نئیں ہوندا
ایہ جدائی دا دُکھڑا گوارہ نئیں ہوندا
سَد لو مدینے آقاﷺ کر دا سائل ایہ سوال اے
یاد ہر ویلے تیریؐ رہندی ساڈے نال اے
تیرے ہی تو صدقے آقاﷺ ملی زندگانی ایں
عاجزؔ دی عرض منوں بڑی مہربانی ایں

نعت شریف

سوہنا شہر مدینہ اِنج لگ دا جویں چن چمکے وچ تاریاں دے
جاواں صدقے شان محمدیﷺ توں وچ مثل نئیں انبیاء ساریاں دے
رب نبیﷺ دیاں صفتاں کردا اے رہندا درود سوہنےؐ تے پڑھدا اے
سوہنی پاک کتاب قرآن اندر وچ پڑھ کے ویکھ سپاریاں دے
سوہنا شہر مدینہ اِنج لگ دا جویں چن چمکے وچ تاریاں دے
جاواں صدقے شان محمدیﷺ توں وچ مثل نئیں انبیاء ساریاں دے
بھیجیا نور کتاب اک روشن اللہ خود فرماندا اے
نال رب رسولﷺ جو عشق کردے سدا رہسن اوہ وچ نظاریاں دے
سوہنا شہر مدینہ اِنج لگ دا جویں چن چمکے وچ تاریاں دے
جاواں صدقے شان محمدیﷺ توں وچ مثل نئیں انبیاء ساریاں دے

Marfat.com

نبی ﷺ عرش تے جا معراج کیتا اللہ پاک نے کول بلایا سی
سوہنا ﷺ او تھے وی امت نوں بھلیا نئیں چیتے آ گئے اساں وچاریاں دے
سوہنا شہر مدینہ اِنج لگ دا جویں چن چمکے وچ تاریاں دے
جاواں صدقے شان محمدی ﷺ توں وچ مثل نئیں انبیاء ساریاں دے
واضحیٰ مکھڑا والیل زلفاں سہرا ختم نبوت اوہنوں سج دا اے
سر تے پہن شفاعت دا تاج آیا عاجزؔ بھاگ جاگے اساں ساریاں دے
سوہنا شہر مدینہ اِنج لگ دا جویں چن چمکے وچ تاریاں دے
جاواں صدقے شان محمدی ﷺ توں وچ مثل نئیں انبیاء ساریاں دے

حکم برائے نماز

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ط اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ط وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ o (سورۃ العنکبوت، رکوع ۵)

ترجمہ: اے محبوب ﷺ پڑھو وہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی اور نماز قائم فرماؤ بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بری بات سے اور بے شک اللہ کا ذکر سب سے بڑا اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

پڑھ کتاب توں اے محبوبؐ جو وحی تیرے ول کیتی — قائم رکھ نماز دے تائیں نصیحت خدا نے کیتی
بری بات تے بے حیائیوں منع نماز فرماوے — وڈا ذکر اللہ دا ہے جے اس وچ شک نہ آوے
سب کجھ جانے ذات خدا دی حکم اللہ ایہ کر دا — بخشش منگ خدا توں عاجزؔ ہر دم رہ توں ڈر دا

یعنی قرآن شریف کی تلاوت عبادت بھی ہے اور اس میں نصیحت وحکمت ادب واحترام کی تاکید اور اخلاقی تعلیم بھی ہے اور جو کوئی نماز باقاعدگی سے پڑھتا ہے فرض سمجھ کر اور خدا کے دربار میں عاجزی کے ساتھ کبھی نہ کبھی وہ برائیوں کو ترک کر دیتا

Marfat.com

ہے۔

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ ایک انصاری جوان سیّد عالم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتا تھا اور بہت سے کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرتا تھا۔ حضور ﷺ سے اس کی شکایت کی گئی فرمایا اس کی نماز کسی روز ان باتوں سے روک دے گی چنانچہ بہت ہی قریب زمانہ میں اس نے توبہ کی اور اس کا حال بہتر ہو گیا۔ حضرت حسنؓ نے فرمایا کہ جس کی نماز اس کو بے حیائی اور بری باتوں سے نہ روکے وہ نماز ہی نہیں۔ ترمذی کی حدیث میں ہے سیّد عالم ﷺ نے فرمایا کیا مَیں تم کو نہ بتاؤں وہ عمل جو تمہارے اعمال میں بہتر اور رب کے نزدیک پاکیزہ اور نہایت عمدہ بلند مرتبہ اور تمہارے لیے سونے چاندی دینے سے بہتر اور جہاد میں لڑنے اور مارے جانے سے بہتر تو صحابہؓ نے عرض کیا بتایئے بے شک یا رسول اللہ ﷺ، فرمایا! وہ اللہ کا ذکر ہے۔ ترمذی ہی کی دوسری حدیث میں ہے کہ صحابہ نے حضور ﷺ سے دریافت کیا کہ روز قیامت اللہ کے قریب کن لوگوں کا درجہ بلند ہے (افضل ہے) فرمایا بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والوں کا، صحابہؓ نے عرض کیا خدا کی راہ میں جہاد کرنے والا۔ فرمایا اگر وہ اپنی تلوار سے کفار و مشرکین کو یہاں تک مارے کہ تلوار ٹوٹ جائے اور وہ خون میں رنگ جائے تب بھی ذاکرین ہی کا درجہ اس سے بلند ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے اس آیت کی تفسیر یہ فرمائی ہے کہ اللہ کا اپنے بندوں کو یاد کرنا بہت بڑا ہے اور ایک قول اس کی تفسیر میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بڑا ہے، بے حیائی، بری باتوں سے روکنے اور منع کرنے میں۔

ہتھ کار وتّے دل یار وتّے روے کلمہ ذکر زبانی
سوہنے نام محمد ﷺ توں جاں صدقے کریئے اک اک ساہ قربانی
بخشیں شرم حیا دی لوئی مولیٰ منیئے حکم رکن اسلامی
کریں عاجز تے رحمت دی نظر ربا نبی ﷺ پاک دی دہ غلامی

نعت شریف

جدوں رب نال عاشقاں دی پریت ہوندی اے
رہنا یادِ رسول ﷺ وچ رِیت ہوندی اے

Marfat.com

سوہنا ذکر محمد ﷺ جدوں لباں اتے آندا اے

قسم خدا دی دِل خوش ہو جاندا اے

جدوں رب نال عاشقاں دی پریت ہوندی اے

رہنا یادِ رسول ﷺ وچ رِیت ہوندی اے

دِن عشق محمد ﷺ کم پھبدا نئیں

بِناں مرشد دے راہ لبھ دا نئیں

جدوں رب نال عاشقاں دی پریت ہوندی اے

رہنا یادِ رسول ﷺ وچ رِیت ہوندی اے

ماں باپ تے مرشد جے خوش ہوون

وچ عید دے عید پھر عید ہوندی اے

جدوں رب نال عاشقاں دی پریت ہوندی اے

رہنا یادِ رسول ﷺ وچ رِیت ہوندی اے

اطاعت رب رسول ﷺ دی رہ کر دا

تاں عرضی عاجزؔ منظور ہوندی اے

بیان شدّاد لعین کا

اکثر مؤرخین نے شدّاد کا ذکر بھی حضرت ہود علیہ السلام کے ساتھ کیا ہے کیونکہ وہ قوم عاد سے تھا اور قوم عاد ہی کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو بھیجا گیا۔ لہٰذا کتابی حوالہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ عاد کے دو بیٹے تھے ایک کا نام شدید اور دوسرے کا نام شداد تھا اور یہ دونوں ہفت اقلیم کے بادشاہ تھے اور ان دونوں کا مسکن ملک شام تھا شدید تقریباً سات سو برس شاہی کر کے مر گیا اس کے بعد شداد ملعون بادشاہ ہوا تھا اس نے تمام روئے زمین کو مسخر کیا جہاں تک اس کی بادشاہت کا تعلق

Marfat.com

تھا اسی کا حکم چلتا اور وہ شب و روز اپنی اسی خوشی ہی میں رہتا اور حکومت کے کاموں میں مصروف رہتا اور اس کے ماننے والے بے شک کفر اور شرک میں مبتلا تھے لیکن اس کے عدل کی وجہ سے شیر بکری ایک ہی جگہ پانی پیتے تھے۔ بتایا گیا ہے کہ ایک دفعہ دو آدمی اس کے محکمہ عدالت میں آئے انہوں نے اپنے حالات یوں پیش کئے کہ ان میں سے ایک بولا میں نے اس سے ایک قطعہ زمین کا لیا ہے اور پوری قیمت دے کر اپنا قبضہ بحال کیا ہے' میں نے اس زمین میں خزانہ پایا جو اسے واپس دیتا ہوں اور یہ کہتا ہے کہ میں نے تو زمین کو بیچ دیا ہے اب میں یہ خزانہ ہرگز نہیں لیتا اور میں کہتا ہوں کہ میں نے زمین خریدی ہے خزانہ نہیں خریدا۔ لہٰذا میں بھی یہ خزانہ نہیں رکھتا یہ سُن کر حاکم وقت نے پوچھا کیا تمہاری کوئی اولاد ہے یا نہیں وہ بولے ایک کی بیٹی اور ایک کا بیٹا تو پھر حاکم نے یہ فیصلہ کیا کہ تم اپنی بیٹی اور اپنے بیٹے کا آپس میں نکاح کر دو اور یہ خزانہ ان میں بانٹ دو۔ اس وجہ سے وہ دُنیا میں نیک نام بنا بیٹھا تھا تو جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کو اس کی ہدایت کے لیے بھیجا۔ حضرت ہود علیہ السلام نے ہر چند اس کو دعوت ایمان دی مگر وہ ایمان نہ لایا اور کافر و مشرک رہ کر مرا۔ جب حضرت ہود علیہ السلام نے اسے دعوتِ ایمان دی تو وہ کہنے لگا اگر مَیں دعوت ایمان قبول کر لوں یعنی تم پر یا اللہ پر ایمان لے آؤں تو مجھے کیا فائدہ ہوگا تو حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس کے بدلہ میں بہشت عطا فرمائے گا اور ہمیشہ تم پر اپنا فضل مہربان فرمائے گا۔ اس کے علاوہ انہوں نے اور بھی اچھی اچھی باتیں بتائیں مگر وہ بے ایمان مزید کہنے لگا حضرت ہود علیہ السلام سے کہ تم مجھے بہشت کا طمع یعنی لالچ دیتے ہو تو مَیں بھی بہشت کی صفت سُن چکا ہوں اور مَیں خود دُنیا میں اس کے مثل بناتا ہوں اور دن رات عیش و عشرت کروں گا مجھے تیرے رب کی بہشت کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس کے بعد اس ملعون نے ہر ملک میں اپنے خطوط بھیجے جو اس کے زیر تابع تھے اور بتایا میں بہشت بنانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ لہٰذا کوئی ہموار کھلا میدان قطعہ زمین بتائیں اور قاصدوں کو کہا کہ تم کو جتنے بھی مشک و عنبر اور مروارید ہاتھ آئیں سب کے سب فوراً لائیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت شدّاد کے زیر حکم ایک ہزار ملک اور ایک ہزار بڑے شہر تھے اور شہر میں تقریباً ایک لاکھ آدمی موجود تھے۔ بہت کوشش کرنے کے بعد خطہ عرب میں ایک قطعہ زمین جس کی مسافت چالیس فرسنگ کی تھی ملی اس کے بعد فوراً امیر و امراء کو حکم ہوا کہ تین ہزار استاد پیمائش کریں اور ہر ایک استاد کے ساتھ سو سو بہترین کاریگر ہوں۔ یہ حکم مقرر کر دیا گیا اور سارے ملک کا خزانہ وہاں لا کر جمع کریں سب سے پہلے چالیس گز زمین نیچے سے کھود کر سنگ مرمر سے بنیاد بہشت کی رکھو چنانچہ اس کے حکم سے بنیاد درست کی گئی اور اس کی دیواریں چاندی اور سونے کی اینٹوں سے اٹھائی گئیں' چھت اور ستون زمرد سبز سے بنائے گئے۔ الغرض حق تعالیٰ نے حضرت رسالت پناہ کو شداد لعین کی بہشت کے حال سے اور ستونوں کی خبر دی دُنیا میں کسی نے ایسی بہشت نہیں بنائی۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے!

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِىْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِى الْبِلَادِ ۝

ترجمہ: کیا تو نے نہیں دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے عاد ارم سے۔ جو بڑے ستون بناتے تھے جو کسی شہر میں ویسا بنا نہیں۔

یعنی عاد ایک قوم تھی اور ارم اس میں ایک قبیلہ تھا اور ان میں سلطنت تھی ان میں وہ اونچی اونچی عمارتیں بناتے اور صفتیں اس بہشت کی یہ ہیں کہ درخت اس میں نصف چاندی اور نصف سونے کے بنائے گئے اور پتیاں درختوں کی زمرد سبز سے جڑی تھیں اور ڈالیاں اس کی یاقوت سرخ سے تھیں اور میوے انواع واقسام کے درختوں پر لگائے گئے تھے اور بجائے خاک کے ان میں مشک وعنبر وزعفران سے پُر کئے تھے اور بجائے پتھر کے صحن میں موتی اور مونگا ڈالتے تھے اور نہر اس میں شیر وشراب وشہد کی جاری کی تھیں اور بہشت کے دروازے پر چار میدان بنائے اور اشجار میوہ دار اس میں لگائے تھے اور ہر ایک میدان میں ایک ایک لاکھ کرسیاں سونے چاندی کی بچھی تھیں اور ہر کسی کے سامنے جملہ اقسام طرح طرح کی نعمتیں رکھی تھیں اور یہ بھی خبر ہے کہ چالیس ہزار خزانے چاندی اور سونے کے بہشت کے خرچہ کے واسطے تھے۔ یہاں تک کہ تین سو برس میں اس کام کو سرانجام دیا گیا اور وکیلوں کو ہر ملک میں بھیجا کہ درم بھر چاندی کسی ملک میں نہ چھوڑو سب اس بہشت میں لاکر جمع کرو آخر یہ نوبت پہنچی۔

اک عورت غریب گھر دے اندر بچی یتیم رکھاوے — درہم چاندی وچ گلوبند اس دے ہور نہ کجھ رکھاوے
اوہ وی لے لئی شداد دے نفراں تے عورت عرض سنائی — بخشو درہم ایہ چاندی مینوں روئی خوب کُرلائی
ایہو گھر دی پونجی ساری ہور چیز نہ کائی — پر اوہناں ظالماں عرض نہ منی نہ گل تھیں بات لنگائی
بچی رو رو حال دنجایا تے پیش نہ جاوے کائی — آخر وچ درگاہ الٰہی رو فریاد سنائی
بچا مولیٰ ایہناں ظالماں کولوں ظالم ظلم نے کر دے — سُن فریاد خداوند سائیاں تو انصاف ہن کر دے

اس کی یہ آہ وزاری خداوند قدوس کی درگاہ میں قبول ہوئی بمصداق اس حدیث کے

قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّقُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهَا مَقْبُوْلٌ۔

Marfat.com

ترجمہ: پرہیز کر مظلوم کی بددُعا سے بے شک وہ مقبول ہوتی ہے۔

خبر ہے کہ شداد نے سارے ملکوں کے لڑکے اور لڑکیاں خوبصورت و حسین دیکھ کر دمشق میں جو اس کا مکان تھا اس میں جمع کیں کہ ماند حور و غلمان کے اس کی خدمت میں رہیں مکمل دس سال تک وہ کافر شداد یہ ارادہ کرتا رہا کہ بہشت جا کر دیکھے مگر اللہ تعالیٰ کو منظور نہ تھا کہ وہ اپنی اس بنائی ہوئی بہشت کو دیکھے۔ ایک دن کمال خواہش سے دو سو غلام لے کر بہشت کو دیکھنے گیا جب وہ اس خود ساختہ بہشت کے قریب گیا تو اپنے غلاموں کو چاروں میدانوں میں بھیجا اور ایک غلام کو ساتھ لے کر بہشت میں جانا چاہا تو اس کے دروازے پر ایک شخص کو کھڑا ہوا دیکھا اس سے پوچھا تو کون ہے؟ اس نے کہا مَیں تیری جان قبض کرنے آیا ہوں۔ تو شداد نے کہا کہ تو مجھے ذرا مہلت دے کہ مَیں اپنی بنائی ہوئی بہشت کو دیکھ سکوں۔ ملک الملکوت نے فرمایا خدا کا حکم نہیں کہ تو اپنی بنائی ہوئی بہشت کو دیکھ سکے کیونکہ تو نے دوزخ میں جانا ہے۔ پھر شداد نے کہا کہ چھوڑ میں گھوڑے سے اتروں ملک الملکوت نے کہا کہ اب نہیں پس اسی حالت میں ایک پاؤں گھوڑے کی رکاب میں اور دوسرا پاؤں بہشت کے دروازے پر تھا کہ جان اس کی قبض کر لی گئی۔ وہ مردود بہشت نادیدہ دوزخی ہوا اور ایک فرشتے نے آسمان سے ایسی سخت آواز دی کہ سب ساتھی اس کے ہلاک ہو گئے اور ایک لقمہ کھانے کی فرصت نہ ہوئی۔

نہ شداد زمین دے اتے نہ رہیا گھوڑ اسوار اے　　نہ پہنچا وچ جنت اپنی نہ ہی رہیا باہر اے
جان قبض فرشتے کیتی سب رب دی قدرت کار اے　　شداد گیا وچ دوزخ سدھا ساتھی وی لے گیا نال اے

اس وقت نہ مال رہا نہ ملک ادنیٰ و اعلیٰ فقیر و امیر سب برابر ہو گئے ملک غارت ہو گئے اور وہ سب دوزخی ہو گئے اور اس کی بہشت کو زمین کے نیچے دبا دیا گیا کہ قیامت تک کچھ اثر اس کا باقی نہ رہے بعد میں اللہ نے حضرت صالح علیہ السلام کو قوم ثمود کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔

بیان حضرت صالح علیہ السلام

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝

(سورۃ نمل۔ رکوع ۴) ترجمہ: اور بیشک ہم نے ثمود کی طرف ان کے ہم قوم صالحؑ کو بھیجا اللہ کی بندگی کرو تو جبھی وہ دو

Marfat.com

گروہ ہو گئے جھگڑا کرتے۔

نئیں معبود کوئی باہجھ خدا دے صالحؑ نے فرمایا کرو بندگی اللہ دی لوکو جدوں قوم ثمود وچ آیا

ثمود دَر حقیقت ایک جماعت صاحب مال تھی اور وہ بکریوں اور اونٹوں کی وجہ سے خوشحال تھی جب قوم عاد کو حق تعالیٰ نے تباہ و برباد کیا تو اس کے بعد قوم ثمود نے ان کے شکستہ مکانات پر قبضہ کر لیا اور ان کو از سر نو تعمیر کر لیا اور یہ قوم بھی بکثرت مال اولاد کی وجہ سے گمراہ ہو گئی اور اپنی دولت کے غرور پر نازاں رہتے تھے، بت پرستی اور لڑائی جھگڑوں میں مصروف رہتے تھے۔ حضرت صالح علیہ السلام نے جب اس قوم ثمود کو خدا کی طرف بلایا تو وہ بے ایمان کہنے لگے کہ تمہاری پیغمبری کی کیا دلیل ہے۔ حضرت صالح علیہ السلام نے کہا کہ ہود علیہ السلام کی قوم کو اللہ تعالیٰ نے سبب بے ایمانی اور بت پرستی ہلاک کیا اور مجھے ان کے پیچھے خلیفہ بنا کر تم پر بھیجا۔ قوم ثمود کے سردار بولے اے صالح علیہ السلام اگر تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغمبر بنا کر بھیجے گئے تو ہم کو کوئی معجزہ دکھاؤ تو حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ بتاؤ تم کیا معجزہ چاہتے ہو؟ یہ سن کر انہوں نے آپس میں مشورہ کیا اور حضرت صالح علیہ السلام سے کہا کہ معجزہ یہ دکھاؤ کہ ایک اونٹنی اس پتھر سے نکلے اور اس وقت وہ بچہ بھی جنے اور دودھ بھی دیوے، تب ہم جانیں گے کہ تم رسولِ خدا برحق ہو۔ ابھی یہ گفتگو ہو ہی رہی تھی کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور انہوں نے کہا کہ اے حضرت صالح علیہ السلام تم ان سے عہد کر لو اور ان سے وعدہ لو کہ اللہ کی اونٹنی کو بغیر حکم خدا ہم نہیں ماریں گے اور سوائے دودھ کے اس سے کچھ نہ کھاویں گے کیونکہ ان پر کوئی چیز اس کی حلال نہیں ہے۔ پھر ان سب سے حضرت صالح علیہ السلام نے اقرار لیا اور اقرار کے بعد حکم ہوا کہ اے صالح علیہ السلام تم دُعا کرو اور میری قدرت کا نظارہ دیکھو کہ مَیں نے تجھ سے چار ہزار سال پہلے ایک اونٹنی اس پتھر کے اندر پیدا کر رکھی ہے تا کہ تیرا معجزہ ظاہر اور تیری پیغمبری کی دلیل مضبوط ہو۔

دُعا کیتی نبی صالحؑ پاس خداوند باری سب مومناں اوسے ویلے آمین آواز پکاری

بخش خدایا معجزہ مینوں صالحؑ عرض سنائی رکھیں لاج نبیؑ اپنے دی تیری ہے سب شاہی

عجب آوازہ اس پتھروں آیا اللہ بہتر جانے اونٹنی نکلی اس پتھر ہیٹھوں ویکھو کم ربانے

خوبصورت اوہ اونٹنی ایسی کیسی شکل کمال سی عاجز اس دی جگ دے اندر ہور نہ کوئی مثال سی

تھوڑی دیر بعد اس بچہ جنیا تے دودھ تھناں وچ آیا تازہ چارہ جو کھاندی ہے سی اوہ وی رب وکھایا

Marfat.com

چراگاہ رب پیدا کیتی وچ چشمہ اک بنایا ڈاچی اس وچ چَر دی ہے سی معجزہ نبیؑ وکھایا
ست ے قبیلے اس قوم دے اندر تے ستے پیون پانی پانی عاجز کم نہ ہووے قدرت ویکھ ربانی
ساربان جد ڈاچی تائیں ول چشمے دے کیتا سارا پانی اس چشمے دا ڈاچی اندر کیتا
ستّے قبیلے ڈاچی پاسوں دودھ حاصل سَن کر دے پی پی دودھ سارے رجدے نالے مشکاں بھانڈے بھر دے

جب اونٹنی چراگاہ میں چَرنے کے لیے جاتی تو دوسرے تمام مویشی بھاگ جاتے اگر پانی پینے کے لیے حوض پر یعنی چشمہ پر جاتی تو پھر بھی تمام مویشی بھاگ جاتے تو پھر باری باندھ دی گئی۔

دتا حکم صالح تائیں آپ خداوند باری کہہ دو تسیں اپنی قوم دے تائیں پانی پیاؤ نال واری
جس دن دودھ ڈاچی دا دھوہنا تساں ول چشمے نئیں جانا دوجے دن تسیں چشمہ ورتو تے دودھ ول مول نئیں آنا

جیسا کہ قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ط وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ (سورۃ الشعرآء، رکوع ۸)

ترجمہ: اور کہا یہ اونٹنی ہے اس کو پانی پینے کا ایک دن باری ہے تمہاری باری دوسرے دن مقرر کی ہے اور اونٹنی کو کسی طرح سے چھیڑنا مت ورنہ تم کو ایک بڑے دن کی آفت گھیرے گی۔

چھیڑنا نہ اس اونٹنی تائیں ورنہ عذاب تساں تے آوے واری واری پانی جے پینا ذات خدا فرماوے

وہ لوگ اس اونٹنی کے دودھ سے مکھن اور گھی حاصل کرتے اور اسے شہروں میں فروخت کرتے فائدہ اٹھاتے یہاں تک کہ وہ اس وجہ سے مالدار ہو گئے اور ایک دوسرے کو کہتے کہ خبردار اونٹنی کو مت چھیڑنا بلکہ اس کی حفاظت کرو اسی صورت میں تقریباً چار سو سال گزر گئے۔ ایک دن حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ اس ماہ کے اندر ایک لڑکا پیدا ہوگا اس سے ساری قوم ہلاک و تباہ ہوگی' اتفاقاً ان حاضر شدہ لوگوں کی تمام بیویاں حاملہ تھیں۔ مرضی الٰہی سے ان عورتوں نے بچے جنے اور نو عورتوں نے اپنے بچوں کو مار ڈالا اور ایک عورت نے سبب اس کے کہ اس کا کوئی اور بچہ نہ تھا اس لیے اس نے اپنے بچے کو نہ مارا جب وہ جوان ہوا تو شہ زور نکلا اور وہ نو عورتیں جنہوں نے اپنے بچے مار ڈالے تھے پریشان ہو گئیں اور کہنے لگیں کہ بات سچی نہ ہوئی اس سبب سے ان لوگوں کا ایمان حضرت صالح علیہ السلام اور اونٹنی سے ہٹ گیا اور ایک دن وہ قدار یعنی وہ

Marfat.com

نوجوان لڑکا جو نہ مارا گیا اور ایک شخص کہ اس کا نام مصدع تھا اس کے ساتھ مل کر اور ہر قبیلے کا ایک ایک آدمی لے کر سب اکٹھے ہو گئے اور خوب شراب پی پی کر اونٹنی کو مارنے کی اصلاح بنائی اور یہ کہا جب پانی پینے چشمہ پر جائے تو اسے وہیں مار ڈالیں، بمصداق اس آیت کے

وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ۝

(سورۃ النمل۔ رکوع ۴)

ترجمہ: اور تھے اس شہر میں نو شخص خرابی کرتے ملک میں سنورتے نہیں۔

دوسرے دن اونٹنی نے پانی پینے کیلئے سر جھکایا اور قدار بن سالف مردود نے آکر اسکی گردن پر تیر مار کر زخمی کر دیا، اونٹنی نے اس پر حملہ کیا تو سب بھاگے اور مصدع بن دہر ملعون مردود نے پیچھے سے آکر اسکے پاؤں میں تلوار ماری اور اونٹنی گر پڑی اور تمام مردودوں نے مل کر بچے کا پیچھا کیا۔ لیکن وہ اس کو پکڑ نہ سکے اور بچہ اس پتھر میں چلا گیا جس پتھر سے اسکی ماں نکلی تھی۔

سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اگر قوم صالح علیہ السلام کی شراب نہ پیتی تو ہرگز اونٹنی کو نہ مارتی اور یہ گناہ کبیرہ محض شراب پینے کی وجہ سے ہوا اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ اَلْخَمْرُ اُمُّ الْخَبَآئِثِ یعنی شراب تمام برائیوں کی ماں ہے۔ تفسیر میں لکھا ہے کہ ایک بدکار عورت کے گھر میں گائے اونٹ اور بکریاں کافی تعداد میں تھیں اور اسے پانی اور چارے کی کمی تھی اس نے یار کو سکھایا کہ تو اونٹنی کے پاؤں کاٹ دے۔ چنانچہ اس نے ویسا ہی کیا اور اس واقعہ کے تیسرے دن اس قوم پر دردناک عذاب آ گیا۔ حضرت صالح علیہ السلام کو خبر دی گئی اور ان سے کہا گیا کہ اس قوم سے کہہ دو جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِي دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ط ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝

ترجمہ: پھر اس کے پاؤں کاٹ ڈالے تب کہا فائدہ اٹھاؤ اپنے گھر میں تین دن اور وعدہ جھوٹا نہ ہوگا۔ (سورۃ ھود۔ رکوع ۶)

تن دن تساں دی زندگی لوکو صالحؑ نے فرمایا — تیسرے دن موت تساندی آسی ایوی نال بتلایا
سن کے بات حضرتؑ کولوں وچ حیرانی آئے — ہر کوئی آکے نیڑے بیٹھا نالے پچھے پائے
کیہہ نشانی عذاب دی ہوسی قوم سوال سنایا — اول روز رنگ سرخ تساندے حضرتؑ نے فرمایا
دوجے دن ذرد ہو جاسن تیجے سیاہ بتلایا — جدوں علامتاں ظاہر ہوئیاں وقت عذاب دا آیا

Marfat.com

ماریا جنہاں اونٹنی تائیں صالحؑ دے گھر آئے حضرتؑ دے اوہناں مارن کارن ارادے غلط بنائے

نَعُوْذُ بِا اللّٰہِ مِنْ ذَالِکَ

غضب الٰہی نازل ہویا جبرائیلؑ تشریف لیائے دیواراں اس نے آن ہلائیاں لوکیں باہر آئے

ماری چیخ مَلک خدا دے خاک دے وچ ملائے ابن عباس روایت کر دے عاجزؔ خبر کتابوں آئے

کویں مریئے اسیں لوکاں پچھیا حضرتؑ ایہ بتاؤ حضرتؑ فرمایا نال مَلک آواز ے خاک در خاک ہو جاؤ

ڈونگا ٹویا اوہناں لوکاں پُٹیا وچ بیوی بچہ پایا رُوں دے بُڑے کنّاں وچ دتے سراں تے پھڑ ٹکایا

نہ آواز اسیں مَلک دی سُنیے نہ ہی مر جایئے تقدیر اگے تدبیر نئیں چلدی عاجزؔ اَگلی بات بتایئے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْھِمْ صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَکَانُوْا کَھَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝

ترجمہ: ہم نے بھیجی ان پر ایک چنگاڑ پھر رہ گئے جیسے روئی دھنی ہوئی گالے کی مانند اور کچھ بھی ان کا نام ونشان زمین پر نہ رہا۔

اس کے بعد حضرت صالح علیہ السلام ملک شام میں چلے گئے جس کو آج کل شہرستان عوج کہتے ہیں وہاں جا کر سکونت اختیار کی اور کافی مدت بعد انتقال فرمایا اور جامع مسجد کے داہنی طرف مدفون ہوئے اور ان کے ہمراہ مؤمنین بھی وہیں جا کر بستے رہے اور وہیں مدفون ہوئے۔

بیان حضرت خواجہ اویسؒ قرنی

قرن شہر دے خواجہ اویسؒ قرنی دِل یاد رسولؐ وچ لا دتا

حاضر ہو کے ماں دی وچ خدمت ہتھ بنھ سوال سنا دتا

دل چاہندا اے سرکارؐ دی دید کرساں نال ادب دے خواجہ بتا دتا

ماں صاحبہ اجازت بخش دتی واپس جلدی دا حکم فرما دتا

Marfat.com

حضرتؒ شہر مدینہ وچ پہنچ کے تے دولت خانہ حضورؐ دے ول آئے
پتہ لگا سرکارﷺ نئیں گھر اندر وعدہ ماں خاطر واپس چل آئے
آس دِلے دی رہ گئی دل اندر بابجھ صبر دے کوئی نہ حل آہے
کیا بات ہے عشق اویسؒ والی یاد مدنیﷺ دی بل بل آہے
اک دن پھر خواجہ اویسؒ قرنی خدمتِ ماں وچ عرض سنان لگے
کارن دید سرکارﷺ دی دل چاہے قدم پھڑ کے عرض سنان لگے
ماں کہیا سوہنیاں جا جلدی' جلدی نال واپس وی آ جاویں
تینوں پکیاں میں پئی کرنی ہاں ضائع وقت نہ راہے گوا آویں
پہنچے جدوں مدینے دے وچ خواجہؒ رجوع مسجد دے ول فرما دتا
حضورﷺ نئیں سن وچ مسجد پھر واپس قدم اٹھا دتا
ایدھر حُب رسولﷺ دی جوش مارے اودھر وعدہ سی ماں دے نال کیتا
دوہاں پاسیوں نئیں چھوٹ ہوندی آخر فیصلہ سوچ وچار کیتا
ماں باپ دا حکم عدولنا نئیں ایہو حکم ہے میری سرکارﷺ کیتا
راضی اس وچ حضورﷺ ضرور ہون سفر واپسی جلدی نال کیتا
دَند سرکارﷺ دے جدوں شہید ہوئے خواجہ اویسؒ وی خبر نوں پا بیٹھے
چکی ہنجواں دی اوہناں جھو دتی گالا عشق محمدیﷺ سن پا بیٹھے
خدا جانے کہڑا شہید ہویا کم اک توں شروع کرا بیٹھے
عاجزؔ بتّی۳۲ دے بتّی اوہناں کڈھ دتے ناواں عاشقاں وچ لکھا بیٹھے

Marfat.com

چند اشعار

ماپیاں دااوہناں قدر کیہہ معلم کول جنہاں دے رہندے
پچھ کے ویکھ یتیماں کولوں جو ہو کے بھردے رہندے

کیہہ اوہ قدر دِھیّاں دا جانن جنہاں جمیاں یا نہ جائیاں
بیوہ دے کیہہ حال نوں جانن جوندیاں والیاں سائیاں

اس بیوہ دا کیہہ حال حوالہ تے کویں گزارہ کر دی
در دَر جو ٹکڑا منگ کے بچیاں اگے جے دھر دی

قدر کھانے دی معلم ہوندی جدوں روزہ رکھ نبھائیے
جے کوئی سائل در تے آوے اس نوں نہ ترائیے

دَرد وچھوڑا اوہ کیہہ جانن نئیں پیش جنہاں دے آیا
قدر مرشدؒ دا کیہہ جانن عاجزؔ جنہاں رُسیا نئیں منایا

پروانہ قدر شمع دی کر دا جدوں جان تلی تے دھر دا
لاٹ تے مُڑ مُڑ پھیریاں لاندا ادا حق عشق دا کر دا

بیروزگاری سخت بیماری غربت ہووے طاری
تندرستی دی قدر کیہہ جانن جناں کٹّی نئیں بیماری

عشق محمدی ﷺ مٹھا میوہ ہور میوے سب تھلے
آل اولاد رب نیک جے بخشے بلے بلے

دین دی قدر کیہہ عاماں تائیں کویں کول اساں دے آیا
عاجزؔ پچھ حسینؓ دے کولوں جنے بچڑے وار بچایا

اوہناں لوکاں دا برا ٹھکانا جو توہین نبیؐ دی کر دے
ماپیاں دی جنہاں قدر نئیں کیتی کر کر حسد نے مر دے

ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں ملنی کتے نئیں ڈھوئی
جہڑے لوکیں شرم حیا دی لاہ بہندے نے لوئی

کون کمینہ میں عاجزؔ بندہ فضل کریں رب سائیاں
بخش غلامی نبیؐ دی مولیٰ تلیاں اساں اٹھائیاں

بخش ہدایت مولیٰ بچیاں تائیں کر دے نیک اداواں
ہر ہر چیز وچ قبضے تیرے تیری حمد سناواں

رکھ لئیں لاج میرے مرشدؒ دا صدقہ، صدقہ غوث جلیؒ دا
صدقہ حسنؓ حسینؓ دا مولیٰ صدقہ حضرت علیؓ دا

صدقہ بی بی فاطمہؓ صدقہ حضرت بلالؓ دے
صدقہ خواجہ اویسؒ قرنی صدقہ نبیؐ دی آل دے

صدقہ شہیدانِ کربلا صدقہ نبی ﷺ دے یار دے
صدقہ محمد ﷺ سرورِ عالمؐ مولیٰ کر دے بیڑا پار دے

عشق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دِتا حکم حضور پرنورؐ سرور مال جہاد کارن کجھ چاہیدا اے
بڑا کم ایہ ہوندا ثواب والا حصہ سب نوں لینا چاہیدا اے

Marfat.com

حکم سن کے اٹھ اصحاب سارے گھر اپنے ول جان لگے
ہر کسے نے جا کے مال آنداڈھیر پاس سرکارؐ دے لان لگے

حضرت عمرؓ نے ایہ خیال کیتا مال سب توں ودھ لیجاونا ایں
ابوبکرؓ اگے تے ودھ جاندے اج اساں نے ودھ لیجاونا ایں

جدوں مال لے جا کے رکھ دتا آقاؐ پچھیا عمرؓ بتا مینوں
کنتا مال تساں نے لے آندا ذرا کھول کے بات سنا مینوں

کر کے عرض سرکارؐ دی وچہ خدمت عمرؓ نے گل سنا دتی
آقاؐ اج میں گھر دی نصف پونجی خدمت آپؐ وچ لیا دتی

آئے بعد وچ یار صدیقؓ اکبر لباس بوریا جسم تے پا کے تے
ڈھیر مال دا اوناں نے لادتا خدمت وچ جناب آ کے تے

آقاؐ پچھیا دس صدیقؓ یارا کیہہ کجھ توں اساں لئی لے آیا
کِنّاں مال توں لے آندا گھر والیاں نوں کِنّاں دے آیا

عاجز عرض صدیقؓ نے آن کیتی جنے جوگا ساں سو نبیاںؐ لے آیا
گھروں مال اسباب سارا کڈھ آندا حُب رب رسولؐ گھر دے آیا

کفن چور کا جنتی ہونا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں خانقاہ ڈوگراں میں مولانا محمد عبدالکریم صاحبؒ کے پہلے سالانہ عرس کی دوسری نشست میں چند ساتھیوں کے ساتھ حاضر تھا۔ وہاں کافی علماء اسلام حضرات دور دور سے تشریف فرما تھے جن میں علماء دین سید فدا حسین شاہ صاحب حافظ آبادی بھی شامل تھے' انہوں نے کفن چور کا یہ نصیحت اموز واقعہ بیان فرمایا۔ میں نے ان کا بیان بڑے غور سے سنا اور واپس گاؤں آ کر اس واقعہ (کفن چور) کو اپنے الفاظ میں ترتیب دیا جیسا کہ ذیل میں درج ہے۔

بچی شہر بغداد وچ رہن والی نیک نیت تے نیک خصال ہیسی
پڑھی پاک کتاب قرآن اسنے حکم رب رحمٰن دے نال ہیسی

دیدے کے درس اس بچیاں نوں نوری علم دا زیور پہنا دتا
جدوں ہوئی اوہ جوان بچی والدین نے اوہنوں پرناء دتا

بیوی خاوند دی خدمت وچ عرض کیتی بچے میں پڑھانو دی ساں
میں قرآن دا ساں درس دیندی دین اسلام سکھانو دی ساں

نال اجازت تساں دی کم شروع کرنا چاہونی ہاں
نفع بخش کم ہے دین والا ودھ استوں کوئی نہ پانونی ہاں

گل سُن کے مرد دی خوش ہویا نیک کم دا بیگم پچھنا کیہہ
ہوئے عشق جے نیک اعمال کارن پھر اسدے ولوں رُکنا کیہہ

عورت سُن جواب ایہ خوش ہوگئی کم درس دا شروع کرا دتا
اس کم وچ عمر گزار دتی آخرکار وصال فرما دتا

غسل کفن جنازہ جدوں ہو چکیا حقداراں نے قبر وچ پا دتا
کفن چور جنازے سی نال شامل کسب اپنا اس وکھا دتا

Marfat.com

رات پئی تے چور پھر آ پہنچا مٹی قبر دی اس ہٹا دتی
ہتھ کفن دے ول دراز کیتا نیت اپنی اس وکھا دتی

کفن جنتی دا جنتی لاہن لگا آواز عورت نے جھب فرما دتی
دسو کویں میں جنت وچ جاساں اس چور نے عرض سنا دتی

نیک عمل کیتے تساں عمر ساری بی بی تد ورگا ورلہ ہور ہویا
گناہگار نوں دسنا ذرا بی بی کویں جنتی کفن دا چور ہویا

بی بی کہیا رب دیا بندیا وے جدوں میرے جنازے آ گیا سیں
دفتر بدیاں دے رَب کولوں صاف سارے نوں معاف کرا گیا سیں

پائی مٹی تے کناں نوں ہتھ لائے چور نیت نیک اپنا بیٹھا
جنازے جنتی دے عاجز رَل کے تے گھر جنت وچ بنوا بیٹھا

بیان حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسلام لانا

آنحضرت محمد ﷺ کی نبوت کے پانچویں سال حضرت عمرؓ فاروق ابن خطاب ایمان لائے اور ان کے سبب اسلام میں تقویت اور عزت زیادہ ہوئی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قوت و شجاعت جوانمردی اور حشمت میں عرب کے درمیان مشہور و معروف تھے اور تمام عرب ان سے ڈرتے تھے جب امیر حمزہ ایمان لائے تب ابوجہل نے ولید بن مغیرہ، ابوسفیان، ابولہب، اور حضرت عمرؓ کے باپ سرداران قریش وغیرہ کو بلا کر کہا اے قریش کے سردارو! امیر حمزہؓ تو محمد ﷺ بن عبداللہ پر ایمان لا کر کیا کیا بیہودہ اور خرافات باتیں کرتا ہے ایسی نہ کبھی کسی نے کیں اور نہ کسی نے سُنی۔ یہ سن کر ابولہب نے کہا میری بات سنو۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جو کوئی محمد ﷺ بن عبداللہ کا سر لائے گا (نعوذ باللہ) میں اس کو ایک اونٹ کا بوجھ سونا' چاندی' دس غلام اور لونڈی دوں گا۔ یہ سُن کر عمرؓ بن خطاب نے کہا یہ کام تو میرا ہے' ولید بن مغیرہ نے کہا دیکھو محمد ﷺ ابن عبداللہ کی تائید میں تمام بنی ہاشم ہیں یہ کام کیسے ہو سکتا ہے تو پھر عمرؓ ابن خطاب نے کہا لات منات کی قسم اگر بنی ہاشم ان کی تائید میں آئیں گے تو میں ان کو بھی تلوار سے قتلام کر ڈالوں گا۔

تلوار عمرؓ نے اپنی ہتھ کیتی گھروں ارادہ غلط بنا ٹر پئے
ابولہب دے لگ آکھے سونے چاندی دا لالچ اپنا ٹر پئے

قلم عاجز اوہ گل نئیں لکھ سکدا جو عمرؓ نوں لہب بتا دتی
عمرؓ نبیؐ دا دُشمن بن ٹریا اساں نال اشارے سمجھا دتی

اک عرابی نے پچھیا وچ رستے عمرؓ کس کم اج جا رہے او
بڑے جوش وچ تسیں جا پو نظر غصّے دے وچ اج آ رہے او

دلی مقصد عمرؓ بتا دتا عرابی دسیا خوب سمجھا کے تے
مسلمان حمزہؓ دی ہو بیٹھے فتح پاؤ گے کویں او تھے جا کے تے

Marfat.com

عمرؓ کہیا اج فیصلے بڑے ہوسن سر اوہداوی آواں گالاہ کے تے
بہن بہنوجڑا تیرا مسلمان ہویا عرابی کہیا ویکھ پہلے جاکے تے

کویں فاطمہ سعید دا پتہ لگسی کہ ہو گئے نے اوہ اسلام اندر
عرابی کہیا کدے نہ کھان کھانا جدوں بلاؤ گے تسیں طعام اندر

اگے چلے تے اک نے ہور پچھیا کتھے عمرؓ اج جارہے او
تلوار گلے وچ لٹکا کے تے غصہ چہریوں ظاہر کرارہے او

مقصد عمرؓ نے اوہنوں بتا دتا پھر عرابی سوال سنان لگا
بھلا پھڑو تے سہی اس بکری نوں رب قدرتاں نال سمجھان لگا

جدوں بکری دے عمرؓ لگے پسینہ جسم تھیں دھاریں وہن لگا
نہ بکری عمرؓ دے ہتھ آئی پھر عرابی عمرؓ نوں کہن لگا

ہتھ بکری نوں نئیں لا سکے عرابی عمرؓ نوں گل سمجھان لگا
محمدؐ ابن عبداللہ نے وارہے جس سہ کہتا جس نال جالان لگا

مٹے مان تران جوانڑی دے غصے نال بھین ول آن لگے
مینوں بھکھ نے بڑا بیتاب کیتا گل آندیاں ایہہ سنان لگے

کھانا بہن نے جلد تیار کر کے دسترخوان اتے لگا دتا
آؤ ویرن تسیں ہن کھاؤ کھانا میزبانی دا سبق سکھا دتا

عمرؓ کہیا بہن نوں رَل کھایئے سُن کے بہن انکار کرا دتا
عمرؓ سمجھیا مسلمان ہو گئی تاں اس نے جواب ستا دتا

وال بہن دے عمرؓ نے ہتھ کیتے راوی ذکر لیا دتا
سر تن دے نالوں جدا کرساں وچ غصے عمرؓ فرما دتا

کولوں اٹھ بہنوئی چھڑا دتے غصہ عمرؓ دا نرم کرا دتا
آکھ ویکھ کے اس بٹھا دتا پھر کھانا شروع کرا دتا

رات ویلا تے عمرؓ سورہے سن بہن اٹھ کے پڑھن قرآن لگی
سورۃ طٰہٰ دی ایہ آیت عاجز بہن سی کرن بیان لگی

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰی ۝

(سورۃ طٰہٰ۔رکوع ۱)

ترجمہ: اللہ کے واسطے ہے جو بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے اور جو دونوں کے درمیان ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے۔

آواز پئی عمرؓ دے وچ کناں رب حکمتاں نال سمجھان لگا
دِل عمرؓ دا سن کے نرم ہویا وَل دین اسلام دے آن لگا

عمرؓ اٹھ کے بہن دے کول آیا لگا کہن بات بتاؤ مینوں
کیہہ اوہ چیز بہن جو پڑھ رہی سَیں ذرا کھول بات سمجھاؤ مینوں

اوہ تے پاک قرآن کلام اللہ نازل نبیؐ تے رب کریم کیتا
کلمہ اسیں ویں نبیؐ دا پڑھ بیٹھے رب اساں تے فضل عظیم کیتا

یہ سن کر عمرؓ نے فرمایا اسے لاکر مجھے دو تا کہ میں بھی اس کو پڑھ سکوں تو پھر ہمشیرہ نے کہا:

غسل وضو کر کے ویرن آؤ پہلے بہن بھائی نوں خوب سمجھا دتا
ناپاک ہتھ نئیں اس نوں لان دینا اللہ پاک نے حکم فرما دتا

عمرؓ اٹھ کے غسل تے وضو کیتا آیت پڑھ کے سمجھ دوڑان لگا
زبان عربی عمرؓ خود سمجھدے سن پھر رو کے دین ول آن لگا

Marfat.com

جدوں سوں کے عمرؓ پھر اٹھے ابولہب والے چیتے آن لگے
تلوار لے کے عمرؓ پھر اٹھ بیٹھے وَل پاک محمدؐ دے جان لگے

امیر حمزہؓ دے گھر سرکارؐ بیٹھے اک عرابی نے پتہ بتا دتا
امیر حمزہؓ دے گھر ول رُخ کیتا قدم اُت وَل عمرؓ اٹھا دتا

اودھر رب جبرائیلؑ نوں بھیج دتا میرے نبیؐ محمدؐ ول جا جلدی
کہہ اس نوں عمرؓ پیا آنوداے نالے میرا اسلام پہنچا جلدی

جا کہہ جبرائیلؑ محبوب تائیں خوف عمرؓ توں ذرا نہ کھاونا ایں
اندر آؤندے دا پنجہ پھڑ کے تے نال قوت نبوت دباونا ایں

امیر حمزہؓ دے بوہے تے عمرؓ آیا اس آ کے گیٹ کھڑکا دتا
کون کوئی ہے ذرا بتا مینوں نبیؐ پاک نے حکم فرما دتا

ہوں تو عمرؓ بیٹا خطاب دا عمرؓ صاف دا صاف بتا دتا
کملیؐ والے ذرا نہ دیر کیتی عمرؓ واسطے گیٹ کھلا دتا

رکھیا قدم جدوں عمرؓ نے گیٹ اندر پنجہ عمرؓ دا آقاؐ نپا دتا
بحکم خدا نبوت دی نال طاقت لجپالؐ نے ذرا دبا دتا

دعوت دتی سرکارؐ اسلام والی نال اللہ اکبر فرما دتا
عمرؓ آیا دین اسلام اندر کلمہ پاک محمد ﷺ پڑھا دتا

تو اس وقت رب جلیل کی طرف سے حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ آیت لے کر آئے قولہ وتعالیٰ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۃ الانفال، رکوع ۸)

ترجمہ: اے نبی اللہ تمہیں کفالت ہے اور جتنے مسلمان تمہارے پیرو ہوئے۔ (یعنی ایمان لائے)

کہتے ہیں جب عمرؓ اسلام لائے اس وقت عالم سفلی سے عالم ملکوت تک خوشی حاصل ہوئی اس وقت نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے عمرؓ جس جگہ خواہش کرے گا غالب ہوگا۔ حضرت عمرؓ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ دعوتِ اسلام سب کو دینا چاہئے اور اپنے اصحاب کو فرمائیں کہ وہ ہر کوچۂ بازار میں جا کر دعوت اسلام لوگوں کو علی الاعلان دیں اور مَیں خود بھی قریشیوں کو دعوت اسلام دیتا ہوں۔

اِلتجاء خدمت حضور پرنور ﷺ

آقا ﷺ محشر میں چاہتا ہوں سہارا تیرا یارسول ﷺ اللہ
دینا صدقہءِ کلمہ جو پیارا تیرا یارسول ﷺ اللہ
نہیں ہوتا جدائی کا دُکھڑا گوارہ تیرا یارسول ﷺ اللہ
چاہتا ہے دیدار عاجزؔ امتی خدارا تیرا یارسول ﷺ اللہ

Marfat.com

رکھ لو غلاموں میں آقا ﷺ مجھے یہی ہے سوال عاجزانہ میرا یارسول ﷺ اللہ
کہ رہوں اطاعت میں ہمیشہ تیری بن جائے بخشش کا بہانہ میرا یارسول ﷺ اللہ
کب وہ ہوگا مجھ پہ سماں جب مَیں بھی دیکھوں آستانہ تیرا یارسول ﷺ اللہ
عاجزؔ پہ رکھنا آقاؐ نظرِ کرم کہ بن جائے اُمتی یہ پروانہ تیرا یارسول ﷺ اللہ
تیل بناں نئیں دیوے بلدے نہ ہی بلن مثالاں
کدیں نہ ہجر وچ اکھیاں روون جے عشق نہ پائے دھمالاں
مَیں وَل مدنی ﷺ جے پھیرا پاوے جانے جس نوں کل زمانہ
چماں قدم سوہنے ﷺ دے سوہنے عاجزؔ نیوں نیوں کراں سلاماں

نعت شریف

وہ محمد ﷺ رسولِ ﷺ خدا آ رہے ہیں
دیکھو وہ دیکھو مصطفےٰ ﷺ آ رہے ہیں
ڈاچی جو انؐ کی سواری بنی کیسی اس کی قسمت پیار بنی
آقا ﷺ تاج شفاعت سجا آ رہے ہیں وہ مکہ سے ہجرت فرما آ رہے ہیں
وہ محمد ﷺ رسولِ ﷺ خدا آ رہے ہیں
دیکھو وہ دیکھو مصطفےٰ ﷺ آ رہے ہیں
یارِ غار صدیقؓ جو لاگی بنے کیسے ان کے مقدر آفتابی بنے
ساتھ ختم الانبیاءؐ لیے آ رہے ہیں وہ دیکھو حبیبِؐ خدا آ رہے ہیں
وہ محمد ﷺ رسولِ ﷺ خدا آ رہے ہیں
دیکھو وہ دیکھو مصطفےٰ ﷺ آ رہے ہیں

Marfat.com

گناہگاروں کے شافی غریبوں کے حامی کاندھے پہ کملی سجا آ رہے ہیں
شانِ محمد ﷺ پہ صدقے مَیں جاؤں اوپر بادل بھی سایہ بنا آ رہے ہیں
وہ محمد ﷺ رسولِ ﷺ خدا آ رہے ہیں
دیکھو وہ دیکھو مصطفےٰ ﷺ آ رہے ہیں
وہ بدر منیرؐ وہ بشیر النذیرؐ ساقیٔ کوثر وہ خیر الوریٰؐ
عاجزؔ بن کر وہ رحمتِ خدا آ رہے ہیں

بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں التجاء عاجزؔ

مَیں کرتا ہوں تجھ سے التجا کملی والےؐ
مجھے بھی توؐ در پہ بلا کملی والےؐ
نہ رہے اندیشہ محشر کا مجھے
لُوں در پہ خطائیں بخشا کملی والےؐ
مَیں کرتا ہوں تجھ سے التجا کملی والےؐ
مجھے بھی توؐ دَر پہ بلا کملی والےؐ
رکھوں سَر کو تمہارے قدموں میں آقا ﷺ
ہے میرے یہ دِل کی صدا کملی والےؐ
مَیں کرتا ہوں تجھ سے التجا کملی والےؐ
مجھے بھی توؐ دَر پہ بلا کملی والےؐ
چوم لوں روضہء اقدس کی جالی آقا ﷺ
دکھا دو گنبد خضریٰ کملی والےؐ

Marfat.com

مَیں کرتا ہوں تجھ سے التجا کملی والےؐ
مجھے بھی توؐ دَر پہ بلا کملی والےؐ
کرنا نظرِ کرم اے آقا ﷺ میرے
آیا ہے دَر پہ گدا کملی والےؐ
مَیں کرتا ہوں تجھ سے التجا کملی والےؐ
مجھے بھی توؐ دَر پہ بلا کملی والےؐ
عاجزؔ کی تمنا آرزو یہی ہے
دِکھا دو مدینہ کی فضاء کملی والےؐ

نعت شریف

سَونہہ رب دی مدینے وچ سجدا اے دربار مدینے والےؐ دا
کیوں نہ ہر دَم اسؐ دا ذکر کراں لجپال ﷺ مدینے والےؐ دا
تھاں تھاں تے چرچا سوہنے ﷺ دا سرکار ﷺ دیاں کیا باتاں نے
بلند ذکر خدا فرمایا اے مختار ﷺ مدینے والےؐ دا
سَونہہ رب دی مدینے وچ سجدا اے دربار مدینے والےؐ دا
کیوں نہ ہر دَم اسؐ دا ذکر کراں لجپال ﷺ مدینے والےؐ دا
درود نبی ﷺ اتے رب دی پڑھدا اے نا لے حکم اوہ سب نوں کر دا اے
رب آپ وی آپے بن بیٹھا خُبدار مدینے والےؐ دا
سَونہہ رب دی مدینے وچ سجدا اے دربار مدینے والےؐ دا
کیوں نہ ہر دَم اسؐ دا ذکر کراں لجپال ﷺ مدینے والےؐ دا

Marfat.com

رحمت سب جگ دی آقاﷺ بن آیا دستارِ شفاعت سوہناؐ بنھ آیا

رب سب توں افضل بنایا اے وقار مدینے والےؐ دا

سَونہہ رب دی مدینے وچ سجدا اے دربار مدینے والےؐ دا

کیوں نہ ہر دَم اسؐ دا ذکر کراں لجپالﷺ مدینے والےؐ دا

کوئی سڑے تے سڑ دا رہے بھاویں کوئی مرے تے مردا رہے بھاویں

اساں جشن میلاد منانا ایں ہر سال مدینے والےؐ دا

سَونہہ رب دی مدینے وچ سجدا اے دربار مدینے والےؐ دا

کیوں نہ ہر دَم اسؐ دا ذکر کراں لجپالﷺ مدینے والےؐ دا

آقاﷺ چن نوں توڑ کے جوڑ دیندا سورج ڈبدے نوں واپس موڑ دیندا

عاجزؔ رب توں منگدا رہندا اے پیار مدینے والےؐ دا

جب باغ میں بہار آتی ہے تو پیدا خوشبو ہوتی ہے

اگر کوئی جائے مدینہ تو اسے یہ آرزو ہوتی ہے

بہار دی رُت

آ گئی اے رُت سوہنی سوہنی بہار دی

چلی ہاں مَیں تے وچ خدمت سرکارﷺ دی

سوہنےﷺ دا شہر مدینہ سوہنا مَیں ویکھاں گی

نگاہِ کرم ہو گئی اج احمدﷺ مختار دی

آ گئی اے رُت سوہنی سوہنی بہار دی

چلی ہاں مَیں تے وچ خدمت سرکارﷺ دی

Marfat.com

ویکھاں گی گنبد خضریٰ نالے رَوضے دی جالی نوں
چماں گی چوکھٹ مَیں سوہنی دربارؐ دی

آ گئی اے رُت سوہنی سوہنی بہار دی
چلی ہاں مَیں تے وچ خدمت سرکارﷺ دی

پھولاں گی ڈکھڑے اوتھے عرضاں سناواں گی
عیباں دی معافی منگساں حاضر خدمت سرکارﷺ دی

آ گئی اے رُت سوہنی سوہنی بہار دی
چلی ہاں مَیں تے وچ خدمت سرکارﷺ دی

معافی جد آقاﷺ دیسی اللہ وی بخش دیسی
عاجزؔ ٹکٹ بہشتی ملسی اُتے مہر سرکارﷺ دی

نعت شریف

جب گئے آقاﷺ معراج کو تو سرکارؐ پہ سماں کیا ہوگا
جب ہوئے اسوار براق پہ انوار کا سماں کیا ہوگا

بھیجا رَب جبرائیلؑ کو جلد بلاؤ حبیبﷺ کو
بلایا جب محبوبﷺ کو تو پیار کا سماں کیا ہوگا

جب گئے آقاﷺ معراج کو تو سرکارؐ پہ سماں کیا ہوگا
جب ہوئے اسوار براق پہ انوار کا سماں کیا ہوگا

پڑھے درود خدا بھی اور ملائک چار چوفیر
صفیں باندھیں انبیاءؑ نے انتظار کا سماں کیا ہوگا

Marfat.com

جب گئے آقا ﷺ معراج کو تو سرکارؐ پہ سماں کیا ہوگا
جب ہوئے اسوار براق پہ انوار کا سماں کیا ہوگا
سَیر کی اَفلاک کی دوزخ بھی تو دیکھا
پہنچے جب بہشت میں گلزار پہ سماں کیا ہوگا
جب گئے آقا ﷺ معراج کو تو سرکارؐ پہ سماں کیا ہوگا
جب ہوئے اسوار براق پہ انوار کا سماں کیا ہوگا
عاجزؔ ملی بزرگی عرش کو جب جوڑے چومے حضورؐ کے
نبیؐ اللہ کے بیٹھا قریب جب انوار کا سماں کیا ہوگا

نعت شریف

جب آقا ﷺ نے حراء میں سَر کو سجدہ میں پایا ہوگا
خدا جانے آنسوؤں کا دریا کیسے بہایا ہوگا
ہوا جب احساس گناہگاروں کا سرکار ﷺ کو تو سَر سجدہ میں پا دیا
خدا سے خدا جانے کیسے اُمت کو آقا ﷺ نے بخشایا ہوگا
جب آقا ﷺ نے حراء میں سَر کو سجدہ میں پایا ہوگا
خدا جانے آنسوؤں کا دریا کیسے بہایا ہوگا
پتہ نہ چلا کسی کو کہ حضور ﷺ کہاں گئے چلے
آیا جو وقتِ جدائی محبوں پہ کیسے نبھایا ہوگا
جب آقا ﷺ نے حراء میں سَر کو سجدہ میں پایا ہوگا
خدا جانے آنسوؤں کا دریا کیسے بہایا ہوگا

Marfat.com

نکلے دھارے خون کے جسم اطہر سے کوہِ صفا پر
تو میرے آقا ﷺ نے صَبر کو کیسے اپنایا ہو گا
جب آقا ﷺ نے حراء میں سَر کو سجدہ میں پایا ہوگا
خدا جانے آنسوؤں کا دریا کیسے بہایا ہوگا

ہوئے دانت شہید جنگِ احد میں جب میری سرکار ﷺ کے
تو کیسے کمبل پوشؐ نے برداشت فرمایا ہوگا
جب آقا ﷺ نے حراء میں سَر کو سجدہ میں پایا ہوگا
خدا جانے آنسوؤں کا دریا کیسے بہایا ہوگا
انشاء اللہ وہ جائیں گے جنت میں عاجزؔ
غمِ سرکار ﷺ میں جنہوں نے آنسو بہایا ہو گا

نعت شریف

زُلف ولیل سے چہرۂ سرکار ﷺ جب نکلتا ہو گا
تو کیوں نہ بڑھ کر چاند سے وہ چمکتا ہو گا
دیکھ لیا جنہوں نے ایک بارہ چہرۂ انور ﷺ کو
کیوں نہ دیکھنے کو بار بار دِل ان کا تڑپتا ہو گا
زُلف ولیل سے چہرۂ سرکار ﷺ جب نکلتا ہو گا
تو کیوں نہ بڑھ کر چاند سے وہ چمکتا ہو گا
چھوڑ آئیں جو دائیاں میرے آقا ﷺ کو یتیم سمجھ کر
کیوں نہ ان کا بھی دل خواہشِ محمد ﷺ میں للچتا ہو گا

Marfat.com

زُلف ولیل سے چہرۂ سرکارﷺ جب نکلتا ہو گا
تو کیوں نہ بڑھ کر چاند سے وہ چمکتا ہو گا
جبکہ جبرائیلؑ بھی آ کر جھولا جھولاتے حضورﷺ پرنور کا
سوتے محمدﷺ جھولا میں جب بادل بھی نہ گرجتا ہو گا
زُلف ولیل سے چہرۂ سرکارﷺ جب نکلتا ہو گا
تو کیوں نہ بڑھ کر چاند سے وہ چمکتا ہو گا
روشن ہوا جب حلیمہؓ کا گھر برکتِ سرکارﷺ سے
تو ہمسائیوں کا بھی دل کیوں نہ ترستا ہو گا
زُلف ولیل سے چہرۂ سرکارﷺ جب نکلتا ہو گا
تو کیوں نہ بڑھ کر چاند سے وہ چمکتا ہو گا
عاجزؔ چوم لیے جس نے جوڑے میری سرکارﷺ کے
کیوں نہ اس کے مقدر کا ستارہ چمکتا ہو گا

نعت شریف

میرے دل وچ آ وَس توں آقاﷺ تینوںؐ یاد کراں
مَیں کر کے مدینے وَل مونہہ آقاﷺ تینوںؐ یاد کراں
میرا دین ویں توںؐ اسلام ویں توںؐ ایمان ویں توںؐ قرآن ویں توںؐ
میری آن ویں توںؐ جند جان ویں توںؐ مَیں کیوں نہ تینوںؐ یاد کراں
میرے دل وچ آ وَس توں آقاﷺ تینوںؐ یاد کراں
مَیں کر کے مدینے وَل مونہہ آقاﷺ تینوںؐ یاد کراں

Marfat.com

میرا دِلدار ویں توںؐ لجپالؐ ویں توںؐ مختارؐ ویں توںؐ سردارؐ ویں توںؐ

میری مدنی سوہنی سرکار ﷺ ویں توں میں کیوں نہ تینوںؐ یاد کراں

میرے دل وچ آ وَس توں آقا ﷺ تینوںؐ یاد کراں

مَیں کر کے مدینے وَل مونہہ آقا ﷺ تینوںؐ یاد کراں

مصطفےٰ ﷺ ویں توںؐ مرتضیٰؐ ویں توں مجتبیٰؐ ویں توںؐ خیر الوریٰ ویں توںؐ

یا محمد ﷺ حبیب خدا ویں توںؐ میں کیوں نہ تینوںؐ یاد کراں

میرے دل وچ آ وَس توں آقا ﷺ تینوںؐ یاد کراں

مَیں کر کے مدینے وَل مونہہ آقا ﷺ تینوںؐ یاد کراں

بشیرؐ ویں توںؐ نذیرؐ ویں توںؐ پیرؐ ویں توںؐ منیرؐ ویں توںؐ

آقا ﷺ عاجز دا دستگیر ویں توںؐ مَیں کیوں نہ تینوںؐ یاد کراں

❁❁❁❁❁

اللہ کے چُنے ہوئے بندوں پر سلام

قُل الحمدُ للّٰہ و سلٰمٌ علٰی عبادہ الّذین اصطفٰی ط آللّٰہُ خیرٌ اَمَّا یُشرِکُونَ ۝

(سورۃ النمل، رکوع ۵)

ترجمہ: تم کہو سب خوبیاں اللہ کو اور سلام اس کے چنے ہوئے بندے پر کیا اللہ بہتر یا ان کے ساختہ شریک یعنی (بُت)۔

یہ خطاب ہے سیّد عالم ﷺ کو کہ پچھلی اُمتوں کے ہلاک ہونے پر اللہ تعالیٰ کی حمد بجالائیں۔ چُنے ہوئے بندوں سے مراد انبیاء و مرسلین، حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ چُنے ہوئے بندوں سے مراد سیّد عالم حضرت محمد ﷺ کے اصحابؓ مراد ہیں۔

Marfat.com

آیا ۱۷۵۱ء دا سال ہیسی وچ ایس جہان دے عید بَن کے
بارہ ربیع الاول پیر دا دِن سوہنا کیسا چمکدا اے وچ عید دے عید دَر عید بَن کے
نہ آیا نہ آوَسی کوئی ہور ایسا وچ جگ دے بدرِ منیر ﷺ بَن کے
رحمت سب جہاناں دی بَن آیا نبی ﷺ عاجزؔ دا نورِ خورشید بَن کے
صدقے جاں شانِ محمدی ﷺ توں آقاؐ فلک تے چَن نوں توڑ دِتا
ایس گل نوں جان دا جگ سارا آپے توڑ کے پھر جوڑ دِتا
نمازِ علیؓ جدوں ہون قضاء لگی کملی پوشؐ نے سورج وی موڑ دِتا
نبی ﷺ عاجزؔ دے رحمت لقب پایا رب رُتبہ نئیں کسے نوں ایہہ ہور دِتا
صبح شام کریئے دِن رات کریئے صفت رب رسول ﷺ دی مکدی نئیں
کسے کم دی نئیں اوہ اَکھ ہوندی جہڑی شرم حیا وچ جھکدی نئیں
کِنّی لک لک کے بھاویں بدی کریئے اوہ تے ذات خدا توں لکدی نئیں
اس ظالم نے دوزخ دے وچ سڑنا گل حق دی اے عاجزؔ دُکھ دی نئیں
نئیں معبود کوئی رب دے باہجوں ہر شے دا جو والی
نبیؐ محمد ﷺ رسولؐ خدا دے دتا رب نے رُتبہ عالی
لکھ سلام درود نبی ﷺ تے موہڈے کملی جس دے کالی
جے رب سَدّے مدینے عاجزؔ چمیں روضے دی جالی

سب تعریفاں لائق رب دے سب جگ دا جو والی
ہر ہر پاسے رحمت رب دی نئیں سمت کوئی خالی
سبحان اللہ سبحان اللہ حکم خدا فرمایا
سب جگ خاطر نبیؐ محمد ﷺ رحمت بَن کے آیا
حاضر ناظر رب نبیؐ نوں آکھے نالے نور و رحمت کہندا
ثابت کرے قرآن الٰہی نئیں عاجزؔ کولوں کہندا
نئیں معبود کوئی باہجھ خدا دے رب نے حکم فرمایا
نبیؐ محمد ﷺ رسولؐ اللہ دا، لَوح تے رب لکھوایا

Marfat.com

نبیؐ نوں رب معراج کرایا حکم قرآنوں آوے — رب رسولؐ تے اوہ قرآن دا منکر جواس وچ شک لیاوے
نور محمدیؐ رب دے نوروں دو جگ نور حضوروںؐ — آقا درشن جا عرش تے پایا عاجزؔ موسیٰ جھلک کوہ طوروں
بخش خدایا بخش خدایا صدقہ حضرت علیؓ دا — صدقہ مرشدؒ پاک میرے دا صدقہ غوث جلیؒ دا
صدقہ خواجہ اویسؒ قرنی صدقہ حضرت بلالؓ — صدقہ بی بی فاطمہؓ نالے حسنینؓ جو اُن کے لال
صدقہ اولیاءؒ انبیاءؑ صدقہ شہیدانِ کربلا — مولیٰ عاجزؔ منگے تُد توں صدقہ محمد ﷺ مصطفےٰ ﷺ
پڑھو نماز تے رکھو روزے حکم قرآنوں آیا — حج زکوٰۃ تے نبی ﷺ دا کلمہ اللہ نے فرمایا
ہر کسے نے مرنا عاجزؔ جو دُنیا وچ آیا — انشاء اللہ اوہ جنت جاسی جس نبی ﷺ نال عشق کمایا

بعض شاعر نغمے لکھنے میں مشغول صبح شام ہوتے ہیں

عاجزؔ لکھتا ہے نعتِ رسول ﷺ اس اُمید سے کہ ہم نبیؐ کے غلام ہوتے ہیں

محتاج کو کھانا کھلانے کا اَجر

اِک عورت جو عمر رسیدہ پاس داؤدؑ دے آئی — ہوا اڈا لیا آٹا میرا اس نے گل سنائی
گھر مہمان میرے بھکھا بیٹھا مَیں کس نوں رو سناواں — ہوا توں بدلہ مَیں لینا چاہندی کر عدل توں نبیؑ ربانا
جس دے گھر نہ آٹا ہووے اس کیہہ گھر وَل جانا — لَے دیو بدلہ ہوا دے کولوں خالی مَیں نئیں جانا
ہوا تے حکم میرا نئیں چلدا حضرت داؤدؑ فرمایا — لَے جا آٹا توں میرے کولوں آخر حکم فرمایا
آٹا لَے کے حضرتؑ کولوں بڑھیا خوشی وچ آئی — گیئوں باہر جدوں قدم ٹکایا سلیمانؑ نے بات بچھائی
آئی ماں توں فریاد دے کارن کیہہ توں عدل کرایا — آٹا لَے لیا حضرتؑ کولوں تے اپنے سر ٹکایا
جا کے کہہ توں نبیؑ اللہ نوں آٹا مَیں نئیں لینا — مَیں تے اس ہوا دے کولوں بدلہ چاہواں لینا
بڑھیا گئی وچ خدمت حضرتؑ جا سوال سنایا — لَے دیو بدلہ ہوا دے کولوں آٹا سر توں لاہیا
حضرتؑ کہیا لَے جا دَس من آٹا تے اپنا کم چلا — حکم نئیں چلدا ہرگز میرا اُتے اس ہوا

Marfat.com

دَس من لَے کے حضرتؑ کولوں وچ خوشی دے آئی
باہر سلیمانؑ نے اس نوں پھر ایہ بات بتائی

کہہ جا کے توں حضرتؑ تائیں آٹا مَیں نئیں لینا
فیصلہ کرو میرے کیس دا حضرتؑ میں ہوا توں بدلہ لینا

جدوں بڑھیا حضرتؑ تائیں پھر ایہ گل سنائی
پچھیا حضرتؑ مائی کولوں کِس ایہ بات پڑھائی

کیتی عرض بڑھیا بی بی سلیمانؑ نے مجھے بتایا
پھر حضرتؑ سلیمانؑ دے تائیں باپ نے کول بلایا

کہیا باپ نے بیٹے تائیں مجھے تجویز بتاؤ
ہوا تو پکڑی جا نہیں سکتی مجھے حل بتاؤ

کیتی عرض وچ باپ دی خدمت حضرتؑ دُعا الاؤ
حاضر ہوسی وچ شکل انسانی فکر و غم نہ کھاؤ

کیتی دُعا حضرت داؤدؑ وچ درگاہ الٰہی
سلیمانؑ حضرت وی باپ دے پچھے آمین صدا لگائی

ہوئی دُعا قبول اوہناں دی وچ دربار الٰہی
شکل انسانی ہوا اپنائی تے خدمت اندر آئی

کیتی عرض داؤدؑ دی وچ خدمت جو آٹا مَیں اٹھایا
کیتا کم ایہ حکمِ خدا سیتی ہوا نے بول سنایا

یا نبیؑ اللہ اِک قوم دی کشتی سوراخ سی اس وچ ہویا
کشتی شوہ وچ ڈبّن لگی ہر کوئی عاجز ہویا

نالے اوہناں نذر سی منّی جے رب کشتی دے بچا
سارا مال جو کشتی اندر ونڈیے راہ خدا

تاں مَیں آٹا ماں دا اٹھایا تے اس سوراخے لایا
اس وسیلے ذات الٰہی ڈبنوں سی بچایا

جد کشتی آن کنارے لگی تے خبر نبیؑ نے پائی
نصف دولت بڑھیا نوں دتی تے باقی سب ورتائی

اک دن پچھیا داؤدؑ پیغمبر اس بڑھیا دے تائیں
کیا؟ عبادت توں رب دی کیتی ذرا کھول کے بات بتائیں

مَیں بے چاری عبادت کیہہ کیتی پر اک میں عمل کمایا
بوہے میرے اک سائل آیا تے اس سوال سنایا

بھکھ پیاس شدت دی مینوں کھانا مجھے کھلاؤ
دتی روٹی جو اکو بیسی مَیں تناول کیہا فرماؤ

اک روٹی جد سائل کھادی اس نے بات سنائی
ماں جی کجھ اور وی دے دو بھکھ نئیں اس ہٹائی

ٹھہرو ذرا تسیں اس جاہ اتے میں گندم پیس لیاواں
تازہ روٹی ہور پکا کے تساں دے پیش ٹکاواں

دانے پیٹھے چکی اندر پھر آٹا سر تے چایا
جو رَستے اندر چلدیاں ہوئیاں تیز ہوا اڈایا

پھر مَیں پاس تساندے آئی نالے غم فقیر دا کھایا
تاں خداوند تساندے ہتھوں وافر مال دیوائیا

دتا حکم خداوند باری راوی ذکر لیایا
جبرائیلؑ آ حاضر ہویا اس نے آن بتایا

Marfat.com

کہہ داؤدؑ اس بڑھیا تائیں حکم خدا فرمایا اتنا مال تو اے بڑھیا بدلہ آٹے دا پایا
اور اک روٹی جو سائل کھادی اس دا اجر بتاؤ آخرت اندر روٹیاں ستر۷۰ بدلہ اک دا پاؤ

موت دا ذائقہ ہر جان نے چکھنا جو دُنیا وچ آئی
مَر کے ہمیشہ مَرے نئیں رہنا بات خدا سمجھائی
اِک دن پیش خدا دے ہونا خبر قرآنوں آئی
اوڑک عاجزؔ کم اوہ آوَنی جو کیتی نیک کمائی

❁❁❁❁❁

نعت شریف

جدوں رب دا فضل و کرم ہویا آقاﷺ قدم جہان وچ پا دِتا
بوٹے کفر و شرک دے پٹ کے تے بوٹا دین اسلام دا لا دِتا
دِتے لات منات توڑ سبھے کعبہ بُتاں توں پاک کرا دِتا
عاجزؔ اذان نماز وچ کعبہ دے ہون لگی جھنڈا حق دا نبیﷺ لہرا دِتا

لائی کملی والی سرکارﷺ ایہہ راتاں چانناں
میرا مدنی آقاﷺ سردار ایہہ راتاں چانناں

حق لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ مُحَمَّدُ نبیﷺ رسولُ اللہ

دِتے توڑ کفر دے جال ایہہ راتاں چانناں
لائی کملی والی سرکارﷺ ایہہ راتاں چانناں
میرا مدنی آقاﷺ سردار ایہہ راتاں چانناں

Marfat.com

مدنی آ کے۔ جگ وسایا اندھیرا کفر تے شرک گوایا

پیا مہک اسلام گلزار تے راتاں چانناں

لائی کملی والی سرکار ﷺ ایہہ راتاں چانناں

میرا مدنی آقا ﷺ سردار ایہہ راتاں چانناں

ہر سو ذکر الٰہی ہویا مدنی مدنی ماہیؐ ہویا

آئی دُنیا وچ بہار ایہہ راتاں چانناں

لائی کملی والی سرکار ﷺ ایہہ راتاں چانناں

میرا مدنی آقا ﷺ سردار ایہہ راتاں چانناں

ڈُب دا سورج آپے موڑے چن نوں توڑ کے آپے جوڑے

اوہنوں ﷺ رب کیتا مختارؐ ایہہ راتاں چانناں

لائی کملی والی سرکار ﷺ ایہہ راتاں چانناں

میرا مدنی آقا ﷺ سردار ایہہ راتاں چانناں

سوہنا میرا مدنی ﷺ آیا نعرہ اللہ اکبر لایا

آیا شفاعت دی بنھ دستار تے راتاں چانناں

لائی کملی والی سرکار ﷺ ایہہ راتاں چانناں

میرا مدنی آقا ﷺ سردار ایہہ راتاں چانناں

اوہدےؐ جوڑے دا صدقہ کھائیے اس دے ناں دا وِرد پکائیے

عاجزؔ فضل الٰہی نال راتاں چانناں

لائی کملی والی سرکار ﷺ ایہہ راتاں چانناں

میرا مدنی آقا ﷺ سردار ایہہ راتاں چانناں

Marfat.com

دُعا

اللہ خیر ہووے پیراں لگیاں دی میرے مرشدؒ دا پاک دربار چمکے
خانہ مرشدؒ دا مولیٰ آباد رکھیں نالے اوہناں دا باغ پروار چمکے
شالا شمع محمدی ﷺ رہے روشن دل عاشقاں نوری بہار چمکے
دُعا عاجزؔ دی کر منظور مولیٰ کلمہ نبی ﷺ دا دل وچکار چمکے
ساڈے ماپیاں نوں مولیٰ بخش دیویں ، دیویں کوثری جام پلا ربا
ہر وباء توں دہ شفا مولیٰ عذابِ قبر توں لویں بچا ربا
ہر عذاب توں مولیٰ بچا کے تے دیویں سب نوں جنت پہنچا ربا
اہلِ خانہ تے اساں نوں بخش دیویں ہے عاجزؔ دی ایہو دُعا ربا
کر دے رحمت دی نظر خداوندا مسلماناں تے کرم کما ربا
ہر برائی توں اساں نوں دُور رکھیں سب نوں نیک تے ایک بنا ربا
صدقہ نبی ﷺ دا حشر وچ بخش دیویں عذابِ قبر توں دیویں بچا ربا
تینوں پاک محمد ﷺ دا واسطہ ای غلام نبیؐ دا عاجزؔ بنا ربا
صدقہ مرشدؒ دا کریں معاف ربا پیرانِ پیر غوثؒ جناب دا واسطہ ای
کر دے رحم دی نظر خداوند حسنؓ حسینؓ دی ماں تے باپ دا واسطہ ای
صدقہ حسنؓ حسینؓ دا کرم کر دے بلالؓ، اویسؒ جناب دا واسطہ ای
دِید نبی ﷺ دی عاجزؔ نوں بخش مولیٰ جناب رسالتِ مآب ﷺ دا واسطہ ای
بول بالا اسلام دا کریں مولیٰ مرشدؒ پاک تے پیر غوثِ ثقلین دا واسطہ ای
حضرت علیؓ تے بی بی فاطمہؓ نالے حسنؓ حسینؓ دا واسطہ ای

Marfat.com

چارے۔ یار حضور پرنور ﷺ والے حسنؓ حسینؓ دی بھین دا واسطہ ای
کریں عاجز دی عرض منظور ربا تینوں سرورِ کونین ﷺ دا واسطہ ای

التجادِ حضور پرنور ﷺ

یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ
یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ
میرا اپنے غلاماں وچ نام لِکھ دے
صبح لِکھ دے بھاویں شام لِکھ دے

رواں ماں باپ تے مرشدؒ دی وچ خدمت
ذکر افضل ذکر زبان لِکھ دے

یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ
یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ
میرا اپنے غلاماں وچ نام لِکھ دے
صبح لِکھ دے بھاویں شام لِکھ دے

جب کوچ ہو دُنیا سے میرا یا رسول ﷺ اللہ
نقشہ ہو آپ ﷺ کا سامنے میرے یا رسول ﷺ اللہ

یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ
یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ
میرا اپنے غلاماں وچ نام لِکھ دے
صبح لِکھ دے بھاویں شام لِکھ دے

Marfat.com

ملے آبِ کوثر پیاس بجانے کے لیے
ہو لبوں پہ کلمہ محمد ﷺ چلے جانے کے لیے

یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ
یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ

میرا اپنے غلاماں وچ نام لِکھ دے
صبح لِکھ دے بھاویں شام لِکھ دے
لکھا ہے جو عرش پہ کلمہءِ محمد ﷺ

چرچا اس کا دُنیا میں عام لِکھ دے

یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ
یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ

میرا اپنے غلاماں وچ نام لِکھ دے
صبح لِکھ دے بھاویں شام لِکھ دے
کر دو نظرِ کرم عاجز پہ آقا ﷺ

میرا اپنے غلاموں میں نام لِکھ دے

نعت شریف

جدوں یاد تیری آقا ﷺ آوے اَکھیوں نیر چل دا
اِک وار مدینہ وکھا دے پتہ نئیں گھڑی پَل دا
آقا ﷺ تو ہی دین، اسلام میرا تیرا عشق ہے خاص ایمان میرا
میری اُجڑی جھوک وسا دے پتہ نئیں گھڑی پَل دا

Marfat.com

تیری یاد دِلے وچ راہندی اے روح ہر پَل ایہہ گل آندی اے

آقاﷺ اپنی دِید کرا دے پتہ نئیں گھڑی پَل دا

اِک وار مدینہ وکھا دے پتہ نئیں گھڑی پَل دا

جدوں یاد تیری آقاﷺ آوے اَکھیوں نیر چل دا

کملی والیاﷺ سوہنیاں شہنشاہاں تیری شان توں والیاﷺ جاں صدقے

مینوں غلاماں دا غلام بنا دے پتہ نئیں گھڑی پَل دا

اِک وار مدینہ وکھا دے پتہ نئیں گھڑی پَل دا

جدوں یاد تیری آقاﷺ آوے اَکھیوں نیر چل دا

اے نبیؐ اللہ دے پیارے تیرے خادم اسیں ہاں سارے دِن عاجزؔ دے لنگدے تیریؐ یاد دے سہارے

مینوں غلاماں دا غلام بنا دے پتہ نئیں گھڑی پَل دا

نعت شریف

ہنجو نظرانے تیرے اَکھیاں نے میریاں

اساں نوں اُڈیکاں آقاﷺ رہندیاں نے تیریاںؐ

عطر و گلاب نہ ہور کوئی مثال اے

کستوری توں ویں وَدھ کے خوشبوئیاں نے تیریاںؐ

ہنجو نظرانے تیرے اَکھیاں نے میریاں

اساں نوں اُڈیکاں آقاﷺ رہندیاں نے تیریاںؐ

چن نوں ویں توڑیو ای سورج نوں ویں موڑیو ای

کینکراں ویں دِتیاں شہادتاں نے تیریاںؐ

Marfat.com

ہنجو نظراں تیرے اَکھیاں نے میریاں
اساں نوں اُڈیکاں آقا ﷺ رہندیاں نے تیریاںؐ

دو جگ اوہ تے کرن موجاں
ہو گیاں جہاں تے نظراں نے تیریاںؐ

ہنجو نظراں تیرے اَکھیاں نے میریاں
اساں نوں اُڈیکاں آقا ﷺ رہندیاں نے تیریاںؐ

کملی والیا ﷺ رکھ لئیں لاج سائیاںؐ
لا لیّاں جہاں سینے محبتاں نے تیریاںؐ

ہنجو نظراں تیرے اَکھیاں نے میریاں
اساں نوں اُڈیکاں آقا ﷺ رہندیاں نے تیریاںؐ

کھنڈ گُڑ تے نئیں کوئی شہد مٹھا
جیّاں گُو مٹھّیاں دو میماں نے تیریاںؐ

ہنجو نظراں تیرے اَکھیاں نے میریاں
اساں نوں اُڈیکاں آقا ﷺ رہندیاں نے تیریاںؐ

ہو نظرِ کرم یا رسول ﷺ اللہ
عاجزؔ وی رکھیاں تاہنگاں نے تیریاںؐ

نعت شریف

حضرت آمنہؓ دا لال سوہناں آقا ﷺ لجپال سوہناںؐ
کوئی وی نئیں آیا جگ تے ایسا بیمثال سوہناںؐ

Marfat.com

مخلوقات وچوں وَدھ کے آدم انسان سوہنا
انساناں وچوں وَدھ کے اِک لکھ تے کئی ہزارؑ سوہناںؐ
حضرت آمنہؓ دا لال سوہناں آقاﷺ لجپال سوہناںؐ
کوئی وی نئیں آیا جگ تے ایسا بیمثال سوہناںؐ

سوہنےﷺ تو سوہناں اللہ ، اللہ اے آپ سوہناں
اِک لکھ کئی ہزار وچوں اللہ دا یارﷺ سوہناں
حضرت آمنہؓ دا لال سوہناں آقاﷺ لجپال سوہناںؐ
کوئی وی نئیں آیا جگ تے ایسا بیمثال سوہناںؐ

بارہ ربیع الاول پیر دا دِن افضل ۵۷۱ء رحمت دا سال سوہناں
نوری شمع وچ مکہ دے ہوئی روشن پیدا ہویا عبداللہؓ دا لال سوہناںؐ
حضرت آمنہؓ دا لال سوہناں آقاﷺ لجپال سوہناںؐ
کوئی وی نئیں آیا جگ تے ایسا بیمثال سوہناںؐ

اَوَّلَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ سوہنےؐ دا سوہناں فرمان سوہناں
وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَتَ اِلْلعٰالَمِیْن حکم رحمٰن سوہناں
حضرت آمنہؓ دا لال سوہناں آقاﷺ لجپال سوہناںؐ
کوئی وی نئیں آیا جگ تے ایسا بیمثال سوہناںؐ

اس گل نوں جان دا جگ سارا میرے آقاﷺ دا کیسا وقار سوہناں
نبیﷺ عاجز دا بیمثال یارو نبیؐ نبیاں دا نبیؐ سردارؐ سوہناں

راہیا ٹھہر مدینے نوں جان والے عرضی نال سلام دربار لے جا
لڑیاں صلی علیٰ تھیں گند دیواں سوہنےﷺ واسطے پھلاں دے ہار لے جا

Marfat.com

دیون پاک سرکار ﷺ دیدار مینوں میرے دِلے دی ایہو پکار لے جا
رکھیں جا رسول ﷺ دے وچ قدماں سرِ عاجزؔ دی توں دستار لے جا

نعت شریف

سردار نبی ﷺ کل نبیاں دا سردارؐ سوہناں
آیا نئیں کوئی ہور ایسا لجپال ﷺ سوہناں

تِن تِن راتاں سجدے اندر نبی ﷺ لنگاندے رہے
بخش خدایا اُمت عرض مناندے رہے

سردار نبی ﷺ کل نبیاں دا سردار سوہناں
آیا نئیں کوئی ہور ایسا لجپالؐ سوہناں

وَتے روڑے کھا کے صبر کماندے رہے
مکہ چھوڑ مدینہ آقا ﷺ جاندے رہے

سردار نبی ﷺ کل نبیاں دا سردار سوہناں
آیا نئیں کوئی ہور ایسا لجپالؐ سوہناں

مدینے خبراں ملیاں آقا ﷺ آ رہے نے
عاشق نعتاں پڑھ دے جشن منا رہے نے

اوہ ہے رب ڈاہڈا حاکم حاکماں دا جو چاہے کرن کران والا
کملی والےؐ نوں مکہ چھڑا کے تے ول مدینے دے آپ ٹران والا
ہوندے دُکھ پردیس دے برے لوکو آقا ﷺ ثور وچ کرن گزران والا
عاجزؔ نبی ﷺ توں جان قربان کریئے سوہناؐ عرش تے پھیریاں پان والا

Marfat.com

نعت شریف

والی بیکساں غریباں لاوارثاں دا بیڑے عاجزاں دے بنے لان والا
جس دی قمر وی آ تعظیم کیتی سورج ڈُبے نوں واپس لیان والا
صدقے جاں سرکارﷺ دے خلق اتوں چادر دُشمناں تلے وچھان والا
عاجزؔ میرے نبیؐ نوں جان دا جگ سارا سنے جوڑیاں عرش تے جان والا

سردار نبیﷺ کل نبیاں دا سردارﷺ سوہنا
آیا نئیں کوئی ہور ایسا لجپالﷺ سوہنا

کالی کملی والیاﷺ صدقے جانیں ہاں
تک تک راہواں تیریاںؐ دِل پرچانیں ہاں

سردار نبیﷺ کل نبیاں دا سردارﷺ سوہنا
آیا نئیں کوئی ہور ایسا لجپالﷺ سوہنا

ستر ہزار فرشتے ہر دِن آندے نے
پڑھن درود نبیﷺ تے واپس جاندے نے

سردار نبیﷺ کل نبیاں دا سردارﷺ سوہنا
آیا نئیں کوئی ہور ایسا لجپالﷺ سوہنا

انجیل، زبور، تورات کتاباں آئیاں نے
عاجزؔ سوہناﷺ لایا قرآن پیّاں دوہائیاں نے

Marfat.com

نعت شریف

اِک لکھ تے کئی ہزار آئے نبیؑ کوئی محمد ﷺ دی شان دا نئیں
صدقے سوہنےؐ دے دو جہان بنیا اس گل نوں کہڑا جان دا نئیں
آقا ﷺ حشر وچ اُمت دا ساتھ دیسن باپ بیٹے نال اِنج نبھانودا نئیں
پڑھ بسم اللہ عاجزؔ قلم نوں پھڑیئے بناں نعتِ رسول ﷺ چین آنودا نئیں

سوہنا ﷺ مدینے والا لگیاں نبھاہ جاندا
یتیماں غریباں غلاماں دی میرا مدنی ﷺ لاج رکھا جاندا

جہڑا نبی ﷺ نال عشق رکھاندا اے کلمہ سوہنےؐ دا وِرد پکاندا اے
سونہہ رب دی بردے دُشمن توں میرا مدنی ﷺ آزاد کرا جان دا

سوہنا ﷺ مدینے والا لگیاں نبھاہ جاندا
یتیماں غریباں غلاماں دی میرا مدنی ﷺ لاج رکھا جاندا

جو درود نبی ﷺ تے پڑھدا اے رہندا اللہ اللہ کر دا اے
وچ محشر دے اوگنہاراں نوں اللہ پاک توں مدنی ﷺ بخشا جان دا

سوہنا ﷺ مدینے والا لگیاں نبھاہ جاندا
یتیماں غریباں غلاماں دی میرا مدنی ﷺ لاج رکھا جاندا

جدوں حکم سی پاک رحمٰن ہویا نبی ﷺ رب دا جا مہمان ہویا
وچ مسجد اقصیٰ انبیاءؑ نوں لچپال ﷺ نماز پڑھا جان دا

سوہنا ﷺ مدینے والا لگیاں نبھاہ جاندا
یتیماں غریباں غلاماں دی میرا مدنی ﷺ لاج رکھا جاندا

Marfat.com

کوئی کملی والےؐ دے جوڑ دائیں اوہدےؐ ارادے نوں رب موڑ دائیں

اوہ نماز اندر رُخ موڑ کے تے سوہناﷺ کعبے دا قبلہ بنا جان دا

سوہناﷺ مدینے والا لگیاں نبھاہ جاندا

یتیماں غریباں غلاماں دی میرا مدنیﷺ لاج رکھا جاندا

جے چاہوے تے سورج موڑ دیوے آپے چن نوں توڑ کے جوڑ دیوے

وچ مٹھی دے کلمہ پتھراں نوں سوہنا آپؐ محمدﷺ پڑھا جان دا

سوہناﷺ مدینے والا لگیاں نبھاہ جاندا

یتیماں غریباں غلاماں دی میرا مدنیﷺ لاج رکھا جاندا

جے چاہوے تقدیراں موڑ دیوے کٹے ہتھ وی فوراً جوڑ دیوے

کھانا کھاون توں پہلے لجپالؐ سوہنا آقاﷺ مُردے اٹھا کے ٹرا جان دا

سوہناﷺ مدینے والا لگیاں نبھاہ جاندا

یتیماں غریباں غلاماں دی میرا مدنیﷺ لاج رکھا جاندا

اوہدےؐ معجزے دی دساں کہڑی مَیں گل کراں یادمَیں اسؐ نوں پل ہر پل

اک رات دے وچ سوہنےؐ گِٹکاں بِناں کھجوراں اُگا کے کھوا جان دا

سوہناﷺ مدینے والا لگیاں نبھاہ جاندا

یتیماں غریباں غلاماں دی میرا مدنیﷺ لاج رکھا جاندا

عاجزؔ عاشق نعتاں پڑھ دے نے ایویں حاسد موذی سڑ دے نے

نال حکم ذات الٰہی دے سوہناﷺ عرش دے پھیریاں پا جان دا

سوہناﷺ مدینے والا لگیاں نبھاہ جاندا

یتیماں غریباں غلاماں دی میرا مدنیﷺ لاج رکھا جاندا

Marfat.com

سرکار ﷺ دی کملی

کالی کملی والیاؐ کلمہ پڑھنے ہاں ، سانوں حشر وچ لویں بخشا عرضاں کرنیں ہاں
کالی کملی والیاؐ عرض کریندے ہاں ، کر کملی دی چھاں چھاویں بہندے ہاں
کالی کملی والیاؐ سردار ﷺ جی ، سانوں دید تیری دا چاء کملی والاؐ جی
کالی کملی والیاؐ عرض سُنانیں ہاں ، دہ قدماں دی خاک سُرمہ پانیں ہاں

یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ

کالی کملی والیاؐ کلمہ پڑھنے ہاں ، تیرا مہکدا روے گلزار دُعاواں کرنیں ہاں
کالی کملی والیاؐ عرض سُنانیں ہاں ، سَد لَوؤ دربار تاہنگ رکھانیں ہاں
کالی کملی والیاؐ عرض کرنیں ہاں ، سَدو روضے تے اک وار تَر لے لینیں ہاں
کالی کملی والیاؐ سُن سائیاں جی ، رحمت پھیرا پا اڈیکاں لائیاں جی

یا رسول ﷺ اللہ یا حبیب ﷺ اللہ

کالی کملی والیاؐ مَیں جَپیا کراں ، جپیا کراں مَیں تیرا نام ہر دم جَپیا کراں
کالی کملی والیاؐ مَیں تکیا کراں ، تیرا تکیاں کراں دربار مَیں ہر دم تکیا کراں
کالی کملی والیاؐ مَیں پڑھیا کراں ، پڑھیا کراں مَیں تیری نعت ہر جاہ پڑھیا کراں
کالی کملی والیاؐ مَیں پڑھیا کراں ، پڑھیا کراں تیرا کلمہ ہر دم پڑھیا کراں

نعت شریف

میرا نبی ﷺ سائیں لجپالؐ مدینہ وَسدا روے
وَسدا روے ہر حال مدینہ وَسدا روے

Marfat.com

تیرےؐ صدقے دو جگ بنیا توںؐ بیوں سردار
مدینہ وَسدا روے ہر حال ہمیشہ وَسدا روے
میرا نبی ﷺ سائیں لجپالؐ مدینہ وَسدا روے
وَسدا روے ہر حال مدینہ وَسدا روے

تیراؐ رُتبہ دون سوائیا چن نے آ کے سیس نوایا
سورج وی مُڑ واپس آیا وَسدا روے دربار
میرا نبی ﷺ سائیں لجپالؐ مدینہ وَسدا روے
وَسدا روے ہر حال مدینہ وَسدا روے

مَیں ویکھاں اوہناں راہواں نوں نالے چماں اوہناں جاہواں نوں
جتھے رہندے نے تیرےؐ یار مدینہ وَسدا روے
میرا نبی ﷺ سائیں لجپالؐ مدینہ وَسدا روے
وَسدا روے ہر حال مدینہ وَسدا روے

دہ صدقہ چوہاں یاراں دا نالے جنت دے سرداراں دا
تیرا وَسدا روے گلزار مدینہ وَسدا روے

کملی والیاؐ سوہنیاں کرم کر دے اپیلِ رحم منظور فرما سائیاںؐ
مینوں وچ غلامی دے رکھ کے تے سارے دُکھاں دی کنگ مکا سائیاںؐ
گناہگار ہاں بے شمار آقا ﷺ میرے سارے دے سارے چھپا سائیاںؐ
لجپالؐ ایں رکھ لئیں لاج میری بیڑی عاجزؔ دی پار لگا سائیاںؐ

میرا نبی ﷺ سائیں لجپالؐ مدینہ وَسدا روے
وَسدا روے ہر حال مدینہ وَسدا روے

Marfat.com

سانوں کوئی نئیں مان کمائیاں دا نہ کُلّے کوٹھیاں پائیاں دا
تیرا کلمہ روے ساڈے نال زباں اُتے سجدا روے
میرا نبی ﷺ سائیں لجپالؐ مدینہ وَسدا روے
وَسدا روے ہر حال مدینہ وَسدا روے
عاجزؔ ایہو عرضاں کرے سر اپنا تیرےؐ قدمیں دھرے
آقا ﷺ سَد لَووَ دربارؐ مدینہ وَسدا روے

ذکر کلمہ پاک

اللہ اللہ ، اللہ اللہ ، اللہ اللہ کریا کرو
ذکر الٰہی ذکر ہے افضل کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو
ایہہ کلمہ مدنی ماہی دا ایہہ ہر کسے نوں چاہی دا
ایہہ سِکّہ آقا ﷺ دی شاہی دا رب توں ہر دَم ڈریا کرو
اللہ اللہ ، اللہ اللہ ، اللہ اللہ کریا کرو
ذکر الٰہی ذکر ہے افضل کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو
چھڈ نہ کر مان جوانی دا اس دُنیا آخر فانی دا
پڑھ کلمہ نبی ﷺ حقانی دا غیر کلام نہ کریا کرو
اللہ اللہ ، اللہ اللہ ، اللہ اللہ کریا کرو
ذکر الٰہی ذکر ہے افضل کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو
اس کلمے دا سوہنا بانی ایں کالی زُلف تے اَکھ مستانی ایں
نالے رَب دا دِلبر جانی ایں درود نبی ﷺ تے پڑھیا کرو

Marfat.com

اللہ اللہ ، اللہ اللہ ، اللہ اللہ کریا کرو
ذکر الٰہی ذکر ہے افضل کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو

ڈونگی قبر تے بڑا ہنھیرا اے جتھے جا کے لانا ڈھیرہ اے
جے اوتھے چانن لبھنائیں تاں پیار نبیؐ نال کریا کرو

اللہ اللہ ، اللہ اللہ ، اللہ اللہ کریا کرو
ذکر الٰہی ذکر ہے افضل کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو

جے رب دا ہوکے جانا ایں پیار سوہنے نبیؐ نال پانا ایں
لبھنا جنت وچ ٹھکانا ایں رو رو عرضاں کریا کرو

اللہ اللہ ، اللہ اللہ ، اللہ اللہ کریا کرو
ذکر الٰہی ذکر ہے افضل کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو

صفتاں کلمے اندر بڑیاں نے حرف اسدے موتی لڑیاں نے
جتاں پڑھیا دوجگ تریاں نے ہر دم اس نوں پڑھیا کرو

اللہ اللہ ، اللہ اللہ ، اللہ اللہ کریا کرو
ذکر الٰہی ذکر ہے افضل کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو

ایہہ کلمہ چودھویں چن میاں آوَ سی دوہیں جہانیں کم میاں
گل حق دی عاجزؔ مَن میاں مرشدؒ کامل پھڑیا کرو

اللہ اللہ ، اللہ اللہ ، اللہ اللہ کریا کرو
ذکر الٰہی ذکر ہے افضل کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو

دیو چھڈ اس ہُتھے تماکو نوں اس مٹھی زہر دے چاقو نوں
ہُتھ بدبو دا گھر بنڈیا کجھ خوف خدا دا کریا کرو

Marfat.com

اسیں ہاں ناچیز مسکین بندے ساڈے حال تے رحم رحمٰن کر دے
تیرا دَم دَم نال پئے ذکر کریئے رہیئے نبی ﷺ توں جان قربان کر دے
رہیئے مل کے نال اتفاق سارے اساں ساریاں نوں یک جان کر دے
ہتھ اٹھا عاجزؔ دُعا کر دا دِین اسلام دی شان اچان کر دے

نعت شریف

اساں پیار نبی ﷺ نال پایا اے رب نوں راضی رکھن لئی
کلمہ بول سنایا اے مدنی ﷺ نیڑے رکھن لئی
رب نے کرم کمایا سی جدوں نور نبی ﷺ اپایا سی
پیار سوہنےؐ نال پایا سی مزہ عشق دا چکھن لئی
اساں پیار نبی ﷺ نال پایا اے رب نوں راضی رکھن لئی
کلمہ بول سنایا اے مدنی ﷺ نیڑے رکھن لئی
جبرائیلؑ نوں قدم چمائے براق تے نبی ﷺ اسوار کرائے
رب نے کول بلایا سی اتے عرش پیاراؐ تکن لئی
اساں پیار نبی ﷺ نال پایا اے رب نوں راضی رکھن لئی
کلمہ بول سنایا اے مدنی ﷺ نیڑے رکھن لئی
رُتبہ نبی ﷺ دا اس ودھایا سی سَنے جوڑے عرش بلایا سی
اللہ تحفے دے گھلایا سی دِلدارؐ نوں راضی رکھن لئی
اساں پیار نبی ﷺ نال پایا اے رب نوں راضی رکھن لئی
کلمہ بول سنایا اے مدنی ﷺ نیڑے رکھن لئی

Marfat.com

سوہنے عرش تے پھیریاں پائیاں سَن لیّاں اُمت لئی رعائیاں سَن
رب تک تک ریجاں لائیاں سَن اپنی ذات نوں راضی رکھ لئی
اساں پیار نبی ﷺ نال پایا اے رب نوں راضی رکھن لئی
کلمہ بول سنایا اے مدنی ﷺ نیڑے رکھن لئی

آقا ﷺ جد معراج نوں گئے سَن حوراں ملک سلامی آئے سَن
کل انبیاءؑ جلوے پائے سَن عاجزؔ دِلاں نوں راضی رکھن لئی
اساں پیار نبی ﷺ نال پایا اے رب نوں راضی رکھن لئی
کلمہ بول سنایا اے مدنی ﷺ نیڑے رکھن لئی

کملی والیاؐ سوہنیاں کرم کر دے اپیلِ رحم منظور فرما سائیاںؐ
مینوں وچ غلامی دے رکھ کے تے سارے دُکھاں دی کنگ مُکا سائیاںؐ
گناہگار ہاں بے شمار آقا ﷺ میرے سارے دے سارے چھپا سائیاںؐ
لجپالؐ ایں رکھ لئیں لاج میری بیڑی عاجزؔ دی بنے لا سائیاںؐ

التجاءِ سائل

اساں منگنوں مول نئیں مُڑنا ربا موڑیں نہ
سانوں صدقہ دے دے یارؐ دا خالی ٹوریں نہ
اسیں ہر دَم تیری یاد وچ رہیے سوہنے نبی ﷺ دا کلمہ کہیے
توں محرم ساڈے حال دا سائیاں موڑیں نہ
اساں منگنوں مول نئیں مُڑنا ربا موڑیں نہ
سانوں صدقہ دے دے یارؐ دا خالی ٹوریں نہ

Marfat.com

تیرا کھاواں تیرا گاواں تیرے ناں دے نعرے لاواں

سَدا کلمہ رواں پکار دا آس تروڑیں نہ

اساں منگنوں مول نئیں مُڑنا ربا موڑیں نہ

سانوں صدقہ دے دے یارؐ دا خالی ٹوریں نہ

جس نے کربل ڈیرہ لایا کنبہ وچ میدان کھایا

دہ صدقہ علیؓ دے لالؓ دا آس تروڑیں نہ

اساں منگنوں مول نئیں مُڑنا ربا موڑیں نہ

سانوں صدقہ دے دے یارؐ دا خالی ٹوریں نہ

تتی ریت تے جوں لٹاندے رہے ظالم اس تے ظلم کماندے رہے

دہ صدقہ حضرت بلالؓ دا مولیٰ موڑیں نہ

اساں منگنوں مول نئیں مُڑنا ربا موڑیں نہ

سانوں صدقہ دے دے یارؐ دا خالی ٹوریں نہ

جہڑا وچ بغداد دے راہندا اے اوہ چوروں قطب بناندا اے

مینوں صدقہ دے دے غوث دا سائیاں موڑیں نہ

اساں منگنوں مول نئیں مُڑنا ربا موڑیں نہ

سانوں صدقہ دے دے یارؐ دا خالی ٹوریں نہ

میرا مرشدؒ بیڑے تار دا جس دسّیا راہ بیوپار دا

عاجزؔ صدقہ منگے پیر دا ربا موڑیں نہ

اساں منگنوں مول نئیں مُڑنا ربا موڑیں نہ

سانوں صدقہ دے دے یارؐ دا خالی ٹوریں نہ

Marfat.com

محمدی ﷺ ماہیا

سوہنا میرا کملی والا کیڈا سوہنا ایں ناں تیراؐ
دِل وچہ یاد تیریؐ اکھیاں تکدیاں راہ تیراؐ

سوہنا میرا کملی والاؐ ساڈی بگڑی بنا سوہنیاںؐ
صدقہ پنجتن دا دیویں توڑ نبھاہ سوہنیاںؐ

سوہنا میرا کملی والاؐ سائل کرن سوال آیا
جھڑک نہ دَیں سوہنیاںؐ عاجزؔ بن کے غلام آیا

سوہنا میرا کملی والاؐ آقاؐ کوثر ورتاندے او
تساں نال تاں لائیاں نبیؐ اللہ دے سداندے او

سوہنا میرا کملی والاؐ اکھیں ہر ویلے روندیاں نیں
آقاؐ تیرے ویکھنے نوں پیّاں تَر لے لیندیاں نیں

سوہنا میرا کملی والاؐ پڑھاں تیرےؐ تے درود آقاؐ
ہتھ بنھ عرض کراں کر لینا منظور آقا ﷺ

سوہنا میرا کملی والاؐ دیویں کرم کما سوہنیاںؐ
صدقہ کملی دا سانوں دید کرا سوہنیاںؐ

سوہنا میرا کملی والاؐ سائل دِید دا پیاسا اے
بن تیرےؐ آسرے دے ہور ساڈا کہڑا پاسہ اے

سوہنا میرا کملی والاؐ بیمثل لاثانی ایں
دُنیا دی شاہی نالوں ودھ نبیؐ دی غلامی ایں

سوہنا میرا کملی والاؐ صدر تختوں لہہ جاندے
نبیؐ دے غلاماں دے ناں جگ وچ رہ جاندے

سوہنا میرا کملی والاؐ ساڈا دِلبرجانی ایں
نبیؐ دے غلاماں دا ہوندا پیار نشانی ایں

سوہنا میرا کملی والاؐ کیتا سفر طویل جہیا
براق اسوار سوہناؐ لاگی بن جبرائیلؑ گیا

سوہنا میرا کملی والاؐ تحفہ عاجزی لے جاواں
آقاؐ دے بوہے تے ہتھ جوڑ کے بہہ جاواں

سوہنا میرا کملی والاؐ کیڈی شان پیاری اے
نبیاں توں بعد آیا فیض ازلاں توں جاری اے

سوہنا میرا کملی والاؐ دیویں توڑ نبھاہ سوہنیاںؐ
مَیں عاجزؔ ناچیز اُتے رکھیں کرم دی نگاہ سوہنیاںؐ

Marfat.com

سہرا پاک حضور پرنور سرورِ کونین حضرت محمد ﷺ

والی بیکساں، غریباں، لاوارثاں دا بیڑے عاجزاں دے بنے لان والاً
جس دی قمر وی آ تعظیم کیتی سورج ڈبے نوں واپس لیان والاً
صدقے جاں سرکار ﷺ دے خلق اُتوں چادر دُشماں تھلے وچھان والاً
میرے نبی ﷺ نوں جان دا جگ عاجزؔ سنے جوڑے عرش تے جان والاً

سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا

جدوں مَیں ویں مدینے نوں جاواں گا سہرا سوہنےؐ دا سوہناں بناواں گا
رج رج کے خوشیاں مناواں گا سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا
سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

میرا نبی ﷺ بے مثل لاثانی ایں کالی زُلف تے اَکھ مستانی ایں
متھے چمکدی لاٹ نورانی ایں سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا
سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

ایہہ سہرا سوہنا حضوری ﷺ اے جے چمک ویکھو تے نوری اے
اہدیٰؐ دو جگ وچ مشہوری اے سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا
سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

Marfat.com

پڑھ بسم اللہ مَیں شروع کراواں سہرا نبی ﷺ دا خوب بناواں
کملی بَن مدینے نوں جاواں سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا
سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

صلی علیٰ دے موتی لاواں سُبحان اللہ دے تارے
کلمے پاک محمد ﷺ والی ڈوری چمکاں مارے سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا
سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

اک اک موتی چم چم لاواں گُند گُند لڑیاں رِیجاں لاہواں
لجپالؐ دے شگن مناواں سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا
سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

اس سہرے دیاں نوری لڑیاں نے اہنوں گایا حوراں تے پریاں نے
سب غوثؒ قطبؒ کل ولیاںؒ نے سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا
سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

ایہہ سہرا سخی سردار ﷺ دا حضرت آمنہؓ بی بی دے لال دا
مولیٰ سماں بنایا بہار دا سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا
سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

Marfat.com

ایہہ سہرا حضرت عبداللہؓ دے لال دا مرشدؒ دسیا راہ بیوپار دا
جاواں ڈھوءَ لے سرکار ﷺ دا سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا
سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

خوشبو لانی تے بڑی ضروری اے اساں عطر گلاب دا کیہہ کرنا
مڑکاءِ نبی ﷺ بے مثل کستوری اے سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا
نبی ﷺ اللہ تے رب دے رسولؐ دا
سوہنا سہرا بناواں حضور ﷺ دا

رب درود نبیؐ تے پڑھ دا اے نالے حکم اساں نوں کر دا اے
عاجزؔ سہرا سوہنا سرکار ﷺ دا چہرہ نوری لاٹاں مار دا
پڑھو کلمہ اللہ دے یارؐ دا
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰـه

❁❁❁❁❁

نعت شریف

اَکھیاں ایہہ ترسن پیّاں تیرےؐ دیدار نوں
سَد لو مدینے آقا ﷺ عاجزؔ لاچار نوں
کہڑا اوہ ویلا ہووے مَیں ویں مدینے جاواں
ویکھاں مَیں گنبد خضریٰ ہر دم درود پہنچاواں
لے گئی جدائی تیریؐ میرے قرار نوں

Marfat.com

اَکھیاں ایہہ ترسن پیّاں تیرےؐ دیدار نوں
سَد لو مدینے آقاﷺ عاجزؔ لاچار نوں

ایہو اپیل میری خدمت حضورﷺ دی

چُم چُم جالی رجاں ویکھاں تربت پرنورؐ دی
مدنی مَیں گلیاں ویکھاں ہر ہر بازار نوں
اَکھیاں ایہہ ترسن پیّاں تیرےؐ دیدار نوں
سَد لو مدینے آقاﷺ عاجزؔ لاچار نوں

آقاﷺ دی قدمیں بہہ کے دُکھڑے مَیں پھول سناواں

رحمت دی بارش وچوں موتی مَیں رول لیاواں
کجے گا آپے سوہناؐ میرے اعمال نوں
اَکھیاں ایہہ ترسن پیّاں تیرےؐ دیدار نوں
سَد لو مدینے آقاﷺ عاجزؔ لاچار نوں

عاجزؔ خالی نہ پلڑے رہسن جھولی بھرپور کراواں

اللہ دی رحمت ہووے کلمہ مَیں بول سناواں

نعت شریف

چنگی لگدی چنگی لگدی نبیﷺ دی غلامی سانوں چنگی لگدی

جہڑی وا مدینیوں آوے
سُکے باغ کرے اوہ ساوے
ٹھنڈی لگدی ٹھنڈی لگدی مدینے والی وا سانوں ٹھنڈی لگدی

Marfat.com

ہر دَم ذکر الٰہی کریئے

کلمہ سوہنے نبی ﷺ دا پڑھیے

چنگی لگدی چنگی لگدی ایہہ پیار دی نشانی سانوں چنگی لگدی

جدوں یاد سوہنےؐ دی آوے

غم دِلے دا دُور ہو جاوے

کالی سوہنی کملی بڑی سج دی سوہنے رب دے حبیبؐ نوں ایہہ بڑی پھبدی

اس کملی توں صدقے جاواں مَیں

عاجزؔ جند جان ویں گھول گماواں مَیں

نعت شریف

راہیا ٹھہر مدینے نوں جان والے عرضی نال سلام دربارؐ لے جا

لڑیاں صلی علیٰ تھیں گند دیواں سوہنےؐ واسطے پھلاں دے ہار لے جا

دیون پاک سرکارؐ دیدار مینوں میرے دِلے دی توں پکار لے جا

رکھیں جا رسول ﷺ دے وچ قدماں میں عاجزؔ دی توں دستار لے جا

مکے جان والیا مدینے ویں تے جاویں توں

لے جا سلام میرا آقا ﷺ نوں پہنچاویں توں

سوہنےؐ دے جا قدم چمیں سیس نوں جھکاویں توں

ادب نال بولیں اوتھے عرض سناویں توں

مکے جان والیا مدینے ویں تے جاویں توں

لے جا سلام میرا آقا ﷺ نوں پہنچاویں توں

Marfat.com

جنّے ویں نے نبیؐ سارے اُمتاں دے امام نے
میرے تے نبیؐ محمد ﷺ نبیاں دے امام نے

کے جان والیا مدینے ویں تے جاویں توں
لے جا سلام میرا آقا ﷺ نوں پہنچاویں توں

حبیبؐ خدا سوہنا نبی ﷺ وی لاثانی ایں
شاہی نالوں ودھ میرے آقا ﷺ دی غلامی ایں

بکے جان والیا مدینے ویں تے جاویں توں
لے جا سلام میرا آقا ﷺ نوں پہنچاویں توں

سوہنےؐ دی شان وچ سارا ہی قرآن ایں
محمد ﷺ دے صدقے سوہنے رب دی پہنچان ایں

کے جان والیا مدینے ویں تے جاویں توں
لے جا سلام میرا آقا ﷺ نوں پہنچاویں توں

آقا ﷺ نوں سج دا ختم نبوت دا تاج اے
اللہ نے دِتا اسؐ نوں دو جگ دا راج اے

کے جان والیا مدینے ویں تے جاویں توں
لے جا سلام میرا آقا ﷺ نوں پہنچاویں توں

براقی اسوار سوہناؐ نبیاں رَب دا مہمان ایں
اللہ ہی کو سجدہ محمد ﷺ کو سلام ایں

کے جان والیا مدینے ویں تے جاویں توں
لے جا سلام میرا آقا ﷺ نوں پہنچاویں توں

Marfat.com

لجپال سوہنا والی کونین دا
بی بی فاطمہؓ دا باپ نالے نانا حسنینؓ دا
مکے جان والیا مدینے ویں تے جاویں توں
لے جا سلام میرا آقا ﷺ نوں پہنچاویں توں

نواسہءِ رسول ﷺ حضرت علیؓ دے لال نے
نیزے تے قرآن پڑھیا حق دے امامؑ نے
مکے جان والیا مدینے ویں تے جاویں توں
لے جا سلام میرا آقا ﷺ نوں پہنچاویں توں

عاجزؔ دلوں ہتھ جوڑیں عرض سناویں توں
سَد لو مدینے آقا ﷺ کرم کماویں توں

نعت شریف

آقا ﷺ سانوں ویں تے دَر تے بلا ساڈا نہیوں دِل لگ دا
اِک وار مدینہ دہ وکھا ساڈا نہیوں دِل لگ دا
تیریاں نے دُھماں پیّاں سارے ہی جہان تے
اساں ویں نے لائیاں آقا ﷺ لجپال جان کے
کرو اساں ول کرم دی نگاہ ساڈا نہیوں دِل لگ دا
آقا ﷺ سانوں ویں تے دَر تے بلا ساڈا نہیوں دِل لگ دا
اِک وار مدینہ دہ وکھا ساڈا نہیوں دِل لگ دا
سب نالوں وَدھ آقا ﷺ تیری ہی تے شان ایں
براق اسوار ہوئیوں رب دا مہمان ایں

Marfat.com

ذرا اساں وَل واگ اٹھا ساڈا نہیوں دِل لگ دا
آقاﷺ سانوں ویں تے دَر تے بلا ساڈا نہیوں دِل لگ دا
اِک وار مدینہ دہ وکھا ساڈا نہیوں دِل لگ دا

دُنیا ساری اوگنہاری تیری یاری حق دی یاری
ہووے سب کجھ تُدھ توں فِدا ساڈا نہیوں دِل لگ دا
آقاﷺ روضہ پاک وکھا ساڈا نہیوں دِل لگ دا
آقاﷺ سانوں ویں تے دَر تے بلا ساڈا نہیوں دِل لگ دا
اِک وار مدینہ دہ وکھا ساڈا نہیوں دِل لگ دا

خالی نہ موڑیں آقاﷺ عاجزؔ سوالی نوں
سَد لو مدینے چماں روضے دی جالی نوں
کرو اساں ول کرم دی نگاہ ساڈا نہیوں دِل لگ دا

نعت شریف

ایتھے دِل نئیں لگ دا یار مدینے ٹُر چلیئے
ٹُر چلیئے ایتھوں یار مدینے ٹُر چلیئے
جس دا کھائیے اس دا گائیے اس دے ناں دے نعرے لائیے
اوتھے رہندا اے رب دا یارؐ مدینے ٹُر چلیئے
ایتھے دِل نئیں لگ دا یار مدینے ٹُر چلیئے
ٹُر چلیئے ایتھوں یار مدینے ٹُر چلیئے

Marfat.com

اسؐ دا پایا کسے نہیں پایا اسؐ دا رُتبہ دون سوائیا
سوہناؐ نبیاں دا سردارؐ مدینے ٹُر چلیئے

ایتھے دِل نئیں لگ دا یار مدینے ٹُر چلیئے
ٹُر چلیئے ایتھوں یار مدینے ٹُر چلیئے

مُدتاں دی آس آقاﷺ اسیں ایہہ رکھانیں ہاں
ہتھ بنھ تیرےؐ اَگے عرض سنانیں ہاں

تسیںؐ سَد لوو سرکارﷺ مدینے ٹُر چلیئے
کرو نظر کرم اک وار مدینے ٹُر چلیئے

سوہنا آقاؐ تیرا گنبد خضریٰ سوہنی اس دی جالی
توںؐ سردار نبیاں دا سوہناں نالے اُمت دا والی

آقاﷺ سَد لوو دربارؐ مدینے ٹُر چلیے
ایتھے دِل نئیں لگ دا یارؐ مدینے ٹُر چلیے

تیرےؐ صدقے سب جگ بنیا تینوںؐ ملی مختاری
زبانِ عاجزؔ ناچیز دی اُتے کلمہ رکھیں جاری

نعت شریف

دست بستہ ہاں غلام تیری پھیرا رحمتاں دا آقاﷺ پا سائیاں
صدقہ تیرے ہی جوڑے دا کھاں بیٹھی بیڑی پار غریب دی لا سائیاں
طعنے معنے جگ دے سہے سارے لجپالؐ ایں دَیں نبھاہ سائیاں
کرو عاجزؔ تے نظرِ کرم آقاﷺ نئیں دماں دا کوئی وساہ سائیاں

Marfat.com

آقاﷺ پاک جمال کرا دو جی میری روح سوہنیاںؑ کہندی
پئی ترلے مِنّاں کر دی اے ہن نئیں وچھوڑا سہندی
تیرے سر تے تاج لولاکی اے تُو حوض کوثر دا ساقی اے
اک مجھے بھی جام پلا دو جی مَیں منگتی تیرےؐ دَر دی

آقاﷺ پاک جمال کرا دو جی میری روح سوہنیاںؑ کہندی
پئی ترلے مِنّاں کر دی اے ہن نئیں وچھوڑا سہندی
مُکھ چند بدر لاثانی ایں کالی زُلف تے اَکھ مستانی ایں
متھے چمکدی لاٹ نورانی ایں پئی نعت تیری ایہہ کہندی

آقاﷺ پاک جمال کرا دو جی میری روح سوہنیاںؑ کہندی
پئی ترلے مِنّاں کر دی اے ہن نئیں وچھوڑا سہندی
آقاﷺ زِندگی مُکدی جاندی اے ایہو گل ہمیشہ آہندی اے
نالے روندی تے کُرلاندی اے ہن نئیں ورجی ایہہ رہندی

آقاﷺ پاک جمال کرا دو جی میری روح سوہنیاںؑ کہندی
پئی ترلے مِنّاں کر دی اے ہن نئیں وچھوڑا سہندی
منکر طعنے معنے دیندے نے نالے کملی کملی کہندے نے
اِک نظر کرم دی کر دو جی اس آس رکھی تیرے دَر دی

آقاﷺ پاک جمال کرا دو جی میری روح سوہنیاںؑ کہندی
پئی ترلے مِنّاں کر دی اے ہن نئیں وچھوڑا سہندی
اسیں عاجز ناچیز نکارے ہاں پر منگتے تیرےؐ سارے ہاں
ایہہ شکر خدا دا کرکر کے پئی کلمہ تیراؐ اے کہندی

Marfat.com

نعت شریف

مکّہ جانے والے مدینہ بھی تو جانا
لے جاؤ سلام میرا آقا ﷺ کو پہنچانا

سوہنےؐ کے جا قدم چومیں اور سر کو جھکانا
ادب سے بولیں وہاں عرض سنانا
مکّہ جانے والے مدینہ بھی تو جانا
لے جاؤ سلام میرا آقا ﷺ کو پہنچانا

سب سے افضل میرے آقاؐ ہی کی شان ہے
لاکھوں درود اسؐ پر کروڑوں سلام ہے
مکّہ جانے والے مدینہ بھی تو جانا
لے جاؤ سلام میرا آقا ﷺ کو پہنچانا

نبیؐ تو تمام ہی اُمتوں کے نبی ہیں
میرے لجپالؐ سوہنے نبیوں کے بھی نبیؐ ہیں
مکّہ جانے والے مدینہ بھی تو جانا
لے جاؤ سلام میرا آقا ﷺ کو پہنچانا

حبیبِؐ خدا سوہنا وہ تو نبیؐ ہی لاثانی ہے
شاہی سے بڑھ کر اسی کی غُلامی ہے
مکّہ جانے والے مدینہ بھی تو جانا
لے جاؤ سلام میرا آقا ﷺ کو پہنچانا

Marfat.com

مدنی ۔ کی شان میں تو سارا ہی قرآن ہے
محمد ﷺ ہی کے صدقہ ہوئی رب کی پہچان ہے
مکّہ جانے والے مدینہ بھی تو جانا
لے جاؤ سلام میرا آقا ﷺ کو پہنچانا

آقاؐ کو سجایا خدا نے شفاعت کا تاج ہے
اللہ ہی نے دیا ان کو دو جگ کا راج ہے
مکّہ جانے والے مدینہ بھی تو جانا
لے جاؤ سلام میرا آقا ﷺ کو پہنچانا

لجپالؐ سوہنا مدنی والی کونینؐ کا
بی بی فاطمہؓ کا باپؐ اور نانا حسنینؓ کا
مکّہ جانے والے مدینہ بھی تو جانا
لے جاؤ سلام میرا آقا ﷺ کو پہنچانا

دست بستہ ہے عاجزؔ عرض خدمت سرکارؐ پہنچا دینا
بلا کر مجھے بھی مدینہ میں آقا ﷺ دربار دکھا دینا

نعت شریف

پڑھتا ہے درود نبی ﷺ پہ اللہ جو ہمارا ہے
خدا سے خدا جانے محمد ﷺ کتنا پیارا ہے
انہی کی شان میں اللہ نے بتایا ہے
فَـكَـانَ قَـابَ قَـوْسَيْـنِ حکم آیا ہے

Marfat.com

پڑھتا ہے درود نبی ﷺ پہ اللہ جو ہمارا ہے
خدا سے خدا جانے محمد ﷺ کتنا پیارا ہے

وہ ختم الانبیاءؑ اور ختم المرسلین تو ہیں
کتنے خوش نصیب ہیں ہم کہ آقاؐ رحمت اللعالمین بھی تو ہیں

پڑھتا ہے درود نبی ﷺ پہ اللہ جو ہمارا ہے
خدا سے خدا جانے محمد ﷺ کتنا پیارا ہے

پڑھتے ہیں فرشتے اور خود بھی خدا
تو پھر کیوں نہ پڑھیں ہم جبکہ حکم آیا ہے

پڑھتا ہے درود نبی ﷺ پہ اللہ جو ہمارا ہے
خدا سے خدا جانے محمد ﷺ کتنا پیارا ہے

نہ آتا تھا انؐ کا سایہ زمین پر
جبکہ دونوں جہانوں پر ان کا سایہ ہے

پڑھتا ہے درود نبی ﷺ پہ اللہ جو ہمارا ہے
خدا سے خدا جانے محمد ﷺ کتنا پیارا ہے

غریبوں کا حامی غم زدوں کا سہارا
کیا سورج کو واپس اور چاند کو پارہ پارہ

پڑھتا ہے درود نبی ﷺ پہ اللہ جو ہمارا ہے
خدا سے خدا جانے محمد ﷺ کتنا پیارا ہے

یوں تو سب نبی محترم ہیں مگر سرورِ انبیاءؑ تیری کیا بات ہے
بلایا موسیٰؑ کو طور پہ تجھے عرش پہ بلایا ہے

Marfat.com

پڑھتا ہے درود نبی ﷺ پہ اللہ جو ہمارا ہے
خدا سے خدا جانے محمد ﷺ کتنا پیارا ہے
عبداللہؓ کا لال سوہنا بی بی آمنہؓ کا پیارا ہے
پڑھو عاجزؔ کلمہءِ محمد ﷺ وہ تو نبیؐ ہمارا ہے

نعت شریف

اللہ وحدہ لا شریک سبحان اللہ جو رب العالمین ہے جی
بے شمار درود حضور ﷺ اُتے سوہناؐ رحمت اللعالمین ہے جی
آئے لکھ توں وَدھ جہان اندر وہؐ ختم النبیین ہے جی
قرآن قانون ہے دوہاں دا اک عاجزؔ رہندے عرش تے بھاویں زمین ہے جی

کر دو نظرِ کرم اے آقا ﷺ میرے یہ بزم سجاون آ جاؤ
ہم ناچیز غلام ہیں تیرےؐ اک رحمت پھیرا پا جاؤ
غلام جو تیرےؐ انتظار میں آقاؐ آئے بیٹھے ہیں
دِلوں میں تیریؐ یاد ہے پلکیں بچھائے بیٹھے ہیں
کر دو نظرِ کرم اے آقا ﷺ میرے یہ بزم سجاون آ جاؤ
ہم ناچیز غلام ہیں تیرےؐ اک رحمت پھیرا پا جاؤ
درود ہو آپؐ پر یارسول ﷺ اللہ اور آپؐ کی آل پر
تصور میں ہے مدینہ جشن میلاد منائے بیٹھے ہیں
کر دو نظرِ کرم اے آقا ﷺ میرے یہ بزم سجاون آ جاؤ
ہم ناچیز غلام ہیں تیرےؐ اک رحمت پھیرا پا جاؤ

Marfat.com

سوہنا تیرا گنبد خضریٰ سوہنی اس کی جالی
تُو سردارؐ نبیوں کا سوہنا سوہنی کملی کالی
کر دو نظرِ کرم اے آقا ﷺ میرے یہ بزم سجاون آ جاؤ
ہم ناچیز غلام ہیں تیرےؐ اک رحمت پھیرا پا جاؤ
مکہ شہر مدینہ سوہنا دونوں کی کیا باتیں ہیں
وہاں کا ہر دن عید مبارک عاجزؔ راتیں بھی شبراتیں ہیں

اللہ قادر کریم غفور الرحیم میرا اللہ واحد ہے بے پرواہ میاں
ہووے درود محمد ﷺ دی ذات اُتے نبیؐ اللہ جو حبیبِؐ خدا میاں
جھکے اس دے بوہے خطاکار بھاویں لیندا رب دے کولوں بخشا میاں
عاجزؔ توں ویں محمد ﷺ دے چم جوڑے راضی ہووے جے تیرا خدا میاں

نعت شریف

اے پُرے دی اے وائے نی مدینے توں چلی جاویں
جا کے سوہنےؐ دے وچ قدماں عرض میری وی کری جاویں
دیویں آقا ﷺ نوں سلام میرا راہے دیر نہ لاویں توں
اوہ تے پاک ہے جاہ سوہنی وضو سمندر توں کری جاویں
اے پُرے دی اے وائے نی مدینے توں چلی جاویں
جا کے سوہنےؐ دے وچ قدماں عرض میری وی کری جاویں
توں باغاں دے راہ جاویں دامن خوشبو سے بھر جانا
مَیں مدنیؐ تے درود پڑھاں پیش ایوی توں کری جاویں

Marfat.com

اے پُرے دی اے وائے نی مدینے توں چلی جاویں
جا کے سوہنےؐ دے وچ قدماں عرض میری وی کری جاویں
اوہ حبیبؐ خدا مدنیؐ نالے ساڈا وی اے نبیؐ سوہناؐ
محمد ﷺ شافیء محشر کلمہ سوہنے دا پڑھی جاویں
اے پُرے دی اے وائے نی مدینے توں چلی جاویں
جا کے سوہنےؐ دے وچ قدماں عرض میری وی کری جاویں
اوہ کونین دا والی اے رحمت اللعالمینؐ ویں ایں
نبی ﷺ آخر الزماں سوہناؐ قدم چُم چُم پھڑی جاویں
اے پُرے دی اے وائے نی مدینے توں چلی جاویں
جا کے سوہنےؐ دے وچ قدماں عرض میری وی کری جاویں
اوہدیؐ کملی وی کالی اے متھے لاٹ نورانی ایں
نیوں نیوں اسؐ دے وچ قدماں موتی رحمت دے چنیں جاویں
اے پُرے دی اے وائے نی مدینے توں چلی جاویں
جا کے سوہنےؐ دے وچ قدماں عرض میری وی کری جاویں
میری آس اُمید دی دُنیا وچ آ قا ﷺ تیری یاد دا دیوا بلدا روے
توؐ ہی دین ایمان میرا اِک پھیراءِ رحمت کری جاویں
اے پُرے دی اے وائے نی مدینے توں چلی جاویں
جا کے سوہنےؐ دے وچ قدماں عرض میری وی کری جاویں
ہتھ بنھ عرض کرے عاجزؔ غُلام تیراؐ
آ قا ﷺ دید کرا سائیاں رو رو مِنتاں توں کری جاویں

Marfat.com

نعت شریف

روضہ محمد ﷺ والا چمکاں پیّا مار دا
ہر ویلے کھلا رہندا بوہا سرکار ﷺ دا
رب دا دِلدار اوتھے آمنہؓ دا لال اوتھے
ہر کوئی سوالی بن دا میری سرکار ﷺ دا
روضہ محمد ﷺ والا چمکاں پیّا مار دا
ہر ویلے کھلا رہندا بوہا سرکار ﷺ دا
خاکی تے نوری ناری جاندے نے سارے اوتھے
پڑھ دے درود اوتھے کوئی کلمہ پکار دا
روضہ محمد ﷺ والا چمکاں پیّا مار دا
ہر ویلے کھلا رہندا بوہا سرکار ﷺ دا
جہڑا وی جاوے اوتھے بخت جگاوے اوتھے
ازلاں توں فیض جاری میری سرکار ﷺ دا
روضہ محمد ﷺ والا چمکاں پیّا مار دا
ہر ویلے کھلا رہندا بوہا سرکار ﷺ دا
رب وی درود پڑھ دا فرشتے وی پڑھ دے نے
سارے ہن پڑھ لو یارو قرآن فرمانودا
روضہ محمد ﷺ والا چمکاں پیّا مار دا
ہر ویلے کھلا رہندا بوہا سرکار ﷺ دا
رب نے خزانے دتے عاجزؔ کنجیاں ویں نال اوہنوںؐ رب نے مختارؐ کیتا سارے جہان دا

Marfat.com

نعت شریف

منگنا واں خیر آقاﷺ حضورؐ تیرے کولوں
معاف کرو ہویا جو قصور میرے کولوں

سوہنا مکھڑا نورانی تیراؐ زُلفاں نے کالیاں
ہر کوئی آکھدا اے ویکھن اوہ والیاں

منگنا واں خیر آقاﷺ حضورؐ تیرے کولوں
معاف کرو ہویا جو قصور میرے کولوں

دکھا دو مدینہ آقاﷺ دِل للچانودا
حاجی جاندے نے مدینے حضورﷺ میرے کولوں

منگنا واں خیر آقاﷺ حضورؐ تیرے کولوں
معاف کرو ہویا جو قصور میرے کولوں

مُدتاں دی آس آقاﷺ مَیں ویں ایہہ رکھائی اے
روضے دی جا جالی چماں ریج مینوں آئی اے

منگنا واں خیر آقاﷺ حضورؐ تیرے کولوں
معاف کرو ہویا جو قصور میرے کولوں

عاجزؔ مکّے جہڑا جاندا اے اوہ حاجی بَن آندا اے
بہتر بَن دے غریباں دے نصیب تیرےؐ کولوں

منگنا واں خیر آقاﷺ حضورؐ تیرے کولوں
معاف کرو ہویا جو قصور میرے کولوں

Marfat.com

نعت شریف

دیکھو جی دیکھو سرکار ﷺ آ رہے ہیں
غریبوں کے حامی مددگار آ رہے ہیں

سوہنی ہے ڈاچی انؐ کی سوہنی سی چال ہے
اوپر محمد ﷺ بیٹھے جن کا اونچا مقام ہے

دیکھو جی دیکھو سرکار ﷺ آ رہے ہیں
غریبوں کے حامی مددگار آ رہے ہیں

سجتی ہے کملی انؐ کو سرتاجِ لولاک ہے
حبیبؐ خدا سوہنا میرا سرتاج ہے

دیکھو جی دیکھو سرکار ﷺ آ رہے ہیں
غریبوں کے حامی مددگار آ رہے ہیں

واضحیٰ ہے مکھڑا اور زُلفیں ہیں کالیاں
سوہنے سرخ ڈورے آنکھیں دیکھنے ہیں والیاں

دیکھو جی دیکھو سرکار ﷺ آ رہے ہیں
غریبوں کے حامی مددگار آ رہے ہیں

لاٹ نورانی ماتھے دانت بے مثال ہیں
زُلفوں کے جال سے پڑتے چمکار ہیں

دیکھو جی دیکھو سرکار ﷺ آ رہے ہیں
غریبوں کے حامی مددگار آ رہے ہیں

کیسی ہے شان عاجزؔ حضرت صدیقؓ کی جو غلامیٔ محمد ﷺ میں یارِ غار آ رہے ہیں

Marfat.com

نعت شریف

آقاﷺ سانوں ویں تے دَر تے بلا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں
سانوں اک واری دِید کرا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں

کراں مَیں ویں سفر مدینے دا سامان ہو جائے مرنے جینے دا
ہن اساں تے وی کرم کما سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں

آقاﷺ سانوں ویں تے دَر تے بلا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں
سانوں اک واری دِید کرا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں

تیرےؐ صدقے سب کجھ بنیاں توںؐ ہی اسلام سکھایا
توڑے لات منات توںؐ سارے دِتّے کفر دے تخم اڈا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں

آقاﷺ سانوں ویں تے دَر تے بلا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں
سانوں اک واری دِید کرا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں

چارے یار صحابی سارے تک تک سب نے لئے نظارے
آقاﷺ سانوں ویں تے قدم چما سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں

آقاﷺ سانوں ویں تے دَر تے بلا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں
سانوں اک واری دِید کرا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں

تیرےؐ سَر تے تاج شفاعت تیرےؐ صدقے مِلسی راحت
لویں اساں نوں توںؐ بخشا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں

آقاﷺ سانوں ویں تے دَر تے بلا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں
سانوں اک واری دِید کرا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانناں

Marfat.com

مَیں سُدیا ایں جو میلاد مناونے مدنی اس دے گھر وچ آوے
پھیرا خانہء عاجزؔ وچ پا سوہنیاںؐ راتاں آ گیاں چانڑیاں

جانِ مومن سے حضور ﷺ ان کے زیادہ مالک ہیں

اللہ رب العزت قرآن مجید کی سورۃ الاحزاب کے پہلے رکوع میں ارشاد فرماتا ہے۔

اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ اَزۡوَاجُہٗۤ اُمَّہٰتُہُمۡ ط

ترجمہ: یہ نبی ﷺ مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیویاں مسلمانوں کی مائیں ہیں۔

بخاری اور مسلم کی حدیث میں حضور ﷺ فرماتے ہیں ہر مومن کے لیے دُنیا اور آخرت میں سب سے زیادہ اَوْلیٰ ہوں' اَوْلیٰ کے معنی مالک اور بہتر کے ہیں۔ لہٰذا یہ ثابت ہوا کہ دونوں لحاظ سے نبی محمد ﷺ افضل ہیں۔

جان مومن توں ودھ مالک مسلماناں دا نبی محمد ﷺ سہانا آقا دیاں جو بیویاں عاجزؔ مسلماناں دیاں مانواں

جبکہ آقا ﷺ نامدار تاجدار مدنی کی اتنی بڑی شان ہے تو ہم سب کو چاہیے کہ ہم انؐ سے سب سے زیادہ محبت رکھیں، اللہ کی حمد و ثنا اور نعت رسول ﷺ میں زیادہ دِلچسپی رکھیں بلکہ غلامانِ رسول ﷺ کو بھی اچھی نگاہ سے دیکھیں اور نہ یہ کہ ان کا حسد کیا جائے اور اپنے نیک اعمال کو ضائع کیا جائے۔

نگاہِ حسد سے دیکھنا خادمِ رسول ﷺ کو منافق کا کام ہوتا ہے
وقتِ نزع جامِ کوثر اور کلمہ نصیب ہوتا ہے اُسے جو نبی ﷺ کا غلام ہوتا ہے
جب مرتا ہے منافق حسد سے خدا جانے کیسا انجام ہوتا ہے
عاجزؔ نعت کا لکھنا پڑھنا غُلامانِ رسول ﷺ کا کام ہوتا ہے
کر دے نیک آل اولاد ربا وچ زندگی سانوں اَنند بن جائے
علم و ہنر وی کریں عطا ربا روزی حلال دا کوئی سربند بن جائے

Marfat.com

عشق محمدی ﷺ اساں نوں بخش مولیٰ یاد تُد دی ہرچند بن جائے
اپیل عاجزؔ دی کر منظور ربا نیک بخت سب دا دِلبند بن جائے
سانوں عشق رسول ﷺ دا بخش ربا ساڈی زندگی دے وچ چَس بن جائے
اللہ نبی ﷺ دا رہیے ذکر کر دے وچ لب دے مٹھی جہی رَس بن جائے
بول بالا اسلام دا کر مولیٰ کفر شرک دی کھہہ تے بھَس بن جائے
عاجزؔ حاسداں لئی دُعا کر دا ربا ایہناں دی کم دی اَکھ بن جائے
جہڑی راہ نوں چھڈ کراہ تکے کیہہ کرنی اساں اوہ ہیبت دی اَکھ
شرم حیا نہ ہووے جس اَکھ اندر اوہ تے ہوندی اے غیرت دی اَکھ
غیر محرم ول جہڑی بدنظر تکّے اوہ ہوندی اے خاص بے نور دی اَکھ
کریں عاجزؔ تے رحم خداوندا روے ہمیشہ وچ ہدایت دے اَکھ
اوہ اَکھ سلکھنی اَکھ آکھاں جس اَکھ وچ شرم حیا ہووے
کریں اَکھ تے رحم خداوندا راہ چھڈ نہ اَکھ کراہ ہووے
روے ربا ایہہ تیری رضا اندر تکدی مدنی ﷺ دا ایہہ راہ ہووے
جدوں عاجزؔ ناچیز دی موت آوے سانویں اَکھ دے نبیؐ مصطفےٰ ﷺ ہووے

ناشکرگزاروں کا انجام

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ط وَ هَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝

(سورۃ سبا، رکوع ۲)

Marfat.com

ترجمہ: توانہوں نے منہ پھیرا تو ہم نے ان پر زور کا اہلا بھیجا یعنی (سیلاب) اوران کے باغوں کے عوض دو باغ انہیں بدل دیئے جن میں بدمزہ میوہ اور چھاڑ اور کچھ تھوڑی سی بیر ہاں۔ ہم نے ان کو یہ بدل دیا ان کی ناشکری کی سزا اور ہم ایسے سزا دیتے ہیں اس کو جو ناشکرا ہے۔

سبا قبیلہ عرب دا اِک ہے سی حدود یمن دے وچ مشہور ہویا
اس دے ناں تے شہر سبا بنیا وچ تفسیر تحریر ضرور ہویا
سجے کھبّے سبا دے باغ دونویں مٹھے پھل سن حکم غفور ہویا
عاجزؔ کھاؤ پیّو تے رب دا شکر ادا کرنا نال ایوی حکم ضرور ہویا
سبا شہر پاکیزہ کہڑی گل دساں اس وقت وچ بڑا سہانودا سی
مٹھے پھل باغات دے ویکھ کے تے دِل سب دا خوش ہو جانودا سی
تروتازہ دماغ وی ہو جاندے جدوں حُلّا خوشبو دا آنودا سی
سر تے ٹوکرا رکھ جدوں کوئی وچ ٹُردا عاجزؔ نال پھل دے بھر جانودا سی

اگر کوئی شخص شہر میں باہر سے ایسا آتا کہ جس کے کپڑوں میں جوئیں ہوتیں تو وہ بھی مَر جاتیں۔

سفر سبا توں کر دا جو شام ولّے نہ کوئی دُکھ نہ تکلیف اوہنوں
پانی سفر دے وچ سی عام مِلدا ہوون راہ وچ پھل نصیب اوہنوں
چور اچکّا نہ مِلدا کوئی رستے نہ کوئی کر دا راہے دِلگیر اوہنوں
لوگ شہراں دے مِلن جو راہ اندر عاجزؔ ویکھ کے کر دے عید اوہنوں
جدوں لوگ ناشکرے ہون لگے احسان رب دا اوہناں بھلا دِتا
تیرہ۱۳ نبیّ رب اوہناں دے وَل بھیجے جنّاں حق دا راہ وکھا دِتا
جو جو رب دا اوہناں تے احسان ہویا نبیاں اک اک یاد کرا دِتا
عاجزؔ کسے نہ اوہناں دی اک منّی پاٹ ناشکری دا کر ادا دِتا

Marfat.com

مالداراں نوں حسد دی پیڑ اُٹھی تے اوہ حسد غریباں دا کرن لگے
کہندے امیر غریب سب اِک ہو گئے منہ موڑ کے رب توں مرن لگے
لیجا سکے باغ تے رب وی لے جاوے ناشکرے ہو کے وخت نوں پھڑن لگے
عاجزؔ ڈر دے رہیے خدا کولوں ظالم نال سیلاب دے رُہڑن لگے
چشمے پانی دے رب صفا کیتے باغ بوٹے پُٹ گوا دِتّے
جنگل چمن دی جگہ تیار کیتا کجھ بیریاں جھاڑ اُگاہ دِتّے
نہ کوئی کوٹھی رہیا محل اوتھے کلّے کوٹھے سب کر تباہ دِتّے
رہیے رب دا عاجزؔ شکر کر دے اللہ اساں تے کرم کما دِتّے

اللہ بے نیاز ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ (سورۃ فاطر ، رکوع ۳)

ترجمہ: اے لوگو تم سب اللہ کے محتاج اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے اور یہ اللہ پر کچھ دُشوار نہیں۔

اللہ بے نیاز ہے لوکو سبھے صفتاں اس نوں لیائے لیجائے مخلوق دے تائیں کجھ ئیں مشکل اس نوں
ہر کوئی ہے محتاج خدا دا خبر قرآنوں آوے سورۃ فاطر قرآن دے اندر اللہ حکم فرماوے

اکناں نوں دیندا رب عمر لمیری کئی شکم ماں وچ مَر دے
اکناں نوں دیوے تخت چُبارے کئی وچ گلیاں رل مَر دے

Marfat.com

اکناں نوں بخشے رب باغ بہشتی کئی وچ دوزخ سَڑ مَر دے
رحمت منگ خدا توں عاجزؔ سبھو کم اللہ اکبر دے
بحرالعشق حقیقی وچ جدوں پوے جھاتی نظر عشقِ محمدی ﷺ آنودا اے
خاطر نبیؐ دی رب پسار کیتا شان قرآن جندی بتانودا اے
سوہنے مکھ تھیں حضورؐ فرمادتا اَوّلَ مَاخَلَقَ اللہُ نُورِی وچ حدیث شریف دے آنودا اے
عاجزؔ انشاء اللہ اوہ جاسی وچ جنت جو حُبِ رسول ﷺ رکھانودا اے
آئے لکھ توں وَدھ جہان اندر کسے مدنی ﷺ وانگوں سورج موڑیا نئیں
کلمہ پتھراں بول سُنا دِتا چن توڑ کے کسے ہور جوڑیا نئیں
رب کعبے دا قبلہ بنا دتا اس ارادہ وی یارؐ دا موڑیا نئیں
درِ اقدس تے جس وی عرض کیتی خالی آقا ﷺ نے عاجزؔ کوئی ٹوریا نئیں
سبحان اللہ تیری ذات کریماں سبھے صفتاں لائق تینوں
ہر مشکل توں حل کر مولیٰ تے مَیں ہور سُناواں کہنوں
پاک محمد ﷺ میڈا مدنی سوہنا اوہداؐ بخش پیار توں مینوں
پڑھے درود نبی ﷺ تے عاجزؔ روے سجدہ کر دا تینوں

نعت شریف

میرا سوہنا نبی ﷺ پیارا اساں رکھیاں نے تاہنگاں دیدار دیاں
واضحیٰ اے مکھڑا سوہنا کیہہ کیہہ صفتاں کراں سرکار ﷺ دیاں
نوری مکھڑا اَکھ مستانی نئیں ریساں آقا ﷺ لجپال دیاں
جس حُب نال مدنیؐ تکیا اے کرے سیراں بہشت گلزر دیاں

Marfat.com

میرا سوہنا نبی ﷺ پیارا اساں رکھیاں نے تاہنگاں دیدار دیاں
واضحیٰ اے مکھڑا سوہنا کیہہ کیہہ صفتاں کراں سرکار ﷺ دیاں

اللہ نبی ﷺ نوں کول بلایا گلاں کیتیاں راز نیاز دیاں
ایہہ خبر قرآنوں آوے آیتاں نجم دے وچ للکار دیاں

میرا سوہنا نبی ﷺ پیارا اساں رکھیاں نے تاہنگاں دیدار دیاں
واضحیٰ اے مکھڑا سوہنا کیہہ کیہہ صفتاں کراں سرکار ﷺ دیاں

میکائیلؑ، جبرائیلؑ وی لاگی سی نال رونقاں کئی ہزار دیاں
راہواں حوراں ملکاں تکیاں کل نبیاں دے سردار ﷺ دیاں

میرا سوہنا نبی ﷺ پیارا اساں رکھیاں نے تاہنگاں دیدار دیاں
واضحیٰ اے مکھڑا سوہنا کیہہ کیہہ صفتاں کراں سرکار ﷺ دیاں

آقا ﷺ نظرِ کرم اک کرنا سُوں عرضاں عاجزؔ لاچار دیاں
مینوں سَد لو شہر مدینے جا جالیاں چُمّاں دربارؐ دیاں

دُعا

بول بالا اسلام دا کر مولیٰ اُتے اساں دے رحمت دا ہتھ کر دے
رہیے رب رسول ﷺ دی یاد اندر کفر شرک نوں کھیہ تے بھس کر دے
عشق رب رسول ﷺ دا بخش سانوں اِک ککھ توں ربا توں لکھ کر دے
کر دے عاجزؔ غریب تے کرم ربا اپنی رحمت دی اساں تے اَکھ کر دے

میں کرتا ہوں تجھ سے التجا اللہ اللہ
مجھے روضۂ محمد ﷺ دکھا اللہ اللہ

Marfat.com

سب تیری ہے حمد و ثنا اللہ اللہ جہانوں کا تو ہی خدا اللہ اللہ
قیامت کا مالک بادشاہ اللہ اللہ حکومت ہے تیری ہر جاہ اللہ اللہ
بروں کے راہ سے بچا اللہ اللہ دی جن کو تو نے اِیذا اللہ اللہ
نیکوں کا رَستہ دکھا اللہ اللہ انعام جن کو کیے تو نے عطا اللہ اللہ
میں کرتا ہوں تجھ سے التجا اللہ اللہ
مجھے روضۂ محمد ﷺ دکھا اللہ اللہ

تو ہی رحیم و رحمٰن اللہ اللہ زمین بھی تیری آسمان اللہ اللہ
چمن بھی تیرے میدان اللہ اللہ جن بھی تیرے انسان اللہ اللہ
حوریں بھی تیری غلمان اللہ اللہ پرندے بھی تیرے حیوان اللہ اللہ
بوڑھے بھی تیرے جوان اللہ اللہ عاقل بھی تیرے نادان اللہ اللہ
میں کرتا ہوں تجھ سے التجا اللہ اللہ
مجھے روضۂ محمد ﷺ دکھا اللہ اللہ

جنگل بھی تیرے گُلزار اللہ اللہ خزاں بھی تیری بہار اللہ اللہ
مسجد بھی تیری دربار اللہ اللہ کعبہ بھی تیرا گھر بار اللہ اللہ
کعبہ میں تیری پکار اللہ اللہ خضریٰ میں میری سرکار ﷺ اللہ اللہ
یہ سب کچھ صدقہ سرکار ﷺ اللہ اللہ شکر ہے تیرا بے شمار اللہ اللہ
میں کرتا ہوں تجھ سے التجا اللہ اللہ
مجھے روضۂ محمد ﷺ دکھا اللہ اللہ

بوڑھے بھی تیرے جوان اللہ اللہ عاقل بھی تیرے نادان اللہ اللہ
دریا بھی تیرے رواں اللہ اللہ تیری قدرت کے کوہ ہیں نشان اللہ اللہ

Marfat.com

کتاب بھی تیری قرآن اللہ اللہ محمد ﷺ بھی تیرا مہمان اللہ اللہ
عاجز کو تیرے سب دان اللہ اللہ تیری ہے ذات سبحان اللہ اللہ

نعت شریف

جدوں کوئی مدینے نوں جاندا اے رہندا میرا وی دِل للچاندا اے
ایہو دِل دی حسرت میری اے مینوں شہر مدینے لَے جاؤ
سوہنے شہر دیاں نوری گلیاں نے اوتھے لائیاں آقا ﷺ میرے تلیاں نے
مَیں ویکھاں مسجد نبویؐ نوں جتھے بلالؓ اذاناں پڑھیاں نے
جتھے سرکار ﷺ نبھاہی یاری اے
جدوں کوئی مدینے نوں جاندا اے رہندا میرا وی دِل للچاندا اے
ایہو دِل دی حسرت میری اے مینوں شہر مدینے لَے جاؤ
مَیں ویکھاں گنبدؐ خضریٰ نوں جتھے رحمت لائیاں جھڑیاں نے
اوتھے مَلک نورانی آندے نے درود نبی ﷺ تے روز پہنچاندے نے
واری مُڑ کے دوبارہ نئیں آوَنی
جدوں کوئی مدینے نوں جاندا اے رہندا میرا وی دِل للچاندا اے
ایہو دِل دی حسرت میری اے مینوں شہر مدینے لَے جاؤ
مَیں بہہ کے سایہء گنبدؐ میں سارے دُکھڑے پھول سناواں گا
پڑھساں پاک درود محمد ﷺ تے نالے کلمہ بول سناواں گا
آقا ﷺ نظرِ کرم ہُن کر دو جی

Marfat.com

جدوں کوئی مدینے نوں جاندا اے رہندا میرا وی دِل للچاندا اے
ایہو دِل دی حسرت میری اے مینوں شہر مدینے لے جاؤ
آقاؐ مینوں ویں دَر تے سدیا جے عیب عاجزؔ دے سب کجیا جے
جاواں صدقے نام محمد ﷺ توں مینوں بڑا ہی پیارا لگدا جے

نعت شریف

جب کوئی مدینے جاتا ہے ہمارا بھی دِل للچاتا ہے
یہی دِل کی حسرت میری ہے مجھے شہر مدینے لے جاؤ
سوہنے شہر کی نوری گلیاں ہیں جہاں لگائیں آقاؐ نے تلیاں ہیں
لوں مَیں بھی مہک بازاروں کی مِثل جس کی کوئی نہ کلیاں ہیں
جہاں مدنی ﷺ عمر گزاری ہے
جب کوئی مدینے جاتا ہے ہمارا بھی دِل للچاتا ہے
یہی دِل کی حسرت میری ہے مجھے شہر مدینے لے جاؤ
مَیں دیکھوں گنبدؐ خضریٰ کو جہاں رحمت رب کی ہوتی ہے
وہاں مشرق مغرب اوپر نیچے ہر سو رونق ہوتی ہے
وہ سرکار ﷺ ہماری ہے
جب کوئی مدینے جاتا ہے ہمارا بھی دِل للچاتا ہے
یہی دِل کی حسرت میری ہے مجھے شہر مدینے لے جاؤ
چوم لوں مَیں جا کر روضےؐ کی جالی مدت سے یہی ہے تمنا ہماری
دُور ہوں دُکھ دو جہاں میں سارے ہو سینہ منور نہ رہے بیماری

Marfat.com

مجھے آقا ﷺ کی چوکھٹ پیاری ہے
جب کوئی مدینے جاتا ہے ہمارا بھی دِل للچاتا ہے
یہی دِل کی حسرت میری ہے مجھے شہر مدینے لے جاؤ
آقا ﷺ مجھے بھی دَر پہ بُلا لینا خطائیں مجھ کی معاف فرما دینا
یہی قدیمی ہماری دلیل ہے عاجزؔ کی عرضی یہی اپیل ہے
آقا ﷺ مہر شفاعت تمہاری ہے

شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام

گل عین یقین نال نظر آوے عشق نبی ﷺ دا ہوندا اے ولی اندر
جہڑی مہک مدینے شہر یارو اوہ مہک نئیں کسے وی کلی اندر
چُمدی رہی جو نبی ﷺ دے پاک جوڑے اوہ ہے خاک مدینے دی گلی اندر
عاجزؔ اوہ صبر زمانے تے نئیں مِلدا جہڑا امام حسینؑ ہے ابن علیؓ اندر
عاشق رب دے ہور وی ڈھیر ہوئے پر بازی جان خلیلؑ نے لا دِتی
صرف رب دی اس رضا بدلے چھری بچے دی گردن چلا دِتی
حضرت ایوبؑ نوں کیڑیاں پیٹ کھادا پر حمد رب دی کر وکھا دِتی
امام حسینؑ تے عاجزؔ سلام ہووے جس جھوک دی جھوک لٹا دِتی
اہل بیعت نوں جتھاں شہید کیتا اوہناں کجھ نہ کھٹنا وٹنا ایں
لعنت رب دی اوہناں مکالیاں تے گھٹا جگ دا اوہناں نے پھکنا ایں
نئیں جتھاں امامؑ دی قدر کیتی رب اوہناں نوں دوزخے سٹنا ایں
غلامی پنجتن دی مولیٰ دہ سانوں لنگ عاجزؔ دا توں ہی رکھنا ایں

Marfat.com

حُب حسینؑ دی ہووے جے وچ سینے گوشے بیٹھ نویکلے رو لیئے
گالا پا کے عشق حسینؑ والا چکی ہنجواں دی بہہ جھوء لیئے
دفتر بدیاں نال جو سیاہ ساڈا نال ہنجواں دے خوب دھو لیئے
امام حسینؑ تے عاجزؔ سلام ہووے کلمہ نبی ﷺ دا سینے وچ بو لیئے

تخت شاہی تے جنہاں نے محل مانے وچ جنگلاں رُلنا بڑا اوکھا
جے کد دِل دے وچ نہ حُب ہووے اکھیوں نیر پلٹنا بڑا اوکھا
حسینؑ کربل جدوں شہید ہوئے ویلا زینبؓ نوں بھلنا بڑا اوکھا
عاجزؔ نیزے تے امامؑ قرآن پڑھیا واقعہ کربل نھلنا بڑا اوکھا

وچھڑے وِیر نئیں بہناں نوں بھُل سکدے جاندے مار جدائی دے تیر حے
نہ ہی وقت اوہ زینبؓ نوں بھُلیا ہوسی جہندے سامنے کیا وِیر حے
نہ ہی شام دا سفر سی بھُل سکدا جدوں ہو کے گئی اسیر حے
ظالم شمر یزید دی عاجزؔ کیہہ طاقت انج لگدا اے ایویں تقدیر حے

جدوں واقعہ کربل یاد آیا دِل غمِ حسینؑ وچ روندا رہیا
ٹورے اک اک کرکے امامؑ میرے پھر لاشے اٹھا کے لیوندا رہیا

اہل بیعت پروانیاں مدنیؐ دیاں سر دھڑ دیاں بازیاں لائیاں نے
سوہنے پاک محمدی ﷺ دین خاطر وچ رن شہادتاں پائیاں نے

میرے امامؑ نے جھوک لٹائی سی

جدوں واقعہ کربل یاد آیا دِل غمِ حسینؑ وچ روندا رہیا
ٹورے اک اک کرکے امامؑ میرے پھر لاشے اٹھا کے لیوندا رہیا

Marfat.com

پانی نہسی یزید نے لین دِتا پہرے نہر فرات تے لواندا رہیا
جدوں بازو عباسؓ دے قلم ہوئے کویں منہ نال مشک اٹھاندا رہیا

آخرکار شہادت پائی سی

جدوں واقعہ کربل یاد آیا دِل غمِ حسینؑ وچ روندا رہیا
ٹورے اک اک کرکے امامؑ میرے پھر لاشے اٹھا کے لیوندا رہیا
چھوٹے بڑے جدوں شہید ہوئے امامؑ وَل میدان دے جان لگے
نوری مَلکاں دی نہ پیش جاوے فلک و فرش وی لرزہ کھان لگے

امامؑ جدوں میدان دے وَل ٹُریا

جدوں واقعہ کربل یاد آیا دِل غمِ حسینؑ وچ روندا رہیا
ٹورے اک اک کرکے امامؑ میرے پھر لاشے اٹھا کے لیوندا رہیا
حسینؑ جا میدان وچ جنگ کیتی عاجزؔ وقت نماز دا آن ہویا
شہادت پائی امامؑ نے وچ سجدے پھر نیزے تے قرآن سناندا رہیا

اس منیاں رضا الٰہی نوں

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

سلام ہو تجھ پہ یا محمد ﷺ الرسول ، سلام ہو تجھ پہ اے نواسۂ رسولؐ
سلام ہو تجھ پہ اے شہیدانِ کربلا ، سلام ہو ان پہ جن کے باپ ہیں علیؓ شیرِ خدا
سلام ہو تجھ پہ اے محمد ﷺ مصطفےٰؐ ، سلام ہو ان پہ ماں ہے جن کی فاطمہؓ الزہرا
سلام ہو تجھ پہ یا حضرت حسینؑ اے نواسۂ رسولؐ ، سلام ہو از طرفِ عاجزؔ اے آلِ رسولؐ

Marfat.com

نعت شریف

مکّے جان والیا مدینے وی تے جائی دا
جس دے صدقے کعبہ بنیاں اسنوں نہیں بھُلائی دا
پڑھو درود نبی ﷺ دے اُتے سلام صلوٰۃ وی نالے
کلمہ ذکر زبانی کریئے سِکّہ اسّ دی شاہی دا
مکّے جان والیا مدینے وی تے جائی دا
جس دے صدقے کعبہ بنیاں اسنوں نہیں بھُلائی دا
سَد لو آقا ﷺ میرے حضرتؐ ایہو میرے دِل دی حسرت
عرضی پیش حضور ﷺ جا کرنا چیتا نئیں بھلائی دا
مکّے جان والیا مدینے وی تے جائی دا
جس دے صدقے کعبہ بنیاں اسنوں نہیں بھُلائی دا
اسیں شاہی جگ دی کیہہ کرنی تیراؐ پیار سوہنیاں منگنے ہاں
سانوں نفراں اندر داخل کر لو ٹکٹ غُلامی چائی دا
مکّے جان والیا مدینے وی تے جائی دا
جس دے صدقے کعبہ بنیاں اسنوں نہیں بھُلائی دا
جدوں وصال عاجزؔ دا ہووے کلمہ ذکر زبانی ہووے
جامِ کوثر لباں تے ہووے دِیدار آقا ﷺ دا چائی دا
مکّے جان والیا مدینے وی تے جائی دا
جس دے صدقے کعبہ بنیاں اسنوں نہیں بھُلائی دا

Marfat.com

والدین کا احترام

وَ قَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ط اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَا اُفٍّ وَّ لَا تَنْھَرْھُمَا وَ قُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا o وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ط رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِکُمْ ط اِنْ تَکُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّہٗ کَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا o (سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۳)

ترجمہ: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دو بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہُوں نہ کہنا اور ان سے نہ جھڑکناں اور ان سے تعلیم کی بات کہنا اور ان کے لیے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے اور عرض کر اے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا اور تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دِلوں میں ہے اگر تم لائق ہوئے تو بے شک وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

باہجھ خدا نہ ہور کوئی پوجو اللہ حکم فرماوے — بہتر سلوک نال ماپیاں کرنا جے ہو ضعیف کوئی جاوے
ماپیاں اَگے نہ اُف وی کرنا نہ جھڑک اوہناں نوں دینا — ادب نال بات اوہناں نال کرنی تابع ہو کے رہنا
نرم دِل ہو کے نال عاجزی رب کول عرض سنانا — رحم منگنا پھر ماپیاں کارن بازو نال بچھانا
ماپے پالن بچپن اندر اللہ جانن والا — عاجزؔ نیک بَن جو توبہ کر دا ہے اللہ بخشن والا

تابع مرشدؒ دا ہو کے رہ بندے نیک بنن دا جے کوئی عزم ہووے
اللہ نبی ﷺ دے چل قانون اُتے چھڈ غیر جو ہور کوئی رسم ہووے
بندہ مُکدا مُکدا مُک جاندا صفت رب رسول ﷺ نیں ختم ہووے
عاجزؔ ولی پھر اوہ تدوں ہوندا جدوں کندھے غوثؒ دا قدم ہووے

Marfat.com

نعت شریف

آقا ﷺ دِل تیری یاد وِچ رکھیا دَر تے بلاؤ تے سہی
چُم لواں گا مَیں خاکِ مدینہ، مدینہ وکھاؤ تے سہی

تساں دیاں دھماں پیّاں ساری زمیں تے آسماں اک پاسے عرش بریں تے
نہ ہویا نہ ہوسی کوئی میرے مدنیؐ دے نال دا کوئی لبھ کے وکھائے تے سہی

آقا ﷺ دِل تیری یاد وِچ رکھیا دَر تے بلاؤ تے سہی
چُم لواں گا مَیں خاکِ مدینہ، مدینہ وکھاؤ تے سہی

پتھراں نوں کلمہ آقاؐ تساں ہی پڑھایا سی ڈُبدا ہویا سورج واپس مڑایا سی
دِتا چن نوں توڑ کے جوڑ کوئی توڑ کے وکھائے تے سہی

آقا ﷺ دِل تیری یاد وِچ رکھیا دَر تے بلاؤ تے سہی
چُم لواں گا مَیں خاکِ مدینہ، مدینہ وکھاؤ تے سہی

واضحیٰ تیراؐ مکھڑا سوہنا والیل نے تیریاںؐ زُلفاں
کلیاں تو وَدھ دانت مبارک کوئی جگ وچ مِثل بتائے تے سہی

آقا ﷺ دِل تیری یاد وِچ رکھیا دَر تے بلاؤ تے سہی
چُم لواں گا مَیں خاکِ مدینہ، مدینہ وکھاؤ تے سہی

جس خاک تے آقاؐ تساں تلیاں لائیاں اس نال کراں مَیں سُرم سلائیاں
بن گِٹکاں کھجوراں جو اُگائیاں بُلا کے کھواؤ تے سہی

آقا ﷺ دِل تیری یاد وِچ رکھیا دَر تے بلاؤ تے سہی
چُم لواں گا مَیں خاکِ مدینہ، مدینہ وکھاؤ تے سہی

Marfat.com

ہتھ بنھ عاجزؔ عرض سناوے مِنّاں ترلے تیرےؐ پاوے
کرو نظرِ کرم آقاﷺ ہور ، خضریٰؑ وکھاؤ تے سہی

❁❁❁❁❁

عاشقِ رسول ﷺ جناب محمدؐ پناہ کا واقعہ

صوبہ سندھ ضلع لاڑکانہ پنڈوارہ میں رہنے والے عاشقِ رسولؐ 'محمد پناہ' کا واقعہ اس طرح ہے کہ وہاں ایک ہارون نامی آدمی رہتا تھا جو وہابی کہلاتا اور وہ نبی ﷺ کے مختار ہونے حاضر و ناظر ہونے اور علم غیب جاننے کا اِنکار کرتا جا رہا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ جب اس نے ان باتوں کا انکار کیا تو یہ سُن کر محمد پناہ کے دِل میں غیرت پیدا ہوئی اور کہا اے ہارون تم کون ہو ہمارے نبی ﷺ کی شان کے خلاف باتیں کرنے والے اِدھر آؤ' آگ جلائیں اور اس میں ہم دونوں جائیں ہمارا اللہ اور نبی ﷺ خود ان باتوں کا فیصلہ کر دیں گے تو وہ کہنے لگا مشرک آگ میں جاتا ہے مسلمان نہیں جاتا۔ یہ سُن کر محمد پناہ نے جواب دیا آگ مشرک کو جلائے گی' مسلمان کو نہیں جلائے گی۔ ادھر آیئے یہ سن کر وہ قدم کھینچنے لگا اور دوسرے لوگوں نے محمد پناہ کی منت کی اور کہا یہ تو مشرک و منافق ہے تم اسے جانے دو کیونکہ وہ لوگ یہ سوچتے تھے کہ کہیں آپس میں لڑ نہ پڑیں۔ لہٰذا دونوں اپنی اپنی راہ چلے تھوڑا دُور چلنے پر محمد پناہ نے حضرت علیؓ کے نعرے لگانے شروع کیے تو ہارون پھر واپس آیا اور کہنے لگا تم مشرک ہو گئے اور بدعتی وغیرہ کہنے لگا اور کہا آؤ اب میں تم کو آگ میں جلاؤں۔ یہ سُن کر محمد پناہ نے کہا آؤ ابھی فیصلہ ہو گا کون سیدھی راہ پر ہے کچھ لوگ سُن کر جمع ہوئے ، ہارون نے اپنا رومال بچھایا اور نماز پڑھنے لگا جب محمد پناہ نے ہارون کا یہ عمل دیکھا تو سوچنے لگا کہ اب مَیں کیا کروں اور بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگی!

محمد پناہ نے عرض سنائی وچ درگاہ الٰہی
رحم کریں توں مجھ تے سائیاں گھڑی مصیبت آئی
حل کریں توں مشکل مولیٰ نئیں مجھ وچ طاقت آہی
عاجزؔ ناچیز نکمّاں بندہ پر تیرے یارؐ دی حُب رکھائی

Marfat.com

الصلوۃ والسلام ۔ علیک جدوں عاشق بول سنایا
گنبد خضریٰؐ سوہنا پاک محمدی ﷺ نظر سامنے آیا
دِید نصیب روضے دی ہوئی ہویا عشق وی دون سوائیا
محمد پناہ نے خود فرمایا نئیں عاجزؔ وادھا لایا
کملی والیاؐ رکھ لئیں لاج میری تینوںؐ تاج شفاعت سہانودا ای
مشکل وقت وچ کرنی مدد میری محمد پناہ ایہہ عرض سنانودا ای
منگی مدد تے مرشدؒ نوں یاد کیتا نظارہ دِید دا موقع تے پانودا ای
محمد پناہ دا جذبہ ایمان ودھیا مرشدؒ عاجزؔ دی بیڑی تار دا ای
محمد پناہ تے ہور ہارون دوہاں جا اَگ وچ قدم جما دِتا
اَگ کسے تے کیتا نہ مول حملہ محمد پناہ نے خود بتلا دِتا
ہُن چھڈ ہارون دا ہتھ بیٹا مرشدؒ گن دے وچ فرما دِتا
گل کر دیاں عاجزؔ دیر لگ دی ہتھ چھڈ دیاں اَگ جلا دِتا
اِکّو اَگ دا جدوں پیا لونبا منکر کیتیاں دا پھل پا بیٹھا
جلدی اَگ توں ٹپ کے باہر آیا لتّاں گوڈے دوتی سڑا بیٹھا
آوَندی اس نوں سوچ ضرور ہوسی کیوں متھا مَیں سُنی نال لا بیٹھا
پر مَت رب دے دتیاں مَت آوَندی عاجزؔ اپنا فرض نبھاہ بیٹھا
محمد پناہ نے آ کے جوش اندر دوبارہ اَگ وچ جا قیام کیتا
تھوڑی دیر بعدوں پھر باہر آئے نہ اَگ نے کوئی نقصان کیتا
اہل بیعت نوں کیوں نہ ناز ہووے عاشق پختہ ہور ایمان کیتا
عاجزؔ اہل سُنت دا جذبہ ایمان ودھیا حق سمجھ کے اساں بیان کیتا

Marfat.com

کرامت ولی دی معجزہ نبی ﷺ دا جویں مرضی رب غفار ہو گئی
جس اَگ ہارون نوں ساڑیا سی محمد پناہ کارن ٹھنڈی ٹھار ہو گئی
دِید خضریؑ تے مرشدؒ نصیب ہوئی محمد پناہ نوں عید بہار ہو گئی
عاجزؔ اَگ نے اس نوں کیہہ کہنا وَل جس دے مدنی سرکار ﷺ ہو گئی

محمد پناہ کارن نار گلزار ہو گئی سبھو رب میرے دی اے کار یارو
اللہ نبی ﷺ تے مرشدؒ نے مدد کیتی محمد پناہ نوں بنی بہار یارو
ہاروں اَگ دے وِچ سی سڑن لگا چیکاں مار دا آیا باہر یارو
عاجزؔ اَجے جو نئیں صلوٰۃ پڑھ دے کیسی رب دی ایہناں نوں مار یارو
کریں نظرِ کرم خداوندا راہِ راست دے اُتے چلا سانوں
رہیے اللہ رسول ﷺ دی یاد اندر خادم نبیؐ دے توں بنا سانوں
رہیے مرشدؒ پاک دی وچ سیوا ماں باپ دے تابع بنا سانوں
غلامی نبی ﷺ دی عاجزؔ نوں بخش مولیٰ مدنیؐ حشر وچ لوے بخشا سانوں

نعت شریف

سانوں بڑی ہی پیاری لگ دی اے ہر بات مدینے والےؐ دی
اوہداؐ کلمہ اساں نوں نصیب ہویَا سوغات مدینے والےؐ دی
ایہہ ڈُب دے بیڑے تار دیندا دِل سڑ دے نوں ایہہ ٹھار دیندا
ایہہ قلب نوں روشن کر دا اے ایہہ بگڑے کم سنوار دیندا
سانوں بڑی ہی پیاری لگ دی اے ہر بات مدینے والےؐ دی
اوہداؐ کلمہ اساں نوں نصیب ہویَا سوغات مدینے والےؐ دی

Marfat.com

سوہنا کلمہ پاک محمدی ﷺ انے بنیا ازلوں آیا ابدی اے
ہر سُو چرچا اسؐ دا اے پئی شمع محمدی ﷺ جگ دی اے
سانوں بڑی ہی پیاری لگ دی اے ہر بات مدینے والےؐ دی
اوہداؐ کلمہ اساں نوں نصیب ہویا سوغات مدینے والےؐ دی

ایہہ کلمہ نورو نور میاں کرو اس دا ذکر ضرور میاں
ہے افضل عمل ضرور میاں ایہہ رب دے گھر منظور میاں
سانوں بڑی ہی پیاری لگ دی اے ہر بات مدینے والےؐ دی
اوہداؐ کلمہ اساں نوں نصیب ہویا سوغات مدینے والےؐ دی

اوّل آخر اللہ اللہ محمد ﷺ وچ سجایا
عاجزؔ بول محمدی ﷺ کلمہ جویں مرشدؒ پاک پڑھایا

نعت شریف

سماں کس قدر سہانا ہے یارو کہ آقا ﷺ کی آمد کا وقت آ رہا ہے
ابھی محفل کی زینت بڑھ رہی ہے کہ ہر سُو وفد پہ وفد آ رہا ہے

اب ہر کوئی اسی انتظار میں ہے سب کوئی یادِ سرکار ﷺ میں ہے
سرِ راہ محبوں کی آنکھیں بچھی ہیں کہ مختارِؐ دوسراء آ رہا ہے

سماں کس قدر سہانا ہے یارو کہ آقا ﷺ کی آمد کا وقت آ رہا ہے
ابھی محفل کی زینت بڑھ رہی ہے کہ ہر سُو وفد پہ وفد آ رہا ہے

وہی تو ہے جس نے چاند کو توڑا اُنگلی کے اشارہ سے پھر اُسے جوڑا
ہم غریبوں کا حامی وہ خیرالوریٰ آ رہا ہے

Marfat.com

سماں کس قدر سہانا ہے یارو کہ آقا ﷺ کی آمد کا وقت آ رہا ہے
ابھی محفل کی زینت بڑھ رہی ہے کہ ہر سُو وفد پہ وفد آ رہا ہے
نمازِ علیؓ قضاء نہ ہونے دی آقا ﷺ سورج کو واپس کرا دیا
ہمارا وہ نبیؐ مختارؐ مصطفےٰ ﷺ آ رہا ہے

سماں کس قدر سہانا ہے یارو کہ آقا ﷺ کی آمد کا وقت آ رہا ہے
ابھی محفل کی زینت بڑھ رہی ہے کہ ہر سُو وفد پہ وفد آ رہا ہے
جس کی خاطر یہ محفل سجائی خدا نے اسؐ کی عظمت بڑھائی
ہر سُو سے اُسی کا شیداء آ رہا ہے

سماں کس قدر سہانا ہے یارو کہ آقا ﷺ کی آمد کا وقت آ رہا ہے
ابھی محفل کی زینت بڑھ رہی ہے کہ ہر سُو وفد پہ وفد آ رہا ہے
عاجزؔ تحفے درود و سلام کے لاؤ خدمتِ سرکار ﷺ میں
کعبے کا قبلہ جس نے بنایا وہی محبوبِ ﷺ خدا آ رہا ہے

نعت شریف

میرے دِل میں ہر پَل رہتا ہے خیال مدینے والےؐ کا
سوہنا رُتبہ خدا نے بنایا اے کمال مدینے والےؐ کا
یہ بحرو بر زمین و آسماں خدا کی قدرت کے سبھی ہیں نشاں
سب باغ و بہار خدا نے بنائی صدقہ مدینے والےؐ کا
میرے دِل میں ہر پَل رہتا ہے خیال مدینے والےؐ کا
سوہنا رُتبہ خدا نے بنایا اے کمال مدینے والےؐ کا

Marfat.com

مخلوقات تمامی خدا نے بنائی محمد ﷺ کی خاطر یہ رونق لگائی

جو عرش و فرش کون و مکاں میں سب سے افضل بنایا خدا نے وقار مدینے والے کا

میرے دِل میں ہر پَل رہتا ہے خیال مدینے والےؐ کا

سوہنا رُتبہ خدا نے بنایا اے کمال مدینے والےؐ کا

سارے جہاں یہ خانے دفاتر بنائے خدا نے محمد ﷺ کی خاطر

تو پھر کیوں نہ میلاد مناتا رہوں لجپالؐ مدینے والےؐ کا

میرے دِل میں ہر پَل رہتا ہے خیال مدینے والےؐ کا

سوہنا رُتبہ خدا نے بنایا اے کمال مدینے والےؐ کا

ہر سُو ہر جاہ ہر دِن رات ہوتی رہتی ہے مدنیؐ کی بات

ہے اللہ بھی رب العزت میرا حُب دار مدینے والےؐ کا

میرے دِل میں ہر پَل رہتا ہے خیال مدینے والےؐ کا

سوہنا رُتبہ خدا نے بنایا اے کمال مدینے والےؐ کا

نبیؐ نے بتایا یہ بیشک آپ لَولاکَ لَمَا خَلَقَ الْاَفْلاکَ

تو پھر کیوں نہ کہوں یہ سارے جہاں گھر بار مدینے والےؐ کا

میرے دِل میں ہر پَل رہتا ہے خیال مدینے والےؐ کا

سوہنا رُتبہ خدا نے بنایا اے کمال مدینے والےؐ کا

یہی حسرت میری فریاد مولیٰ رہے دِل میں تیری یاد مولیٰ

عاجزؔ مانگے تجھ سے مولیٰ پیار مدینے والےؐ کا

میرے دِل میں ہر پَل رہتا ہے خیال مدینے والےؐ کا

سوہنا رُتبہ خدا نے بنایا اے کمال مدینے والےؐ کا

Marfat.com

نعت شریف

مجھے بڑا ہی پیارا لگتا ہے سوہنا نام مدینے والےؐ کا
تو پھر کیوں نہ اس کا ذکر کروں صبح شام مدینے والےؐ کا

میں تو بندہ ہی ناچیز ہوں پاتا اُسیؐ کا صدقہ ہر چیز ہوں
یہی خدا سے میری دُعا ہے بنا دے مجھے بھی غلام مدینے والےؐ کا

مجھے بڑا ہی پیارا لگتا ہے سوہنا نام مدینے والےؐ کا
تو پھر کیوں نہ اس کا ذکر کروں صبح شام مدینے والےؐ کا

اے خدایا جب بھی مَروں مَیں زیارت محمد ﷺ کی کروں مَیں
ہو لَبوں پہ جامِ کوثر میرے اور زباں پہ نام مدینے والےؐ کا

مجھے بڑا ہی پیارا لگتا ہے سوہنا نام مدینے والےؐ کا
تو پھر کیوں نہ اس کا ذکر کروں صبح شام مدینے والےؐ کا

جو درِ محمد ﷺ پہ آ گیا وہ مَن کا مقصد پا گیا
گِرے کو سینے لگا لینا ہے کام مدینے والےؐ کا

مجھے بڑا ہی پیارا لگتا ہے سوہنا نام مدینے والےؐ کا
تو پھر کیوں نہ اس کا ذکر کروں صبح شام مدینے والےؐ کا

اس خاک کی قسمت سنور گئی جس نعلین نبی ﷺ کو چوم لیا
یثرب سے مدینہ بن گیا جب ملا پیغام مدینے والےؐ کا

مجھے بڑا ہی پیارا لگتا ہے سوہنا نام مدینے والےؐ کا
تو پھر کیوں نہ اس کا ذکر کروں صبح شام مدینے والےؐ کا

Marfat.com

عاجزؔ وہ راہیں رَستے سج گئے جہاں قدم مبارک لگ گئے
ہوئی غار وہ قابل دِید کے ہوا جس میں قیام مدینے والےؐ کا

حکمِ خداوندی برائے دُعا

وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط (سورۃ المؤمن ، رکوع ۶)

ترجمہ: اورتمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دُعا کرو میں قبول کروں گا۔

کرو دُعا وچ درگاہ الٰہی خبر قرآنوں آوے کراں دُعا قبول تساں دی اللہ خود فرماوے

اللہ اپنے بندوں کی دُعائیں قبول فرماتا ہے اوران کے قبول کے لیے چند شرطیں ہیں ایک اخلاق دُعا میں دوسرے یہ کہ قلب غیر لیطرف مشغول نہ ہو، تیسرا یہ کہ وہ دُعا امر ممنوع پر مشتمل نہ ہو یعنی جائز کام کیلئے ہو، چوتھے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین رکھتا ہو، پانچویں یہ کہ شکایت نہ کرے کہ میں نے دُعا مانگی قبول نہ ہوئی جب ان شرطوں سے دُعا کی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ دُعا کرنے والے کی دُعا قبول ہوتی ہے یا تو اسکی مراد دُنیا ہی میں اس کو جلد دے دی جاتی ہے یا آخرت میں اس کے لیے ذخیرہ ہوتی ہے یا اس سے اسکے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔ تفسیر میں ایک قول یہ بھی ہے کہ دُعا سے مراد عبادت ہے مگر حدیث شریف ہے کہ ایک لقمہ حرام کھانے سے 40 دن تک دُعا قبول نہیں ہوتی۔

نعت شریف

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی شَفِیِّنَا ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تیرےؐ ہی صدقے یہ ارض و سماں تیرےؐ ہی صدقے یہ کون و مکاں
تجھ پہ لاکھوں درودو سلام صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

Marfat.com

صَلِّی عَلٰی نَبِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّی عَلٰی شَفِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

تیرےؐ ہی صدقے ہے دین و ایماں تیرےؐ ہی صدقے یہ چشم و زباں
تجھ پہ لاکھوں درودو سلام صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّی عَلٰی نَبِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّی عَلٰی شَفِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

تیرےؐ ہی صدقے یہ مال و جان تیرےؐ ہی صدقے ہیں سارے جہان
تجھ پہ لاکھوں درودو سلام صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّی عَلٰی نَبِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّی عَلٰی شَفِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

آپؐ ہی کو اللہ نے پاس بلایا جوڑے سمیت عرش پہ چلایا
تجھ پہ لاکھوں درودو سلام صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّی عَلٰی نَبِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّی عَلٰی شَفِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

چاند کو توڑا اور پھر اُسے جوڑا سورج کو واپس آپؐ ہی نے موڑا
تجھ پہ لاکھوں درودو سلام صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّی عَلٰی نَبِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّی عَلٰی شَفِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے پتھروں کو کلمہ پڑھا دینے والےؐ کعبے کا قبلہ بنا دینے والےؐ
تجھ پہ لاکھوں درودو سلام صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

Marfat.com

صَلِّی عَلٰی نَبِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّی عَلٰی شَفِیِّنَا ، صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

عاجزؔ کی یہی ہے التجا کملی والےؐ روضہء اقدس وکھا کملی والےؐ

تجھ پہ لاکھوں درود و سلام صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اک ساہ دا نئیں وساہ یارو بھاویں سب کجھ ہنے چھڈ مریئے
صرف رب رب کیتیاں رب نئیں مَندا جے راضی مرشدؒ نہ کریئے
اَدب عاجزی لیئے اپناء یارو پاک ذات خدا توں ڈریئے
لاگ لاء کے عشق محمدی ﷺ دی عاجزؔ کلمہ نبیؐ دا پڑھیے

نعت شریف

واحدہٗ لاشریکَ ہے رب میرا نئیں رحیم ہور رحمٰن وَرگا
آئے لکھ توں وَدھ جہان اندر کوئی نئیں محمد ﷺ دی شان وَرگا
نہ ہویا نہ ہوسی کوئی ہور ایسا میرے آقا ﷺ شاہِ سلطان وَرگا
نبی ﷺ عاجزؔ دے عرش دا سیر کیتا نئیں رب دے کوئی مہمان وَرگا

کملی والیاؐ زُلفاں دے جال وچوں واضحیٰ چہرہ وکھا سوہنیاںؐ
تینوںؐ کول بلا کے تکدا رہیا سونہہ رب دی میرا خدا سوہنیاںؐ

رفعنا لک ذکرک رب آکھدا اے تیری شان دے وچ
لجپالا رکھ لئیں لاج میری دیویں لگیاں توڑ نبھاہ سوہنیاںؐ

کملی والیاؐ زُلفاں دے جال وچوں واضحیٰ چہرہ وکھا سوہنیاںؐ
تینوںؐ کول بلا کے تکدا رہیا سونہہ رب دی میرا خدا سوہنیاںؐ

Marfat.com

جے چاہویں تے سورج موڑ دیویں بھاویں چن نوں توڑ کے جوڑ دیویں
اس گل نوں جان دا جگ سارا مَن لیندا اے تیری خدا سوہنیاںؐ

کملی والیاںؐ زُلفاں دے جال وچوں واضحیٰ چہرہ وکھا سوہنیاںؐ
تینوںؐ کول بلا کے تکدا رہیا سونہہ رب دی میرا خدا سوہنیاںؐ

رَب بول دا تیریؐ زبان دے وچوں پتہ لگدا اے پاک قرآن دے وچوں
تساں دوہاں دی اِکو ہے رضا سوہنیاںؐ

کملی والیاںؐ زُلفاں دے جال وچوں واضحیٰ چہرہ وکھا سوہنیاںؐ
تینوںؐ کول بلا کے تکدا رہیا سونہہ رب دی میرا خدا سوہنیاںؐ

ایویں حاسد موذی سڑ دے نے پر عاجزؔ دا ایہہ رب آکھے
فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی بتا سوہنیاںؐ

نعت شریف

سوہنا روضہ پاک محمد ﷺ دا جتھے رحمت وَسدی راہندی اے
اوتھے نویں جماعت اک مَلکاں دی ہر دن آوَندی جاندی اے

کر دے تحفے پیش درود اں دے روضہ تک تک ریجاں لاہندے نے
رکھن تاہنگ دوبارہ آون دی نہ واری مُڑ کے آندی اے

سوہنا روضہ پاک محمد ﷺ دا جتھے رحمت وَسدی راہندی اے
اوتھے نویں جماعت اک مَلکاں دی ہر دن آوَندی جاندی اے

جاندے کافی بڈھے جوان اوتھے اُمتی نبیؐ دے مسلمان اوتھے
اس درِ رحمت دی چوکھٹ تے پئی خلقت سیس جھکاندی اے

Marfat.com

سوہنا روضہ پاک محمد ﷺ دا جتھے رحمت وَسدی راہندی اے
اوتھے نویں جماعت اک مَلکاں دی ہر دن آوَندی جاندی اے
اوتھے خاص محبوبؐ سوہنا رب دا اے اوتھوں جو کوئی منگدا لبھدا اے
جاواں صدقے شان محمدی ﷺ توں جنہوں کملی خوب سہاندی اے

سوہنا روضہ پاک محمد ﷺ دا جتھے رحمت وَسدی راہندی اے
اوتھے نویں جماعت اک مَلکاں دی ہر دن آوَندی جاندی اے
جی کر دا اے مدینہ ویکھن نوں آقا ﷺ مجھ تے کرو اِک نظرِ کرم
رہندا عاجزؔ وچ اُڈیکاں دے کدوں واری اساں دی آوَندی اے

سی حرفی

الف: اللہ کریم نے نبی ﷺ کریم تائیں دے **بھیجیا** قرآن کریم سوہناں
سبحان اللہ صفت مُکدی نئیں ہے رب رحمٰن رحیم سوہناں
کیڈا سوہناں نام محمدی ﷺ اے وچ جس دے م،ح،د ہے م سوہناں
نبی ﷺ عاجزؔ دا بیمثال سوہنا بے مثل قرآن کریم سوہناں

ب: باپ ماں تے مرشدؒ جے راضی ہووے تے راضی نبی ﷺ ربانا
تاں غلامی رب نبی ﷺ دی دیندا تے جنت وچ ٹکانا
اِک دن چھڈنی ایہہ دُنیا فانی پھل بیجے دا پانا
عاجزؔ بول محمدی ﷺ کلمہ جس کم ہمیشہ آنا

ت: تخت چوبارے سب چھڈ جانے مُک جانی ایں جگ دی کھیڈ یارو
مال جگ دا جگ تے رہ جاسی اوڑک جانا ایں مٹی دے ہیٹھ یارو

Marfat.com

نیک-اعمال اس جاہ کم آؤ سن فقیر ، چوہدری بھاویں کوئی سیٹھ یارو
غلام نبی ﷺ دے عاجزؔ حشر اندر جھڈے نبی ﷺ دے ہوسن ہیٹھ یارو

ث: ثمر تے پھل ہوسن وچ جنت ٹھنڈی باغاں دی اوتھے چھاں ہو سی
کھان پین دی کوئی نہ کمی ہو سی دودھ ، شہد دی نہر رواں ہو سی
چمنِ جنت وچ سدا بہار ہو سی نہ ہی اس جاہ کوئی پریشان ہو سی
ہوسن حوراں ویں جنت دے وچ عاجزؔ اوتھے ہر کوئی مسلمان ہو سی

ج: جگ وچ لکھ توں ودھ آئے اعلیٰ نئیں کوئی میری سرکار ﷺ نالوں
آئے حاکم ویں ڈھیر جہان اندر نئیں افضل کوئی احمد مختارؐ نالوں
جنتی کلی دی وَدھ ہے مہک میاں سارے جگ دے سب گلزار نالوں
مُڑ کے نبی ﷺ دے دی وَدھ خوشبو عاجزؔ ساری جنت دے گل بہار نالوں

ح: حُب حضور ﷺ دی رکھ سینے جس چن نوں توڑ کے جوڑیا سی
نمازِ علیؓ نہ ہون قضا دِتی واپس سورج نوں اسؐ نے موڑیا سی
ہتھ گٹ عرابی جدوں پاس آیا وچ پل دے آقا ﷺ نے جوڑیا سی
بچے جابرؓ دے جدوں ہوئے مردہ نبی ﷺ عاجزؔ دے اُٹھا کے ٹوریا سی

خ: خبر قرآن وچ درج یارو رب آکھدا نبی ﷺ نوں نور میاں
قَدْ جَآءَكُم مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتَابٌ مُّبِيْن رب آکھے نہ پا توں ایویں فتور میاں
وچ مائدہ پڑھ جے نہ منیں پھر اساں دا کیہہ قصور میاں
پتہ لگ سی عاجزؔ ایہناں منکراں نوں جدوں ہوسن پیش غفور میاں

د: دغہ فریب تے ٹھگ بازی، جھوٹ، چغلی، بخیلی نوں چھڈ بندے
چوری، جوا، زنا، شراب خوری حلال، حرام دی کر توں ونڈ بندے

Marfat.com

رب ڈکدا اے گندیاں کاریاں نوں رِشوت، سود جئے کم چھڈ بندے
رہیے نبی ﷺ دے عاجزؔ غلام بن کے ایڈا ہور نئیں کوئی اَنند بندے

ذ: ذرا اس بات تے غور کرنا بابجھ رب دے ہور تے رب کوئی نئیں
حُب نبی ﷺ تو وَدھ برائے بخشش مسلمان لئی ہور سبب کوئی نئیں
آقا ﷺ جس دن آئے جہان اندر افضل استوں دن ہور شب کوئی نئیں
جشن عید میلاد منا عاجزؔ وَدھ اس توں خوشی وچ جگ کوئی نئیں

ر: رب ہے سب دا اِک میاں جس مار کے پھر جواونا ایں
ہوسی قبر دے وچ امتحان تیرا پھر حشر وچ اس بلاونا ایں
کیڑا جو کوئی پتھر دے وچہ رہندا رب اوہنوں ویں رزق پہنچاونا ایں
کاہنوں حاسدا ظالماں حسد کرنا ایں دِتا رب دا عاجزؔ وی کھاونا ایں

ز: زور آور میرا رب ڈاہڈا جنہوں چاہے ہدایت فرمانودا اے
بلند آواز نہ نبی ﷺ دے نال بولو ضائع نیک اعمال ہو جانودا اے
صورت بشری پاروں مت بشر آکھو رب نبی ﷺ نوں نور فرمانودا اے
عاجزؔ خاکی نئیں عرش تے جا سکدا ایہہ حضور ﷺ نوں کم سہانودا اے

س: سخت ہو سی دن حشر والا نال گرمی دے دِل گھبراونا ایں
عمل نال ترازو دے تُل جانے کم نیکیاں نے اوتھے آونا ایں
جہاں نال سرکار ﷺ دے عشق کیتا جھنڈے نبی ﷺ تلے اوہناں جاونا ایں
رہ نبی ﷺ دا عاجزؔ غلام بن کے اوتھے آقا ﷺ نے کوثر پلاونا ایں

ش: شہر مدینہ اِنج چمکے جویں چن چمکے وچ تاریاں دے
نئیں اس دی رِیس کوئی کر سکدا وچ دُنیا مُلکاں ساریاں دے

Marfat.com

رہندا دو جگ دا مختار اوتھے دُکھ دُور کر دا بے چاریاں دے
ہر نبیؑ اعلیٰ توں اعلیٰ اے نبی ﷺ عاجزؔ دا اعلیٰ وچ ساریاں دے

ص: صفاں بدھیاں وچ اقصیٰ نبیؑ چت اُڈیک وچ لان لگے
جدوں حضور ﷺ دا اوہناں استقبال کیتا رَج رَج زیارت پان لگے
سب نبیاںؑ دے نبیؐ امام میرے آقا ﷺ آپؐ نماز پڑھان لگے
نبیاںؑ ازلی عہد نبھاہ دِتا نبی ﷺ عاجزؔ دے عرش نوں جان لگے

ض: ضد کرنی نئیں کم چنگا سدھے راہ جانا کم ثواب دا اے
خبراں غیب دیاں سوہناںؐ رہیا دیندا رب حاضر و ناظر فرمانودا اے
نبی ﷺ نور ہے پڑھو درود اسؐ تے وچ قرآن کتاب دے آنودا اے
عاجزؔ وچ قرآن جو شک کر دا اوہ منکر رب رحمٰن دا اے

ط: طبیب کوئی مدنی دے نالدا نئیں مرضاں ساریاں نوں جہڑا جان دا اے
بن بیج دے اک ہی رات اندر کھجوراں اُگا کھوانیاں جان دا اے
جو کوئی نبی ﷺ دا رہے غلام بَن کے رہندا سدا موجاں مان دا اے
عاجزؔ نال سرکار ﷺ دے لاء لیّے سوہناؐ توڑ نبھانیاں جان دا اے

ظ: ظالماں ظلم دی حد کیتی امام حسینؓ نال جنگ مچا دِتا
پانی بند یزید پلید کیتا پہرہ نہر فرات تے لا دِتا
امامؓ پاک نے دین دی لاج رکھی اک اک شمع توں وار وکھا دِتا
امام حسینؓ دا عاجزؔ صبر ویکھو حق عشق دا کر ادا دِتا

ع: عشق دی کریئے گل کہڑی رب نبی ﷺ دا نور اُپا دِتا
خاطر یارؐ دی رب دی ذات یارو سب جگ جہان بنا سجا دِتا

Marfat.com

رحمت سب جہاناں دی نبی ﷺ میرا اللہ ایوی حکم فرما دِتا
عاجزؔ اساں تے رب نے کرم کیتا اُمتی نبی ﷺ دا جس بنا دِتا

غ: غور کر ویکھ قرآن اندر رب آکھیا نبی ﷺ دی شان اندر
قَدْ جَآءَ کُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتَابٌ مُّبِیْن آیا حکم پاک قرآن اندر
وَ مَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَتً لِّلْعَالَمِیْن رب کہیا محبوبؐ دی شان اندر
لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاک پیا آکھدا ای نبیؐ آپ ہی اپنی شان اندر

ف: فخر، تکبر نئیں کم تیرے ہن چھڈ دے گندیاں کاریاں نوں
نبی ﷺ پاک دا جہاں نے حسد کیتا رب پچھ لیسی اوہناں ساریاں نوں
ایہہ جگ مقام فناہ دا اے چھڈ جاونا ایں کُلّی چوباریاں نوں
غُلامی نبی ﷺ دی رب توں منگ عاجزؔ جے پانا ایں جنت نظاریاں نوں

ک: کرنی جس خانے وچہ گزر ہووے حفاظت اس دی وچ نہ فرق کریئے
سجے کھبے پہلے ویکھ لیّے پاس جدوں ویں کوئی سڑک کریئے
دِتا دین اسلام سکھا مدنی گل حق دی وچ نہ فرق کریئے
جس بوٹے دا عاجزؔ پھل کھایئے خدمت اسدی کدیں نہ ترک کریئے

ق: قبر وچ سخت عذاب بندے کجھ نیک دی عمل کما لیّے
اللہ پاک دی حمد و ثنا کریئے درود نبی ﷺ دے اُتے پہنچا لیّے
لوئی شرم حیا دی اوڑھ کے تے نیویں ہو کے وقت لنگا لیّے
دان مرشدؒ دا عاجزؔ بھلیے نہ تاں پھر مراد نوں پا لیّے

ل: لگ جا سی پتہ ٹھگیاں دا جو جگ وچ بھیس بنائی بیٹھے
ظاہری شکلوں مسلمان لگن اندروں نبی ﷺ نال حسد کمائی بیٹھے

Marfat.com

غلام نبی ﷺ دے عید میلاد کر دے منکر لِیک ایمان نوں لائی بیٹھے
رب عید میلاد منائی بیٹھا فتویٰ عاجزؔ تے کس توں لائی بیٹھے

م: میم مرشدؒ نوں سجدی اے نالے ماں نوں لگ دی میم ایہو
محبوبِ ﷺ خدا نوں لگدیاں دو میماں اللہ کریم نوں لگدی میم ایہو
ایہو لگ دی مکہ مکرمہ نوں نالے مدینہ منورہ نوں میم ایہو
اس میم دی عظمت نوں رب جانے چم لکھ واری عاجزؔ میم ایہو

ن: نفع کیہہ اوہناں نوں لبھنا ایں جو بے ادب بزرگاں دے ہو بہندے
عالمِ دین دا نئیں حیا کر دے ثناخواناں دے حاسد جو ہو بہندے
وعظ سن اڑان مذاق جہڑے ادب حیا ولوں ہتھ دھو بہندے
عاجزؔ چھڈ کی اوہناں دی گل کرنی اوہ تے چیلے شیطان ہو بہندے

و: واحدہٗ لا شریک ہے رب میرا سوہنا سب توں سوہنا اللہ کریم سوہنا
سب جہان اس بنائے سوہنے کیڈا اس دا عرش عظیم سوہنا
حروف تہجی وی ہین تے سب سوہنے پر چمکے اوہناں وچ الف اک میم سوہنا
ہر چیز سب جگ دی اک پاسے وَدھ عاجزؔ دا نبی ﷺ کریم سوہنا

ہ: ہتھ اُٹھا دُعا کریئے اللہ نبی ﷺ دا سانوں غلام کر دے
رہیے رب رسول ﷺ دی یاد اندر بھاویں صبح کر دے بھاویں شام کر دے
وقت نزع دے آقا ﷺ دی دید ہووے وچ قسمت دے کوڑی جام کر دے
سُنیں عاجزؔ دی توں فریاد ربا اُتے لباں محمد ﷺ دا نام کر دے

ء: عاشقاں دی ایہو ریت ہوندی چت دل محبوبؐ دے لائی پھرنا
دِل رکھنا یارؐ دی یاد اندر اوہدے راہواں وچ اکھیں وچھائی پھرنا

Marfat.com

رکھنی آس اُمید دیدار والی ذکر لباں دے اُتے سجائی پھرنا
عاجزؔ نبیؐ محمد ﷺ دا بول کلمہ کسے کم نئیں بھیس وٹائی پھرنا

ی: یاد رکھ فقیر نوں چھیڑیے نہ بھاویں حال تھیں اوہ بے حال ہووے
گلیاں سمجھ نہ اس نوں جھڑک دیئے اللہ نبی ﷺ اوہدا مرشدؒ نال ہووے
چپ وٹ زمانے دے وچ پھر دا صبر رب ولوں اوہنوں دان ہووے
عاجزؔ اوہ رب دی پکڑ وچ آجاندا رکھدا وَیر جو فقر دے نال ہووے

کیا وعدہ غفار نے نہ ہرگز وہ ڈرے
غلامی سرکار ﷺ میں عاجزؔ جو بھی کوئی مرے

وحدہ لا شریک ہے رب میرا نئیں رحیم ہور رحمٰن ورگا
آئے لکھ توں ودھ جہان اندر پر کوئی نئیں محمدؐ دی شان ورگا
ہویا نہ ہوسی کوئی ہور ایسا میرے نبیؐ شاہِ سلطان ورگا
نبی ﷺ عاجزؔ دے عرش دا سیر کیتا نئیں رب دے کوئی مہمان ورگا

نعت شریف

میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا
گھر والا گھر وچ بلاندے رہنا چاہیدا
علماء توں پچھ توں حدیث کولوں پچھ توں قرآن کولوں پچھ بھاویں نہ خبیس کولوں پچھ توں
نبیؐ دے غلاماں نوں نئیں ستاندے رہنا چاہیدا میلادِ محمدؐ مناندے رہنا چاہیدا
گھر والا گھر وچ بلاندے رہنا چاہیدا
میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا

Marfat.com

اللہ اللہ کر نالے درود وی پہنچایا کر ذکر رسول ﷺ نال سینے نوں سجایا کر
نبی ﷺ دے غلاماں دا نئیں حسد کرنا چاہیدا میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا
گھر والا گھر وچ بلاندے رہنا چاہیدا
میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا

منگ لے توں رب کولوں صدقہ رسول ﷺ دا علیؓ دے گھرانے نالے فاطمہؓ بتول دا
ایویں ویکھ ویکھ کسے ولّوں نئیں سڑ مرنا چاہیدا میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا
گھر والا گھر وچ بلاندے رہنا چاہیدا
میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا

مرشدؒ توں پچھ جاتوں پیر کولوں پچھ لے بھاویں رب دے توں کسے دی فقیر کولوں پچھ لے
گلہ نبیؐ دے غُلاماں دا نئیں کر دے رہنا چاہیدا میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا
گھر والا گھر وچ بلاندے رہنا چاہیدا
میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا

اُمتِ محمدی ﷺ میں شامل تو سبھی ہیں علماء دین غُلامانِ نبی ﷺ ہیں
نئیں اوہناں دا مذاق اڈاندے رہنا چاہیدا میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا
گھر والا گھر وچ بلاندے رہنا چاہیدا
میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا

علماء دے بے ادب ہونا گستاخ دی نشانی ایں پر علماء دی شان وچ نہ کمی کوئی آنی ایں
شیطان دی غلامی کولوں دُور رہنا چاہیدا میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا
گھر والا گھر وچ بلاندے رہنا چاہیدا
میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا

Marfat.com

دُنیا ایہہ فانی عاجز ایہنوں چھڈ جانا نئیں آخرکار کم تیرے ایسے گل آوَنا ایں
کلمہ محمدی ﷺ پکاندے رہنا چاہیدا میلادِ محمد ﷺ مناندے رہنا چاہیدا

نعت شریف

جاگے بھاگ حلیمہؓ سعدیہ دے جدوں گودی وچ لالؐ کھڈاندی رہی
دے دے بوسے سوہنے مدنیؐ نوں اوہ تے اپنے بخت جگاندی رہی
کنگھی کر کر سوہنیاں زلفاں نوں سرمہ اکھیاں دے وچ پاندی رہی
ماں پا کے گودی دے وچ سوہناؐ نال اکھیاں دے اکھیاں ملاندی رہی
جاگے بھاگ حلیمہؓ سعدیہ دے جدوں گودی وچ لالؐ کھڈاندی رہی
دے دے بوسے سوہنے مدنیؐ نوں اوہ تے اپنے بخت جگاندی رہی
نوری صورت نہ تک تک رجدی سی بناں دید نہ پل رہ سکدی سی
سوہنے دستِ مبارک پھڑ پھڑ کے حلیمہؓ نال پیارے دے چُم دی رہی
جاگے بھاگ حلیمہؓ سعدیہ دے جدوں گودی وچ لالؐ کھڈاندی رہی
دے دے بوسے سوہنے مدنیؐ نوں اوہ تے اپنے بخت جگاندی رہی
جدوں مدنیؐ جھولے وچ پاندی سی کدیں بہہ کے کول جھولاندی سی
کدیں آ جبرائیلؑ وی دے واری پڑھے نعتاں تے پکھی ہلاندی رہی
جاگے بھاگ حلیمہؓ سعدیہ دے جدوں گودی وچ لالؐ کھڈاندی رہی
دے دے بوسے سوہنے مدنیؐ نوں اوہ تے اپنے بخت جگاندی رہی
واضحیٰ مکھڑا رہندی تکدی اوہ رہی دولت سانبھ کے رکھدی اوہ
رہندا مدنیؐ پاک نجاست توں نال ریجاں دے روز نہلاندی رہی

Marfat.com

جاگے بھاگ حلیمہؓ سعدیہ دے جدوں گودی وچ لالؐ کھڈاندی رہی
دے دے بوسے سوہنے مدنیؐ نوں اوہ تے اپنے بخت جگاندی رہی
ہویا روشن گھر حلیمہؓ دا دِنے راتیں عید مناندی رہی
عاجزؔ چھیج مَیلی نہ ہون دیندی چٹی چادر بیٹھ وچھاندی رہی

دوہڑے

جس ماں نے حبیبﷺ خدا جنیا اس ماں وَرگی ہور آئی کوئی نئیں
پلاندی رہی جو نبیﷺ نوں دودھ یارو اس دائی وَرگی ہور دائی کوئی نئیں
جس ہستی نے سورج نوں موڑ دِتا رب اس جہی ہور بنائی کوئی نئیں
نبیﷺ عاجزؔ دا بیمثال لوکو اس جہیا وچ ساری خدائی کوئی نئیں
شانِ مدنیﷺ جو رب بیان کیتی کسے ہور کارن خبر آئی کوئی نئیں
دِتا تاج شفاعت پہنا اسؐ نوں اہدی اطاعت دِن ہونی رہائی کوئی نئیں
صفت رب دی لکھیاں جہڑی نہ ختم ہووے اوہ دوات وی رب بنائی کوئی نئیں
وَ رَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ رب آکھدا اے عاجزؔ حد تے اس بنائی کوئی نئیں
جہڑی مہر حضورﷺ تے لائی مولیٰ کسے ہور اُتے اوہ لائی کوئی نئیں
کیتا عطا مقامِ محمود اسؐ نوں شک اس وچ ذرّہ تے رائی کوئی نئیں
دِتا تاج شفاعت پہنا اسؐ نوں ایسی کسے نوں ٹوپی پہنائی کوئی نئیں
نبیﷺ عاجزؔ دا رحمت اللعالمین یارو خبر کسے کارن ایسی آئی کوئی نئیں
تکسو نی میرا مدنی ماہیؐ سوہنا اسؐ دے نال دا ہور کوئی نئیں
قسم رب دی دو جہان اندر نال اسؐ دے کسے دا جوڑ کوئی نئیں
جہڑی کہے سوہناؐ رب مَن جاندا اوہنوں اس دے بوہے توں موڑ کوئی نئیں
عاجزؔ سوہنے محمدﷺ دا بول کلمہ حامی حشر وچ ایسا ہور کوئی نئیں

Marfat.com

اس ماں نوں میرا سلام ہووے جس ماں نوں محمد ﷺ مصطفیٰؐ ملیا
ملیا جس نوں شفاعت دے تاج والا سوہنا نبی ﷺ ختم الانبیاءؐ ملیا
حامی غریباں، یتیماں، بے وارثاں دا دو جگ دا جس نوں شہنشاہ ملیا
نعتِ نبی ﷺ نئیں عاجزؔ ختم ہوندی اس ماں نوں حبیبِؐ خدا ملیا

غریب سمجھ گواندی نہ پان جھاتی گھر حلیمہؓ دا رب چمکان لگا
مہربان حلیمہؓ تے رب ہویا فضل و کرم تے رحمت فرمان لگا
کیہہ حلیمہؓ دے گھر دی پلٹ دتی جدوں مدنی ﷺ قدم ٹکان لگا
ہور دائیاں مائیاں عاجزؔ اک پاسے جبرائیلؑ وی پھیریاں پان لگا
رونقاں گھر حلیمہؓ دے لگ گیاں جدوں نبیاںؑ دا گھر سردارؐ آیا
دائیاں آ مبارکاں دین سبھے گھر تیرے حلیمہؓ لجپالؐ آیا
توں کیہہ اسؐ نوں پالنا ایں ایہ تے تُد نوں پالن بیمثالؐ آیا
کتھوں لبھی ایہہ کان توں رحمتاں دی نبی ﷺ عاجزؔ دا بَن مختارؐ آیا

التجاء

کملی والیاؐ نظرِ کرم کر دے تینوںؐ پنجتن دے نام دا واسطہ ای
رکھ بھرم ناچیز دی لاج ربا تینوں مدنی ﷺ دے یاراں دے نام دا واسطہ ای
شہیدانِ کربلا تے خواجہ اویسؓ قرنی نالے بلالؓ دے نام دا واسطہ ای
بوہے تیرے تے کرے صدا عاجزؔ تینوں ہی نام دا واسطہ ای
امام حسینؓ تے اس دے نانے پاک محمد ﷺ ہادی دے نام دا واسطہ ای
رہی صغراںؓ بیمار مدینے دے وچ جہڑی اس سیّد زادی دے نام دا واسطہ ای

Marfat.com

پیر پیرانِ پیر غوث شاہ عبدالقادرؒ بغدادی دے نام دا واسطہ ای
رکھیں عاجزؔ دی لاج خداوندا میرے مرشدؒ سیّد طالب حسینؒ فاروق آبادی دے نام دا واسطہ ای
ربا اک لکھ تے کئی ہزار نالے خاتم النبیین دے نام دا واسطہ ای
پاک دامناں جو شام دے وَل ٹریاں نالے زین العابدینؒ دے نام دا واسطہ ای
تینوں واسطہ اولیاءؒ انبیاءؑ دا ہور بزرگانِ دین دے نام دا واسطہ ای
دیویں عاجزؔ نوں حشر وچ بخش ربا ختم المرسلین ﷺ دے نام دا واسطہ ای

درشانِ مرشدؒ

پیر سو جو پیڑ گواوے تے دیوے راہِ راست وکھا بیلی
کرے آباد اوہ دِل دی کھیتی بوٹا عشقِ محمدی ﷺ وچ لا بیلی
مرشدؒ لائے تے لگ دی جاگ یارو دیوے نوری رنگ چڑھا بیلی
صدقے عاجزؔ میں مرشدؒ دی ذات اُتوں دیندا ناؤ کنارے لا بیلی
دَسّاں تساں نوں مرشدؒ دی شان یارا ذرا گل دل غور فرما بیلی
جس دے سر تے مرشدؒ دا ہتھ ہووے دستِ نبی ﷺ جاندا اُتے آ بیلی
ہتھ نبی ﷺ دا اپنا رب ہتھ آکھے اس گل وچ شک نہ لا بیلی
دَر مرشدؒ تے عاجزؔ جدوں جھک جائیے بارش رحمت دی کرے خدا بیلی

اللہ ولیوں کا دوست ہے

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

Marfat.com

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ط وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ج وَاللّٰهُ وَ لِيُّ الْمُتَّقِيْنَ o هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ o

(سورة جاثية ، رکوع ۲)

ترجمہ: پھر ہم نے اس کام کے عمدہ راستہ پر تمہیں کیا یعنی دین کی راہ پر اے محمد ﷺ تو اسی راہ چلو اور نادانوں کی خواہشوں کا ساتھ نہ دو بے شک وہ اللہ کے مقابل تمہیں کچھ کام نہ دیں گے اور بے شک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور ڈر والوں کا دوست اللہ۔ یہ لوگوں کی آنکھیں کھولنا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت و رحمت دین اسلام ہے۔

بہتر رستہ دَسیا تینوں سُن توں نبی ﷺ پیارے — نادان پچھے تساں لگنا نائیں حکم اللہ فرماوے
اللہ برابر کوئی کم نہ دیسی اس وچ شک نہ کائی — اکھیں کھول کے ذرا ویکھن لوکیں تاں ایہ بات بتائی
ظالم دوست ظالماں کارن تے وَلیاں دوست اللہ — ہدایت اہل ایماناں کارن رحمت مارے اُچھلا

لہٰذا ثابت ہوا کہ ظالم لوگوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے والے لوگ بھی ظالم ہی ہوتے ہیں اس لیے ان سے بحکم خدا نفرت کرنی چاہیے اور میدانِ محشر میں اللہ رب العزت ان پر سوال کرے گا کہ تم نے ان ظالم لوگوں کی پیروی کیوں کی، جو میرے نبی ﷺ اور دین اسلام کو جھٹلایا کرتے چوری، جوا، شراب، دغہ بازی، زناہ کاری اور دیگر برے اعمال میں مشغول رہتے تھے۔ تو اس وقت وہ ظالم لوگوں کے دوست عرض کریں گے اے ہمارے خدا اس وقت وہ ہم کو ظاہری فائدہ دیتے تھے تو اللہ فرمائے گا اب ان کو بلاؤ اور فائدہ حاصل کرو؟ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے! کیا میں نے تم کو یہ نہ بتایا تھا کہ اللہ ولیوں کا دوست ہے واللہ ولی المتقین یعنی اللہ پرہیزگاروں سے پیار کرتا ہے۔

برادرانِ اسلام! کیا یہ بات واضح نہ ہوئی کہ متقین جن میں پیر، فقیر، علماء اکرام، ثناء خوان رسول ﷺ اور بزرگانِ دین حضرات شامل ہیں بشرطیکہ اہل بیعت ہوں اور اہل سنت والجماعت سے تعلق رکھتے ہوں اللہ اُن کا دوست ہے۔

ظالم دوست ظالماں کارن تے وَلیاں دوست اللہ
ہدایت اہل ایماناں کارن رحمت مارے اُچھلا

Marfat.com

نعت شریف

آجا ماہیؐ میرے عربی سائیاںؐ اِک نظر اساں وَل ہووے
پیّاں اَکھاں ترسن دِید نوں آقاﷺ دِل یاد تیری وچ رووے
وہ دیدار میرے مدنیﷺ سائیاں تاں ہر مقصد حل ہووے
کریں اِمداد عاجز دی آقاﷺ جدوں پیش خدا دے ہووے

جاگے بخت حلیمہؓ سعدیہ کے جب گودی میں لال کھلاتی رہی
دے دے بوسے سوہنے مدنیﷺ کو وہ تو اپنے نصیب جگاتی رہی
کنگھی کر کر آقاﷺ کی زُلفوں کو سُرمہ آنکھوں میں وہ لگاتی رہی
ماں اُٹھا کر گودی میں سوہناؐ ساتھ آنکھوں کے آنکھیں ملاتی رہی

جاگے بخت حلیمہؓ سعدیہ کے جب گودی میں لال کھلاتی رہی
دے دے بوسے سوہنے مدنیﷺ کو وہ تو اپنے نصیب جگاتی رہی
جب مدنیﷺ جھولا میں سلاتی تھی کبھی ساتھ بیٹھ کر جھولاتی تھی
کبھی جبرائیلؑ بھی باری آ دیتے نعتیں پڑھتی رہی اور پنکھی ہلاتی رہی

جاگے بخت حلیمہؓ سعدیہ کے جب گودی میں لال کھلاتی رہی
دے دے بوسے سوہنے مدنیﷺ کو وہ تو اپنے نصیب جگاتی رہی
رہتی دیکھتی وہ صورت نوریؐ کو واضحیٰ مکھڑا بے مثل کستوری کو
سوہنے دست مبارک اُٹھا اُٹھا کر حلیمہؓ لبوں کے ساتھ لگاتی رہی

جاگے بخت حلیمہؓ سعدیہ کے جب گودی میں لال کھلاتی رہی
دے دے بوسے سوہنے مدنیﷺ کو وہ تو اپنے نصیب جگاتی رہی

Marfat.com

ہوا روشن گھر حلیمہؓ کا صبح و شام وہ عید مناتی رہی
عاجزؔ چھیج نہ میلی وہ ہونے دیتی سفید چادر تلے بچھاتی رہی

اُچیاں لمیاں دن بیج کھجوراں تے پتر جنہاں دے ساوے
ملدیاں صرف مدینے اندر ہور خبر کتوں نہ آوے
معجزہ نبیؐ محمد ﷺ میرے دا ہر حاجی آن بتاوے
ایہو حسرت دِل عاجزؔ اندر جے مدنی بلا وکھاوے

میلادِ مصطفےٰ ﷺ

خاطر نبی ﷺ دی رب کریم قادر سارے جگ جہان بنائے آپے
وعدے سَد کے نبیاں توں لئے اس نے نالے ہور ارواع بلائے آپے
پاس تساندے جدوں محبوب ﷺ آؤ سی من لیا جے رب سمجھائے آپے
رب عاجزؔ دے عید میلاد اندر سارے جگ جہان بنائے آپے
اللہ نبی ﷺ دا ثناخوان بنیا زبان یارؐ تھیں بول سنائے آپے
واضحیٰ مکھڑا واللیل زُلفاں وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَک فرمائے آپے
وَ مَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَتْ لِّلْعَالَمِین ویں آپ بتائے آپے
قَدْ جَآءَکُم مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتَابٌ مُّبِین رب عاجزؔ دا خود سمجھائے آپے
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْ عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمَا محفل یارؐ دی خدا سجائے آپے
اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ویکھو یارؐ دی شان ودھائے آپے

Marfat.com

رب دُنیا ایہہ محفل سجا دِتی کوئی لیائے آپے کوئی لے جائے آپے
عاجزؔ وچ قرآن جو شک کر سی کیتے اپنے دا پھل پائے آپے
جدوں رب دے جا کے پیش ہوئیوں پتہ لگسی چوں چلاکیاں دا
نبی ﷺ عرش تے گیا سی مَن سِیں توں بُڑا پٹ ہوسی جدوں ٹاکیاں دا
کس گل توں ظالماں حسد کرنا ایں پتہ لگ جاسی بے باکیاں دا
کیوں عاجزؔ دے نال توں وَیر پایا نعت گو ہاں کوثر دے ساقیاںؐ دا

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ط قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ط قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ط قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ○

(سورۃ آلِ عمران۔رکوع۹) ترجمہ: اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا سب نے عرض کیا ہم نے اقرار کیا اور پھر فرمایا ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور مَیں آپ تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

ترجمہ: اور جو کوئی اس کے بعد پھرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

کرو ویلا وقت اوہ یاد کیتا رب وچ قرآن فرمایا جدوں نبیاں نوں سد کے لیا وعدہ رب صاف دا صاف بتایا
دیساں کتاب وحکمت مَیں تساندے تائیں ایوی بات بتائی کرسی کتب دی آ تصدیق سوہنا اللہ پاک نے مہر لگائی
ایمان لیا کے کرنا جے مدد اسدی رب اپنی سب منائی رہنا گواہ تساں اک دوجے تے اللہ خود گواہی پائی
ہن توں بعد جو پھرسن عاجزؔ رب ایوی بات بتائی فاسق لوکیں اوہ ہوسن سارے اللہ مُکدی گل مکائی

Marfat.com

خادم مدنی ﷺ دے

خوش بخت خادم میرے مدنیؐ دے رہندے عید میلاد مناندے اوہ

رہندے نعتاں پڑھدے سُندے تے محفلاں خوب سجاندے اوہ

پیر، فقیر تے عالم، قاری، نعت خوان بلاندے نے

بہندے یاد سرکارؐ دی اندر پلکاں راہواں وچ وچھاندے اوہ

خوش بخت خادم میرے مدنیؐ دے رہندے عید میلاد مناندے اوہ

رہندے نعتاں پڑھدے سُندے تے محفلاں خوب سجاندے اوہ

عاشق صادق نبی ﷺ میرے دے نیڑے دُوروں آوَندے نے

یار سجن ویں نال لیوندے ٹولے بن بن آوَندے اوہ

خوش بخت خادم میرے مدنیؐ دے رہندے عید میلاد مناندے اوہ

رہندے نعتاں پڑھدے سُندے تے محفلاں خوب سجاندے اوہ

مَیں سُنیا ایں میرے مدنی آقاؐ وچ محفل دے آندے نے

سب نوں آن مراداں ونڈے پھیرا رحمت پاندے اوہ

خوش بخت خادم میرے مدنیؐ دے رہندے عید میلاد مناندے اوہ

رہندے نعتاں پڑھدے سُندے تے محفلاں خوب سجاندے اوہ

نظرِ کرم اک مَیں ول کرنا آقا ﷺ رحمت پھیرا پایا جے

دَر تیرے دا سائل عاجزؔ سر تاج شفاعت سہاندے اُو

خوش بخت خادم میرے مدنیؐ دے رہندے عید میلاد مناندے اوہ

رہندے نعتاں پڑھدے سُندے تے محفلاں خوب سجاندے اوہ

Marfat.com

منافق کی پہنچان

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡکَ ج حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِکَ قَالُوۡا لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَا ذَا قَالَ اٰنِفًا ف اُولٰٓئِکَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَاتَّبَعُوۡٓا اَهۡوَآءَ هُمۡ ۝ (سورۃ محمد ، رکوع ۲)

ترجمہ: اوران میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی انہوں نے کیا فرمایا یہ ہیں وہ جن کے دِلوں پر اللہ نے مہر کردی اوراپنی خواہشوں کے تابع رہے۔

وَالَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ هُدًى وَّاٰتٰهُمۡ تَقۡوٰهُمۡ ۝

ترجمہ: اورجنہوں نے راہ پائی اللہ نے ان کی ہدایت اورزیادہ فرمائی اوران پر پرہیز گاری انہیں عطا فرمائی۔

تو پھر اللہ رب العزت نے اس آیت کے آگے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ تم کاہے کے انتظار میں ہو مگر قیامت کہ اچانک ان پر آجائے اس کی علامتیں تو آہی چکی ہیں پھر جب وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور اے محبوب ﷺ اپنے خاصوں اور عام مسلمان مرد اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام کر لینا۔

برادرانِ اسلام! ان آیات سے اب ہمیں یہ ثابت ہوا کہ وہ لوگ جو حکمِ خداوندی یا ارشاداتِ نبوی ﷺ کسی مسجد کسی محفل میں کسی علماء دین یا کسی اور اللہ کے نیک بندوں کی زبانوں سے سُن کر ان کا مذاق اڑاتے ہیں اور بے ہودہ باتیں ان کے بارے میں کرتے ہیں وہ لوگ منافق ہیں اوران کا یہ فعل حسد کی بنا پر ہوتا ہے تو پھر یوں بھی کہا جاسکتا ہے۔

نیکوکاراں دا کرن جو حسد ظالم منکر قرآن نہ ہوون تے کون ہوون
کرن مذاق جو نبی ﷺ دے خاداں نوں منافق بے ایمان نہ ہوون تے کون ہوون

Marfat.com

گل حق دی جہڑے ٹھکرا دیندے چیلے شیطان نہ ہوون تے کون ہوون
عاجزؔ روکیاں ویں جہڑے نئیں مُڑ دے دوزخ دے اوہ مہمان نہ ہوون تے کون ہوون

تو آیئے اب ذرا کچھ آگے چلیں تو سورۃ محمد کے رکوع نمبر 3 میں اللہ رب العزت نے یہ بھی ارشاد فرمایا اور اپنے نبی محمد ﷺ کو مخاطب فرما کر کہا

وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَیْنٰکَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ط وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ط وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ o (سورۃ محمد، رکوع ۴)

ترجمہ: فرمایا اگر ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھا دیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور ضرور تم انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لو گے اور اللہ تمہارا گواہ ہے عمل جانتا ہے۔

حدیث شریف میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد رسول کریم ﷺ سے کوئی منافق مخفی نہ رہا آپؐ سب کو ان کی صورتوں سے پہچانتے تھے چنانچہ جب منافق لب کو ہلاتا تو آپ ﷺ ان کے نفاق کو ان کی بات سے پہچان لیتے۔ فائدہ: اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو بہت سے وجوہِ علم عطا فرمائے ان میں صورت سے پہچاننا بھی اور بات سے پہچاننا بھی۔

مگر یاد رکھو جنہوں نے راہ پائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور پرہیز گاری ان کو عطا فرمائی تو دُعا ہے اللہ رب العزت ہم سب کو راہِ راست پر چلنے کی توفیق عطا فرما کر پرہیز گار بنائے۔

جنہاں نال سرکار ﷺ دے عشق کیتا اوہ تے دَم دَم وِرد پکائی پھر دے
رہندے رب رسول ﷺ دی یاد اندر ذکر لباں دے اُتے سجائی پھر دے
کدیں محفل میلاد سجا بہندے پلکاں راہواں دے وچ وچھائی پھر دے
شمع عشق محمدی ﷺ بال سینے عاجزؔ پل پل عید منائی پھر دے

Marfat.com

نعت شریف

رکھو دِل میں عشق محمد ﷺ کا دِن یاد اسؐ کی بات بنتی نہیں
اپنے آپ نمازیں لکھ پڑھیے دِن مرشدؒ کشتی ترتی نہیں
کر حمد و ثنا تو خالق کی اور ذکرِ نبی ﷺ بھی کرتا رہ
چوم قدم مبارک مرشدؒ کے پھر عشق کی بازی ہرتی نہیں
رکھو دِل میں عشق محمد ﷺ کا دِن یاد اسؐ کی بات بنتی نہیں
اپنے آپ نمازیں لکھ پڑھیے دِن مرشدؒ کشتی ترتی نہیں
رہ درود نبی ﷺ پہ پڑھتا تو اور اللہ اللہ کرتا تو
اس جان خدا سے کیا لینا جو جان خدا سے ڈرتی نہیں
رکھو دِل میں عشق محمد ﷺ کا دِن یاد اسؐ کی بات بنتی نہیں
اپنے آپ نمازیں لکھ پڑھیے دِن مرشدؒ کشتی ترتی نہیں
جس سَر پہ ہاتھ ہو مرشدؒ کا اوپر دستِ نبی ﷺ آ جاتا ہے
دستِ نبی ﷺ کو دستِ خدا سمجھو اس میں شک کی گنجائش تو آتی نہیں
رکھو دِل میں عشق محمد ﷺ کا دِن یاد اسؐ کی بات بنتی نہیں
اپنے آپ نمازیں لکھ پڑھیے دِن مرشدؒ کشتی ترتی نہیں
آؤ کر لیں غلامی مدنی ﷺ کی جسے تاجِ شفاعت سہاتا ہے
نبی ﷺ کو نور خدا نے بتایا منکر کو شرم کیوں آتی نہیں
رکھو دِل میں عشق محمد ﷺ کا دِن یاد اسؐ کی بات بنتی نہیں
اپنے آپ نمازیں لکھ پڑھیے دِن مرشدؒ کشتی ترتی نہیں

Marfat.com

ہے اعلیٰ سے اعلیٰ مقام انؐ کا چاند سورج بھی ہے غلام انؐ کا
عاجزؔ میلادِ محمد ﷺ مناتا تو رہ کسی چیز کی کمی پھر آتی نہیں

نعت شریف

پڑھتے ہیں فرشتے اور خود بھی خدا درود کے پڑھنے کا حکم آ رہا ہے
محمد ﷺ کے صدقے یہ سب کچھ بنا دِل میں تصور تو یہی آ رہا ہے
اسیؐ کی خاطر یہ سب کچھ بنایا میلادِ محمد ﷺ خدا نے رچایا
اس دُنیا کی محفل میں ہر کوئی دیکھو آ رہا ہے کوئی جا رہا ہے
پڑھتے ہیں فرشتے اور خود بھی خدا درود کے پڑھنے کا حکم آ رہا ہے
محمد ﷺ کے صدقے یہ سب کچھ بنا دِل میں تصور تو یہی آ رہا ہے
طفیلِ محمد ﷺ یہ دُنیا بنائی پانی میں کشتی خدا نے ترائی
واضحیٰ مکھڑا جو اس نے بنایا چرچا زلفوں کا فرما رہا ہے
پڑھتے ہیں فرشتے اور خود بھی خدا درود کے پڑھنے کا حکم آ رہا ہے
محمد ﷺ کے صدقے یہ سب کچھ بنا دِل میں تصور تو یہی آ رہا ہے
یہ فرش و عرش بھی اسیؐ کی خاطر مسجد و کعبہ اور دفاتر
کرو شکر و خوشی نعمتِ خدا کا قرآن میں جس کا ذکر آ رہا ہے
پڑھتے ہیں فرشتے اور خود بھی خدا درود کے پڑھنے کا حکم آ رہا ہے
محمد ﷺ کے صدقے یہ سب کچھ بنا دِل میں تصور تو یہی آ رہا ہے

Marfat.com

یہ زمین و آسماں خدا نے بنائے محمد ﷺ کی خاطر یہ غنچے مہکائے
عاجزؔ محفل میں چاند اور سورج سجائے ستاروں سے زینت بڑھا رہا ہے

سُنوں عرض حضور پرنور ﷺ میری نظرِ کرم اساں دے ول ہووے
اپنے نفراں وچ کرو شمار ساڈا بھاویں اَج ہووے بھایں کل ہووے
اکھیاں تکدیاں سوہناں راہ تیراؐ دِل وچ یاد تیریؐ ہر پل ہووے
بخشو عاجزؔ ناچیز نوں دید آقا ﷺ تاں دِلی مقصد ساڈا حل ہووے

نعت شریف

پیار مُل پیار دا سرکار ﷺ چاہیدا
آقا ﷺ دے دو غلاماں نوں دیدار چاہیدا
ملے ساتھ خدا دے بندیاں دا نہ ملے مکالڑے گندیاں دا
رہیے اسیں رضائے خدا اندر نال نیکاں دے اساں دا شمار چاہیدا
پیار مُل پیار دا سرکار ﷺ چاہیدا
آقا ﷺ دے دو غلاماں نوں دیدار چاہیدا
مدت دی تاہنگ آقاؐ اساں ایہہ رکھائی اے دید تیریؐ دی ریج سانوں آئی اے
کرو نظرِ کرم نئیں اُدھار ہونا چاہیدا
پیار مُل پیار دا سرکار ﷺ چاہیدا
آقا ﷺ دے دو غلاماں نوں دیدار چاہیدا

Marfat.com

وکھا دو مدینے دیاں نوری نوری گلیاں جنہاں وچ میرے آقاؐ لائیاں تساں تلیاں

ایہو میری عرضی تے ہوروی اپیل اے اساں داوی بیڑا آقاؐ پار ہونا چاہیدا

پیار مُل پیار دا سرکار ﷺ چاہیدا

آقا ﷺ دے دو غلاماں نوں دیدار چاہیدا

خضریٰ وکھا دو آقاؐ تے مینار جہڑا نال اے

رہندا ہر ویلے سانوں ایہہ ہی خیال اے منظور ساڈا وی سوال چاہیدا

پیار مُل پیار دا سرکار ﷺ چاہیدا

آقا ﷺ دے دو غلاماں نوں دیدار چاہیدا

ہووے لباں اُتے کوثری جام سوہنیاںؐ نالے مٹھا جہیا کلمہ تیراؐ نام سوہنیاںؐ

ہووے اکھاں اگے تیری تصویر سوہنیاںؐ تب عاجزؔ دا وقتِ وصال چاہیدا

نعت شریف

ﷺ پیارے بڑی شان والے

انؐ سا دو جگ میں اور کوئی نہیں ہے

انہی کی خاطر یہ عرض و سماں ، عرض و سماں بلکہ سارے جہاں

ﷺ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا انؐ کی مثل کوئی آیا نہیں

ﷺ پیارے بڑی شان والے

انؐ سا دو جگ میں اور کوئی نہیں ہے

براق پہ خدا نے ﷺ بٹھائے آسمان و جنت بھی انؐ کو دکھائے

بات تو یوں ہے ﷺ کے سوا عرش پہ کسی کو بلایا نہیں ہے

Marfat.com

محمد ﷺ پیارے بڑی شان والے
انؐ سا دو جگ میں اور کوئی نہیں ہے

کیے مردہ زندہ نبیوں نے بیشک ہے شانِ محمد ﷺ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ
ذکر بلندی جو فرمایا خدا نے کنارہ تو اس کا بتایا نہیں ہے

محمد ﷺ پیارے بڑی شان والے
انؐ سا دو جگ میں اور کوئی نہیں ہے

کیسی شانِ محمد ﷺ بحکمِ خدا اللہ اللہ رضائے محمد ﷺ رضاءِ خدا اللہ اللہ
سوائے انؐ کے توڑا نہ جوڑا چاند کو کسی نے سورج کو واپس مڑایا نہیں ہے

محمد ﷺ پیارے بڑی شان والے
انؐ سا دو جگ میں اور کوئی نہیں ہے

یہی آرزو اور عرض ہے میری مانگتا ہوں تجھ سے غلامی مَیں تیری
آقا ﷺ عاجزؔ پہ ہو اِک نظرِ کرم تیرے دَر سے خالی کوئی آیا نہیں ہے

التجاء درِ حضور پرنور رسول مقبول ﷺ

نہیں ہوتا بن یاد تیریؐ ہمارا گزارہ یارسول اللہ ﷺ
تم ہی تو ہو ہم گناہگاروں کا سہارا یارسول اللہ ﷺ
تیرےؐ ہی دَم سے جگمگاتا ہے عالم یہ سارا یارسول اللہ ﷺ
کرو عاجزؔ پہ نظرِ کرم خدارا یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

درود و سلام ہو تجھ پہ بے شمار ہزارہ یارسول اللہ ﷺ
نہیں ہوتا جدائی کا دُکھڑا گوارہ یارسول اللہ ﷺ
عاجزؔ کو بھی بلاؤ دَر پہ کہ دیکھیں ہم بھی وہ نظارا یارسول اللہ ﷺ
جہاں ہے گنبد خضریٰ تیرا پیارا پیارا یارسول اللہ ﷺ
سورج مُڑ کر آ گیا جب کیا آپ ﷺ نے اشارہ یارسول اللہ ﷺ
چاند بھی ہوا حاضرِ خدمت ہو کر پارہ پارہ یارسول اللہ ﷺ
یارسولؐ اللہ یا حبیبؐ اللہ کتنا نام ہے آپؐ کا پیارا یارسول اللہ ﷺ
نعت لکھتا ہے بیشک قلم عاجزؔ مگر یہ تو کرم ہے تمہارا یارسول اللہ ﷺ
مَیں تو بندہ ہی ناچیز ہوں نکارہ یارسول اللہ ﷺ
مگر جشن میلاد مناتا ہوں تمہارا یارسول اللہ ﷺ
جگا دو ہمارے بھی مقدر کا ستارہ یارسول اللہ ﷺ
کہ کہیں اُتر جائے عاجزؔ کے حاسدوں کا افارہ یارسول اللہ ﷺ
تم ہی تو ہو حضرت عبداللہؓ کے نورِ نظر اور حضرت آمنہؓ کا تارا یارسول اللہ ﷺ
اے والیء کونینؐ تمہارا ہو محشر میں ہم کو سہارا یارسول اللہ ﷺ
مَیں بھی ہوں تیرے دَر کا بھکارا یارسول اللہ ﷺ
کہ ہو جائے عاجزؔ کی حل ہر مشکل خدارا یارسول اللہ ﷺ
کون کوئی جو کھاتا نہیں صدقہ تمہارا یارسول اللہ ﷺ
آپؐ ہی تو ہیں محبوبِؐ خدا اور نبیؐ ہمارا یارسول اللہ ﷺ
رہے ہمارے بھی سروں پر دستِ رحمت تمہارا یارسول اللہ ﷺ
کہ عاجزؔ کا بھی ہو جائے دُنیا اور آخرت میں گزارہ یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

ہو لبوں پہ جام کوثر اور زباں پہ کلمہ تمہارا یارسول اللہ ﷺ
میری آنکھوں میں تصویر ہو تیریؐ جب نکلے دمِ آخر ہمارا یارسول اللہ ﷺ
ہو درود و سلام تجھ پہ بے شمارہ یارسول اللہ ﷺ
کر لینا قبول یہ ازطرفِ عاجزؔ خدارا یارسول اللہ ﷺ
اللہ قادر کریم رحیم ہے تو میری دل دی آس پہنچا مولیٰ
بَن ساں نیک تے نیک اعمال کر ساں مینوں نیکاں سنگ ملا مولیٰ
تیرا جہاں تے غضب خداوندا لویں اوہناں دے راہوں بچا مولیٰ
کیتے جہاں تے توں انعام سائیاں راہ اوہناں دے عاجزؔ نوں چلا مولیٰ

نعت رسول مقبول ﷺ

کملی والےؐ میرے مدنی آقا ﷺ کا ہر نام بڑا سوہناں
قسم رب کی جس پہ ہے رب پڑھتا درود و سلام بڑا سوہناں
میرا نبی ﷺ نبیوںؑ سے اعلیٰ ہے اور اسؐ کا رُتبہ بالا ہے
میرے اللہ نے انؐ کو خود جو دیا وہ محمود مقام بڑا سوہناں
کملی والےؐ میرے مدنی آقا ﷺ کا ہر نام بڑا سوہناں
قسم رب کی جس پہ ہے رب پڑھتا درود و سلام بڑا سوہناں
کوئی لے کر زبورؑ توریت آیا کوئی ساتھ اپنے انجیل لایا
لائے مدنیؐ قرآن ہمارے لیے وہ خدا کا کلام ہے بڑا سوہناں
کملی والےؐ میرے مدنی آقا ﷺ کا ہر نام بڑا سوہناں
قسم رب کی جس پہ ہے رب پڑھتا درود و سلام بڑا سوہناں

Marfat.com

خدایا نبی ﷺ کی غلامی مجھے بھی تو دو کہ ہماری بھی قسمت سنور جائے

آقا ﷺ اپنے غلاموں کو پلاتے جو ہیں وہ کوثر کا جام ہے بڑا سوہناں
کملی والےؐ میرے مدنی آقا ﷺ کا ہر نام بڑا سوہناں
قسم رب کی جس پہ ہے رب پڑھتا درود و سلام بڑا سوہناں

آقا ﷺ رو کر اُمت بخشاتے رہے یہی اللہ کو عرض مناتے رہے

دیا رب نے جو اُنؐ کو تاج شفاعت وہ تو انعامِ خدا ہے بڑا سوہناں
کملی والےؐ میرے مدنی آقا ﷺ کا ہر نام بڑا سوہناں
قسم رب کی جس پہ ہے رب پڑھتا درود و سلام بڑا سوہناں

ہم عصرو آؤ ذکرِ محمد ﷺ کریں ہمیشہ ہمیشہ خدا سے ڈریں

عاجزؔ درود و سلام از جلدی پڑھیں یہ بھی تو کام ہے بڑا سوہناں

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی شَفِیِّنَا ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اوہ اَکھیاں کاہدیاں اَکھیاں نے جو دُکھ جدائی وچ روندیاں نئیں
سہکیاں نئیں جو دِید رسول ﷺ کارن نال ہنجواں ہار پروندیاں نئیں
پاک صاف کر کے اپنے آپ تائیں راہ سرکار ﷺ وچ پلکاں وچھاؤندیاں نئیں
عاجزؔ اوہ مکالیاں گندیاں نے جو نبی ﷺ نال عشق رکھاؤندیاں نئیں

بے نمازوں کے مکر و بہانے

نماز زکوٰۃ تے حج وی لازم حکم خدا فرمایا ۔ پڑھو کلمہ سوہنا پاک محمد ﷺ روزہ فرض بتایا

Marfat.com

ستر دفعہ رب اگ نوں دھوتا پھر دُنیا وچ گھلائی
کتنی سخت اَگ دوزخ دی ہوسی پھر سمجھ کیوں نئیں آئی

پر جے کوئی کہے نماز دی پاروں جو حکم خدا فرماوے
سو سو عذر بہانے کر کے ہر کوئی بول سناوے

سبھو کم ہور دُنیا والے بھج بھج کے سب کر دے
سُن اذان نماز دی پاروں کہندے گوڈے دردا کر دے

دَسن پیڑاں بند بند اندر کئی مکر بہانے کر دے
بھلی موت اوہناں نوں عاجزؔ نئیں خوف خدا دا کر دے

کوئی کہن خراب طبیعت جسم ہے ٹُٹ دا کھسدا
بعضے کہن سر پیڑ ہوندی نئیں میرا رب اَج رُسدا

کوئی کہن اَج کپڑے گندے کئی ہور بہانے کر دے
عاجزؔ نئیں خدا توں ڈر دے پئے پٹھے پاسے مر دے

بعضے کہن اَج پالا بُہتا کل دے وعدے کر سن
اجل پیالہ جے پیش آ ہویا پھر عاجزؔ کی کر سن

سب تعریفاں لائق رب دے درود نبیؐ تے ہووے
ایہو عرض عاجزؔ دی مولیٰ نہ بے نماز کوئی ہووے

نعت رسول مقبول ﷺ

محمد ﷺ پیارے بڑی شان والے
انؐ سا دو جگ میں اور کوئی نہیں ہے

انہی کی خاطر یہ رونق بنائی خدا نے یہ دُنیا ہے محفل سجائی
عرش و فرش پہ چرچا ہے اُنؐ کا ایسی تو ہستی اور کوئی نہیں ہے

محمد ﷺ پیارے بڑی شان والے
انؐ سا دو جگ میں اور کوئی نہیں ہے

محمد ﷺ ہمارا محبوبؐ خدا ہے رضاء محمد ﷺ رضاء خدا ہے
بنایا کعبے کا قبلہ بحکمِ خدا ان کی تو مثل اور کوئی نہیں ہے

محمد ﷺ پیارے بڑی شان والے
انؐ سا دو جگ میں اور کوئی نہیں ہے

Marfat.com

نبی ﷺ کو نور خدا نے بنایا دیا تاج شفاعت ان کو سجایا
وہ ساقیء کوثر ہمارے نبی ﷺ ان سا شافی اور کوئی نہیں ہے
محمد ﷺ پیارے بڑی شان والے
انؐ سا دو جگ میں اور کوئی نہیں ہے
ہو انؐ پہ درود و سلام اللہ اللہ لب عاجزؔ پہ رہے ان کا نام اللہ اللہ
دے دے انؐ کی غلامی مجھے میرے دِل کی حسرت اور کوئی نہیں ہے

کرامت حضرت پیر غوثؒ زمانہ بچپن میں

پیر غوثؒ پیرانِ پیر حضرت بچپن وچ کرامت وکھائی ہیسی
پہلی رمضان نہ ماں دا دودھ پیتا بات لوکاں نوں ماں بتائی ہیسی
کیہہ ہویا جے چن نئیں نظر آیا میرے لال نے بات سمجھائی ہیسی
پہلا روزہ اَج چن دی پہلڑی اے عاجزؔ ماں جی گل سُنائی ہیسی

نعت شریف

تیراؐ ہر دم وِرد پکاواں ایہو میرا جی کر دا
آقا ﷺ مَیں ویں مدینے ٹُر جاواں ایہو میرا جی کر دا
شفاعت تیری دیاں دھماں پیّاں پائے فیض بے شماراں سیّاں
جا کے دُکھڑے مَیں ویں سُناواں ایہو میرا جی کر دا

Marfat.com

تیراؐ ہر دم وِرد پکاواں ایہو میرا جی کر دا
آ قاﷺ مَیں ویں مدینے ٹُر جاواں ایہو میرا جی کر دا

تیرےؐ جہیا مینوں ہور نہ کوئی ہنجواں دی نینا چکی جھوئی
سنوں آ قاﷺ جی میریاں صداواں ایہو میرا جی کر دا

تیراؐ ہر دم وِرد پکاواں ایہو میرا جی کر دا
آ قاﷺ مَیں ویں مدینے ٹُر جاواں ایہو میرا جی کر دا

جے سائیاں مینوں کول بلاویں نظرِ کرم اک مَیں ول پاویں
وچ قدماں جا سیس جھکاواں ایہو میرا جی کر دا

تیراؐ ہر دم وِرد پکاواں ایہو میرا جی کر دا
آ قاﷺ مَیں ویں مدینے ٹُر جاواں ایہو میرا جی کر دا

پڑھ پڑھ درود صلوٰۃ پہنچاواں بوہا تیراؐ مَل بہہ جاواں
اوتھوں خالی کدیں نہ آواں ایہو میرا جی کر دا

تیراؐ ہر دم وِرد پکاواں ایہو میرا جی کر دا
آ قاﷺ مَیں ویں مدینے ٹُر جاواں ایہو میرا جی کر دا

مَیں عاجزؔ نکماں کوہجا نہ کوئی عقل نہ ہے سوجھا
کرو اساں وَل آ قاﷺ جی نگاہواں ایہو میرا جی کر دا

بدی اور نیکی کا صلہ روز قیامت

اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ ۙ لَّا مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ یَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ وَّ

Marfat.com

تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝

ترجمہ: بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور ہونا ہے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں جس دن آسمان ہلنا سا ہلنا ہلیں گے اور پہاڑ چلنا سا چلنا چلیں گے۔

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

ترجمہ: اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ (سورۃ طور، رکوع ۱)

ترجمہ: وہ جو مشغلہ میں کھیل رہے ہیں جس دن دھکا دے کر جہنم میں دھکیلے جائینگے یہ ہے وہ آگ جسے تم جھٹلاتے تھے۔

بیت المعمور، بحرو عرش تے رب قسماں کھاوے کوہِ طور دیاں
پڑھ کے ویکھ سورۃ طور دے اندر نئیں باتاں ایہہ کوئی دُور دیاں
قیامت ایک دن برپا ہو سی لگیاں مہراں رب غفور دیاں
عاجزؔ پہاڑ وی اُڈ سن روئی دے وانگوں جدوں آوازاں آون صور دیاں

جو نہ حکم ربانا منسن تے بنیاں نوں جھٹلا سن — وچ کھیل تماشے جوڑ جھے رہندے دوزخ اندر جا سن
ایہ اوہ اگ جنہوں جھٹلاندے ہیسا وَ رب کہسی اب بتاوَ — رہو ہمیشہ اس اگ دے اندر پھل کیتے دا پاوَ
پرہیزگار رہسن باغاں اندر اس وچ شک نہ کائی — دان الٰہی تے خوش اوہ رہسن رب اگ توں جان بچائی
کھاسن پیسن اوہ من مرضی دا بیٹھے تختاں اُپر ہوسن — تکیے ہوسن اوہناں تختاں اُتے تخت وچ قطاراں ہوسن
موٹیاں اکھیاں حوراں دیاں ہوسن جنہاں نال ہوسی شادی — خوشی دی بات اک ہور وی عاجزؔ اوہ وی رب بتا دی
نیکاں دیاں خدمتگار اولاداں جنت وچ ملا سی — اپنے فضل و کرم نال اللہ ان پر رحم فرما سی
کیتے دا پھل ہر کوئی پاسی منکر دوزخ اندر جا سی — مومن جنت وچ خوشیاں کرسی ہر ہر نعمت پا سی
اللہ گوشت میوے دیسی ہور جو جنتی چاہون — خادم لڑکے چوفیرے ہوسن جو جام شراب پلاون

Marfat.com

سوچ جنہاں دی دُنیا اندر بچے بدیاں توں رہیے رہیے دور شیطانی جالوں نیکیاں کر دے رہیے
جگ دے وچ عبادت کیتی جنتی کہسن یارو مہربان اللہ احسان ہے کیتا تان بچے عذابوں یارو

نعت رسولِ مقبول ﷺ

فرمایا نبی ﷺ مَیں لال ہاں آمنہؓ دا نورِ نظر عبداللہؓ دا آ گیاں ہاں
دَسن راہ توحید دا تساں تائیں رسولؐ اللہ بن کے آ گیا ہاں
کوئی کلیم اللہ کوئی روح اللہ، خلیل اللہ کوئی ذبیح اللہ، حبیبؐ اللہ بن کے آ گیا ہاں
نبی ﷺ عاجز دے ایوی فرما دِتا رحمت اللہ مَیں بن کے آ گیا ہاں

میرا نبی ﷺ نبیوں سے اعلیٰ ہے کیا بات مدینے والےؐ کی
بے مثل دو جگ میں آئی ہے اک ذات مدینے والےؐ کی
اللہ اللہ کرتے رہیے کلمہ نبی ﷺ کا پڑھتے رہیے
ہر نعمت اسی کا صدقہ ہے سوغات مدینے والےؐ کی
میرا نبی ﷺ نبیوں سے اعلیٰ ہے کیا بات مدینے والےؐ کی
بے مثل دو جگ میں آئی ہے اک ذات مدینے والےؐ کی
بنا اسی کا صدقہ یہ عرض و سماں اسی کا صدقہ ہیں سارے جہاں
ہر کوئی دِن رات کھاتا ہے خیرات مدینے والےؐ کی
میرا نبی ﷺ نبیوں سے اعلیٰ ہے کیا بات مدینے والےؐ کی
بے مثل دو جگ میں آئی ہے اک ذات مدینے والےؐ کی
رضائے محمد ﷺ رضائے خدا اللہ اللہ رضائے خدا ہے رضائے مصطفیٰ اللہ اللہ
تو پھر کیوں نہ کہوں ہے بحکمِ خدا ہر حرکات مدینے والےؐ کی

Marfat.com

میرا نبی ﷺ نبیوں سے اعلیٰ ہے کیا بات مدینے والےؐ کی
بے مثل دو جگ میں آئی ہے اک ذات مدینے والےؐ کی
اے عاجزؔ کے خدا ہے یہ میری التجاء
کہ دِن رات پڑھتا رہوں نعت مدینے والےؐ کی

کد آویسیں میڈا مدنی ماہیؐ تیڈی دید کوں اَکھیاں ترسن
رہسن تکدیاں سوہنیاںؐ راہ تیڈا نہ ہن درد وچھوڑا ایہہ جرسن
دِن عید تے رات شبرات ہو سی جدوں دید حضور ﷺ دی کرسن
خانہ عاجزؔ دا تدوں سج جا سی جدوں مدنی ﷺ نظر چا کرسن

نعت شریف

کردے کرم اَج کرم اے مدنی میرے آقا ﷺ تیرے دَر پہ مَیں ادنیٰ غلام آ گیا
تیرےؐ دَر سے کوئی نہ خالی مُڑا صبح آ گیا یا شام آ گیا
کی تو نے آقا ﷺ جس پہ نظرِ کرم
لَبوں پہ اس کے تیرا نام آ گیا
کردے کرم اَج کرم اے مدنی میرے آقا ﷺ تیرے دَر پہ مَیں ادنیٰ غلام آ گیا
تیرےؐ دَر سے کوئی نہ خالی مُڑا صبح آ گیا یا شام آ گیا
دُنیا کی شاہی سے ہے آقا ﷺ بہتر تیریؐ غلامی
لیے کاسہ یہ سائل کرتے صدا آ گیا
کردے کرم اَج کرم اے مدنی میرے آقا ﷺ تیرے دَر پہ مَیں ادنیٰ غلام آ گیا
تیرےؐ دَر سے کوئی نہ خالی مُڑا صبح آ گیا یا شام آ گیا

Marfat.com

سورج نہ نکلا اس وقت تک

جب تک اذان نہ پڑھ کر بلالؓ آ گیا

کردے کرم اَج کرم اے مدنی میرے آقا ﷺ تیرے دَر پہ مَیں ادنیٰ غلام آ گیا

تیرےؐ دَر سے کوئی نہ خالی مُڑا صبح آ گیا یا شام آ گیا

تیرےؐ دَر پہ عرض یہ کروں مَیں جب بھی خدایا مروں مَیں

دمِ آخر نہ کبھی ٹوٹے میرا جب تک نہ لب پہ محمدؐ کا نام آ گیا

نعت شریف رسولِ مقبول ﷺ

میرے نبی ﷺ دا حسن کمال چہرہ نوری اے

سوہنا زلف دا اک اک وال چہرہ نوری اے

نہ کوئی اسؐ دا ثانی آیا نہ کوئی جگ وچ آؤنا ایں

اوہداؐ رحمت لقب کمال چہرہ نوری اے

میرے نبی ﷺ دا حسن کمال چہرہ نوری اے

سوہنا زلف دا اک اک وال چہرہ نوری اے

اوہدےؐ سر تے تاج لولاکی سوہنا اوہ حوضِ کوثر دا ساقی سوہناںؐ

سوہنا مدنی میرا لجپالؐ چہرہ نوری ای

میرے نبی ﷺ دا حسن کمال چہرہ نوری اے

سوہنا زلف دا اک اک وال چہرہ نوری اے

کالی پتلی چشم وی سوہنی سوہنے سرخ وچ ڈورے نے

میرے نبی ﷺ دے نین نرالے چہرہ نوری اے

Marfat.com

میرے نبی ﷺ دا حسن کمال چہرہ نوری اے
سوہنا زلف دا اک اک وال چہرہ نوری اے
چٹے دَند کلیاں توں وَدھ کے چمک وی خوب نرالی اے
مِلدی دو جگ نئیں مثال چہرہ نوری اے
میرے نبی ﷺ دا حسن کمال چہرہ نوری اے
سوہنا زلف دا اک اک وال چہرہ نوری اے
سبز کلر روضےؐ دا سوہنا سوہنی ہر ہر جالی اے
کارن دِید خضریٰ دی آقا ﷺ عاجزؔ تیرا سوالی اے

افضل ذکر

افضل ذکر نبیؐ دا کلمہ جو اول رب لکھوایا — سوہنے سوہنے حرف مبارک جنہاں اعلیٰ درجہ پایا
افضل ذکر نبیؐ دا کلمہ سوہنا ذکر الٰہی — دِلدا شیشہ صاف کریندا کفر دی کرے تباہی
نام اللہ کرے دور پلیتی محمد ﷺ پھر پڑھایا — اول آخر اللہ اللہ محمد ﷺ وچ سجایا
اتارے زنگ جنگال دے دا کفروں دل نوں دھوئے — سب حقیقت کلمے اندر عشق نبی ﷺ دا بوئے
سوہنا کلمہ پاک محمدیؐ اُچیاں اس دی شاناں — رکھی لاج کلے دی لوکو علیؓ دیاں شیر جواناں
بعض مرشدؒ راہ لبھدا نائیں عاجزؔ عرض سناوے — رکھو ذکر زبانی کلمہ کم ہمیشہ آوے
کلمے پاک وَرگا ہور ذکر نئیں جے بیڑیاں ڈُبیاں دوئے ترا کلمہ
ہر مشکل اُس دی حل ہوندی جہڑا حُب نال لوے پکا کلمہ
کلمے وچ حقیقتاں ساریاں نے ہر مرض دا ایہ دَوا کلمہ
عاجزؔ ہمیشہ تُد دے کم آوَ سی اُتے لباں دے لَے سجا کلمہ

Marfat.com

سی حرفی

الف: اللہ دا رہیے شکر کر دے جس اساں تے رحم فرما دِتا
جو چاہندا بنا اوہ سکدا سی پر انسان اَساں نوں اس بنا دِتا
صدقے جاں محمد ﷺ دے جوڑیاں توں جہندی اُمت وچ پیدا فرما دِتا
عاجز مدنی سرکار ﷺ دا بول کلمہ رب نبیؐ دی اعلیٰ عطا فرما دِتا

ب: بدی برائی نوں ترک کریئے رہیئے رب دا شکر ادا کر دے
صدقہ منگیئے نبی ﷺ دیاں جوڑیاں دا بوہے اللہ دے رہیے صدا کر دے
ہر کم تے ہر ادا ساڈی ربّا اپنی وچ رضا کر دے
کر دے عاجز تے کرم دی نظر مولیٰ غلامی نبی ﷺ دی سانوں عطا کر دے

ت: تک ذرا گریبان اندر جان بجھ فساد مچا نائیں
شیطانی چیلیاں دا نہ ساتھ دیویں غلامانِ نبی ﷺ نال وَیر کما نائیں
وچ حشر دے رب نے پچھنا ایں پاک قرآن کلام بھلا نائیں
عاجز حسد نہ کسے دا کریں مُولے ایہ پنڈ گناہ دی چا نائیں

ث: ثابت رکھ ایمان تائیں رب نبی ﷺ نوں نور فرما دِتا
قَدْ جَآءَ کُم مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتَابٌ مُّبِیْن سورۃ مائدہ وچ فرما دِتا
صدے جاں سرکار ﷺ دی شان اُتوں چن توڑ کے جوڑ وکھا دِتا
نمازِ علیؓ نہ ہون قضا دِتی نبی ﷺ عاجز دے سورج مُڑا دِتا

ج: جاگ نئیں موت اُدھار کر دی اک دن چھڈ جہان نوں جاونا ایں
جلدی نال سائیاں گھروں کڈھ دینا وچ قبر دے جا ٹکاونا ایں

Marfat.com

اوتھے مَلکاں آن سوال کرنے ویلا وقت حساب دا آونا ایں
عاجزؔ حساب دا پھر کیہہ پالا سُدیا ایں آ مدنی ﷺ پھیرا پاونا ایں

ح: حُب رسول ﷺ دی رکھ سینے درود نبی ﷺ دے اُتے پہنچا لیّے
نالے پڑھیے سلام صلوٰۃ اسؐ اُتے کلمہ سوہنےؐ دا وِرد پکا لیّے
رہیے یاد رسول ﷺ دی یاد اندر خضریٰؐ وچ تصور دے لا لیّے
ماں باپ مرشدؒ دی عاجزؔ کر سیوا انشاء اللہ مراد نوں پا لیّے

خ: خاص عرض اک سرکار ﷺ کرساں میری قبر وچ مدد فرما دینا
آقا ﷺ مجھ تے نظرِ کرم کرنا مینوں پاک دیدارؐ کرا دینا
جدوں منکر نکیر آ سوال کر سن تساں اوہناں نوں حضور ﷺ فرما دینا
ایہہ عاجزؔ غلام محمدی ﷺ اے حکم دے کے مینوں چھڑا دینا

خ: خوف خدا دا کر بندے بھید دِلاں والے اللہ جان دا اے
چغل خور جو ہووے بخیل بندہ ہوندا چیلا اوہ خاص شیطان دا اے
جہڑا نبی ﷺ دے نال اجوڑ رکھے ہوندا منکر اوہ پاک قرآن دا اے
صدقے جاں حضور ﷺ دیاں جوڑیاں توں عاجزؔ کمّی شاہِ سُلطانؐ دا اے

د: دغہ نہ کسے دے نال کریئے اک دن پیش خدا دے ہوونا ایں
جہڑے رب رسول ﷺ نوں بھل بیٹھے اوڑک اوہناں نے اک دن روونا ایں
ذرّے ذرّے دا رب حساب لینا دن حشر برپا جدوں ہوونا ایں
عاجزؔ آخر اوہ ہی وَڈنا ایں جہڑا اس جہان وچ بوونا ایں

ذ: ذات خدا سبحان اللہ رہیے اس دی حمد و ثنا کر دے
پڑھیے درود و سلام رسول ﷺ اُتے رہیے رب نوں سجدہ ادا کر دے

Marfat.com

صدقہ نبی ﷺ دا منگیے تد کولوں شفا اساں نوں مولیٰ عطا کر دے
مَیں عاجزؔ دی ہر ادا مولیٰ تو اپنی وچ رضا کر دے

ر: رب دی ذات توں ڈر بندے کجھ حشر لئی کر سامان میاں
رہ رب دی حمد و ثنا کر دا رکھ لباں تے نبی ﷺ دا نام میاں
منگ حلال رزق تے کھا روزی کر توبہ صبح شام میاں
ماں باپ تے مرشدؒ دی کر سیوا بہتر ہووے گا عاجزؔ انجام میاں

ز: زَر دا... دی ربا قدر ایتھے' نئیں غریب دا حق پہچان دا کوئی
(بذریعہ فضول خرچی) اَگ لا کے نوٹاں توں ساڑ دیندے نئیں بھکے نوں روٹی کھلانوادا کوئی
چوری جواء زنا معمول بنیا قتل کرن توں نئیں شرمانودا کوئی
عاجزؔ بدیاں دی جھب منگ معافی وقت گزریا ہتھ نئیں آنودا کوئی

س: سدا ماپے نئیں ساتھ رہندے بھین بھائی وی ساتھ نے چھڈ جاندے
بچہ بچی تے بیوی نئیں ساتھ دیندے فاتحہ پڑھ کے دوست نٹھ جاندے
دولت مال نئیں لے کوئی نال ٹُریا سارے ... تے رہ جاندے
نیک اعمال عاجزؔ اوتھے کم آؤن جو کوئی کر کے جگ نوں چھڈ جاندے

ش: شوق محمدی ﷺ بخش مولیٰ سینے اساں دے نور و نور کر دے
ہتھے نیک تے نیک اعمال کریئے حُب نبی ﷺ دی دان ضرور کر دے
ہویا جہاں تے تیرا غضب مولیٰ راہ اوہناں دے توں سانوں دُور کر دے
کیتے جہاں تے توں انعام مولیٰ رستہ اوہناں دا دان ضرور کر دے

ص: صاف کریئے شیشہ دِل والا کلمہ نبی ﷺ دا وِرد پکا لیئے
رہیے رب دی حمد و ثنا کر دے درود حضور ﷺ دے اُتے پہنچا لیئے

Marfat.com

پنجتن پاک دے نال پیار کریئے پیر غوثؒ نوں یاد وچ لا لیّے
ماں باپ تے مرشدؒ دی کر سیوا عاجزؔ دِلی مراد نوں پا لیّے

ض: ضرور وقت ہے نزع آوَنا کسے جان اُتوں ویلا اکنا نائیں
اک دن حشر میدان وچ پیش ہونا ذات رب کولوں کسے لکنا نائیں
آبِ کوثر جنوں عطا ہویَا ساہ اُس دا پھر کدیں سُکنا نائیں
رہ نبی ﷺ دا عاجزؔ غلام بن کے بن شفاعت محمدی ﷺ کسے چھٹنا نائیں

ط: طاقتاں سبھے اللہ پاک تائین جس فرعون وچ نیل رُڑا دِتا
دِتا دھنسا شداد زمین اندر اودھے سر تے مال ٹکا دِتا
حضرت یوسفؑ پیغمبر شاہزادے نوں بردہ بنا بازار وکا دِتا
اس دی طاقت دی نئیں کوئی حد عاجزؔ رب اَبابیلاں توں لشکر مَروا دِتا

ظ: ظاہر باطن سب رب جانے اللہ خالق جو سب جہان دا اے
خط لکھن دی اس نوں لَوڑ کہڑی بھید دِلاں دے سارے اوہ جان دا اے
نہ ہویا نہ ہوسی دو جہان اندر سوہنے پاک محمد ﷺ دی شان دا اے
عاجزؔ پاک رسول ﷺ دے چم جوڑے مدنی ڈُبیاں بیڑیاں تار دا اے

ع: عرصہ دراز توں آس رکھی کملی والیاؐ دِید کرا سائیاںؐ
سوہنے شہر مدینے بلا مینوں گنبد خضریٰ ﷺ دہ وکھا سائیاںؐ
مینار ویکھاں مَیں روضےؐ دے نال والا جالی روضےؐ دی دہ چُما سائیاںؐ
تینوںؐ حسنؓ حسینؓ دا واسطہ ای عرضی عاجزؔ دی منظور فرما سائیاںؐ

غ: غور کر چھڈ دغہ بازی، جھوٹ، چوری، جواء، زنا، حرام میاں
چغل خوری، بخیلی، حرام کھانا، تھیٹر، ٹی وی، سینمے بد کام میاں

Marfat.com

ظلم و ستم کرنا حق کھوہ کھانا ہوندا قتل دا برا انجام میاں
فخر تکبر بے ادبی چھڈ عاجزؔ کر یاد خدا صبح شام میاں

ف: فخر تکبر توں دُور رکھیں حضرت فاطمہؓ دے لال دا واسطہ ای
چوری جوئے زنا توں بچے رہیے خواجہ اویسؓ قرنیؒ بلالؓ دا واسطہ ای
دغہ بازی فریب نہ مول کریے پر غوث سرکارؒ دا واسطہ ای
غلامی نبی ﷺ دی عاجزؔ نوں بخش ربا تینوں مدنی لجپالؐ دا واسطہ ای

ک: کر رحمت دی نظر خداوندا فضل و کرم اپنا ساڈے نال کر دے
کر دُور شیطان دے جال سارے نیک اساں دے سب اعمال کر دے
کریئے نیک کام تے نیک بنیئے نیک اساں دے پاک خیال کر دے
بخش عاجزؔ نوں شرم و حیا ربا نیک سب دی آل اولاد کر دے

ق: قدر کیہہ نبی ﷺ دی اوہ جانن اندر جہاں دے عشق رچیا نئیں
عشق رچ جاوے جس دِل اندر دِن یادِ محبوب ﷺ کدی بچیا نئیں
بھاویں زندگی مُکدی مُک جاوے درِ یارؐ منگنوں کدی ہٹیا نئیں
ساری عمر کھادے عاجزؔ ڈھیر دھکے راہ باہجھ مرشدؒ کسے دَسیا نئیں

ل: لوکاں قدیمی نے کسب وِڈے راہ چھڈ کراہ نوں جا رہے نے
بُت بَنا دُکاناں دے وچ رکھے جوڑے اوہناں نوں خوب پہنا سجا رہے نے
بیشک نئیں سارے کجھ ہَین ایسے جہڑے دُور اسلام توں جا رہے نے
جہاں کمّاں توں رب رسول ﷺ منع کیتا عاجزؔ پھر اوہ عمل کما رہے نے

م: ماں تے باپ دی چھاں سوہنی اللہ پاک وَرگا مہربان کوئی نئیں
درِ مرشدؒ توں جو ہے دان ہوندا اس دان وَرگا ہور دان کوئی نئیں

Marfat.com

صدقے جاں سرکار ﷺ دے جوڑیاں توں جہندے سائے وَرگا دو جہان کوئی نئیں
عاجزؔ نبیؐ محمد ﷺ دا بول کلمہ جہندے نالدا شاہِ سُلطان کوئی نئیں

ن: نگر اندر حافظ کاری تے ہووے امام مسجد اوہنوں سلام نہ آکھاں تے کیہہ آکھاں
بوقت جمعہ نماز پڑھائے جہڑا نبی ﷺ دا اوہنوں غلام نہ آکھاں تے کیہہ آکھاں
بعضے داوَ اسلام نوں لائی پھر دے نال احترام نہ آکھاں تے کیہہ آکھاں
عاجزؔ امام پڑھائے نہ جمعہ جہڑا اوہنوں دُشمنِ اسلام نہ آکھاں تے کیہ آکھاں

و: ویکھ قرآن کریم اندر رُتبہ یارؐ دا رب ودھا دتا
واضحیٰ مکھڑا والیل زُلفاں طٰہٰ یٰسین فرما دِتا
سوہنے نبی ﷺ نوں رب نے نور کیہا ' وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ فرما دِتا
شان نبی ﷺ توں عاجزؔ جاں صدقے جس لَولاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ بتلا دِتا

ہ: ہے سبحان تیری ذات خدایا تو رحمٰن رحیم ہے
سبھو صفتاں نے لائق تیرے تیری شان عظیم ہے
ہو درود و سلام اس ذات پہ مولیٰ جو نبی ﷺ محمد ﷺ کریم ہے
کر دے عاجزؔ پہ رحم خداوندا یہ تو بندہ ہی مسکین ہے

ء: عین ہاں لال میں آمنہؓ دا نورِ نظر عبداللہؓ دا آ گیا ہاں
دَسن راہ توحید دا ٹُساں تائیں رسولؐ اللہ بَن کے آ گیا ہاں
کوئی کلیمؑ اللہ کوئی روحؑ اللہ ذبیحؑ اللہ کوئی خلیلؑ اللہ حبیبؐ اللہ بَن کے آ گیا ہاں
نبی ﷺ عاجزؔ دے نے ایوی دَس دِتا رحمت اللہ وی بَن کے آ گیا ہاں

ی: یاد کر بندیا مار جھاتی نئیں بچپن جوانی ہُن نظر آوَندی
دِن بدن بڑھاپے دا وقت آیا کیوں نئیں قبر کوٹھی ہُن نظر آوَندی

Marfat.com

کر اس دے کارن سامان بندے پاک قرآن وچوں پئی خبر آوَندی
سر سجدے جے اَجے وی نہ جھکیا عاجزؔ قسمت ماڑی پھر نظر آوَندی

یے: یاد رسول ﷺ دی بخش ربا رہیے اسؐ تے درود سلام پڑھ دے
رہیے تیری اسیں رضا اندر حمد و ثنا تیری صبح و شام کر دے
کر دے اساں تے رحم خداوندا ساڈی قسمت وچ کوثری جام کر دے
کریں عرض اپیل منظور مولیٰ لبِ عاجزؔ پہ محمدی ﷺ نام کر دے

یے: یادِ محبوب ﷺ وچ رہن عاشق صفت رب رسول ﷺ بناں بچدے نئیں
ذکرِ یارؐ اوہ لباں تے لائی رَکھدے کدی اَکدے نئیں کدیں تھکدے نئیں
درِ محبوب ﷺ تے رہندے گدا کر دے بھاویں لکھ موڑو پچھے ہٹدے نئیں
عاجزؔ لَباں تے نبی ﷺ دا لا کلمہ بن ذکر رسول ﷺ ایہ سجدے نئیں

تریہے ۳۰ روزے رکھیئے بھاویں تے بَن بَن بہیے نمازی
کیہہ کھٹیا اس جگ وچہ عاجزؔ جے نبی ﷺ نہ ہویا راضی

بیان روزِ قیامت

جب قیامت کا دِن برپا ہوگا تو اس دن کسی کو اس کے انکار کی گنجائش نہ ہوگی اور اس دِن بعض کے مقامات بلند کیے جائیں گے اور بعض کو پست کر دیا جائے گا۔ یہ عمل ان کے عمل پر ہی مبنیٰ ہوگا تو اللہ رب العزت قرآن مجید میں سورۃ الواقعہ کے اندر قیامت کے بارے یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًا ۙ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْۢبَثًّا ۙ

(سورۃ الواقعہ۔رکوع ۱)

Marfat.com

ترجمہ: جب زمین کانپے گی تھرتھرا کراور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چور ہو کرتو ہو جائیں گے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرّے پھیلے ہوئے۔

تھر تھرا کے زمین کمبسی پہاڑ وی ہون ٹوٹے روز قیامت ذرّے بَن اُڈسن ہرگز رہن نہ موٹے

حضراتِ گرامی! اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں کہ اس دن جبکہ ہر چیز فناہ ہو جائے گی پھر مردے اٹھائے جائیں گے تو تمام لوگوں کے تین گروہ ہوں گے ایک گروہ وہ ہوگا جو سب سے اعلیٰ درجہ رکھتا ہے یعنی جنہوں نے اللہ رب العزت سے عشق کیا اور اس کے احکام لوگوں تک پہنچائے اور دوسرا گروہ وہ ہے جو عام جنتی ہوں گے یہ دونوں گروہ دائیں طرف والے حضرات ہوں گے، اور تیسرا گروہ وہ ہوگا جو یہ کہتے ہیں کہ جب ہم مر گئے ہڈیاں مٹی میں رُلیں تو خدا ہم کو کیسے دوبارہ اٹھائے گا یعنی منکر وغیرہ۔

جنتی جاسن جدوں جنت اندر تکیے تختاں تے پاسن ٹیکاں لا آرام فرماسن تے خوشیاں خوب مناسن
کوزے جام ہتھاں وچ ہوسن جولڑ کے خادم آسن شراب گوشت میوے حاضر کرسن جو جنتی دِل چاہسن
رہسن پاس ہمیشہ لڑکے کوئی ہرگز چھڈ نہ جاوے اگلی بات بتاؤ عاجزؔ جویں خدا فرماوے
موٹیاں اَکھاں حوراں دیاں ہوسن جیویں پردے وچ موتی سلام سلام لباں تے ہوسی ہر کوئی خوشی وچ ہوسی
بیہودہ بات نہ کوئی اس جاہ سُنسی نہ ہوسی گناہگاری عاجزؔ نصیب ایہہ اوناں نوں ہوسی جنہاں لائی خدا نال یاری
عام گروہ جو جنتی ہوسی اہوی خوشیاں خوب مناسن بن کنڈیاں دے بیریاں ہوسن تے کیلے گچھے پاسن
رہسن ہمیشہ اوہ سائے تھلے پانی جاری وی ہوسی کھاون میوہ توڑ کے جتھوں ختم کدیں نہ ہوسی
نہ کوئی اوناں نوں روکے ٹوکے جو مرضی سو کھاسن عاجزؔ خوشی وچ رہسن سارے پھل نیکی دا پاسن
عورت مرد جوان سب ہوسن بلند بچھونے پاسن بچہ بڈھا اوتھے نہ کوئی ہوسی عاجزؔ زور جوانی پاسن
تتی وانگے اُبلیا پانی چھاں دھوئیں دی پاسی گروہ جو کہندا رُلیاں ہڈیاں تے کویں خدا اٹھاسی
تھوہر درخت خوراک اوہ پاون تے پانی تتا آسن عاجزؔ مندے حال اوہناں دے دوزخ منہ بھیون

Marfat.com

بخش خدایا بخش خدایا صدقہ حضرت علیؓ دا
پنجتن پاک گھرانے دا صدقہ نالے صدقہ غوث جلیؒ دا
صدقہ میرے مرشدؒ دا مولیٰ صدقہ پیرؒ فقیرؒ سبھی دا
عشق و کلمہ عاجزؔ نوں بخشیں سوہنے پاک محمد ﷺ نبیؐ دا

نعت شریف حضرت محمد ﷺ

حرام سے کتنی اقصیٰ ہے دُور ذرا سوچیں کہاں ہے بیت المعمور
عرش سے بھی اُوپر خدا نے بلائے محمد ﷺ کے رُتبے کتنے بڑھائے

عرش کو خدا نے اور سجایا بھیجا جبرائیلؑ اور پیغام سُنایا
بلاؤ محمد ﷺ ابھی دیر نہ کرنا اللہ کے پاس جلد آئے ضرور

حرام سے کتنی اقصیٰ ہے دُور ذرا سوچیں کہاں ہے بیت المعمور
عرش سے بھی اُوپر خدا نے بلائے محمد ﷺ کے رُتبے کتنے بڑھائے

رِضوان کو کہہ دو جنت سجائے مالک کو کہہ دو دوزخ بجھائے
محبوبِ ﷺ خدا کی آمد ہے ابھی انتظار میں رہیں ان کے حضور

حرام سے کتنی اقصیٰ ہے دُور ذرا سوچیں کہاں ہے بیت المعمور
عرش سے بھی اُوپر خدا نے بلائے محمد ﷺ کے رُتبے کتنے بڑھائے

حورو ملائک سب راہیں سجائیں انؐ کے رستے میں آنکھیں بچھائیں
آگے پیچھے وہ کہیں نہ جائیں کریں درود کے تحفے پیش حضورؐ

حرام سے کتنی اقصیٰ ہے دُور ذرا سوچیں کہاں ہے بیت المعمور
عرش سے بھی اُوپر خدا نے بلائے محمد ﷺ کے رُتبے کتنے بڑھائے

Marfat.com

پیشِ محمد ﷺ سلام ہے کرنا انؐ کی نیند خراب نہیں کرنا
حاجرؔ بوسے تلووں میں جا کر دینا ہے انؐ کے جگانے کا یہی دستور

نعت شریف

تیرےؐ فیض کا دریا سرِعام چل رہا ہے
آقا ﷺ تیرے نور کا دِیا ہر جاہ جل رہا ہے

تیری ہی خاطر ہے ارض و سماں تیریؐ ہی خاطر یہ سارے جہاں
تیرےؐ ہی صدقے یہ سارے کا سارا نظام چل رہا ہے

تیرےؐ فیض کا دریا سرِعام چل رہا ہے
آقا ﷺ تیرے نور کا دِیا ہر جاہ جل رہا ہے

تیرےؐ ہی چرچے ہیں کون و مکاں میں ارض و سماں بلکہ سارے جہاں میں
ہے یہ آقا ﷺ تیری نظر کرم کہ ہم بیکسوں کا کام چل رہا ہے

تیرےؐ فیض کا دریا سرِعام چل رہا ہے
آقا ﷺ تیرے نور کا دِیا ہر جاہ جل رہا ہے

تیرےؐ ہی کرم کے یہ سب ہیں نظارے کہ ہم بھی جیتے ہیں تیریؐ یاد کے سہارے
بڑی مدت سے آقا ﷺ تیری دید کے لیے دِل جل رہا ہے

تیرےؐ فیض کا دریا سرِعام چل رہا ہے
آقا ﷺ تیرے نور کا دِیا ہر جاہ جل رہا ہے

Marfat.com

دِل ہے تیریؐ یاد میں سرِ راہ آنکھیں بچھی ہیں
نہ کھاتا ہے صرف عاجزؔ تیرےؐ نام کا صدقہ کنبہ پَل رہا ہے

اللہ کو راضی کرنے کا انعام

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ط اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ط اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ط اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ع (سورۃ المجادِلۃ ، رکوع ۳)

ترجمہ: تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے مخالفت کی اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں یہ ہیں جن کے دِلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی اور ان کو باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں ان میں ہمیشہ رہیں اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہ اللہ کی جماعت ہے سُنتا ہے اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے۔

چنانچہ حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح نے جنگ اُحد میں اپنے باپ جراح کو قتل کیا اور حضرت ابوبکر صدیقؓ نے بروز بدر اپنے بیٹے عبدالرحمٰن مبارزت کے لیے طلب کیا لیکن رسول کریم ﷺ نے انہیں جنگ کی اجازت نہ دی اور مصعب بن عمر نے اپنے بھائی عبداللہ بن عمیر کو قتل کیا اور حضرت عمر بن خطابؓ نے اپنے ماموں حاص بن ہشام بن مغیرہ کو عتبہ اور شیبہ کو اور ولید بن عتبہ کو بدر میں قتل کیا جو ان کے رشتہ دار تھے۔ خدا اور رسول ﷺ پر ایمان لانے والوں کو قرابت اور رشتہ داری کا کیا پاس۔

برادرانِ اسلام! وہی لوگ اللہ اور رسول ﷺ کے مخالف ہوتے ہیں جو اللہ اور رسول ﷺ کے احکام کے مخالف زندگی

Marfat.com

بسر کرتے ہیں جیسا کہ آج کل ۔ اگر غور کیا جائے تو بہت سے لوگ چوری' جواء،، شراب، زنا کاری، ڈاکہ زنی، سود، رشوت خوری اور ایسے بہت سے کاموں میں مشغول ہیں اور دوسروں میں سے بھی بہت سے لوگ دُنیاوی طور پر ان کی مدد کرتے ہیں اور اسی کام میں عزت سمجھتے ہیں ۔ مگر اللہ اور اس کا رسول ﷺ ان تمام برائیوں سے منع فرماتا ہے بلکہ ایسے کام کرنے والوں کی امداد کرنا بھی جائز نہیں ۔

رب رسول ﷺ دے جو مخالف بندے رب اوہناں پاروں فرماوے
مومن نہ اوہناں نوں دوست رکھن خواہ رِشتہ دار ہوون اوہ سارے
ایمان عطا رب جنہاں نوں کیتا مدد اوہناں دی کر سی
نہراں وگن جنہاں باغاں اندر رب داخل جنت وچ کر سی
رَہن ہمیشہ اوہ جنت اندر جنہاں راضی رب نوں کیتا
راضی کر سی رب اوہناں تا میں عاجز وعدہ خدا نے لیتا
جمعہ دن تبلیغ دا ملاں نہیں وعظ نصیحت کر دے
داؤ دین نوں لائی پھر دے پئے دانے اکٹھے کر دے
مَل مسیتاں نوں ماری پھر دے نئیں حق ادا ایہہ کر دے
عاجز جے کہیے جمعہ دے بارے پئے عُذر بہانے کر دے
کوئی مُلک نئیں مُلک عرب وَرگا نہ ہی شہر مدینے دے نال دا کوئی
آئے حسین زمانے وچ ڈھیر بھاویں ثانی نئیں میری سرکارؐ دا کوئی
بیشک اک لکھ تے کئی ہزار آئے نبی نئیں محمد ﷺ دے نال دا کوئی
عاجز پُچھ توں زیدؓ بلالؓ کولوں نئیں سرکار ﷺ وانگوں لجپالؐ دا کوئی
کر دے کرم توں میرے خداوندا پیر پیرانِ پیر غوث ثقلین دا واسطہ ای
عشق حضور پرنورؐ دا بخش سانوں حضرت امام حسنؓ حسینؓ دا واسطہ ای

Marfat.com

صدقہ حضرت علیؓ شیرِ خدا حضرت بی بی فاطمہؓ حرامین دا واسطہ ای
ربا عاجز نوں حشر وچ بری کر دیں بی بی آمنہؓ دے نورالعین دا واسطہ ای

نعت شریف رسول مقبول ﷺ

اِلٰہی کی ہے یہ نظرِ کرم کہ قلب عاجز پہ رحمت کے بادل برسا دیئے ہیں
کیا بات ہے میرے آقا ﷺ کی کہ ہم گناہگار بھی اپنے نعت گو بنا دیئے ہیں
کوئی مانے نہ مانے یہ تو اس کے مقدر کی بات ہے ہم کیا کہیں
میرے آقا ﷺ نے تو پتھروں کو بھی کلمے پڑھا دیئے ہیں
اِلٰہی کی ہے یہ نظرِ کرم کہ قلب عاجز پہ رحمت کے بادل برسا دیئے ہیں
کیا بات ہے میرے آقا ﷺ کی کہ ہم گناہگار بھی اپنے نعت گو بنا دیئے ہیں
وہی ہیں منافق جو کہتے ہیں نبی ﷺ عرش پہ گیا ہی نہیں
مگر اللہ نے تو فکان قوسین او ادنیٰ کے حکم فرما دیئے ہیں
اِلٰہی کی ہے یہ نظرِ کرم کہ قلب عاجز پہ رحمت کے بادل برسا دیئے ہیں
کیا بات ہے میرے آقا ﷺ کی کہ ہم گناہگار بھی اپنے نعت گو بنا دیئے ہیں
مانگا جب صحابیوں نے پانی سفر میں پینے کے لیے
بچھڑ بکری سے آقا ﷺ نے دودھ کے دریا بہا دیئے ہیں
اِلٰہی کی ہے یہ نظرِ کرم کہ قلب عاجز پہ رحمت کے بادل برسا دیئے ہیں
کیا بات ہے میرے آقا ﷺ کی کہ ہم گناہگار بھی اپنے نعت گو بنا دیئے ہیں
قلم و کاغذ ختم ہو سکتے ہیں نعتِ نبی ﷺ ختم ہوتی نہیں
کیا شان ہے اُن کی کہ انہی کے صدقے خدا نے سارے جہاں بنا دیئے ہیں

Marfat.com

نعت شریف آنحضرت محمد ﷺ

ونڈاں چوری گھیو دے بال دیوے درِ اقدس جے آقا ﷺ بلائے مینوں
دُھم جس دی پئی جہان اندر سوہنا' شہر مدینہ اوہ وکھائے مینوں
کمی بن سرکار ﷺ دے درّ جاواں وچ نفراں داخل فرمائے مینوں
روح عاجز دی سوہنیا کرے ترلے اک وار تے مدنی ﷺ بلائے مینوں

تیرےؐ درِ اقدسؐ میں سوہنیاںؐ وے عرضی لے کے کھلی
کر دو معاف خطاواں گناہگار ہاں بڑی

تیریؐ یاد دے سہارے آقا ﷺ ہوندے میرے نے گزارے
خوشبو تیرےؐ نور دی مَستی پھلاں نوں چڑھی

تیرےؐ درِ اقدسؐ میں سوہنیاںؐ وے عرضی لے کے کھلی
کر دو معاف خطاواں گناہگار ہاں بڑی

تیرےؐ در تے جو آوے مراداں منگیاں اوہ پاوے
تیرےؐ فیض دی سائیاںؐ لِسٹ تھاں تھاں جڑی

تیرےؐ درِ اقدسؐ میں سوہنیاںؐ وے عرضی لے کے کھلی
کر دو معاف خطاواں گناہگار ہاں۔ بڑی

جھب دے بلاویں توں طیباؐ سوہنے رب دے حبیباؐ
تیریؐ دید والی رِتج اساں سینے وچ جڑی

تیرےؐ درِ اقدسؐ میں سوہنیاںؐ وے عرضی لے کے کھلی
کر دو معاف خطاواں گناہگار ہاں بڑی

Marfat.com

عاجزؔ ترلے پاوے کدوں مدنی ﷺ بلاوے
ایہہ دُنیا اے فانی موت سِر تے کھڑی

قرآن پاک کی عظمت وطاقت

اللہ رب العزت قرآن پاک کی عظمت وطاقت سورۃ حشر کے رکوع نمبر 3 آیت نمبر اکیس ۲۱ میں یوں بیان فرماتا ہے۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَه' خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ o (سورۃ حشر ، رکوع ۳)

ترجمہ: اگر ہم قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے ڈر سے اور یہ مثالیں لوگوں کے لیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں۔

قرآن مَیں کوہ تے جے نازل کر دا ہے اللہ حکم فرماندا
ویکھدوں اس نوں توں محبوبؐ ڈر دا پاش پاش ہو جاندا
ایہہ مثالاں لوکاں کارن اس توں رب فرماوے
کہ ڈر کے سوچے کوئی بھلے دے کارن سِدھے رستے جاوے

برادرانِ اسلام! یہ آیت مبارک کفار کے بارے فرمائی گئی جس میں اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا جو کافر اللہ اور رسول ﷺ پر ایمان نہیں لاتے ان کے دِل پہاڑوں سے بھی سخت ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر حالات حاضرہ پر غور کیا جائے کافروں کے علاوہ مسلمان حضرات جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتے، کلمہ ءمحمد ﷺ بھی زبان پر لاتے ہیں اور ایمان کی صفتیں بھی زیادہ بار نہیں تو ایک بار تو شادی کے موقع پر ضرور ہی پڑھ لیتے ہوں گے۔ مگر نماز سے انکار ہے جو کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ذریعہ نجات فرمایا بعض حضرات ایسے بھی ہیں جو نماز اور قرآن پڑھنے کے بھی عادی ہیں مگر حسد، جھوٹ، چغلی، بخیلی، چوری، جواء، شراب، زنا کاری، دھوکا، فریب اور دغہ بازی جیسی بری عادات سے باز نہیں رہتے تو میرے اور

Marfat.com

آپ کے آقا حضرت محمد ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے کہ نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے تو پھر ہم سب کو یہ چاہیے کہ ہم اس حدیث پاک کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کریں کہ جب تک ہم ان تمام برائیوں سے باز نہیں آتے اس وقت تک ہماری نماز صرف دِکھلاوے کی نماز ہے اور ہم ان برائیوں یا اِن جیسی اور بھی بے شمار برائیاں ہو سکتی ہیں سب کو ترک کریں اور حبیب ﷺ اللہ کی غلامی کی خواہش رکھتے ہوئے اللہ رب العزت سے یہ بھی دُعا کیا کریں کہ اے اللہ مجھے بھی نیک بنا اور نیک کاموں کی توفیق عطا فرما۔ اس کے علاوہ جب ہم نماز کی ہر رکعت میں یہ دُعا مانگتے ہیں کہ اے اللہ ہم کو ان لوگوں کے راستے پر چلا جن پر تو نے انعام کیے نہ کہ ان پر جن پر تو نے اپنا عذاب نازل فرمایا۔ تو پھر ہمیں یہ بھی چاہیے کہ ہم اللہ کے ان نیک بندوں کا ساتھ دیں جو ہم کو نیک اور راہِ راست پر چلتے نظر آتے ہوں نہ کہ ان کا ساتھ دیں جو چور، ڈاکو، شرابی، زانی، دغہ باز وغیرہ نظر آتے ہیں کیونکہ اس بارے میں میدانِ محشر میں سوال کیے جائیں گے اور یہ پوچھا جائے گا اب بتاؤ برے لوگوں کا ساتھ تم کیوں دیتے تھے جبکہ منع کیا گیا۔ اس کے علاوہ مساجد اور مدارس میں بھی کئی دفعہ اشیاء گُم ہونے کی شکایات پائی جاتی ہیں حالانکہ یہ جگہیں پاک صاف اور بابرکت ہوتی ہیں اور وہاں سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کو سننا، سمجھنا ہوتا ہے اور اللہ اور رسول ﷺ کی محبت حاصل کرنا ہوتا ہے۔

رحمت ہو ان بچوں پہ جو والدین اُستاد کا احترام کرتے ہیں
مُراد کو نہیں پاتے وہ جو ان کو بدنام کرتے ہیں
نورِ علم سے ہوتے ہیں منور وہ جو علم کو سمجھ میں لانے کا کام کرتے ہیں
خدا جانے کیا ہوگا ان کا انجام عاجزؔ جو جوتے چرانے کا کام کرتے ہیں
بخش خدایا تو بخش خدایا صدقہ پاک نبی ﷺ دا
دوہیں جہانیں بخشیں مولیٰ ہر گناہ سبھی دا
ہر برائیوں دُور توں رکھیں صدقہ حضرت علیؓ دا
نیکاں دا سنگ عاجزؔ منگے صدقہ غوثِ جلیؒ دا
کون کمینہ مَیں اوگنہارا اک نظرِ کرم فرما سائیاں
اساں اوجڑ وتیاں بے مہاریاں نوں راہ راست تے تو چلا سائیاں

Marfat.com

ہلیے نیک تے نیک اعمال کریئے نارِ دوزخ توں لویں بچا سائیاں
ربا پنجتن پاک دا واسطہ ای غلام نبی ﷺ دا عاجزؔ بنا سائیاں

نعت رسولِ مقبول ﷺ

دِکھا دو مدینہ آقا ﷺ تینوں واسطہ ای پیار دا
فیض دا دریا تیراؐ ٹھاٹھاں پیا مار دا
پاواں واسطہ خدا دا سوہنے چہرے تیرےؐ والضحیٰ دا
دِکھا دو مدینہ آقا ﷺ صدقہ زُلفاں دے جال دا
دِکھا دو مدینہ آقا ﷺ تینوں واسطہ ای پیار دا
فیض دا دریا تیراؐ ٹھاٹھاں پیا مار دا
خلق وچوں انبیاءؑ ، انبیاءؑ تھیں رسولؐ
رسولاں وچوں وَدھ سوہنا چہرا میری سرکار ﷺ دا
دِکھا دو مدینہ آقا ﷺ تینوں واسطہ ای پیار دا
فیض دا دریا تیراؐ ٹھاٹھاں پیا مار دا
جدوں ویں مدینے وَل کوئی جاندا اے تک تک اوہنوں رہندا دِل للچاندا اے
کدوں آوے گا بلاوا سانوں مدنی سرکار ﷺ دا
دِکھا دو مدینہ آقا ﷺ تینوں واسطہ ای پیار دا
فیض دا دریا تیراؐ ٹھاٹھاں پیا مار دا
عاجزؔ دے نبی ﷺ دی کوئی جگ تے مثال نئیں
رب عرش تے پکایا ہے سی نقشہ اہدیٰؐ چال دا

Marfat.com

نبی حضرت محمد ﷺ کا حاضر و ناظر ہونا

یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ o وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا o (سورۃ الاحزاب، رکوع ۶)

ترجمہ: اے نبی ﷺ بیشک ہم نے تجھے بھیجا حاضر و ناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب۔

(جمل و خازن) شاہد کا ترجمہ حاضر و ناظر بہت بہترین ترجمہ ہے مفردات راغب میں ہے اَلشَّھُوْدُ وَ شَھَادَۃُ الْحُضُوْرُ مَعَ الْمُشَاھِدَۃِ اِمَّا بِالْبَصَرِ اَوْ بِالْبَصِیْرَۃِ یعنی شہود اور شہادت کے معنی ہیں حاضر ہونا مع ناظر ہونے کے بصر کے ساتھ ہو یا بصیرت کے ساتھ ہو اور گواہ کو بھی اسی لیے شاہد کہتے ہیں کہ وہ مشاہد کے ساتھ جو علم رکھتا ہے اس کو بیان کرتا ہے۔ سیّد عالم حضرت محمد ﷺ قیامت تک ہونے والی ساری مخلوق کے شاہد ہیں۔

حکم فرمائے رب نبیؐ دی پاروں اس وچ شک نہ آوے
بھیجیا حاظر و ناظر سوہناؐ خوشخبری ڈر سناوے

بلاوے طرف خدا دی سب نوں حکم نال الٰہی
چمکاون والا اوہ سورج عاجزؔ رب ایوی بات بتائی

قرآن کتاب خدا دی سوہنی اس وچ شک نہ کائی
بھیجی آپ خداوند باری جو طرف محمد ﷺ آئی

حمد و ثنا خدا دی اس وچ تے نعت نبی ﷺ دی آئی
ہر حکمت ہے اس دے اندر اس وچ جھوٹ نہ رائی

نعت شریف رسولِ مقبول ﷺ

مَیں جانا جانا جانا انشاء اللہ مدنیؐ دے کول نی اوہدا کلمہ پکا کے
لَے جاساں پڑھ پڑھ درود و سلام نی سوہنی ڈالی بنا کے
اوہدےؐ جہیا مینوں ہور نہ کوئی، لبھ لبھ اسؐ نوں کملی ہوئی
کتھوں اسؐ دی کراں مَیں ٹٹول نی مَیں جانا مدنیؐ دے کول

Marfat.com

مَیں جانا جانا جانا انشاء اللہ مدنیؐ دے کول نی اوہدا کلمہ پکا کے
لَے جاساں پڑھ پڑھ درود و سلام نی سوہنی ڈالی بنا کے
کیہہ مَنگاں مَینوں عقل نہ کوئی نئیں کوئی چیز اسؐ نے لکوئی
اہداً کلمہ تحفہ انمول نی مَیں جانا مدنی ﷺ دے کول
مَیں جانا جانا جانا انشاء اللہ مدنیؐ دے کول نی اوہدا کلمہ پکا کے
لَے جاساں پڑھ پڑھ درود و سلام نی سوہنی ڈالی بنا کے
مدنی ﷺ سوہنا جدوں کرم کما سی مجھ نوں اپنی دِید کرا سی
چُماں جوڑے بہہ کے اوہدے کول نی مَیں جانا مدنیؐ دے کول
مَیں جانا جانا جانا انشاء اللہ مدنیؐ دے کول نی اوہدا کلمہ پکا کے
لَے جاساں پڑھ پڑھ درود و سلام نی سوہنی ڈالی بنا کے
مکھڑا تک تک رِیجاں لاہساں دُکھڑے دِل دے پھول سناساں
روح عاجز کلمہ نبی ﷺ دا بول نی ذرا سَر نوں جھکا کے
کملی والیاؐ نظر کرم کر دے درِ اقدسؐ تے مینوں بلا سائیاںؐ
روح عاجز کرے فریاد آقا ﷺ داخل نفراں وچ فرما سائیاںؐ
دُھماں جس دیاں دُھمیاں جگ اندر سوہناں شہر مدینہ وکھا سائیاںؐ
روح عاجز کرے فریاد آقا ﷺ داخل نفراں وچ فرما سائیاںؐ

اللہ کا خبردار کرنا حضور پرنور ﷺ کو برائے منافقین

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضور ﷺ کو منافقوں کی خبر دیتے ہوئے قرآن کریم کی سورۃ التوبہ، رکوع ۱۳ میں

Marfat.com

ارشاد فرمایا

وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قف مَرَادُوْا عَلَى النِّفَاقِ قف لَا تَعْلَمُهُمْ ط نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ط سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝ (سورۃ التوبہ ، رکوع ۱۳)

ترجمہ: اور تمہارے آس پاس کے کچھ گنوار منافق ہیں اور کچھ مدینہ والے ان کی خو ہوگئی ہے نفاق تم انہیں نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں جلد ہم انہیں دوبارہ عذاب کریں گے پھر بڑے عذاب کی طرف پھیرے جائیں گے۔

اللہ رب العزت نے حضور ﷺ سے ارشاد فرمایا کہ اے محبوب ﷺ تمہارے آس پاس کچھ گنوار منافق ہیں اور کچھ مدینہ والے ان کی خو ہوگئی ہے نفاق اور یہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کو تم نہیں جانتے ہم جانتے ہیں ایسے کہنا بھی کسی کو اس کے بارے بتانے کا اندازہ ہوتا ہے جس کا اسے پتہ نہ ہوتا کہ وہ خواہش کرے اور اسے بتایا جائے اور بتایا بھی گیا جیسا کہ کلبی وسدی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے بروز جمعہ خطبہ کے لیے قیام فرما کر نام بنام فرمایا نکل اے فلاں تو منافق ہے، نکل اے فلاں تو منافق ہے تو مسجد سے چند لوگوں کو رسوا کر کے نکالا گیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کو اس کے بعد منافقین کا علم عطا فرمایا گیا اور دوبارہ عذاب سے مراد دنیا اور آخرت کا عذاب۔

سچے دِل کی توبہ

مفسرین نے مدینہ طیبہ کے مسلمانوں کی ایک جماعت کا ذکر کیا جو غزوہ تبوک میں حاضر نہ ہوئے تھے اس کے بعد نادام ہوئے اور توبہ کی اور کہا ہم گمراہوں کے ساتھ یا عورتوں کے ساتھ رہ گئے اور رسول کریم ﷺ اور آپؐ کے اصحاب جہاد میں ہیں جب رسول کریم ﷺ واپس ہوئے اور مدینہ کے قریب پہنچے تو انہوں نے قسم کھائی کہ ہم اپنے آپ کو مسجد کے ستونوں کے ساتھ باندھ دیں گے اور ہرگز نہ کھولیں گے جب تک کہ رسول کریم ﷺ نہ کھولیں۔ یہ قسمیں کھا کر وہ مسجد کے ستونوں سے بندھ گئے جب حضور ﷺ تشریف لائے اور ان کو ملاحظہ کیا یہ کون ہیں عرض کیا گیا یہ وہ لوگ ہیں جو جہاد میں حاضر ہونے سے رہ گئے تھے اور انہوں نے اللہ سے عہد کیا ہے کہ یہ اپنے آپ کو نہ کھولیں گے جب تک حضور ﷺ ان سے

Marfat.com

راضی ہو کر ان کو خود نہ کھولیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کو اس وقت تک ہرگز نہ کھولوں گا جب تک کہ مجھے اللہ کی طرف سے ان کے کھولنے کا حکم نہ دیا جائے تب اللہ نے ان کے کھولنے کا حکم دیا اور حضور ﷺ نے ان کو کھولا اور انہوں نے عرض کیا یا رسول ﷺ اللہ یہ مال ہمارے رہ جانے کے باعث ہوئے ان کو لیجئے اور صدقہ کیجئے اور ہم کو پاک کریں اور ہمارے لیے دُعائے مغفرت فرمائیں جیسا کہ اللہ رب العزت فرماتا ہے۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ط وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ o (سورۃ التوبہ، رکوع ۱۳)

ترجمہ: اے محبوب ﷺ ان کے مال سے زکوٰۃ تحصیل کرو جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کرو اور ان کے حق میں دُعائے خیر کرو۔ بے شک تمہاری دُعا ان کے دِلوں کا چین ہے اور اللہ سُنتا جانتا ہے کیا انہیں خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقے خود اپنے دستِ قدرت میں لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

جنگ تبوک توں جورہ گئے پچھے نہ شامل اس وچ ہوئے — بیٹھے رہے اوہ گھراں دے اندر پھر حال اپنے تے روئے
ہویا ظلم ایہہ اساں دے کولوں ہنجو ہار پروئے — رب رسولؐ توں ڈر گئے عاجزؔ دل توبہ دے ہوئے
بجھ گئے نال ستوناں سارے قیدی بن کھلوئے — کہیا اوہناں کدیں نہ کھلساں جے نبیؐ نہ راضی ہوئے
واپس آئے تبوکوں حضرتؐ بدھے سارے پائے — کیوں ایناں ایہہ عمل کمایا نبی ﷺ اللہ فرمائے
پتہ لگا ایہہ غلطی کر کے سب دَل توبہ دے آئے — نبیؐ اللہ دے کھولیاں کھلے عاجزؔ عہد ایہناں اپنائے
قسم خدا دی مَیں نہ کھولاں حکم نبی ﷺ فرمایا — جب تک حکم خدا دے کولوں نہ کھولن بابت پایا
تاں پھر حکم خدا دے دلوں کھولن بارے آیا — دِتا حکم نبی ﷺ اللہ نے تے سب نوں آزاد فرمایا
دُعا کرو ساڈے بھلے دے کارن رب وی راضی ہووے — دفتر ساڈا بدیاں والا خداوند باری دھو دے
توبہ رب منظور ہے کر دا اس وچ شک نہ ہووے — پر درِ نبی ﷺ جے جھلیے عاجزؔ تاں منظوری ہووے

امام ابو بکر زاری جصاص نے اس قول کو ترجیح دی ہے کہ صدقہ سے زکوٰۃ مراد ہے (خازن و احکام القرآن)

Marfat.com

مدارک میں ہے کہ سنت یہ ہے کہ صدقہ لینے والا صدقہ دینے والے کے لیے دُعا کرے اور بخاری و مسلم میں حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ کی حدیث میں ہے کہ جب کوئی نبی ﷺ کے پاس صدقہ لاتا تو آپؐ اس کے لیے دُعا کرتے میرے باپ نے صدقہ حاضر کیا تو حضور ﷺ نے دُعا کی تو پھر مسئلہ: یہ ثابت ہوا کہ فاتحہ میں جو صدقہ لینے والے صدقہ پا کر دُعا کرتے ہیں یہ قرآن اور حدیث کے مطابق ہے۔

اللہ تعالیٰ کا منع فرمانا حضرت محمد ﷺ کو مسجدِ ضرار میں جانے سے

اس مسجد کے بارے اللہ رب العزت نے قرآنِ کریم کے گیارہویں پارہ سورۃ توبہ کے رکوع نمبر ۱۳ میں ارشاد فرمایا

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًاۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝

(سورۃ التوبہ۔ رکوع ۱۳) ترجمہ: اور وہ جنہوں نے مسجد بنائی نقصان پہنچانے کو اور کفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کو اور اس کے انتظار میں جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا مخالف ہے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے ہم نے تو بھلائی چاہی اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بے شک جھوٹے ہیں اس مسجد میں تم کبھی کھڑے نہ ہونا۔ بیشک وہ مسجد کہ پہلے ہی دن سے جس کی بنیاد پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے وہ اس قابل ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو اس میں وہ لوگ ہیں کہ خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں اور ستھرے اللہ کو پیارے ہیں۔

کفر سبب منافقاں لوکاں مسجد اک بنائی — کہ تفرقہ پایئے مسلماناں اندر نیت نقصان ٹھہرائی
قسماں کھاون ایہ سب لوکیں بھلائی ظاہر کراسن — مخالف رب رسولؐ دے پہلے اپنا آپ چھپا سن
پر ایہ سب ہے جے جھوٹے لوکیں اللہ شاہد ہے تیرا — جائیو نہ اس مسجد اندر سُن حکم محبوب ﷺ میرا

Marfat.com

رب کہیا نہ جائیں محبوباً مَیں ضرار مسیتوں روکاں ہرگز ہرگز جاویں نہ توں نال منافقاں لوکاں
پرہیزگاری بنیاد جس مسجد دی پہلے دن رکھائی اوہ (قباً) ہے مسجد قابل تساں دے اس وچ شک نہ کائی
جائیو جے اس مسجد اندر اوتھے ستھرے لوگ نے سارے ستھرے لوکیں اللہ تائیں لگ دے خوب پیارے

یعنی غزوہ تبوک سے رہ جانے والے لوگ تین قسم کے تھے ایک منافق جو نفاق کے خوگر تھے دوسرے وہ لوگ جنہوں نے قصور کر کے اعتراف اور توبہ میں جلدی کی اور تیسرے وہ جنہوں نے توقف کیا اور جلدی توبہ نہ کی۔ مگر یہ آیت جس کا ذکر کیا گیا یہ منافقوں کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے مسجد قباء کو نقصان پہنچانے اور اس کی جماعت متفرق کرنے کے لیے اس کے قریب ایک مسجد بنائی تھی اس میں بری چال تھی۔ وہ یہ کہ ابو عامر جو زمانہ جاہلیت میں نصرانی راہب ہو گیا تھا سیّد عالم حضرت محمد ﷺ کے مدینہ طیبہ تشریف لانے پر حضور ﷺ سے کہنے لگا یہ کونسا دین ہے جو آپؐ لائے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ ملت حنیفیہ دین ابراہیمی علیہ السلام لایا ہوں کہنے لگا مَیں اسی دین پر ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا نہیں اس نے کہا کہ اس میں آپ ﷺ نے کچھ اور ملا دیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا نہیں مَیں خالص صاف ملت لایا ہوں ابو عامر نے کہا کہ ہم میں سے جو جھوٹا ہو اللہ اس کو مسافرت میں تنہا اور بے کس کر کے ہلاک کرے، حضور ﷺ نے فرمایا (آمین)۔ لوگوں نے اس کا نام ابو عامر فاسق رکھ دیا روز احد ابو عامر فاسق نے کہا کہ جہاں کہیں کوئی قوم آپ ﷺ سے جنگ کرنے والی ملے گی میں اس کے ساتھ ہو کر آپ ﷺ سے جنگ کروں گا۔ چنانچہ جنگ حنین تک اس کا یہی معمول رہا اور حضور ﷺ کے خلاف مصروف جنگ رہا، ہوازن کو شکست ہوئی اور وہ مایوس ہو کر ملک شام کی طرف بھاگا اس نے منافقوں کو خبر بھیجی کہ تم سے جو سامان جنگ ہو سکے قوت و صلاح سب جمع کرو اور میرے لیے ایک مسجد بناؤ مَیں شاہِ روم کے پاس جاتا ہوں اور وہاں سے رومی لشکر لے کر آؤں گا اور سیّد عالم ﷺ اور ان کے صحابیوں کو نکالوں گا۔ یہ مسجد ضرار اس خبر کے ملنے پر ان لوگوں نے بنائی اور سیّد عالم ﷺ سے عرض کیا تھا کہ یہ مسجد ہم نے آسانی کے لیے بنائی ہے کہ جو لوگ بوڑھے کمزور ضعیف ہیں وہ اس میں بہ فراغت نماز پڑھ لیا کریں، آپ ﷺ اس میں ایک نماز پڑھا دیجئے اور برکت کی دُعا کریں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اب تو میں سفر تبوک کے لیے جا رہا ہوں واپسی پر اگر اللہ کی مرضی ہو گی تو وہاں نماز پڑھ لوں گا جب نبی ﷺ سفر تبوک سے واپس مدینہ شریف کے قریب ایک موضع میں ٹھہرے تو منافقین نے آپ ﷺ سے عرض کی کہ آپ ﷺ ان کی مسجد میں تشریف لے چلیں تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اور اللہ رب العزت نے منافقوں کے ارادوں کا اظہار فرمایا تب رسولِ کریم ﷺ نے بعض اصحاب کو حکم دیا

Marfat.com

کہ جاؤ اس مسجد کو گرادو چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور ابو عامر راہب ملک شام میں بحالت سفر بے کسی و تنہائی میں ہلاک ہوا۔

علم حاصل نے کافی کر دے قاری عالم کوئی کوئی
قاری عالم تے حافظ کافی تے عامل ہوندا کوئی کوئی
زبانی کلمہ ہر کوئی پڑھ دا عشق رکھاندا کوئی کوئی
ذکر اذّھے دا عاجز بہتے کر دے پورے دا کر دا کوئی کوئی

منافق کی پہچان

وَ اِذَا قِیْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَکُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ لَوَّوْا رُءُوْسَھُمْ وَرَاَیْتَھُمْ یَصُدُّوْنَ وَ ھُمْ مُّسْتَکْبِرُوْنَ o (سورۃ المنٰفقون، رکوع ۱)

ترجمہ: اور جب ان کو کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ ﷺ تمہارے لیے معافی چاہیں اور اپنے سر گھماتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

اور اس سے اگلی آیت میں اللہ رب العزت نے یہ بھی فرمایا ان پر ایک سا ہے تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا بے شک اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا اور فرمایا

ھُمُ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ حَتّٰی یَنْفَضُّوْا ط وَ لِلّٰہِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَفْقَھُوْنَ o

ترجمہ: وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ ان پر خرچ نہ کرو جو رسول ﷺ کے پاس ہیں یہاں تک کہ پریشان ہو جائیں اور اللہ ہی کے لیے آسمان اور زمین کے خزانے ہیں مگر منافقوں کو سمجھ نہیں۔

اے محبوباؐ اوہ منافق لوکیں جو سب ایہہ گل کہندے — خرچ نہ کرو اینہاں بندیاں اُتے جو پاس رسولؐ دے رہندے
اللہ دے سب ہین خزانے جو وچ زمین آساناں — سمجھ نہ آئے منافقاں تائیں ہے اللہ دا فرمانا

Marfat.com

اس آیت سے یہ بھی ظاہر ہے کہ وہ لوگ اللہ اور رسول ﷺ سے پیار کرتے تھے جو رسول ﷺ کے پاس رہا کرتے ان پر خرچہ کیا جاتا تھا جس وجہ سے منافقوں نے ان پر خرچ نہ کرنے کے لیے کہا تو پھر یہ ثابت ہوا اب بھی جو لوگ اللہ اور رسول ﷺ سے پیار رکھنے والے ہیں ان کی خدمت کرنا یعنی ان پر خرچ کرنا باعث نیکی ہے اور خدمت کرنے والوں پر بھی اللہ اور اس کا رسول ﷺ خوش ہوتا ہے۔ دُعا ہے کہ ہم سب کو نیک لوگوں کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اس کے علاوہ اللہ رب العزت نے حضور ﷺ کو منافقوں کے بارے یوں بھی بتایا

اِذَا جَآءَکَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْۤا اَیْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ (سورۃ منٰفقون، رکوع ۱)

ترجمہ: جب منافق تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضور ﷺ بے شک یقیناً اللہ کے رسول ﷺ ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تم اس کے رسول ﷺ ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں اور انہوں نے قسموں کو ڈھال ٹھہرالیا تو اللہ کی راہ سے روکا بے شک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں۔

اے محبوبؐ جدوں منافق پاس تساندے آہندے نے — دین گواہی تسیں رسولؐ اللہ دے زبانوں بھاویں کہندے نے
اللہ نوں ایہہ سب کچھ معلم تسیں رسولؐ الٰہی — پر ایہہ منافق جھوٹے سارے اللہ دے گواہی
قسماں نوں ایناں ڈھال بنایا برے ایناں دے کارے — زبانی کہن ایمان لیائے تے وچوں کافر سارے
منافق موذی ہے ظالم ہوندا عاجزؔ جو حسد نبیؐ دا کردا — پڑھے درود نبیؐ تے اللہ نالے راکھیاں رہندا کردا

حضور پرنور ﷺ کو مجنون کہنے والا جہنمی ہے

اللہ رب العزت قرآن کریم میں سورۃ قلم کے اندر ارشاد فرماتا ہے۔ اے محبوب ﷺ قلم اور اس کے لکھنے کی قسم تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں اور ضرور تمہارے لیے بے انتہا ثواب ہے آپ کا خلق اعلیٰ اور عظیم ہے اور اب تم جلد

Marfat.com

دیکھ لوگے اور وہ بھی یعنی (کافر) دیکھ لیں گے کہ مجنون کون تھا بے شک تمہارا رب جانتا ہے جو راہِ خدا سے بہکے اور جو اس کی راہ پر ہے۔ تو جھٹلانے والوں کی بات نہ سننا وہ تو اس آرزو میں ہیں کہ کسی طرح تم نرمی کرو یعنی معاملہ دین میں رعایت کرو تو وہ بھی نرم پڑ جائیں تو ہر ایسے کی بات نہ سننا۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۙ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ط (سورۃ قلم، رکوع ۱)

ترجمہ: اور پھر ایسے کی بات نہ سننا جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل بہت طعنے دینے والا۔ بہت ادھر کی لگاتا پھرتا ہو بھلائی سے بڑا روکنے والا حد سے بڑھنے والا گنہگار درشت خو اس پر طرّہ یہ کہ اس کی اصل میں خطا اس پر کہ کچھ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

یعنی بدگوہر تو اس سے افعال خبیثہ کا صدور کیا عجب مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ولید بن مغیرہ نے اپنی ماں سے جا کر کہا محمد ﷺ نے میرے حق میں دس باتیں فرمائیں ہیں' نو ۹ کو تو میں جانتا ہوں کہ مجھ میں ہیں لیکن دسویں بات اصل میں خطا ہونے کی اس کا حال مجھے معلوم نہیں یا تو مجھے سچ سچ بتا دے یا میں تم کی گردن ماردوں گا اس پر اس کی ماں نے کہا کہ تیرا باپ نامرد تھا مجھے اندیشہ ہوا کہ وہ مر جائیگا تو اس کا مال غیر لے جائینگے تو میں نے ایک چرواہے کو بلالیا' تو اُس سے ہے۔

فائدہ: ولید نے نبی کریم ﷺ کی شان میں ایک جھوٹا کلمہ کہا تھا مجنون اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے اس کے دس عیوب ظاہر کئے یا فرمادیئے اس سے سید عالم ﷺ کی فضیلت اور شان محبوبیت معلوم ہوتی ہے اور ولید بن مغیرہ کا جھوٹ ظاہر ہوا اور اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ اس کی تھوتنی پر داغ دیں گے یعنی اس کی باطنی علامت اس کے چہرے پر نمودار کر دیں گے تا کہ اس کے لیے سب عار ہو یہ سب کچھ آخرت میں ہوگا مگر دُنیا میں بھی کہ خبر پوری ہو کر رہی کہ اس کی ناک دغیلی ہوگئی کہتے ہیں کہ اس کی ناک جنگ بدر میں کٹ گئی۔

نہ سُنیں محبوباً بات اہناں دی جو طعنے بہتے دیندے — بہتیاں قسماں کھاون والے ہین ذلیل سدیندے
ایدھر اودھر لائے چواتی ہتھ مواتا پھڑیا — بھلے کم تو روکن والا جو حدوں رہندا بڑھیا
مال اولاد تے فخر ہے کر دا زمین فساد مچاوے — بدخو ہے مجرم ہوندا گناہگار سداوے
جدوں قرآن سنایا جاوے اللہ پاک فرماوے — اگلیاں دیاں کہانیاں آکھے خوف ذرا نہ کھاوے

Marfat.com

اللہ کہے قریب ہے اس نوں اس دا اجر بتلا ساں سور جیسی تھوتنی اوپر جدوں داغ مَیں چا لا ساں

باغبانوں کا توبہ کرنا

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ۝

(سورۃ قلم، رکوع ۱)

ترجمہ: بیشک ہم نے ان کو جانچا جیسا ان باغ والوں کو جانچا تھا جب انہوں نے قسم کھائی کہ ضرور صبح ہوتے اس کے کھیت کاٹ لیں گے۔

اس آیت مبارک میں اللہ رب العزت نے ایک باغ کے مالکوں کا ذکر بھی کیا ہے جنہوں نے قسمیں کھائیں کہ ہم صبح سویر باغ کا تمام پھل اپنے قبضہ میں لائیں گے نہ کہ کسی فقیر کو اس میں سے کچھ دیں گے تو یہ واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے۔

یمنوں دُور دو فرسنگ سی راہ دے اُتے ضردان باغ سدیندا سخی صالح سی مالک اس دا جس دا چمن اَکھویندا
سد فقراَ اوہ نال لَے جاندا جدوں باغ ولے سی جاندا اٹھا لو میوے جو پکے ڈِگے سب نوں حکم سناندا
بستر فقراء تھلے وچھاندے تے بوٹے پھر ہلاندا بستریاں والے میوے سب اوہنانوں دیندا تے باقی پھر اٹھاندا
اوہناں وچوں ویں دسواں حصہ پھر فقراَ نوں دیندا باقی کھیتی وی کٹن ویلے ایہو معمول بنیندا
تناں بچیاں ورثہ سانبھی وفات مالک جد پائی تناں رات نوں اکٹھے بہہ کے اِک نویں صلاح بنائی
اک دوجے نوں دیں دلیلاں مال بہت قلیل ہے کویں گزارہ اساں دا ہوسی کنبہ بڑا طویل ہے
جے خیرات اساں جاری رکھی باپ اپنے دے وانگوں تنگ دستی آور ہو سی کس پاسوں ہم مانگوں
تنے ستے قسماں کھا کھا سارے اٹھیے صبح سویرے سب فقراء اتھے چھڈیے جایئے منہ ہنیرے
سارے میوے جا اکٹھے کریے تے لگسن موج بہاراں لالچ بری بلا ہے عاجزؔ ذرا ویکھ خدا دیاں کاراں

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُوْنَ ۝

Marfat.com

ترجمہ: اس پر تیرے رب کی طرف سے ایک پھیری کرنے والا پھیرا کر گیا وہ سوتے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۙ۝

ترجمہ: تو صبح رہ گیا جیسے پھل ٹوٹا ہوا پھر انہوں نے صبح ہوتے ہوئے ایک دوسرے کو پکارا۔

یعنی اس لیے کہ صبح اپنی کھیتی کو چلو اگر تم نے کاٹنی ہے تو چلے اور آپس میں آہستہ آہستہ کہتے جاتے تھے۔

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۙ۝

ترجمہ: ہرگز آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں آنے نہ پائے۔

لایا پھیرا اک پھیری والے نال حکم خداوند باری — کوئی میوہ نہ وچ باغ دے چھڈیا تے کھیتی لے گیا ساری

لیٹے رہ گئے گھراں دے اندر نہ کوئی خبر باغ دی پاوے — کروٹاں لے لے رات گزاری پر نیندر کتھوں آوے

فجر ہوئی سب خوشیاں اندر ول باغ دے آئے — جا ڈٹھا جدوں باغ دے اندر تے میوہ نظر نہ آئے

بھل گئے ہاں اسیں رستیوں سارے اس وچ شک نہ کوئی — کہن لگے اک دوجے نوں سارے اج بے نصیبی ہوئی

کہن لگے اسیں ظالم بندے غلطی سانویں آئی — معافی منگی خطا دی اوہناں توبہ کر بخشائی

حق فقراء دا آمدن اندر نہ ہرگز کوئی دباوے
دینا لازم ہے سب دے کارن اللہ پاک سمجھاوے
لالچ کر دبائے جہڑا کمی آمدنی وچ آوے
جھڑک نہ دیئے سائل تائیں عاجزؔ جو کوئی در پر آوے
کھلا توبہ کارن درِ الٰہی ہر ہر غلطی پاروں
پر مُہر معافی دی لگ دی لوکو مدنی ﷺ دے درباروں
ہر کوئی کھاندا سوہنے نبی ﷺ دا صدقہ بھاویں جیوے سال ہزاروں
راہِ راست لبھ دا عاجزؔ مرشدؒ دی سرکاروں

Marfat.com

سی حرفی

الف: اوس ویلے خداوندا ہر مومن تے رحمت عام ہووے
صورت سوہنے محمد ﷺ دی نظر آوے اُتے لباں دے کوثری جام ہووے
جدوں وقت وصال دا آ جاوے کلمے پاک دا وِرد زبان ہووے
ربا مشکل نہ عاجزؔ دے پیش آوے فضل و کرم تیرا ساڈے نال ہووے

ب: بی بی فاطمہؓ پڑھ قرآن رہی سی اک دن سر توں دُور حجاب ہویا
سورج جا وڑیا وچ بھج بدلی جگ جاندا اے بانقاب ہویا
پر سروں ننگیاں ناراں وچ بازار پھرن ماحول زمانے دا اَج خراب ہویا
عاجزؔ نام دے ہی مسلمان رہ گئے پیشہ بھنگ بوٹی تے جواء شراب ہویا

ت: تخت چبارے سب چھڈ جانے اک دن اس جہان توں کوچ کرنا
جند جان جو آئی وجود اندر ہر اک نے ہے ضرور مرنا
دِتا حکم خدا دی ذات میاں اطاعت رب رسول ﷺ دی تساں کرنا
عاجزؔ عملاں نال ترازو دے تل جانا رب کھوٹیوں الگ ہے کھرا کرنا

ث: ثابت رکھ ایمان تائیں جھوٹ مار پر جھوٹ نہ بولیا کر
چھڈ جواَ شراب تے دغہ بازی چوری چغلی کفر نہ تولیا کر
ڈاکہ زنی زنا حسد سود ہے کارمندی بیج نیک کوئی جگ وچ بولیا کر
عاجزؔ ماں باپ تے مرشدؒ دی کر سیوا آوے یادِ حسینؓ عشق وچ رو لیا کر

ج: جاگے ایوبؓ اج بخت تیرے گھر تُد دے محبوبؐ رب العالمین آیا
تینوں ہون مبارکاں لکھ واری قدم تُد ول ختم النبیینؐ پایا

Marfat.com

کوئی نبی رسول نہ ہور ہوسی سوہناﷺ بن کے ختم المرسلینؐ آیا
مان موجاں ایوبؓ ہن کہے عاجزؔ خانے ثد دے رحمت العالمینؐ آیا

ح: حُب حضورﷺ دی بخش مولیٰ رحمت اساندے شاملِ حال کر دے
ہلے نیک تے نیک اعمال کریئے نیک اساں دے مولیٰ توں بال کر دے
نیکی کرن دی دہ توفیق سائیاں نیک اساں دے پاک خیال کر دے
رکھیں عاجزؔ تے کرم دی نظر ربا دُور سب شیطان دے جال کر دے

خ: خاص محبوبؐ خدا دا ایں کملی والیاؐ کرم کما سائیاںؐ
گناہگار ہاں بے شمار آقاﷺ دیویں کر معاف خطا سائیاںؐ
دست بدستہ ہاں تیرے حضور آقاﷺ تیری مَن دا اے رب رضا سائیاںؐ
مشکل عاجزؔ دی کرے آسان اللہ جدوں آوے وقت قضا سائیاںؐ

د: دُکھ مصیبت نہ پیش آوے جدوں مجھ دا ربا وصال ہووے
سوہنی صورت حضورﷺ دی نظر آوے فضل و کرم تیرا ساڈے نال ہووے
جامِ کوثر ہووے نصیب سانوں نال پیاس نہ جان نڈھال ہووے
کلمہ نبیﷺ دا ذکر زبان ہووے جدوں عاجزؔ دا ربا انتقال ہووے

ذ: ذرا توں کر خیال بندے اک دن پیش خدا دے ہوونا ایں
جے توں نبیﷺ نوں اپنی مثل آکھیں منکر پاک قرآن دا ہوونا ایں
نبیﷺ پاک دی شان گھٹائے جہڑا اوڑک اس نے اک دن روونا ایں
جہندے واسطے رب پیار کیتا عاجزؔ اس جہیا کس ہوونا ایں؟

ر: رزق انسان دا جدوں مکّے دم آخر وی پھر مُک جاندا
جڑ جسدی نوں نہ ملے پانی بوٹا سُکدا سُکدا سُک جاندا

Marfat.com

گناہِ اس دے رب معاف کر دا جو درِ حضورﷺ تے جھک جاندا
عاجزؔ صفت رب رسولﷺ دی مُکدی نئیں پر بندہ مُکدا مُکدا مُک جاندا

ز: زندہ کر سی رب مار کے تے سارے حشر وچ کول بلا لیسی
جو بھی کیتا کسے جہان اندر سب کھول کے اوہ وکھا دیسی
عملاں نال ترازو دے تُل جانا راہداریاں ہتھ پھڑا دیسی
عاجزؔ اساں نوں عملاں تے مان نہیوں کملی پوشؐ شفاعت فرما دیسی

س: سبحان اللہ واحدہ لا شریک ہے رب میرا ہستی ہور نئیں اس غفور وَرگی
اک لکھ تے کئی ہزار آئے شان کسے دی نئیں حضورﷺ وَرگی
چمن و باغ بہشتی بے مثل بھاویں خوشبو نئیں پسینے حضورﷺ وَرگی
چن سورج بھاویں بجلیاں عاجزؔ لکھ چمکن پر چمک نئیں محمدﷺ دے نور وَرگی

ش: شانِ محمدﷺ توں جاں صدقے سوہناؐ عرش معلیٰ تے جان والا
بچے جابرؓ دے دونویں ہوئے مردہ آقاﷺ اُٹھا کے کھانا کھلان والا
دتا چن نوں توڑ وکھا مدنیﷺ پھر جوڑ کے آپؐ وکھان والا
کیسا نبیﷺ دا خلق عظیم عاجزؔ چادر دُشمناں تھلے وچھان والا

ص: صبر نئیں آنودا اَکھیاں نوں کدوں اساں نوں دید حضورﷺ ہووے
مِٹاں کر دیاں عمر وی گزر چلی کدوں اساں دی عرض منظور ہووے
روضہ اقدسؐ دی بخش توں دِید ربا دُکھ درد مصیبت سب دُور ہووے
سبز جالیاں دے لیّے جا بوسے جویں نفراں دا عاجزؔ دستور ہووے

ض: ضعیف جوان دی گل کہڑی موت بچپن وچ وی آ جاندی
ایہہ لکیاں چھپیاں چھڈ دی نئیں شِکم ماں اندر ایہہ دھا جاندی

Marfat.com

پڑھو نماز تے رکھو ۔ روزہ زکوٰۃ جسم دی ہو ادا ۔ جاندی
عاجزؔ مرشدؒ جے نہ راضی ہووے پڑھی ہوئی وی ہو قضا جاندی

ط: طور تے جدوں سَن گئے موسیٰؑ رب کہیا اک بات سُنا مینوں
کیہہ پھڑیا ای ہتھ دے وچ موسیٰؑ کم اس دا ذرا بتا مینوں
پھڑیا عاسہ ربا مَیں ہتھ اندر پتے رکھاں توں دیندا ایہہ لاہ مینوں
عاجزؔ رب تے سب کجھ جاندا اے کر دا لاڈ سی جاپدا پیّا مینوں

ظ: ظاہر شان محمدی ﷺ اے جنوں رب معراج کرا دِتا
فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنیٰ ذات رب دی خود فرما دِتا
وَ رَفَعْنَالَکَ ذِکْرَکَ محبوبؐ نوں کہے اللہ رُتبہ یارؐ دا اس ودھا دِتا
عاجزؔ شانِ محمد ﷺ توں جاں صدقے رب رحمت اللعالمین فرما دِتا

ع: عشق نبھاوناں بڑا اَوکھا عاشق گلے تے چھری ٹکوا بیٹھا
اللہ پاک دے پاک پیار بدلے اک اَگ منظور کرا بیٹھا
امامؑ جھوک دی جھوک لُٹا دِتی سیس سجدے اندر کٹا بیٹھا
خواجہ اویسؒ قرنی دا عاجزؔ عشق ویکھو دَند بتّی دے بتّی گھڈا بیٹھا

غ: غیر راہوں مولیٰ دُور رکھیں راہ نیکاں دے سانوں چلا ربا
ہویا جنہاں تے تُد دا غضب ربا لویں اوہناں دے راہوں بچا ربا
کیتے جنہاں تے تو انعام مولیٰ سانوں اوہناں دا راہ وکھا ربا
توفیق نیکی دی عاجزؔ نوں بخش سائیاں روز حشر نہ ملے سزا ربا

ف: فتح ہویا جدوں شہر مکہ کافر رو رو کے ڈابو لین لگے
پالے لگ گئے سب نوں کیتیاں دے تَرلے آن سرکار ﷺ دے لین لگے

Marfat.com

کملی والیاؐ بخش خطا سانوں سارے آ قدماں وچ ڈھین لگے
عاجزؔ ساریاں نوں جاؤ معاف کیتا کملی پوش محمد ﷺ ایہہ کہن لگے

ق: قد مناسب تے رنگ وی سوہنا کالی کملی حضور ﷺ نوں بھانودی اے
سرخ ڈورے وچ اکھیاں دے کالی پتلی خوب سہانودی اے
واضحیٰ مکھڑا بے مثل سوہنا والیل زلف چمکاں پئی مار دی اے
عاجزؔ اوہ شان نئیں کسے دی ہو سکدی جہڑی شان مدنی سرکارؐ دی اے

ک: کر دے کرم خداوندا مینہ رحمت دا دہ وسا ربا
رکھیں اپنی خاص رضا اندر رہیے کر دے یاد خدا ربا
کر دے نیک بمہ اولاد سانوں عاشق نبی ﷺ دے دہ بنا ربا
رہیے ماں تے باپ دی وچ سیوا تابع مرشدؐ دا عاجزؔ بنا ربا

ل: لوگ پئے دین توں دُور ہوندے دُکاناں بُتاں دے نال سجان لگے
سوہنے کپڑے زیور پہنا کے تے اگے دراں دے خوب ٹکان لگے
اللہ نبی ﷺ نے جستوں منع کیتا اوہ ہی عمل قدیمی کمان لگے
عاجزؔ بھُل گئے حکم ایہہ رب دے نوں جان بجھ کے دوزخ وَل جان لگے

م: محمد ﷺ محبوبِؐ خدا سوہنے ایناں بُتاں توں منع فرما دِتا
کعبہ بُتاں تھیں اوہناںؐ نے صاف کیتا ہر اک نوں باہر وَگا دِتا
اس کم شیطانی توں موڑ کے تے راہ حق دا نبی ﷺ وکھا دِتا
عاجزؔ اوہناں دا کیہہ حشر ہو سی جہاں پھر ایہ شرک جگا دِتا

ن: نشان سی ظاہر ایہہ کافراں دا بُت گھراں دے وچ رکھائی پھرنا
زریں زیور خوب پہنا کے تے بُت بغلاں دے وچ اڑائی پھرنا

Marfat.com

کر کے ظلم و ستم شراب نوشی بلاوجہ فساد مچائی پھرنا
عاجزؔ اوہنان دا جواُ معمول بنیا یاری نال شیطان دے لائی پھرنا

و: ویکھ پاک قرآن اندر کئی بار خدا فرمانودا ای
بُتاں والیاں مشرکاں جھوٹیاں تے لعناں رب بتانودا ای
جاسن کافر منافق وچ دوزخ رب بارہا بار سمجھانودا ای
عاجزؔ ایہہ بُت نہ کسے نوں نفع دیسن حکم آپ خدا فرمانودا ای

ہ: ہور میاں جے غور کریئے ایتھے وس دی گل بے وس ہوئی
ننگے سر بازاراں وچ پھرن رناں ساڈے آکھنے دی بس بس ہوئی
پتر ماپیاں تھیں ہو عاق پھر دے گل چَس والی بے چَس ہوئی
عاجزؔ چوری چرس پاؤڈر زنا معمول بنیاں گل اسلام والی کہڑی دس ہوئی

ع: عزتاں رکھیں محفوظ ربا تینوں صغراں بیمار دا واسطہ ای
ملک و ملت آزاد آباد رکھیں حضرت علیؓ حیدر کرار دا واسطہ ای
بول بالا اسلام دا کریں مولیٰ حضرت حسینؓ جنتی سردار دا واسطہ ای
لَویں کج توں عاجزؔ دے عیب ربا نبی ﷺ احمدؐ مختار دا واسطہ ای

ی: یاد آئی ربا عرض مینوں کراں اہوی اپیل زبانی
بہتری جس وچ دو جگ دی میری اس وچ عید جوانی
بہتے لوکیں ربا جگ دی تیتھوں حکومت منگن تمامی
عاجزؔ سائل دَر تیرے دا نبی ﷺ دی چاہے غلامی

ے: یارا صدا نئیں بیٹھ رہنا ایہہ دُنیا آخر فانی
پڑھ لے پاک محمدی ﷺ کلمہ جو سکّہ دین اسلامی

Marfat.com

اول آخر کم ایہہ آؤ سی کر لے ذکر زبانی
ایہو ٹکٹ بہشتی عاجزؔ سوہنے دِتا نبی ﷺ ربانی

یے: یارب کوئی منگدا مُلک دی بادشاہی کوئی آکھدا نال دو چار دیدے
کوئی آکھدا دہ جاگیر مینوں ارباں نوٹ تے چمن گلزار دیدے
کوئی منگے وزارت دی سیٹ تیتھوں ہوائی جہاز تے لعل جواہر دیدے
عاجزؔ منگدا ربا اک چیز تیتھوں سوہنے نبی ﷺ دا مینوں دیدار دیدے

حضور پرنور ﷺ اور حضرت صدیق رضؓ کا سفر شام

اک دن آقاؐ تجارت کارن چلے شام دے ولے ویہہ۲۰ سال عمر حضورؐ دی ہیسی صدیقؓ دی دو سال تھلے
رستے اندر اک بیری آئی آقاؐ بیٹھے اسدے تھلے حضرت صدیقؓ چلدے پھردے گئے اک راہب ولے
راہب نام صدیق دا پچھیا تے پتہ مکمل پایا پھر پچھیا سرکارؐ دی پاروں نال ادب دے بول سنایا
بیری تھلے جو ہستی بیٹھی اس کا نِام بتاؤ کون ہیں اسدے والد صاحب نالے دادا اسم بتاؤ
بتایا حضرت صدیق اکبرؓ محمد ﷺ نام پیارا دادا اسؐ دا عبدالمطلبؓ تے عبداللہؓ دا ایہہ تارا
آمنہؓ بی بی ماں ہے اسؐ دی حلیمہؓ اسؐ دی دائی یارِ غار صدیق اکبرؓ سوہنی بات سنائی
سُن کے بات صدیقؓ دے پاسوں راہب قول سنایا لکھیا ہویا تفسیر دے اندر نئیں عاجزؔ وادھا لایا
بعداز حضرت نبی عیسیٰؑ دے نئیں کوئی اس جاہ بیٹھا ایہہ محمد ﷺ ختم المرسل جو اس تھلے آ بیٹھا

ذکرافضل

دہ توفیق خداوند باری اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کروں مَیں
دمِ آخر وی کلمہ سوہنا پاک محمدی ﷺ پڑھوں مَیں

Marfat.com

ہے وسیلہ ایہہ بخشش کارن مسلم بھائیو سبھی دا
ایہو سکّہ ہے دین جو کلمہ میرے نبی ﷺ دا
دہ توفیق خداوند باری اللہ اللہ اللہ اللہ کروں مَیں
دمِ آخر وی کلمہ سوہنا پاک محمدی ﷺ پڑھوں مَیں
اللہ قادر کریم تو رب میرا کریں مجھ دے شاملِ حال کلمہ
جد مجھ دا جگ توں کوچ ہووے صدقہ نبی ﷺ دا جاوے ایہہ نال کلمہ
روے کلمے دا ذکر زبانی اُتے ہر لمحہ تے ہر حال کلمہ
عاجزؔ کلمے دی شان سبحان اللہ سارے مل کے پڑھو مسلمان کلمہ

بھاگ جانے سے موت نہیں ٹلتی

موت کے بارے سورۃ بقرہ میں اللہ رب العزت یوں ارشاد فرماتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَ ھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ص فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْیَا ھُمْ ط اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَ لٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ ○ (سورۃ بقرہ، رکوع ۳۲)

ترجمہ: اے محبوب ﷺ کیا تم نے نہ دیکھا تھا انہیں جو اپنے گھروں سے نکلے اور وہ ہزاروں تھے موت کے ڈر سے تو اللہ نے ان کو فرمایا مر جاؤ پھر انہیں زندہ فرما دیا بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ ناشکرے ہیں۔

اے محبوبؐ کیا تو نہ دیکھا نبیؐ نوں رب فرمائے ہزاراں لوکیں موت توں ڈر کے گھر تھیں باہر آئے
مَر جاؤ تسیں ایتھے سارے حکم خدا فرمایا فضل کیتا خداوند باری اوہناں نوں پھر جگایا

Marfat.com

اکثر لوگ ناشکرے ہے جے اللہ پاک فرماوے سورۃ بقرہ وچ لکھیا ہویا نہ عاجز وادھا لاوے

مولانا شاہ احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے اس آیت مبارک کا جو ترجمہ فرمایا ہے کہ اے محبوب ﷺ کیا تم نے نہ دیکھا تھا انہیں جو اپنے گھروں سے نکلے چونکہ یہ سوالیہ فقرہ اور زمانہ ماضی سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے لیے بولا جاتا جو اس وقت دیکھتا رہا ہو۔ لہٰذا یہ بات واضح ہوتی ہے سیّد عالم ﷺ اس وقت بھی بحکم خدا دیکھ رہے تھے جب وہ لوگ گھروں سے نکل کر باہر آئے اور ان کے ساتھ مرنے اور اٹھنے کا واقعہ پیش آیا حالانکہ سیّد عالم ﷺ اس وقت اس دُنیا فانی میں تشریف بھی نہ لائے تھے۔

بنی اسرائیل جماعت اک بیسی طاعون جنہاننوں ہویا ڈر کے دوڑے موت دے کولوں ہر کوئی گھر توں باہر ہویا

بستیاں چھڈیاں اوناں لوکاں جا جنگل ڈیرہ لایا مر گئے لوکیں اوہ جنگل اندر جدوں حکم خدا دا آیا

کجھ دیر بعد اوناں لوکاں کارن حضرت حزقیلؑ دُعا الائی اللہ نے اوہ زندہ کیتے رہے مدتاں زندہ آہی

موت بھجیاں جان نہ دیندی نہ ایں اک پل رُکدی عاجز آؤندی وقت مقررہ تے گل مکائیے مُکدی

نعت شریف

لوگ اکٹھے کیے سرکار ﷺ نے جب کوہِ صفا پر
رہے دیتے دعوت حق اعلانِ نبوت فرما کر
سب عبادت لائق اللہ دے محمد ﷺ رسولؐ ہے اس کا
لاؤ ایمان سب اس بات کے اوپر بھلا ہے اس میں تجھ کا
لوگ اکٹھے کیے سرکار ﷺ نے جب کوہِ صفا پر
رہے دیتے دعوت حق اعلانِ نبوت فرما کر
کافر لوگ ایمان نہ لائے اور مارے وٹے روڑے
جسم اطہر سے نکلے خون کے دھارے جو جاتے رہے وچ جوڑے

Marfat.com

لوگ اکٹھے کیے سرکار ﷺ نے جب کوہِ صفا پر
رہے دیتے دعوت حق اعلانِ نبوت فرما کر
چلے گئے آقا ﷺ اک شجر کے نیچے جا قیام فرمایا
سہہ نہ سکا جبرائیلؑ فرشتہ اس آ سوال سنایا
لوگ اکٹھے کیے سرکار ﷺ نے جب کوہِ صفا پر
رہے دیتے دعوت حق اعلانِ نبوت فرما کر
دو اجازت مجھ کو آقا ﷺ مَیں کچل کافر سب دیساں
جو ایمان نہ تجھ پہ لاون سب کو مچل مَیں دیساں
لوگ اکٹھے کیے سرکار ﷺ نے جب کوہِ صفا پر
رہے دیتے دعوت حق اعلانِ نبوت فرما کر
سیّد عالم حکم فرمایا ختم کرنے کو مَیں نہیں آیا
انشاء اللہ نسلِ کافر ایمان میں آ ئے عاجزؔ نبیؐ اللہ فرمایا

درِ محمد ﷺ پہ التجاء عاجزؔ

مَیں دَر تیرے کا سائل آقاؐ دے دو خیر فقیروں کو
تجھ کو ملا ہے تاج شفاعت معاف کرو تقصیروں کو
بے شک تو محبوبؐ خدا کا دے دو صدقہ علیؓ شیرِ خدا کا
حسنؓ حسینؓ اور بی بی فاطمہؓ کا کر دو نیک تقدیروں کو
مَیں دَر تیرے کا سائل آقاؐ دے دو خیر فقیروں کو
تجھ کو ملا ہے تاج شفاعت معاف کرو تقصیروں کو

Marfat.com

مَیں دَر تیرے کا سائل آقاؐ دے دو خیر فقیروں کو
تجھ کو ملا ہے تاج شفاعت معاف کرو تقصیروں کو
آقاؐ تو نبی ﷺ ہے سب سے اعلیٰ تیرا رُتبہ سب سے بالا
چشموں سے مَیں چم چم لاؤں تیرےؐ قدموں کی تصویروں کو
مَیں دَر تیرے کا سائل آقاؐ دے دو خیر فقیروں کو
تجھ کو ملا ہے تاج شفاعت معاف کرو تقصیروں کو
عاجزؔ آقاؐ تیرا منگتا ہمیشہ کھائے تجھ کا صدقہ
نظرِ کرم آقاؐ مجھ پہ رکھنا لکھتا رہوں تفسیروں کو

میڈے آقا ﷺ دا ازل توں فیض جاری وچ دو جگ دے ایسا ہور دا نئیں
اسؐ دے دَر دا جو کوئی بنے سائل خالی کدیں اوہ کسے نوں موڑ دا نئیں
بیڑے وچ محمدیؐ جو کوئی آن بہندا سوہناؐ لائے بنّے دریا روہڑ دا نئیں
بے مثل ہے عاجزؔ دا نبی ﷺ لوکو ہور کوئی وی اسؐ دے جوڑ دا نئیں

نعت شریف

پھول کلیوں سے بڑھ کر ہے خوشبو پسینے حضور ﷺ کی
کلام کرتے جب آقاؐ چمک پڑی منہ سے نور کی
ہنستے نہ مدنی ﷺ قہقہہ لگا کر
مسکراتے ہی نظر آتے کیا بات ہے انؐ کے دستور کی
پھول کلیوں سے بڑھ کر ہے خوشبو پسینے حضور ﷺ کی
کلام کرتے جب آقاؐ چمک پڑی منہ سے نور کی

Marfat.com

رہے پھرتے ترستے برسب کے سب بے شک وہ مرسل بھی تو تھے
میرے مدنیؐ تو پہنچے عرش پہ کی سیر بیت المعمور کی
پھول کلیوں سے بڑھ کر ہے خوشبو پسینے حضور ﷺ کی
کلام کرتے جب آقاؐ چمک پڑی منہ سے نور کی
کھجوریں بھی تو ہو گئیں دن بیج کے اُگ کر تیار اک رات ہی رات میں
تو پھر کیوں نہ کہوں کوئی مثل نہیں دو جہاں میں حضور پرنور ﷺ کی
پھول کلیوں سے بڑھ کر ہے خوشبو پسینے حضور ﷺ کی
کلام کرتے جب آقاؐ چمک پڑی معہ سے نور کی
خطاکار جو پہنچے درِ حضور ﷺ پہ معاف کرانے کے لیے
تو خدا یہ کہتا ہے مَیں بھی بخش دیتا ہوں اسے بدولت رسولؐ کی
پھول کلیوں سے بڑھ کر ہے خوشبو پسینے حضور ﷺ کی
کلام کرتے جب آقاؐ چمک پڑی منہ سے نور کی
ابھی ارادہ ہی کیا تھا سرکارؐ نے تو کعبے کا قبلہ بنا دیا
لگتا تو یوں ہے عاجزؔ ایک ہی رضا ہے حضرت محمد ﷺ اور رب غفور کی

نعت شریف

کلمہ نبی ﷺ دا جو وِرد پکا جاندا اوہ سُتے ہوئے بخت جگا جاندا
اہدی ہر مشکل ہو حل جاندی یاری نال رسول ﷺ جہ لا جاندا
او تھے ملک نورانی آندے نے جو آ درود پہنچاندے نے
اہدی مُڑ کے واری نئیں آوَنی جہڑا حاضری آن لوا جاندا

Marfat.com

کلمہ نبی ﷺ دا جو وِرد پکا جاندا اوہ سُتے ہوئے بخت جگا جاندا
اہدی ہر مشکل ہو حل جاندی یاری نال رسول ﷺ جو لا جاندا
اوہداؐ فیض ازل توں ابدی اے جویں مرضی سوہنے رب دی اے
اہدےؐ درَ دا منگتا تَر جاندا جو دامن کھول وچھا بہندا

کلمہ نبی ﷺ دا جو وِرد پکا جاندا اوہ سُتے ہوئے بخت جگا جاندا
اہدی ہر مشکل ہو حل جاندی یاری نال رسول ﷺ جو لا جاندا

کلمے پاک وَرگا ہور ذکر کہڑا ایہہ تے ڈبیاں بیڑیاں تار دیندا
بوٹے کفر و شرک دے پُٹ کے تے اُجڑے کھیت وچ لا بہار دیندا
قلبِ مومن دا ایہہ سدا بہار بوٹا رہندا پھل ایہ لگاتار دیندا
عاجزؔ کلمہ محمد ﷺ توں جاں صدقے ایہہ تے بدیاں دے بوجھ اُتار دیندا

کلمہ نبی ﷺ دا جو وِرد پکا جاندا اوہ سُتے ہوئے بخت جگا جاندا
اہدی ہر مشکل ہو حل جاندی یاری نال رسول ﷺ جو لا جاندا

میرا نبی ﷺ حاکم کل نبیاں دا اوہدے دَر دی غلامی جچدی اے
اوہ مَر کے وی عاجزؔ نئیں مَر دا جو دِید حضور ﷺ دی پا جاندا

حقّہ نوشی بری عادت ہے

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ اس کا اندر والا پانی بار بار بلبلے بنانے کی وجہ سے اور تمباکو کا دھواں اس پانی سے بار بار گزرنے کی وجہ سے پانی بدبودار ہو جاتا ہے اور بدبودار دُھواں پھر نہ صرف ہمارے منہ میں جاتا ہے بلکہ ناک کی نالیوں میں بھی چلا جاتا ہے جس سے بیماری پیدا ہو سکتی ہے منہ سے بدبو آتی رہتی ہے اور حقہ نوشی کی یہ عادت ذکر الٰہی سے بھی کافی حد

Marfat.com

تک محروم رکھتی ہے۔

دساں حقے خبیس دی گل کہڑی رہندا لوکاں دے منہ نوں تکدا اے
کوئی آوے تے آ بلائے مینوں نہ ایہہ روندا تے نہ ایہہ ہسدا اے
بعضے کہن ایہہ اتفاق بوٹی وچ پرہیا دے بڑا سجدا اے
کجھ آکھدے قبض کشا ہوندا جڑ گیس دی ایہہ پٹدا اے
دسّو اس نے کسے نوں کیہہ دینا جہندے سر وچ کھ تے بھس ہووے
جہندے لگدے لیندے آ منہ چمن اگوں کر دا بک بک ہووے
کویں کسے دے گیس نوں ختم کر سی جنہوں آپ نوں پیٹ وچ وَٹ ہووے
عاجزؔ اس حکیم توں کیہہ فیض حاصل جہندے سر وچ دہکتی اَگ ہووے

نعت شریف

رب سب سے اعلیٰ بنا دی ہے اک ذات مدینے والےؐ کی
مجھے خوب پیاری لگتی ہے ہر بات مدینے والےؐ کی

یہ بحروبر یہ ارض و سماں یہ چمن و بن بلکہ سارے جہاں
سب بنائے خدا نے خیرات مدینے والےؐ کی

رب سب سے اعلیٰ بنا دی ہے اک ذات مدینے والےؐ کی
مجھے خوب پیاری لگتی ہے ہر بات مدینے والےؐ کی

دربارِ الٰہی میں وہ منظور ہو گئے فکروغم ان کے سب دُور ہو گئے
پڑ گئی جن پہ اک جھات مدینے والےؐ کی

Marfat.com

رب سب سے اعلیٰ بنا دی ہے اک ذات مدینے والےؐ کی
مجھے خوب پیاری لگتی ہے ہر بات مدینے والےؐ کی

آسیؔ کے صدقہ یہ دِن رات ہے دِن رات نہ صرف بلکہ ساری کائنات ہے

کوئی نہیں ہے جہانوں میں جسے ملی نہ خیرات مدینے والےؐ کی

رب سب سے اعلیٰ بنا دی ہے اک ذات مدینے والےؐ کی
مجھے خوب پیاری لگتی ہے ہر بات مدینے والےؐ کی

عاجزؔ درود سلام نبی ﷺ تے پڑھیے ہر دم حمد خدا دی کریئے

ہے افضل ذکر نبی ﷺ دا کلمہ سوغات مدینے والےؐ کی

گلاں ہور زمانے دیاں بھاویں لکھ کریئے ہستی نئیں کوئی رب رحمٰن وَرگی
نہ ہی کیتی شان عطا مولیٰ سوہنے نبیؐ محمد ﷺ مختارِ دو جہان وَرگی
بے شمار چھاواں بے شک ہین بھاویں کمبل پوشؐ دی نئیں کوئی چھاں وَرگی
عاجزؔ نہ آئی نہ آئے گی ہور کوئی سوہنے پاک محمد ﷺ دی ماں وَرگی

نعت شریف حضور ﷺ

جدوں مدنی ﷺ آیا سوہنا وچ دُنیا روشن ہو گئی گلی گلی
وچ چمن بہاراں آ گیاں ہر سو کھل گئی کلی کلی
سوہنے نبی ﷺ دے چارے یار عمرؓ عثمانؓ اک غارِ یارؓ
چوتھا کہندے علیؓ علیؓ یا علیؓ علیؓ یا علیؓ علیؓ

جدوں مدنی ﷺ آیا سوہنا وچ دُنیا روشن ہو گئی گلی گلی
وچ چمن بہاراں آ گیاں ہر سو کھل گئی کلی کلی

Marfat.com

ہووے گناہگار ظالم بے شک بھاویں

جہڑا درِ رسول ﷺ تے جھک جاندا اہنوں رب وی کر دا بری بری

جدوں مدنی ﷺ آیا سوہنا وچ دُنیا روشن ہو گئی گلی گلی

وچ چمن بہاراں آ گیاں ہر سو کھل گئی کلی کلی

پنجتن پاکؓ لجپال گھرانہ جانے اس نوں کل زمانہ

پیر غوث پیراں دا پیر یارو جنہوں ہر کوئی مندا ولی ولی

جدوں مدنی ﷺ آیا سوہنا وچ دُنیا روشن ہو گئی گلی گلی

وچ چمن بہاراں آ گیاں ہر سو کھل گئی کلی کلی

میرے مرشد طالب حسینؒ سیّد سر عاجزؔ دست رکھایا اے

سوہنی نظرِ کرم دے نال اس نے میری کھیتی کر دی ہری بھری

شانِ حضور ﷺ میں دو ہڑے

کملی والی سرکارؐ تو جاں صدقے جس جہیا زمانے وچ ہور کوئی نئیں

چرچا اسؐ دا عرش و فرش اُتے ثانی جگ وچ اسؐ دا ہور کوئی نئیں

جو کوئی درِ حضور ﷺ تے جھک جاوے کسے شے دی اس نوں تھوڑ کوئی نئیں

عاجزؔ نبی محمد ﷺ دا مَل بوہا جتھوں کسے وی سائل نوں موڑ کوئی نئیں

نئیں مُلک کوئی عرب شریف وَرگا نہ ہی شہر مدینے دے نالدا کوئی

نہ ہی گلی مدینے دی گلی وَرگی نہ ہی گنبد خضریٰؐ دے نالدا کوئی

Marfat.com

اس ۔مینار وَرگی کسے دی شان نہجے بھاویں پھرے زمانہ بھالدا کوئی
عاجزؔ اک لکھ تے کئی ہزار آئے میری نئیں سرکارؐ دے نالدا کوئی
بخشش اُمت کارن حراء وچ رہے روندے سر رب اَگے سجدے پا دِتا
جدوں ہون براق اسوار لگے سوال پھر اوہ نبی ﷺ دوہرا دِتا
جدوں رب دی ذات دے کول پہنچے سر وچ سجدے پھر پا دِتا
عاجزؔ جدوں سرکارؐ دا وقت وصال آیا کارن اُمت سوال سنا دِتا
میرے نبی ﷺ جیہا نئیں کوئی وچ دُنیا نہ ہی مثل کوئی دو جہان اندر
قَدْ جَآءَ کُم مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتَابُ الْمُبِیْن وچ مائدہ پاک قرآن اندر
وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ وی رب آکھے سوہنے پاک محمد ﷺ دی شان اندر
دِتا رب مقام محمود اسؐ نوں عاجزؔ شک نہ جان بیان اندر

نعت شریف

نبی ﷺ کے غلاموں کا بن یادِ محمد ﷺ گزارہ نہیں ہوتا
ان سے بڑھ کر تو ان کو کوئی رشتہ پیارا نہیں ہوتا

وہی تو ہیں دو جہاں میں رحمت لقب پانے والے
بے کس خطا کاروں کے حامی جن کا کوئی سہارا نہیں ہوتا

نبی ﷺ کے غلاموں کا بن یادِ محمد ﷺ گزارہ نہیں ہوتا
ان سے بڑھ کر تو ان کو کوئی رشتہ پیارا نہیں ہوتا

سب سے افضل ہے ذکر پیارے نبی ﷺ کا کلمہ
اس کے پڑھنے والے کو کبھی خسارہ نہیں ہوتا

Marfat.com

نبی ﷺ کے غلاموں کا دن یادِ محمد ﷺ گزارہ نہیں ہوتا
ان سے بڑھ کر تو ان کو کوئی رشتہ پیارا نہیں ہوتا
مدت سے حسرت ہے آقا ﷺ یہ دِل میں میرے
کہ دکھا دو مدینہ مجھے دن دید سہارا نہیں ہوتا
نبی ﷺ کے غلاموں کا دن یادِ محمد ﷺ گزارہ نہیں ہوتا
ان سے بڑھ کر تو ان کو کوئی رشتہ پیارا نہیں ہوتا
سب درود محمد ﷺ پہ پڑھو یارو اور یاد خدا بھی کرو یارو
دن اطاعت جن کی عاجزؔ چھٹکارا نہیں ہوتا

نعت شریف

جدوں مدنی آقا ﷺ میرا آیا جگ تے دوہائی مچ گئی
جھنڈا حق دا اس کعبے اُتے لایا جگ تے دوہائی مچ گئی
سوہنا اس دا نام محمد ﷺ سب توں سوہنا آپ محمد ﷺ
ایسا رب نے نئیں ہور بنایا جگ تے دوہائی مچ گئی
جدوں مدنی آقا ﷺ میرا آیا جگ تے دوہائی مچ گئی
جھنڈا حق دا اس کعبے اُتے لایا جگ تے دوہائی مچ گئی
کلمہ اسؐ دا بہاریا بوٹا کفر و شرک سب ہے سی جھوٹا
کلمہ نام محمد ﷺ آیا جگ تے دوہائی مچ گئی
جدوں مدنی آقا ﷺ میرا آیا جگ تے دوہائی مچ گئی
جھنڈا حق دا اس کعبے اُتے لایا جگ تے دوہائی مچ گئی

Marfat.com

جویں معراج محمد ﷺ کیتا کسے نیں کرنا نہ ہی کیتا
اوہنوں عرش تے رب نے بلایا جگ تے دوہائی مچ گئی
جدوں مدنی آقا ﷺ میرا آیا جگ تے دوہائی مچ گئی
جھنڈا حق دا اس کعبے اُتے لایا جگ تے دوہائی مچ گئی
عاجز ذات خدا دی خود فرمایا تاج شفاعت مدنی سرپایا
بلند ذکر وی اوہدا فرمایا جگ تے دوہائی مچ گئی

حضور ﷺ نے حضرت عثمانؓ کی بیعت کیسے اور کس مقام پر لی

مکہ مکرمہ سے ہجرت فرمانے کے بعد جب پہلی دفعہ حضور پرنور سرورِ عالم ﷺ بیت اللہ شریف کی زیارت اور طواف کی غرض سے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف تشریف لائے تو آپ ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر قیام فرمایا جبکہ آپؐ کے صحابی بھی ساتھ تھے تو حضور سرورِ کونین ﷺ نے حضرت عثمانؓ غنی کو مکہ میں بھیجا کہ وہ قریش کو اطلاع دیں کہ حضرت محمد ﷺ زیارت کعبہ اور طواف کی غرض سے مکہ میں تشریف لا رہے ہیں نہ کہ جنگ کی غرض کے لیے۔ تو یہ واقعہ تفسیر میں یوں بیان فرمایا گیا ہے

مقام حدیبیہ میں رُکھ اک کنڈیاں والا جو سُمرہ نام سدایا
نبی پاک محمدؐ سرور ڈھیرہ اس دے تھلے سی لایا
بھیجیا حضرت عثمانؓ غنی نوں جاؤ قریشیاں نوں بتلاؤ
طواف زیارت کعبہ خاطر آئے محمد ﷺ جا کے خبر پہنچاؤ
قریشیاں کہیا متفق ہو کے نہ اس برس محمد ﷺ آئیں
آپ حضرت عثمانؓ غنی طوافِ کعبہ فرمائیں
بغیر محمد ﷺ سرورِ عالم مَیں طواف نئیں کرنا
کہیا حضرت عثمانؓ غنی نے اساں کم عشق دا کرنا
اودھر کہن حدیبیہ اندر اصحاب نبیؐ دے پیارے
کیتا طواف عثمانؓ نے ہوسی تے اوہ بڑے نصیباں والے
حضورؐ فرمایا پتہ ہے مینوں یہ اندازہ تمہارا بے کار ہے
میرے بِناں طواف نہ کرسی عثمانؓ ہمارا یار ہے

Marfat.com

جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مکہ کے ضعیف مسلمانوں کو بحکم حضور ﷺ فتح کی بشارت دی تو قریشیوں نے حضرت عثمانؓ کو روک لیا اور یہ خبر مشہور ہوگئی کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید کر دیئے گئے ہیں۔ یہ خبر پا کر مسلمانوں کو بڑا جوش آیا اور حضور ﷺ نے صحابہؓ سے کفار کے مقابل جہاد میں ثابت قدم رہنے پر بیعت لی جسے بیعتِ رضوان کہتے ہیں (خاردار سُمرہ درخت کے نیچے)۔

بایاں دست مبارک آقاؐ جدوں داہنے اقدس وچ پھڑیا — ہوندی ویکھو بیعت عثمانیؓ حکم صحابہ نوں کریا
کیتی دُعا محمد ﷺ سرور وچ درگاہ الٰہی — کریں حفاظت عثمانؓ دی ربا تیری ہے سب شاہی
جے پتہ نہ نبیؐ نوں ہوندا زندہ عثمانؓ پیارا — نہ پھر بیعت عثمانی والا محمد ﷺ کر دا کارا
جدوں ایہہ خبر قریش نے پائی تے خوف دے وچ آیا — تاں پھر حضرت عثمانؓ غنی نوں واپس اوہناں گھلایا
کون کہے نبیؐ جانے کجھ نائیں سو ہنا محبوبِؐ خدا سد یندا — جدوں ضرورت پیش کوئی آوے رب نائیں اُدھار کریندا

برادرانِ اسلام! جب قیام نماز میں سرور عالم ﷺ کو خیال آیا کہ کعبہ کا قبلہ بننا چاہیے تو اس خواہش سے آسمان کی طرف نظر مبارک اٹھائی تو اللہ رب العزت نے آپ ﷺ کی اس دِلی خواہش کو جانتے ہوئے یہ ہرگز نہیں فرمایا کہ اے محبوب آپ ﷺ اگلے سال کعبے کا قبلہ بنالیں نہ یہ فرمایا اگلے ماہ میں بنالیں نہ یہ فرمایا کہ اگلے ہفتہ بنالیں نہ یہ کہ اگلے دن یا کہ اگلی نماز میں بنالیں اور نہ یہ ہی اُدھار کیا کہ اس نماز کے اگلے قیام میں بنالیں بلکہ اللہ رب العزت نے فرمایا محبوب ﷺ اگر تم ابھی چاہتے ہو تو ابھی اپنا منہ خانہ کعبہ کی طرف پھیر لو۔

عشق محمدیؐ اساں پلے پایا اوہدی یاد بن نئیں گزارہ — نعت محمدیؐ انشاء اللہ پڑھسے بھاویں حاسد لاون چارہ
آجا مدنی تینوں اللہ لیاوے تیرے قدم مبارک پھڑ ساں — چم چم پائے ریجاں لاہواں تے مَیں سر قدماں وچ دھر ساں
پڑھ پڑھ کلمہ سوہنیاںؐ تیرا [illegible] ہیں نر ساں — نظرِ کرم عاجزؔ تے کرنا بن دید کتے نہ مَر ساں

آجا واضحیٰ دے مکھڑے وچوں کلام خدا بولدا مدتاں ہوئیاں نیناں دا بوہا کھولیا
روے دِل آقا ﷺ تیری یاد دے وچ کدوں آ ملیں مینوں میرے عربی ڈھولیا
رہن رستے تیرے وچ ہر ویلے پر اَج تک اہناں کجھ نئیں بولیا
عاجزؔ پچھ دا رہیا مَیں اکھیاں نوں ہنجواں دا اہناں نے کھوہ جولیا

Marfat.com

رکھو ۔لاج مدنی لجپالؐ میڈا اک نظرِ کرم فرما سائیاںؐ
اکھاں تکدیاں سوہنیاںؐ راہ تیڈا پھیرا غریب خانے میڈے پا سائیاںؐ
مِنّت تیڈی کرنی ہے کم میرا مرضی تُد دی جویں رضا سائیاںؐ
نام عاجزؔ دا لکھ دیو وچ نفراں ایہو عرضی اپیل التجا سائیاںؐ

شانِ رسول ﷺ کیخلاف باتیں کرنیوالوں کی سزا

اللہ رب العزت نے حضور اکرم ﷺ کو ارشاد فرمایا اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو وہ یورپ اور پچھّم کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اس کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر صبر کرو۔

وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلاً o

ترجمہ: اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو۔

وَ ذَرْنِیْ وَالْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِیْلاً o (سورۃ المزمل، رکوع ۱)

ترجمہ: اور مجھ پر چھوڑو جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو۔

کر صبر محبوباؐ ایناں دیاں گلاں اوپر جو مخالف تیرے — مالدار جھٹلاندے جہڑے چھڈو فیصلے اوپر میرے
تھوڑی مہلت دیہو اینانوں اس وچ شک نہ کائی — بھاری بیڑیاں پاس ہمارے اَگ بھڑکتی آہی
کھانا پھسے جو گلے دے اندر رب سخت عذاب سناوے — جس دن کمبسی زمین ویں ساری ہر پہاڑ لرزاوے
ریزہ ریزہ پہاڑ ہو جاسن جویں ریت دے ٹیلے — اس دن سڑسن ایہہ نار دے اندر ہوسن کالے پیلے

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْكُمْ رَسُوْلً ۙ شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ o

ترجمہ: بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے۔

Marfat.com

بھیجا اک رسولؐ اساں نے جو طرف تساڈی آیا — حاضر و ناظر جو تساں دے اُتے بیشک رب فرمایا
گیا جویں فرعون دی طرفے اک رسول الٰہی — رہیا مان دولت دے اندر نہ بات موسیٰ دی بھائی
سخت پکڑ میں اوہنانوں کیتی رب نال دلیل سمجھاوے — کیکر بچسے اوہ سخت عذابوں جو کوئی کفر کماوے
اتنا صدمہ اس دن ہوسی بچہ بڈھا ہو جاسی — آسماں ہوسی ٹکڑے ٹکڑے رب وعدہ پورا فرماسی
عاجزؔ نصیحت ایہہ اوناں دے کارن جو راہ راست چاہون — ہے عذاب اوہناں دے کارن جو کوئی کفر کماون
کملی وچ لپیٹیا تاجدارا اے محبوبؐ پیارا — بے شک کافر گلاں کر دے کر سُن کے صبر گزارہ
ایناں دی گل توں مجھ تے چھڈ دے خود خدا فرمایا — ایہہ امیر جہنم جاسن تینوں جنہاں جھٹلایا

منّت کا پورا کرنا اور رضائے خدا کیلئے کھانا کھلانا

منّت یہ ہے کہ جو چیز آدمی پر واجب نہیں ہے وہ کسی شرط سے اپنے اوپر واجب کرے مثلاً یہ کہے کہ اگر میرا مریض اچھا ہوا یا میرا مسافر بخیر واپس گھر آئے تو میں راہ خدا میں اس قدر صدقہ دوں گا یا اتنی رکعتیں نماز پڑھوں گا اس نذر کی وفا واجب ہوتی ہے معنی یہ ہیں کہ وہ لوگ اطاعت و عبادت اور شرع سے واجبات کے عامل ہیں حتیٰ کہ جو طاعات غیر واجبہ اپنے اوپر نذر سے واجب کر لیتے ہیں ان کو بھی ادا کرتے ہیں تو اللہ رب العزت ان کے بارے میں یوں فرماتے ہیں۔

یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ یَخَافُوْنَ یَوْمًا کَانَ شَرُّہٗ مُسْطَتِیْرًا ○

ترجمہ: اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہے۔

وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ○

ترجمہ: اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر مسکین، یتیم اور اسیر کو۔

منّت اپنی جو پوری کردے روز حشر توں ڈر دے — کھانا کھلاون غریباں تائیں پر نئیں طمع کوئی کر دے

اِنَّمَا نُطْعِمُکُمْ لِوَجْہِ اللّٰہِ لَا نُرِیْدُ مِنْکُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُکُوْرًا ○

Marfat.com

ترجمہ: ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں مانگتے۔

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ۝ (سورۃ الدھر، رکوع ۱)

ترجمہ: بے شک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے۔

کہن رضا خدا دی خاطر کھانا اسیں کھلاندے — نہ کجھ تساں مسکیناں کولوں بدلہ اس دا چاہندے
بیشک خوف حشر دا سانوں جو رب نے ہے بنایا — بڑا ترش اوہ ہوسی عاجزؔ ہے رب نے سخت بنایا

نیک لوگ جو صابر بندے جد جنت وچ جاسن — ریشمی کپڑا پہن اوتھے خوب آرام فرماسن
تختاں اُتے تکیے ہوسن ٹیکاں نال لگاسن — دھوپ اوہناں نوں نظر نہ آوے نہ ہی ٹھنڈ مناسن
سایہ رکھاں دا جھکیا ہوسی پھل گچھے جھک جاسن — جو تمنا دِل دی ہوسی تختیں بہہ کے کھاسن
برتن کوزے چاندی دے ہوسن چشمے پاس کنارے — سلیقے نال سجائے ہوسن شیشے وانگ پیارے
ساقی لڑکے اوتھے نال ہی پھرسن جو بھر بھر جام پلاسن — موتیاں وانگ پیارے لگسن آسے پاسے نہ جاسن

اس چشمہ کا نام سلسبیل ہے جو جنت میں ہے

جدوں جنتی ذرا پاسے تکسن اک ہور نظارہ پاسن — ہتھیں کنگن چاندی دے ہوسن جو نظر چمکدے آسن
کریہی کپڑا اوہناں پہنیا ہوسی عاجزؔ خبر قرآنوں آئی — ہر کوئی کہسی ذات خدا دی ستھری شراب پلائی
کملی وچ لپیٹیا تاجدارا اے محبوبؐ پیارا — بے شک کافر گلاں کر دے کرسن کے صبر گزارہ
اہناں دی گل توں مجھ تے چھڈ دے اللہ خود فرمایا — ایہہ امیر جہنم جاسن تینوں جہاں جھلایا

حضرت علی کرم اللہ وجہ کا منت ماننا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت حسنین کریمینؓ بیمار ہو گئے تو حضرت علیؓ شیر خدا بی بی فاطمہؓ اور آپ کی خادمہ نے یہ منّت مانی کہ جب آپ تندرست ہو گئے تو ہم تین روزے رکھیں گے۔ لہٰذا جب آپؓ صحت مند ہوئے تو انہوں نے روزے

Marfat.com

رکھنے شروع کیئے حضرت علیؓ 3 صاع جَو لائے جن کا آٹا بنایا گیا۔ پہلے دن جب افطاری کا وقت ہوا تو ایک سائل نے آ کر دَر
پر یوں صدا بلند کی

پہلے دن افطاری دا وقت ہویا کھانا پک کے پیش جناب ہویا — بوہے علیؓ دے آ مسکین کہیا میں بھکھ دے نال بیتاب ہویا
کھانا سارے دا سارا اٹھا دِتا افطاری پانی دے نال فرما دتی — پانی سحری اٹھ کے پھر پیتا نیت روزے دی اوناں فرما دتی
جدوں افطاری دا وقت ہویا کھان پک کے سامنے آن لگا — مینوں بھکھ نے ہے نڈھال کیتا سوال آن یتیم سنان لگا
کھان اٹھا کے اسدے پیش کیتا پانی نال افطاری فرمان لگے — صبح سحری اٹھ کے پی پانی نیت روزے دی پھر فرمان لگے
تیجے روزے افطاری دے وقت عاجزؔ اک قیدی آ سوال کیتا — سخی سمجھ مَیں آیا ہاں دَر اُتے مینوں بھکھ نے ہے نڈھال کیتا
صرف رب دی اک رضا بدلے حضرت علیؓ نے کھانا اٹھا دِتا — پانی نال افطاری فرما کے تے صبر و شکر کر وکھا دِتا

نعت شریف

چن سورج سارے بنائے مولیٰ عرش و فرش بنائے آسمان سارے
بحر و بر دریا پہاڑ سارے ہجر و شجر بنائے میدان سارے
حوراں مَلک جِن بنائے مولیٰ خاطر نبی ﷺ بنائے انسان سارے
لوح قلم ہویا تیار عاجزؔ صدقے نبی ﷺ بنائے جہان سارے
کیتا ذکرِ محبوب ﷺ بلند مولیٰ پڑھ ویکھ لَو آپ قرآن سارے
گلاں کول بلا کے رہیا کر دا دسّے پھول کے نفع نقصان سارے
جنت دوزخ وی رب وکھائی اسؐ نوں بوہے کھول وکھائے آسمان سارے
عاجزؔ سن صحاباںؓ ایمان آندا منکر ہوئے کافر بے ایمان سارے
اللہ پاک قرآن وچ دَسدا اے ذرا غور نال کرو دھیان سارے
فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنیٰ سورۃ نجم وچ پڑھو بیان سارے

Marfat.com

صدقے جاں شانِ محمدی ﷺ توں عاشق نبیؐ توں ہون قربان سارے
جو کہن نئیں عرش تے گئے آقا ﷺ عاجز جاپدے اوہ بے ایمان سارے

میرے مدنی ماہیا ﷺ تینوں رب دیاں رکھاں

درود ہزاراں سلام ہووے لکھاں

دِل اٹھدا ایہہ بہندا تیریؐ یاد وچ کہندا

تیرے راہواں وچ مدنیؐ نوکر رکھیاں مَیں اکھاں

میرے مدنی ماہیا ﷺ تینوں رب دیاں رکھاں

درود ہزاراں سلام ہووے لکھاں

جے کد مدنی توںؐ آویں پھیرا مَیں ول پاویں

تیرےؐ قدماں دی مٹی چمن میریاں اکھاں

میرے مدنی ماہیا ﷺ تینوں رب دیاں رکھاں

درود ہزاراں سلام ہووے لکھاں

تیراؐ راہ نِت ویکھن تیری دید نوں ایہہ سہکن

کدوں ویلا اوہ آوے جدوں ویکھ ویکھ رجّاں

میرے مدنی ماہیا ﷺ تینوں رب دیاں رکھاں

درود ہزاراں سلام ہووے لکھاں

آقاؐ تیری یاد وچ روون کھوہا ہنجواں دا جوون

کدوں آوے گا سوہناؐ نِت پچھدیاں اکھاں

میرے مدنی ماہیا ﷺ تینوں رب دیاں رکھاں

درود ہزاراں سلام ہووے لکھاں

Marfat.com

تیرےؐ جیہا مینوں ہور نہ کوئی
مَیں جیہے عاجزؔ تینوں لکھاں

کر دُعا منظور خداوندا اک مُٹھ ہوون مسلمان سارے
کر دے سب تے رحم دی نظر ربا مُلک و ملت دا ہین نشان سارے
خاطر دین اسلام محمدی ﷺ دی گونجاں وچ جہان دے پان سارے
کلمہ پاک محمدی ﷺ بول عاجزؔ نعرہ اللہ اکبر دا لان سارے

حکمِ خداوندی برائے تبلیغ دین

یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ۝ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ۝

ترجمہ: اے بالا پوش اوڑھنے والے کھڑے ہو جاؤ پھر ڈر سناؤ اور اپنے رب کی بڑائی بولو۔

یہ خطاب اللہ رب العزت کی طرف سے حضور سید عالم ﷺ کی طرف ہے۔

شانِ نزول: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سیّد عالم ﷺ نے فرمایا کہ مَیں کوہِ حراء پر تھا کہ مجھے ندا کی گئی یَا مُحَمَّدُ اِنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ مَیں نے اپنے دائیں بائیں دیکھا مگر کچھ نہ پایا پھر اوپر دیکھا ایک شخص آسمان و زمین کے درمیان بیٹھا ہے (یعنی وہی فرشتہ جس نے ندا کی تھی) یہ دیکھ کر مجھ پر رعب ہوا اور مَیں خدیجہؓ کے پاس آیا اور مَیں نے کہا کہ مجھے بالا پوش اوڑھاؤ انہوں نے اوڑھا دیا تو جبرائیلؑ آئے اور انہوں نے کہا اے بالا پوش اوڑھنے والے کھڑے ہو جاؤ پھر ڈر سناؤ اور اپنے رب کی بڑائی بولو۔ یعنی قوم کو عذاب الٰہی سے ڈراؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے کے لیے جب یہ آیت نازل ہوئی تو سیّد عالم ﷺ نے اللہ اکبر کہا حضرت خدیجہؓ نے بھی حضور ﷺ کی تکبیر سُن کر تکبیر کہی خوش ہوئیں اور ان کو یقین ہوا کہ وحی آئی۔

چادر اُتے تان کے آرام نہ ہن فرماؤ
حمد و ثنا خدا دی بولو اٹھو خوف سناؤ

Marfat.com

برادرانِ اسلام! رسول کریم ﷺ ایک ایسی ہستی ہے جس کے لباس کا ذکر قرآن اندر سونے کا ذکر قرآن اندر اٹھنے کا ذکر قرآن اندر چہرہ کا ذکر قرآن اندر، زلف کا ذکر قرآن اندر، مال و جان کا ذکر قرآن اندر، سینہ مبارک کا ذکر قرآن اندر، معراج کا ذکر قرآن اندر، جاون دا ذکر قرآن اندر آون دا ذکر قرآن اندر تو پھر یہ کیوں نہ کہوں کہ قرآن ہے نبی ﷺ کی شان اندر بلکہ اس کے ذکر بلندی کا ذکر قرآن اندر نبوت و رسالت کا ذکر قرآن اندر۔ اتنی شان ہونے کے باوجود بھی اللہ رب العزت نے اپنے محبوب سید عالم ﷺ کی اس بات پر ڈیوٹی لگائی جو کہ اس آیت کریمہ سے واضح ہے یعنی اے محمد ﷺ اٹھو اللہ کی حمد و ثنا کرو اور دین اسلام کی تبلیغ کرو تو پھر وہ کون جو امام مسجد ہونے کے باوجود بھی دین اسلام کی تبلیغ نہ کرے، وعظ و نصیحت نہ کرے بروز جمعہ نماز جمعہ بھی نہ پڑھائے ایسے امام جو دین پھیلانے کی کوشش نہیں کرتے، وعظ و نصیحت بھی نہیں کرتے، نماز جمعہ بھی مقامی بستی میں نہیں پڑھاتے وہ نہ صرف اس بستی کے لوگوں کو دین سے غافل رکھتے ہیں بلکہ دین کو نقصان پہنچاتے ہیں اور کمزور کرتے ہیں۔ محض دنیاوی لالچ کی غرض سے اور وہ دین کے دُشمن نظر آتے ہیں، بے شک وہ دِلی ارادہ سے تو دین کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتے مگر ان کی یہ کمزوری جو بیان کی گئی ہے یہی دینی دُشمنی کا سبب ہے۔ لہٰذا ان کو چاہیے کہ اس کمزوری کو دُور کریں اور نمازِ جمعہ کا اپنی مسجد میں انتظام کریں ورنہ ہوسکتا ہے کہ میدانِ حشر میں اللہ رب العزت ان سے یہ سوال کرے کہ بتاؤ تم امام مسجد تو بنے مگر میرے دین کی تبلیغ کی لوگوں کو وعظ و نصیحت کی، قرآن پاک کے احکام کی وضاحت بتائی تو پھر وہاں کیا جواب دیا جائے گا۔ دُعا ہے کہ ہم سب کو قرآن پاک پڑھنے، سننے، سنانے، سمجھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق اللہ رب العزت عطا فرمائے۔

مکے چار چوفیر دوہائی پئے گئی سوہناؐ جگ وچ بدر منیرؐ آیا
آیا ہو کے آپؐ یتیم سوہنا بن ہور ناں دا دستگیرؐ آیا
کفر شرک بھاجڑاں چک ٹریا نبی ﷺ رب دا بشیرؐ النذیر آیا
عاجزؔ نبیؐ محمد ﷺ دا بول کلمہ معاف اساں دی کرن تقصیر آیا
جہڑی خوشبو مدینے دی گلی اندر مثل اس دی جگ وچ ہور کوئی نئیں
میرا نبی ﷺ محبوبِؐ خدا اوتھے ہستی جس جہی جگ وچ ہور کوئی نئیں

Marfat.com

اوتھے رحمت دو جگ ذی وسدی اے بہار اس وَرگی کِتے ہور کوئی نئیں
سَدا کھُلا رہندا اوتھے درِ رحمت سائل کسے نوں عاجزؔ اوتھے تھوڑ کوئی نئیں
اَجے توں تقدیرے نہ آویں مینوں لگیاں توڑ نبھاہ لین دیں
کر دیساں جان حوالے تیرے اہدا مدنی ﷺ مالک آ لین دیں
مینوں اس دے سوہنے کلمے دا ذرا لباں تے ذکر سجا لین دیں
اک ہور وی عرضی عاجزؔ دی مینوں دید حضور ﷺ دی پا لین دیں

نعت شریف بحضور ﷺ

میرے مدنی عربی آقا ﷺ دا درِ رحمت کھلیا رہندا اے
منگتا اس در دا جو نئیں بَن دا بھل بھل کے بھلیا رہندا اے
خطا مدنیؐ جس نوں معاف کرے اوہنوں رب وی دوبارہ بچھدا نئیں
پڑھ ویکھ قرآن کریم اندر اوہداؐ ربّ وی ایہہ گل کہندا اے
میرے مدنی عربی آقا ﷺ دا درِ رحمت کھلیا رہندا اے
منگتا اس در دا جو نئیں بَن دا بھل بھل کے بھلیا رہندا اے
کٹے ہتھ اس پل وچ جوڑ دِتے کر زندہ مُردے ٹور دِتے
چھڈ پھاہیوں شکار بلا لیندا رہیا اللہ اللہ کہندا اے
میرے مدنی عربی آقا ﷺ دا درِ رحمت کھلیا رہندا اے
منگتا اس در دا جو نئیں بَن دا بھل بھل کے بھلیا رہندا اے
لے گیا رب محبوب ﷺ دے تائیں اُتے عرش معلیٰ
دونویں بیٹھ رہے باتاں کر دے اک محبوبؐ اور اللہ

Marfat.com

میرے مدنی عربی آقا ﷺ دا درِ رحمت کھلیا رہندا اے
منگتا اس در دا جو نئیں بَن دا بھل بھل کے بھلیا رہندا اے

فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی کہے خود اللہ
عاجزؔ سورۃ نجم دے اندر پڑھ کے کر تسلّا
جگ دا منگتا دُنیا منگ منگ رہندا اکٹھا کر دا مال
فقیر خدا دا رب توں منگدا اللہ نبی ﷺ دا پیار
مال دولت نہ پچھے رہیا نہ پچھے جنت گلزار
عاجزؔ جو کوئی رب دے ہو گئے تے کیتا نبی ﷺ دے نال پیار

نعت شریف

اَجے توں تقدیرے نہ آنویں مینوں لگیاں توڑ نبھاہ لین دیں
کر دیساں جان حوالے تیرے اہدا مدنی ﷺ مالک آ لین دیں
مینوں اس دے سوہنے کلمے دا اُتے لباں دے ذکر سجا لین دیں
اک ہور وی عرضی عاجزؔ دی ذرا دید حضور ﷺ دی پا لین دیں

آجا مدنی ﷺ طبیبا دِل تیرے نانویں کیتا
دیدے دِید دا نظارہ پیالہ عشق والا پیتا

تیریؐ یاد دے سہارے ہوندے میرے نے گزارے
کیکر سوہنیاںؐ مناواں مینوں آوَندا نئیں طریقہ

آجا مدنی ﷺ طبیبا دِل تیرے نانویں کیتا
دیدے دِید دا نظارہ پیالہ عشق والا پیتا

Marfat.com

گجّا جہیا روگ ہوندا عشق والی پیڑ دا
کِتھوں لواں .نقشہ مَیں تیریؐ تصویر دا
آجا مدنی ﷺ طبیبا دِل تیرے نانویں کیتا
دیدے دِید دا نظارہ پیالہ عشق والا پیتا
عرصے توں یاد اک میرے دِل آوَندی اے
تقدیر عاجزؔ پئی نیڑے نیڑے آوَندی اے

عجب کم ہے عاشق دا ہوندا چت وچ محبوبؐ اوہ لائی پھردا
رہندا یاد حضور ﷺ پرنور اندر وچ دِل دے عید رچائی پھردا
کھوہا ہنجواں دا کدیں جوئی رکھدا وچ راہواں دے اکھیں وچھائی پھردا
بِن مرشدؒ کدیں نئیں گل بَن دی عاجزؔ دیندا ہے دوھائی پھردا
خواجہ اویسؒ کرنی دا یارو عشق ویکھو بھارو جنگلاں وچ چرائی پھریا
اوہ تے دید حضور ﷺ پرنور خاطر پھیرے ول مدینے دے لائی پھریا
جدوں نبی ﷺ دے دَند شہید ہوئے اوہ بتی دے بتی گھڈائی پھریا
جُبا نبی ﷺ دا عاجزؔ ہویا دان اس نوں چم چم کے سینے نال لائی پھریا

اللہ رب العزت کا لوگوں کو روز قیامت سے آگاہ کرنا

نبی کریم ﷺ نے جب اہل مکہ کو توحید کی دعوت دی اور مرنے کے بعد زندہ کیے جانے کی خبر دی اور قرآن کریم کی تلاوت فرما کر ان کو سنایا تو ان میں باہم گفتگوئیں شروع ہوئیں اور ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ محمد ﷺ کیا دین لائے ہیں۔اس صورت میں اللہ رب العزت نے ان کی اس گفتگو کا جواب دیتے ہوئے فرمایا

Marfat.com

اے محبوباً ایہہ آپس اندر کس دی پچھ گچھ کر دے ہاں پتہ لگسی ایناں منکراں تائیں جونئیں خداتوں ڈردے

کیاوڈی چیز کوئی پچھدے ایہہ لوکیں جس وچ راہواں بڑیاں فرش زمیں میں آپ نے پایا تے پہاڑ میخاں وچ جڑیاں

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ

ترجمہ: کیاہم نے زمین کو بچھونا نہ کیااور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے بنایا۔ (سورۃ النبا ۔رکوع ۱)

جوڑے بنائے تساندے مَیں نے حکم خدا فرمایا رات نیند آرام دی خاطر تے کم لئی دِن بنایا

سَت آسمان تساندے اُتے مَیں مضبوط بنائے سورج وچ چراغ چلایا تے بدلیوں بارش آئے

سبزی اناج باغ اُگائے ایوی رب فرمائے عدل دا دِن مقرر کیتا اس وچ شک نہ آئے

جس دن صور پھونکیا جاسی پہاڑ جلائے جاسن چمکن گےاوہ ریتے وانگوں دوروں نظر پانی وانگ آسن

جہنم انتظار کفار وچ ہوسی ایہہ ہمیشہ جس وچ تھیون ٹھنڈک دا مزہ نہ ہرگز پاون تتڑا پانی پیوون

دوزخ جاون فوج درفوج یعنی بن بن ٹولے سارے نار دوزخ ایناں کافراں تائیں خوب بنا کے ساڑے

پیپ ریشہ جو زخماں وچوں جلیاں باہر آسی رب فرماوے ایناں تائیں اوہ پلایا جاسی

نہ جو ڈرن حساب دی پاروں اس وچ شک نہ کائی آیتاں جنہاں جھٹلائیاں لوکاں رب کھول کے بات بتائی

کامیابی ہےاوناں دے کارن جوکوئی رب توں ڈردے اس گل اندر شک نہ کائی حکم خداوند کر دے

جنت ہوسی نیکاں کارن باغ انگور سب میوے اک عمر ہوسن جوبن بھریاں جیوں مندری اندر تھیوے

بیہودہ بات نہ سُنسن اوتھے جو کوئی نہ جھٹلاون عاجزؔ صلہ خدا توں لیسن پھل نیکی دا پاون

کوئی اختیار نہ کسے نوں ہوسی کہ کوئی بات خدا نال کرسے جس دن جبرائیلؑ کھلوتا ہوسی سب ملک وی سطر وچ کرسے

وہی بات اس جاہ کرسی جس نوں ہوسی حکم ربانا نیک عمل کماؤ عاجزؔ پھل کیتے دا پانا

یہی ٹھیک بات ہے وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ بنالے تو پھر فرمایا:

قَالَ تَعَالٰی: اِنَّاۤ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا ۚ ج۵ یَّوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ

Marfat.com

ترجمہ: ہم تم کو ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ قریب آ گیا جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَ یَقُوْلُ الْکٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرٰبًا ۝ ع (سورۃ النبا ، رکوع ۲)

ترجمہ: اور کہے گا کافر ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا۔

آ گیا دن قریب اوہ لوکو حکم اللہ فرماوے **بھیجیا** ہویا ہتھاں دا اگے جس دن سامنے آوے

ویکھ عذاب نوں کافر کہسی ہے حکم خدا فرماندا کسے طرح میں ویں خدایا خاک در خاک ہو جاندا

اس مقام پر یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس دن حیوان بھی اٹھائے جائیں گے اور ان کو ایک دوسرے سے بدلہ دلایا جائے گا یعنی یہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جیسے سینگ والے نے سینگ نہ ہونے والے کو مارا ہوگا ویسا ہی بدلہ دلا کر حیوان خاک کر دیے جائیں گے۔ برادرانِ اسلام! اب بھی جب کسی کو نماز کے بارے میں کہا جاتا ہے تو وہ اس کی طرف نہیں آتا جیسا کہ اللہ ارشاد فرماتا ہے

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا یَرْكَعُوْنَ ۝ (سورۃ مرسلٰت ، رکوع ۲)

ترجمہ: اور جب ان سے کہا جائے کہ نماز پڑھو تو نہیں پڑھتے۔

پڑھو نماز جے ایناں نوں کہیے پھر وی ایہہ نئیں پڑھدے کہڑی گل تے ایمان لیا سن امر خداوند کر دے

وہ دن یاد رکھنا چاہیے جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا ماں باپ اور بیٹوں سے بھی بھاگے گا مگر بعض حضرات چہرے روشن اور وہ ہنستے خوشیوں میں ہونگے جیسا کہ ارشاد باری ہے۔

وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۙ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۚ۝ وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ ۙ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۙ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝ ع (سورۃ عبس ، رکوع ۱)

ترجمہ: کتنے منہ اس دن روشن ہوں گے ہنستے خوشیاں مناتے اور کتنے مونہوں پر اس دن گرد پڑی ہوگی ان پر سیاہی چڑھ رہی ہے یہ وہی کافر بدکار۔

اس آیات مبارکہ سے یہ بات واضح ہوئی کہ وہی لوگ ہنستے خوشیاں مناتے اور ان ہی کے چہرے روشن ہونگے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولوں کی اطاعت کی یعنی نیک پرہیز گار لوگ اور اللہ اور جو اس کے رسولوں پر ایمان نہ لائے ان

Marfat.com

کے منہ پر گرد و غبار اور سیاہی چڑھ رہی ہوگی یعنی کافر لوگ۔

ہے ایمان جنہاں دے اندر چہرے اوہناں دے چمکن — عاجزؔ ہسن اوہ خوشیاں اندر نہ کوئی غم اندیشہ کرسن

اوناں مونہاں تے گھٹا پڑسی کیتے جنہاں بدکارے — سیاہی مونہاں تے چڑ دی ہوسی جوسن کافر سارے

روشنی ختم سورج دی ہوسی جس دن جھڑسن تارے — ریزہ ریزہ پہاڑ ہو اُڈ سن ریتے وانگوں سارے

مویشی جانور جدوں اکٹھے ہوسن سلگائے سمندر جاسن — نیک ساتھ نیکاں دے ہوسن برے بریاں نال ملاسن

پوچھیا جاسی اوناں دے کولوں جو زندہ دفن کرائیاں — کیہہ خطا تسان نے کیتی جو گیاں مار مکائیاں

اپنی جگہ آسمان نہ رہسی اوہ وی کھچیا جاسی — نامہ اعمال کھُل کے عاجزؔ سامنے سب دے آسی

اس وقت جہنم بھڑکا دیا جائے گا جب جنت پاس لائی جائے گی ہر جان کو معلوم ہو جائے گا جو سامنے لائی جائے گی۔

نعت شریف

جسے چاہے مدنیؐ بخشا جاندا اوہ تے کعبے دا قبلہ بنا جاندا

دیندا کلمہ پڑھا سوہناؐ پتھراں نوں اہداؐ ذکر بلندی خدا جاندا

کر کے مردے زندہ ٹرا دینے والے بھار و شیراں توں واپس کرا دینے والا

چن توڑ کے جوڑ وکھا دینے والا رُکھ ٹور کے کول بلا جاندا

جسے چاہے مدنیؐ بخشا جاندا اوہ تے کعبے دا قبلہ بنا جاندا

دیندا کلمہ پڑھا سوہناؐ پتھراں نوں اہداؐ ذکر بلندی خدا جاندا

سوہناؐ خلقِ عظیم وکھا دینے والا چادر دُشمناں تلے وچھا دینے والا

مدنیؐ رو رو کے اُمت بخشا دینے والا بن گٹکاں کھجوراں اُگا جاندا

جسے چاہے مدنیؐ بخشا جاندا اوہ تے کعبے دا قبلہ بنا جاندا

دیندا کلمہ پڑھا سوہناؐ پتھراں نوں اہداؐ ذکر بلندی خدا جاندا

Marfat.com

جس کا جھولا جبرائیلؑ جھولاندا رہیا کدیں آندا رہیا کدیں جاندا رہیا
وہ سرکارؐ دو عالم شاہِ مدینہ عرش پہ پھیریاں پا جاندا
جسے چاہے مدنیؐ بخشا جاندا اوہ تے کعبے دا قبلہ بنا جاندا
دیندا کلمہ پڑھا سوہناؐ پتھراں نوں اہداؐ ذکر بلندی خدا جاندا
اسی کی خاطر یہ کون و مکاں ارض و سماں بلکہ سارے جہاں
خدایا عاجزؔ کو دیدے اسیؐ کی غلامی سوہنا مدنیؐ گلیاں نبھاہ جاندا

کم تولنا حرام ہے

ماپ تول کے بارے میں اللہ ارشاد فرماتا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۖ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ؕ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

(سورۃ المطففین ، رکوع ۱)

ترجمہ: کم تولنے والوں کی خرابی ہے وہ کہ جب اوروں سے ماپ لیں پورا لیں اور جب ان کو ماپ تول کر دیں کم کر دیں کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انہوں نے اٹھنا ہے ایک عظمت والے دن کیلئے جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

جدوں ستارے آسمانوں جھڑسن آسمان وی ہوسی ٹوٹے
قبراں وچوں سب اٹھ کھلوسن سارے وڈے چھوٹے
سمندر سب بہائے جاسن ہر جان جانُ پھر جاسی
اَگے پچھے جو **بھیجیا** ہو یارب نامہ اعمال وکھاسی
کس چیز تینوں دھوکہ دِتا دَس انسان نکارے
جسنے تینوں پیدا کیتا اہدے بھلیوں احکام کیوں سارے
سب اعضاء بنائے تیرے دِتی صورت بہتر تینوں
کیوں بھلیوں توں رب فرماسی اَج بتا پھر مینوں

Marfat.com

کجھ نگران تسان دے اُتے ایوی رب بتاوے جو اعمال تسیں کرسو عاجزؔ رب سب لکھاندا جاوے
نیکوکاراں نوں جنت ملسی مانن موج بہاراں بدکار جاسن گے دوزخ اندر کرسن چیخ پکاراں
لکیا چھپیا نہ جاسی اوتھے جدوں دن عدل دا آیا سارا حکم خدا دا چل سی عاجزؔ رب نے خود فرمایا

بے شک کافروں کی لکھت سب سے نیچی جگہ سجین میں ہے جو ساتویں زمین کے اسفل میں ایک مقام ہے جو ابلیس اور اس کے لشکروں کا محل ہے بلکہ ان کے دِلوں کو زنگ چڑھا دیا ہے ان کی کی کمایوں نے یعنی برے کاموں کی بدولت ان کے دِلوں پر سیاہی چھائی ہوئی ہے تو اللہ تعالیٰ سورۃ المطففین میں ارشاد فرماتا ہے

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝

ترجمہ: ہاں ہاں بے شک وہ (کافر) اس دن اپنے رب کے دیدار سے محروم ہیں پھر بے شک انہیں جہنم میں داخل ہونا ہے۔

دید خدا دی پاون نائیں اس دن کافر سارے جاسن سب جہنم اندر اس وچ شک نہ آوے

مگر نیکوں کی لکھت سب سے اونچی محل علیین میں ہے جو کہ ساتویں آسمان میں زیر عرش ہے کہ مقرب اس کی زیارت کرتے ہیں۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝

ترجمہ: نیکوکار ضرور چین میں ہیں تختوں پر بیٹھتے ہیں۔

جاسن جنتی جدوں جنت اندر تخت سہانے پاسن تختاں اُتے تکیے ہوسن نال ٹیکاں اوناں دے لاسن
ہسن کھیڈن خوشیاں اندر تے رج رج پین شراباں جنہاں نوں کسے چھوئیا نہ ہوسی ہوسن وچ حجاباں
تسنیم شراب مقرب پیسن یعنی جو خاص خدا دے بندے عاجزؔ عام ملا کے پیسن جو ہوسن جنت وچ بندے

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝

ترجمہ: بے شک مجرم لوگ ایمان والوں سے ہنسا کرتے تھے۔

یعنی ابوجہل ولید بن مغیرہ اور عاص بن وائل روسا وغیرہ کفار تھے جو حضرت عمارہؓ خباب وصہیبؓ اور بلالؓ جیسے فقراء مؤمنین کے خلاف باتیں بنا بنا کر کیا کرتے مزاق وغیرہ کے انداز میں۔

Marfat.com

ہسدے ہیسن ایہہ مجرم لوکیں جدوں اہل ایماناں نوں تکدے اکھیاں نال مزاقاں کردے بول برے سَن بکدے

شانِ نزول: ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ایک جماعت کے ساتھ جارہے تھے تو منافقوں نے ان کو جاتے دیکھ کر آپس میں ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارے کیے اور مزاق وغیرہ کرنے لگے اس کے علاوہ انہوں نے حضرت علیؓ کی شان کے خلاف بھی باتیں کیں تو اس پر اللہ رب العزت نے اس آیت کا نزول فرمایا جبکہ ابھی حضرت علیؓ سیّد عالم ﷺ کے پاس پہنچے بھی نہ تھے اور وہ لوگ مسلمانوں کو دیکھ کر یہ بھی کہتے کہ یہ لوگ بہکے ہوئے ہیں جو سیّد عالم ﷺ پر ایمان لاکر دُنیا کی لذتوں کو آخرت کی اُمیدوں پر چھوڑ دیا۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۙ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۙ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

ترجمہ: تو آج ایمان والے کافروں سے ہنستے ہیں تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں کیوں کچھ بدلہ ملا کافروں کو اپنے کئے کا۔

اس دن جنتی ہسدے ہوسن اُتے تختاں بیٹھ کے سارے ویکھن کافر بدلہ دیندے سڑ دے دوزخ وچکارے

دیدار کراسی خود جنتیاں تائیں جو رب العلمین ہے عاجز صدقہ پاک نبیؐ میرے دا جو رحمت اللعالمین ہے

حکم الٰہی برائے سجدہ قرآنی

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝ زصلے

(سورۃ الانشقاق)

ترجمہ: تو کیا ہوا انہیں ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن پڑھا جائے سجدہ نہیں کرتے بلکہ کافر جھٹلا رہے ہیں۔

کیا ہوا اوہناں دے تائیں جو نئیں ایمان لیوندے سُن قرآن کلام خدا دائیں سر سجدے وچ پوندے

اس گل اندر شک نہ کوئی اللہ خود فرماوے اوہ تے ہوندا کافر ہے جے جو سر سجدے نہ پاوے

(نوٹ: یہاں سجدہ سے مراد سجدہ تلاوت ہے) جب یہ حکم نازل ہوا تو سیّد عالم ﷺ نے یہ آیت پڑھ کر سجدہ کیا مؤمنین

Marfat.com

نے آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا اور کفار نے سجدہ نہ کیا ان کے اس فعل کی برائی میں یہ آیت نازل ہوئی کہ کفار پر جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو یہ سجدہ نہیں کرتے یعنی سجدہ تلاوت۔

مسئلہ: اس آیت سے ثابت ہوا کہ سجدہ تلاوت واجب ہے پڑھنے اور سننے والے دونوں پر قرآن کریم میں سجدہ کی چودہ آیات ہیں جن کو پڑھنے سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے خواہ سننے والے نے سننے کا ارادہ کیا ہو یا نہ کیا ہو مسئلہ سجدہ تلاوت کے لیے بھی وہ شرطیں ہیں جو نماز کے لیے مثل طہارت اور قبلہ رو ہونے اور ستر عورت وغیرہ کے مسئلہ سجدہ کے اول آخر اللہ اکبر کہنا چاہیے۔ مسئلہ: امام نے سجدہ کی آیت پڑھی تو امام مقتدیوں پر اور جو آدمی سن لے ان سب پر سجدہ واجب ہوتا ہے سجدہ کی جتنی بھی آیات پڑھی جائیں اتنے ہی سجدے واجب ہونگے۔ اگر مجلس میں ایک ہی آیت بار بار پڑھی جائے تو ایک ہی سجدہ واجب ہوگا اس کے علاوہ تلاوت کرنیوالے کو چاہیے کہ وہ سجدہ تلاوت کا خاص خیال رکھے اور جب ایسی آیت پڑھے جسکے پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے تو وہ سننے والوں کو بھی ضرور بتادے کہ یہ آیت سجدہ ہے تا کہ وہ بھی سجدہ ادا کر سکیں۔

ایک ظالم بادشاہ

اللہ رب العزت نے قسم اٹھائی آسمان کی جس میں برج ہیں اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے یعنی (روزِ قیامت) اور اس دن کی جو گواہ ہے اور اس کی جس دن میں حاضر ہوتے ہیں (یعنی بروز جمعہ کی)۔

تو فرمایا! قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ۙ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ۙ اِذۡهُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌ ۙ وَّ هُمۡ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ شُهُوۡدٌ ؕ (سورۃ البروج)

ترجمہ: اور اس دن کی جس میں حاضر ہوتے ہیں کھائی والوں پر لعنت ہو اس بھڑکتی آگ والے جب وہ اس کے کنارے پر بیٹھے تھے اور وہ خود گواہ ہیں جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے۔

مروی ہے کہ پہلے زمانہ میں ایک بادشاہ تھا جس کا ذکر اللہ رب العزت نے ہمارے لیے قرآن کریم میں بطور نصیحت فرمایا اور یہ واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے۔

جادوگر شاہی جدوں بڈھا ہویا اس شاہ نوں عرض سنائی کافی عمر ہن ہوگئی میری نئیں طاقت رہ گئی کائی

Marfat.com

تسیں بھیجو کوئی لڑکا مینوں میں اس نوں علم سکھاواں
جیوندا جیوندا تساں دے تائیں تحفہ دے مر جاواں

بادشاہ نے لڑکا گھلیا جو پاس بڈھے دے آیا
بڈھے اس نوں جادوگری دا شروع کم کروایا

لڑکا آؤندا جاندا رستے اندر اک راہب نوں پاوے
سنے کلام اسدے پاسوں کجھ بہہ کے وقت لنگھاوے

کجھ عرصہ جدوں گزریا ایسے لڑکا دِل اپنے وچ کہندا
خدا جانے کہڑا رب دا پیارا سوچے اٹھدا بہندا

مہیب جانور اک اس نے ڈٹھا جو رستے اندر آیا
لڑکے اس نوں مارن کارن پتھر اک اٹھایا

راہب ربا جے پیارا تینوں تاں جانور پتھر نال مرے
سدھا رستہ لبھن کارن دُعا خدا کول کرے

ماریا پتھر اس لڑکے جس دم جانور فوراً مریا
راہب ہوسی رب نوں پیارا اس عظم پختہ پھر کریا

اس تے ہویا فضل الٰہی عاجز دیکھ خدا دیاں کاراں
اندھے کوڑھے اسدے ہتھوں پاون فیض ہزاراں

مصاحب نابینا اک شاہی ہے سی جدوں اسنوں کسے بتایا
اہوی آیا پاس لڑکے دے آن سوال سنایا

بارگاہ خدا دی اندر دُعا لڑکے الائی
اللہ اس نوں بینائی بخشی ہر جاہ پئی دوہائی

دربار شاہی مصاحب پہنچا بادشاہ دھمکی لائی
توں تے پہلے اندھا ہیسائیں اَج کتھوں ملی بینائی

مصاحب کہیا ایہہ رب نے دِتی ساری گل سنائی
شاہ بلوایا لڑکے تائیں نال سب دی سختی آئی

لڑکے دَسیا اس راہب بارے شاہ نے اسے منگایا
سب توں دین چھڑاوے ظالم نالے مار ڈرایا

کسے نہ اسدی اک وی منّی دین تے ڈٹ گئے سارے
پہلا ظلم اس راہب تے کیتا جدوں نال چرایا آرے

پھر کہیا اس مصاحب کارن اسے بھی مار مکاؤ
کیوں نئیں ہوندا دین توں منکر آرے نال چراؤ

آرے نال چرائے دونویں مت سی شاہ دی ماری
پھر کہیا اس لڑکے تائیں ہن آ گئی تیری واری

جاؤ سپاہیوں لے جاؤ اسنوں شاہ نے حکم سنایا
پہاڑوں سُٹ کے اس نوں مارو ایوی نال بتایا

جدوں سپاہی پہاڑ تے پہنچے لڑکے دُعا الائی
زلزلہ آیا سپاہی ڈِگے سب دی ہوئی تباہی

جس دم لڑکا واپس آیا شاہ نے دھمکی لائی
کیسے آیا تو دَس لڑکے کِتھے ہین سپاہی

جواب لڑکے اس شاہ نوں دِتا دیر نہ کیتی کائی
پہاڑوں گِر کے مَرے سپاہی سب دی ہوئی صفائی

بادشاہ ہور سپاہی سَدے پھر اوہناں نوں حکم سنایا
غرق کرو اینوں وچ سمندر لڑکا نظر کیوں آیا

Marfat.com

ظالم لوگ حسد دے مارے کر دے کئی کئی کارے
اللہ تتّی ہوا نہ اوہناں نوں لگے جو نیک فرزند پیارے
حمد و ثنا جو کر سن تیری بھیجن درود نبی ﷺ تے سارے
عشق محمد ﷺ بخشیں لوں لوں اندر مولیٰ عاجزؔ عرض سناوے

لڑکا لے سپاہی پہنچے بحر اچھلاں مارے — اک کشتی وچ بہہ گئے سارے اینوں سُٹن گئے وچکارے
دُور دراز جدوں کشتی پہنچی اسنے ڈولا کھایا — ویکھ خدا دی قدرت عاجزؔ جس فیصلہ کر وکھایا
ڈبی کشتی مَرے سپاہی لڑکا واپس آیا — کون کوئی نہ منیں جہڑا حاکم آپ خدایا
لڑکا پیش آ شاہ دے ہویا اس نے بات سنائی — ڈب گئے سارے سپاہی تیرے رب میری جان بچائی
مار نہ سکیں توں شاہا مینوں مَیں تُد نوں گل سناواں — جے نہ کریں توں دسیا میرا ایوی نال بتاواں
کرلے لوگ اکٹھے کافی کھلے وچ میدان — پھر توں اس تے عمل کماویں اے ظالم بے ایمان
کھجور دے اک ڈنڈل اُتے سولی دینا مینوں — بسم اللہ رب الغلام کہہ کے تیر لگاویں مینوں
ماریں تیر گلے دے اُتے جدوں ویکھے خلقت ساری — ہوسی پھر حوالے رب دے ایہہ میری جان پیاری
بادشاہ ظالم ایویں کیتا لڑکا مار مُکایا — حق پرست ایہہ لڑکا ہے سی ہر کوئی ایمان لیایا
پھر اک خندق شاہ پٹائی اس وچ اَگ مچائی — کہندا تساں کیوں دین اپنایا تے اَگ وچ آؤندا پائی

اس مقام پر یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جب ان ایماندار لوگوں کو آگ میں ڈالا جاتا تو ان کی جانیں بحکم خدا پہلے ہی پرواز کر جاتیں اور ان روحوں کو آگ کی کوئی آنچ نہ آتی۔

لائے عورت اک بچے والی جس کول بال انجانا — پانی حلقوں لنگدا نہیسی پر ماں منیا حکم ربانا
دین پیارا وی چھڈ نہ سکے دِل پیار بچے دا آوے — بچہ گودی جد لے کے آئی ول ول پَین کلاوے
زار و زار اوہ روے عورت نظر آسمان وَل جاوے — واہ مولیٰ تیری بے پرواہی ٹردی اَگ ول اوہ جھجکاوے
معصوم بچے اس بول سنایا سن توں ماں پیاری — بیشک ہیں توں سدھے رستے نہ کر گریہ زاری

Marfat.com

من لے ماں تقدیر الٰہی جویں لکھی خداوند باری — کر لے راضی ذات خدا دی کوئی کرسی بات ہماری
اوکھی بات ہے توڑ نبھاہنی سوکھی کہنی یاری — عاجزؔ جنہاں خدا نال لائی نئیں کر دے جان پیاری
تماشائی جو منکر اوتھے پھر واری اوناں دی آئی — ساڑدِ تے اس اگ نے سارے جدوں خندقوں باہر آئی
سبحان اللہ تیری ذات خدایا تو مالک ہر ہر دا — کریں معاف محبوبؐ دا صدقہ عاجزؔ کلمہ سوہنےؐ دا پڑھدا

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ۝

ترجمہ: بے شک جنہوں نے ایذادی مسلمان مردوں اور عوتوں کو پھر توبہ نہ کی ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے آگ کا عذاب ہے۔

جنہاں تکلیف مسلماناں نوں دِتی اس وچ شک نہ کائی — جا سن نار جہنم اندر جے نہ توبہ کر بخشائی

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْکَبِیْرُ ۝

ترجمہ: بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں رواں یہی بڑی کامیابی ہے۔

تو اس آیت پاک سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ صرف ایمان لانے سے انسان جنت کا حقدار نہیں ہوتا بلکہ ایمان لانے کے ساتھ ساتھ اس کے اعمال بھی اچھے ہوں تو پھر جنت کا حقدار ہوتا ہے اور اعمال اچھے ہونے کے باوجود بھی کوئی ان اعمال پر فخر و تکبر نہ کرے بلکہ عاجزانہ طور پر ہی اللہ کے فضل و کرم اور اس کی رحمت کا اُمیدوار رہے اور نہ یہ ہی ہونا چاہیے کہ ایمان تو اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر لے آیا اور عمل بد کو ترک نہ کیا تو پھر کافروں اور منافقوں کی طرح برائی کو اپناتے پھرا تو اسے اس ایمان لانے کا کیا فائدہ حاصل ہوگا جب تک عمل اچھے نہ کیے۔

نیک اعمال جنہاں نے کیتے جنت اندر اوہ جا سن — جنہاں باغاں تلے نہراں جاری حکم الٰہی فرماسن

Marfat.com

ابوجہل کا آنا حضور ﷺ پر وار کرنے کیلئے بوقت نماز

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ۝ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ۝ (سورۃ العلق)

ترجمہ: بھلا دیکھو تو جو منع کرتا ہے نماز پڑھنے سے۔

شانِ نزول: یہ آیت ابوجہل کے حق میں نازل ہوئی اس نے رسول کریم سیّد عالم ﷺ کو نماز پڑھنے سے منع کیا اور جو الفاظ اس نے حضور ﷺ کے خلاف بولے میرا دِل نہیں چاہتا کہ مَیں ان کو اشعار میں لکھوں اور ان کا بتانا بھی میرے لیے مجبوری ہے تفسیر میں یوں لکھا ہے اس نے کہا اے لوگو مَیں محمد ﷺ کو ایسا کرتے (یعنی نماز پڑھتے) دیکھوں گا تو (معاذ اللہ) گردن پاؤں سے کُچل دوں گا اور چہرہ خاک میں ملا دوں گا (نعوذ باللہ) پھر اسی ارادہ فاسدہ سے وہ آیا جبکہ حضور ﷺ نماز میں مصروف تھے۔

جدوں حضور سید عالمؐ نماز دے اندر سر سجدے وچ پایا ابوجہل دوڑ کے آیا نالے ارادہ غلط اپنایا
جس دم پاس نبیؐ دے آیا اُلٹا دوڑن لگا اپنے اَگے اس ہتھ کھلارے جویں ڈکّن کسے نوں لگا
ساہ نال ساہ نہ ملدا اسدا مُڑکا دھارو دھاری تھرتھر ظالم کمبنی جاوے مت پلید دی ماری
ساتھیاں پچھیا دَس کیہہ ہویا پر گل نہ کرنی آوے آخرکار جدوں دسّن لگا گل کر دا تھتیاوے
کہندا یارو کجھ نہ پچھو نال میرے جو ہوئی پتہ ہوندا مَیں کدیں نہ جاندا نہ لاہندا شرم دی لوئی
جدوں پاس محمدؐ دے پہنچا اک خندق نظر مینوں آوے اَگ دے بھانبڑ اس وچ بلدے مینوں آفت پکڑن آوے
جو کہ اصل میں فرشتے تھے بصورت مہیب جانور
اُلٹے پاؤں مَیں اوتھوں نسیا اَگے ہتھ پھیلائی تَرلے کر دا لِلّاں لیندا میں آیا جان بچائی
پتہ ہوندا مَیں کدیں نہ جاندا سُن لو سارے بھائی اک وار شکنجے وچوں مَر مَر جان چھڑائی

Marfat.com

دِکھلاوے کی نماز

اللہ رب العزت نمازِ دکھلاوا کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ (سورۃ الماعون)

ترجمہ: تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں وہ جو دِکھلاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیزیں مانگے نہیں دیتے۔

ان آیات سے مراد منافقین لوگ ہیں جو اکیلے ہوتے ہوئے تو نماز نہیں پڑھتے اور نمازی کہلوانے کے لیے دوسروں کے سامنے نماز پڑھتے ہیں اس کو نمازِ دِکھلاوا کہتے ہیں اور اس کے علاوہ حضور سیّد عالم ﷺ کی حدیث پاک ہے کہ نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے تو اگر نمازی ان برائیوں سے باز رہتا ہے اور نماز صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے پڑھتا پھر تو صحیح ہے لیکن جو آدمی نماز تو پڑھے اور برائیوں کو تَرک نہ کرے اس نماز کو بھی نمازِ دکھلاوا ہی کہا جا سکتا ہے۔ لہٰذا سورۃ العصر میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے

زمانہ نبیؐ دی کھا رب قسم بتاوے بیشک لوگ نے وچ خسارے — مگر ایمان جو لیائے لوکیں تے چنگے کیتے کارے
راہِ حق اک دوجے نوں دَس دے صبر نصیحت کر دے — عاجزؔ ایہہ نئیں کم خسارے والا جو نیک لوگ نے کر دے

تو ثابت یہ ہوا کہ نماز کے ساتھ ساتھ اعمال کا نیک ہونا بھی ضروری ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۭ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۭ

ترجمہ: اے محبوب ﷺ بیشک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

بے حد خوبیاں رب بتائیاں پاک محمد ﷺ بارے — پڑھو نماز خدا دے کارن کرو قربانی نالے

یعنی اللہ رب العزت نے اور فضائل کثیرہ عنایت فرما کر تمام خلق پر افضل کیا حسن ظاہر بھی دیا حسنِ باطن بھی نسب عالی بھی نبوت بھی کتاب بھی حکمت بھی علم بھی شفاعت بھی حوض کوثر بھی مقام محمود بھی کثرتِ امت بھی عدائے دین پر غلبہ بھی

Marfat.com

کثرتِ فتوح بھی اور بے شمار نعمتیں اور فضیلتیں عطا فرمائیں اور یہاں اس نماز سے مراد نمازِ عید بھی ہے۔

اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

ترجمہ: جو تمہارا دُشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔

کیونکہ آپ ﷺ کی آل کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا آپ ﷺ کا ذکر ممبروں پر بلند ہوگا قیامت تک پیدا ہونے والے عالم اور واعظ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ آپ ﷺ کا ذکر کرتے رہیں گے اور آپ ﷺ پر درود پاک پڑھتے رہیں گے بے نام ونشان اور ہر بھلائی سے محروم تو آپؐ کے دُشمن ہیں۔

شانِ نزول: جب سیّد عالم ﷺ کے فرزند حضرت قاسم کا وصال ہوا تو کفار نے آپ ﷺ کو اَبْتَرُ یعنی مُنْقَطِعُ النَّسَلُ کہا کہ آپ کی نسل نہیں رہی اور ان کے بعد ان کا ذکر بھی نہ رہے گا اور یہ چرچا ختم ہو جائے گا تو اس پر آیت کریم اللہ رب العزت نے نازل فرمائی۔

ذکرو چرچا رہسی تیرا محبوبا حکم خدا فرماوے نام و نشان اسدا ای مٹسی جو دُشمن تیرا بن آوے

ابولہب اور اس کی بیوی

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ۝

ترجمہ: تباہ ہو جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہی ہو گیا۔

شانِ نزول: جب نبی کریم ﷺ نے کوہ صفا پر عرب کے لوگوں کو دعوت دی ہر طرف سے لوگ آئے اور حضور ﷺ نے اپنے صدق وامانت کی شہادتیں ان سے لینے کے بعد فرمایا اِنِّی لَکُمْ نَذِیْرٌ بَیْنَ یَدَیْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ اس پر ابولہب نے حضور ﷺ سے کہا تھا کہ تم تباہ ہو جاؤ کیا تم نے ہمیں اس لیے جمع کیا تھا اس پر یہ آیت شریف نازل ہوئی اور اللہ رب العزت نے اپنے محبوب ﷺ کی طرف سے جواب دیا ابولہب کا نام عبدالعزیٰ ہے یہ حضرت عبدالمطلب کا بیٹا اور حضور ﷺ کا چچا تھا بہت گورا خوبصورت آدمی تھا اس لیے اس کی کنیت ابولہب ہے اور اسی کنیت سے وہ مشہور تھا دونوں ہاتھ سے مراد اس کی ذات ہے۔

Marfat.com

تباہ ہوویں توں ابولہبا حکم خدا فرمایا ہووی گیا سی بے شک لوگو کم مال نہ اسدے آیا

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُه‘ ط حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

ترجمہ: اب دھنستا ہے لپٹ مارتی آگ میں وہ اور اس کی جورو (بیوی) لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھاتی اس کے گلے میں کھجور کی شال کا رسّا۔

ام جمیل بنتِ حرب بن امیہ ابوسفیان کی بہن جو رسول کریم ﷺ سے نہایت عناد و عداوت رکھتی تھی اور یہ بہت دولتمند بڑے گھرانے کی تھی لیکن سیّد عالم ﷺ کی عداوت میں انتہا کو پہنچی تھی کہ خود اپنے سر پر کانٹوں کا گٹھا رکھ کر حضور ﷺ کے راستہ میں بکھیرتی تھی تا کہ حضور ﷺ اور ان کے صحابیوں کو ایذا و تکلیف ہو۔

جاندی عورت سی لہب دی جنگل رہندی کنڈے اکٹھے کر دی — گٹھا بنھ کے سر تے چکدی بڑی مشکل لیا سی دھر دی
اس گٹھے نوں کھول کے منکر رہندی راہ حضورؐ دا تکدی — جس راہوں آقا آوندے دِسدے کنڈا اک اک راہ وچ رکھدی
اک دن گٹھا سر تے چکیا وزن سی کجھ چنگیرا — راستے اندر اک پتھر آیا لگی اس تے کرن بسیرا
بحکم خدا اک مَلک نے آ کے کیتا پچھے نوں وزن ودھیرا — عاجزؔ وزن جد پچھے نوں ہویا کیتا رسی گل وچ پھیرا
اوہ رسی جھڑی پہلوں لگدی سی بڑی پیاری — ہتھیں گنڈاں سن جس نوں دتیاں اوہ ہی آ گئی کاری
نہ کوئی کول بھین نہ بھائی نہ اس ویلے ماپے — سارے کارے ساہنویں آ گئے جدوں گل وچ پئے گئے چھاپے
نہ ہی چیخ پکار کوئی نکلے نہ ہی رویا جاوے — کون پلاوے پانی اوتھے ساہ اُتھا مڑ آوے
اَکھیں تاڑے لگیاں ہوسن جِبّ دی ہوسی بنّے — گھر والے سب لبھدے ہوسن کتھے گیوں رَنیں
آیا مَلک الموت ڈراؤنی شکلے اس ڈٹھی گل وچ گانی — روح قبض اس نار دی کیتی تے واپس گیا آسمانی
گئی نار جہنم اندر ہے فیصلہ پاک قرآنی — عاجزؔ جور ہے حسد نبیؐ دا کر دے ایہہ سمجھ اوناں دی نانی
بخش خدایا سرکارؐ دا صدقہ فضل و کرم توں کر دے — رہیے تُد دی حمد و ثنا کر دے نالے درود حضورؐ تے پڑھدے
عشق محمدیؐ ساڈے دل دے اندر پیدا مولیٰ توں کر دے — نبیؐ پاک دے نفراں اندر داخل عاجزؔ نوں کر دے

Marfat.com

نعت بحضور رسول مقبول ﷺ

مجھے دیدے دیدے دیدے خدایا غلامی محمد ﷺ کی
کہ جاؤں مَیں بھی مدینے مدینے دینے سلامی محمد ﷺ کی
نہ دیکھی نہ دیکھے گا کسی کی کوئی
جیسے دیکھی سلطانی محمد ﷺ کی

مجھے دیدے دیدے دیدے خدایا غلامی محمد ﷺ کی
کہ جاؤں مَیں بھی مدینے مدینے دینے سلامی محمد ﷺ کی
نہ بنائی خدا نے نہ بنائے گا کبھی
جیسی بنائی پیشانی محمد ﷺ کی

مجھے دیدے دیدے دیدے خدایا غلامی محمد ﷺ کی
کہ جاؤں مَیں بھی مدینے مدینے دینے سلامی محمد ﷺ کی
دین بھی اس کا اسلام بھی اس کا ایمان بھی اس کا قرآن بھی اس کا
سوہنا کلمہ نشانی محمد ﷺ کی

مجھے دیدے دیدے دیدے خدایا غلامی محمد ﷺ کی
کہ جاؤں مَیں بھی مدینے مدینے دینے سلامی محمد ﷺ کی
یہ سارے جہاں اور مال و دولت سب ہے اسی کی بدولت
تو پھر کیوں نہ کہے یہ عاجز بندہ جند جان جوانی محمد ﷺ کی

مجھے دیدے دیدے دیدے خدایا غلامی محمد ﷺ کی
کہ جاؤں مَیں بھی مدینے مدینے دینے سلامی محمد ﷺ کی

Marfat.com

اجے توں تقدیرے نہ آویں مینوں لگیاں توڑ نبھاہ لین دَیں
کر دیساں جان حوالے تیرے ابدا مدنی ﷺ مالک آ لین دَیں
مینوں اس دے سوہنے کلمے دا اُتے لباں دے ذکر پکا لین دَیں
اک ہور وی عرضی عاجزؔ دی مینوں دید حضور ﷺ دی پا لین دَیں

شانِ حضور ﷺ میں دو ہڑے

بن پاک محمد ﷺ لجپال مدنی ہوئیا براق اسوار کوئی ویکھیا جے ؟
کل نبیاں دا ہور امام ہوئیا بن مدنی سرکار ﷺ کوئی ویکھیا جے ؟
فَکَانَ قَابَ قَوْسَینِ اَو اَدنیٰ اک پاسے جاندا عرش تے یار کوئی ویکھیا جے ؟
رو رو کے اُمت بخشائے مدنی ﷺ عاجزؔ ایسا غمخوار کوئی ویکھیا جے ؟
لیندا چن نوں توڑ کے جوڑ آپے ایسا ہور مختارؐ کوئی ویکھیا جے ؟
ستر ۷۰ ہزار فرشتے جتھے آ درود پڑھدے ایسا ہور دربارؐ کوئی ویکھیا جے ؟
حوراں مَلک آسماناں تے رہن کافی جاندا سدرہ توں پار کوئی ویکھیا جے ؟
عاجزؔ جویں نبیؐ محمد ﷺ معراج کیتا ایسا کر دا یار کوئی ویکھیا جے ؟
مدنی ﷺ شیراں توں بھارو مڑا لیندا ہور سورج مُراندا کوئی ویکھیا جے ؟
شکار چھڈ کے واپس بلا لیندا رُکھ ٹور بلاندا کوئی ویکھیا جے ؟
کلمہ دیندا پڑھا سوہناؐ پتھراں نوں بن بیج کھجوراں اُگاندا کوئی ویکھیا جے ؟
وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ محبوبؐ نوں رب آکھے عاجزؔ حکم ہور بارے آندا کوئی ویکھیا جے ؟

Marfat.com

صدقے جس دے بنے جہان سارے ایسا درِ یتیمؐ کوئی ویکھیا جے ؟
چادر دُشمناں تلے وچھائے سوہناؐ ایسا خلقِ عظیمؐ کوئی ویکھیا جے ؟
میرے مدنی محمد ﷺ دی ذات باہجوں کسے ہور بارے رب فرماندا حمؐ کوئی ویکھیا جے؟
عاجزؔ ازل توں ابد سرکارؐ دا فیض جاری آیا ایسا کریمؐ کوئی ویکھیا جے ؟
جہڑا درجہ حضور پرنور ﷺ پایا ایسا پاندا ہور کوئی ویکھیا جے ؟
اک پاک محمد ﷺ دی ذات باہجوں رب عرش تے ٹور کوئی ویکھیا جے ؟
دِتا کعبے دا قبلہ بنا مدنی اِنج فیصلہ ہور کوئی ویکھیا جے ؟
عاجزؔ صفت رب رسولؐ دی مُکدی نئیں ایسا ہور وی جوڑ کوئی ویکھیا جے ؟

قوم بنی اسرائیل کا بندروں میں مسخ ہونا اور مسلمانوں پر جمعہ فرض ہونا

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کتاب توریت نازل ہوئی تو انہوں نے قوم بنی اسرائیل کو قوانین خداوندی سے آگاہ کیا تو ان لوگوں نے انکار کر دیا تو ان پر بحکم خدا عذاب نازل ہوا جیسا کہ اللہ رب العزت قرآن مجید کی سورۃ البقرہ کے آٹھویں (۸) رکوع میں ارشاد فرماتا ہے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّ اذْکُرُوْا مَا فِیْہِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ o ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْم بَعْدِ ذٰلِکَ ج فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَتُہٗ لَکُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ o وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا مِنْکُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَھُمْ کُوْنُوْا قِرَدَۃً خٰسِئِیْنَ o (سورہ البقرہ ، رکوع ۸)

ترجمہ: اور جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا اور تم پر طور کو اونچا کیا لو ہم جو کچھ تم کو دیتے ہیں زور سے اور اُس کے مضمون یاد کرو

Marfat.com

اس اُمید پر کہ تم کو پرہیز گاری ملے پھر اس کے بعد تم پھر گئے تو اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم ٹوٹے والوں میں ہو جاتے بیشک ضرور تمہیں معلوم ہے تم میں سے جنہوں نے ہفتہ میں سرکشی کی تو ہم نے انہیں فرمایا کہ ہو جاؤ بندر دھتکارے ہوئے۔

یہاں پر اللہ رب العزت نے ہمیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ایک کتاب آسمان کی خواہش کی' اس سے آگاہ کیا ہے اور انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ ہم اس کتاب کے قوانین پر عمل کریں گے مگر جب وہ کتاب توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ رب العزت نے عطا فرمائی تو پھر وہ بنی اسرائیل قوم اس سے انکار کر گئی اور اپنا وعدہ پورا نہ کیا۔ اس بنا پر کہ اس کتاب کے قوانین ان کی خواہشوں کے خلاف تھے اور خلاف تو ہونے ہی تھے کہ آسمانی کتاب کے قوانین خدا کی مرضی کے مطابق ہوتے ہیں تو اس پر بحکم خدا حضرت جبرائیلؑ نے طور پہاڑ کو اٹھا کر ان کے سروں پر قد و قامت فاصلہ پر معلق کر دیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا! یا تو تم عہد قبول کرو ورنہ پہاڑ تم پر گرا دیا جائے گا اور تم کچل دیئے جاؤ گے اس پر صورۃً وفائے عہد پر اِکراہ تھا اور حقیقت پہاڑ کا سروں پر معلق کر دینا آیت الٰہی اور قدرت برہان قوی ہے اس سے دِلوں کا اطمینان حاصل ہوتا ہے کہ بے شک یہ رسول مظہر قدرتِ الٰہی ہیں یہ اطمینان ان کو ماننے اور عہد کو پورا کرنے کا اصل سبب ہے۔

فضل رحمت سے مراد یا تو توفیقِ توبہ ہے اور ایک قول یہ بھی ہے کہ فضل الٰہی رحمت حق سے مراد حضور سرورِ کونین ﷺ ہیں جو سارے جہانوں کے لیے رحمت ہیں معنی یہ ہیں کہ اگر تمہیں خاتم المرسلین ﷺ کے وجود کی دولت نہ ملتی اور آپ کی ہدایت و نصیحت نہ ہوتی تو تمہارا انجام ہلاک و خسران ہوتا۔ جیسا کہ شہر ایلہ میں رہنے والی بنی اسرائیل کا ہوا جن کے لیے حکم تھا کہ شنبہ کا دن عبادت کے لیے مقرر کر دیں اس روز شکار نہ کریں اور دُنیاوی مشاغل تَرک کر دیں ان کے ایک گروہ نے یہ چال کی کہ بروز جمعہ کو دریا کے کنارے کنارے بہت سے گڑھے کھودتے اور شنبہ کے دن ان گڑھوں تک نالیاں بناتے جن کے ذریعہ پانی کے ساتھ آ کر مچھلیاں گڑھوں میں قید ہو جاتیں' یک شنبہ کو مچھلیاں پانی سے نکالتے اور پھر یہ کہتے کہ ہم شنبہ کے روز مچھلی پانی سے نہیں نکالتے۔ چالیس یا ستر ۷۰ سال تک یہی عمل رہا جب حضرت داؤد علیہ السلام کا وقت عہد آیا تو آپؑ نے ان کو ایسا کرنے سے منع فرمایا اور یہ بھی بتایا کہ قید کرنا ہی شکار کرنا ہے جو شنبہ کو کرتے ہو باز آ جاؤ ورنہ عذاب میں مبتلا ہو جاؤ گے وہ باز نہ آئے آپؑ نے دُعا کی اور وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بندروں کی شکل میں مسخ ہو گئے' عقل و حواس تو ان کے باقی رہے مگر قوت گویائی ان کی زائل ہو گئی' بدنوں سے بدبو نکلنے لگی اپنے اس حال پر روتے روتے تین دن میں سب ہلاک ہو گئے

Marfat.com

ان کی نسل باقی نہ رہی تقریباً یہ ستر (۷۰) ہزار کے قریب تھے۔

برادرانِ اسلام! یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد تو یہ ہے کہ جس طرح اس قوم بنی اسرائیل کو شنبہ کا دِن خاص عبادت کیلئے بتایا گیا اور شکار کرنے سے بھی اس دن منع کیا گیا تھا یعنی کاروبار چھوڑنے کا حکم بھی دیا گیا تھا اس طرح امتِ محمدیہ ﷺ کے لیے جمعۃ المبارک کا دن خاص عبادت کے لیے مقرر فرمایا گیا ہے اور صرف جمعہ کے دن ہی اللہ رب العزت نے کاروبار چھوڑ کر عبادت کی طرف آنے کا حکم دیا نہ کہ کسی اور دن کے لیے اتنی تاکید کی ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نمازِ جمعہ ادا کرنا اور اس دن وعظ و نصیحت کرنا بہت ہی ضروری ہے جیسا کہ قرآن مجید میں سورۃ جمعہ کے اندر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ o (سورۃ جمعۃ، رکوع ۲)

ترجمہ: اے ایمان والو جب نماز جمعہ کی اذان ہو جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانوں۔

جمعہ کا دن سیّد الایام ہے جو مومن اس روز مَرے حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو شہید کا ثواب عطا فرماتا ہے اور فتنہ قبر سے محفوظ رکھتا ہے' اذان سے مراد اذان اول ہے نہ کہ اذان ثانی جو خطبہ سے قبل ہوتی ہے۔ لہٰذا بات توں یوں ہے کہ آج کل کافی بستیوں میں نمازِ جمعہ نہیں پڑھی جاتی اور طرح طرح کے بہانے سنے جاتے ہیں کئی کہتے ہیں کم آبادی میں نمازِ جمعہ فرض نہیں یا یہاں پر ضرورت کی چیزیں نہیں ملتیں جمعہ تو بڑے بڑے دیہاتوں شہروں میں پڑھا جانا چاہئے مگر یہ سب باتیں فضول ہیں کوئی کہہ دیتا ہے کہ یہاں کپڑا کی دُکان نہیں یہاں تو کفن بھی نہیں ملتا تو کبھی کسی نے سنا ہے یا دیکھا ہے کہ کفن نہ آسکنے کی وجہ سے کوئی میت ننگی دفن کی گئی ہو' اللہ تعالیٰ سب کو دیتا ہے۔ یہ صرف ان حضرات کے بہانے ہیں جو امام مسجد حضرات وعظ و نصیحت کرنا نہیں جانتے بے شک وہ حافظ قاری ہی کیوں نہ ہوں انہیں صرف ازصرف اپنا مقصد حل کرنا ہوتا ہے کہ جو آئے نماز پڑھاؤ اور روزی کا مسئلہ بناؤ ایسے لوگوں کو دین اسلام سے کوئی محبت نہیں ہوتی بلکہ وہ وعظ و نصیحت نہ کرنے کے معاملہ میں آکر لوگوں کو غافل کرنے کا سبب بن جاتے ہیں اور ان کے ہاتھوں نہ صرف دین کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ وہ دین کے اور ان لوگوں کے دُشمن ثابت ہوتے ہیں جہاں جہاں وہ مسجدوں میں بروز جمعہ نمازِ جمعہ وعظ و نصیحت کے ساتھ نہیں پڑھاتے اور لوگوں کو اللہ رسول ﷺ اور قرآن و حدیث کے قوانین سے آگاہ نہیں کرتے جس وجہ سے نہ کسی کے دل میں

Marfat.com

عشق رسول ﷺ پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی خوفِ خدا۔ دُعا ہے کہ ہم سب کو اللہ تعالیٰ نمازِ جمعہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے محبوب ﷺ کا غلام بنائے جن کے صدقہ سے ہم گناہگاروں پر پردہ ڈالا جا رہا ہے۔

جمعرات نوں مُلاں کھاون حلوے نالے ول ول کھیراں نمازِ جمعہ پھراوکھی لگدی کہندے آؤندیاں نئیں تقریراں
جے کوئی کہے جمعہ دی بابت لگدی وانگوں تیراں بس کر عاجزؔ ایناں صاحباں دتیاں کر آخیراں
چور ایناں دے دلوں نئیں جاندا گل حق دی بچے پلنے نئیں نفع وعظ و نصیحت توں کیہ ملنا دانے کسے دی چوہدری گلنے نئیں
کدیں ایہہ نئیں بہہ کے سوچ کیتی رب باہجوں کم چلنے عاجزؔ سب نے رب دے پیش ہونا بوہے چوہدریاں
نئیں دے سدا ملنے نئیں

قاری قرآن دے پڑھن سجا آیتاں نال طرز انداز پیار یارو
جویں بلبل کھیل دے نال پھلاں وچ موسم بہار گلزار یارو
اہل سنت خطیب غلام اس دے جہڑی مدنی میری سرکارؐ یارو
ثناخوان نبی ﷺ دی نعت پڑھدے بے مثل ہے عاجزؔ ایوی کار یارو
نعت لکھنا سننا سنانا کم ہے عاشقاں دا نال نبی ﷺ پیار جو پائی پھر دے
رہندے یاد سرکارؐ دی یاد اندر اُتے لباں دے ذکر سجائی پھر دے
رکھن تاہنگ دیدار دی ہر ویلے اکھیں راہواں دے وچ وچھائی پھر دے
پڑھو لَا الٰہ الَّا اللّٰہُ مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ اللّٰہ عاجزؔ جگ وچ دین دہائی پھر دے

وسیلہ محمد ﷺ کیساتھ یہودیوں کا دُعا کرنا

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

Marfat.com

الْکٰفِرِیْنَ ○ (سورۃ البقرہ، رکوع ۱۱)

ترجمہ: اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب (قرآن) آئی جو اس کے ساتھ والی کتاب (توریت) کی تصدیق فرماتی ہے اور اس سے پہلے وہ اس نبیؐ کے وسیلہ سے کافروں پر فتح مانگتے تھے تو جب تشریف لایا ان کے پاس وہ جانا پہچانا اس سے منکر ہو بیٹھے تو اللہ کی لعنت ان منکروں پر۔

شانِ نزول: چونکہ سیّد عالم ﷺ کی نبوت اور آپؐ کے اوصاف یہودی توریت کتاب میں پا چکے تھے۔ سید عالم ﷺ کی بعثت اور قرآن کریم کے نزول سے قبل یہود اپنے حاجات کے لیے حضور ﷺ کے نام پاک کے وسیلہ سے دعا کرتے اور کامیاب ہوتے اور یوں کہتے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا وَانْصُرْنَا بِالنَّبِیِّ الْاُمِّی کہ یارب ہمیں اپنے نبیؐ امی کے صدقہ میں فتح ونصرف عطا فرما۔

مسئلہ: اس سے معلوم ہوا کہ مقبولانِ حق کے وسیلہ سے دعا قبول ہوتی ہے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور ﷺ سے قبل جہاں میں حضورؐ کی تشریف آوری کا شہرہ تھا اس وقت بھی بوسیلہ سرکار ﷺ خلق کی حاجت روائی ہوتی ہے۔

نبی محمدؐ دے نال وسیلے رہے یہود دعاواں کر دے — پر اے جہی آیا وبنا دنیا اندر جدوں جھولیاں رہے ن بھر دے
آیا مدنیؐ جدوں دُنیا اندر حاسد منکر ہو ہو رہے مر دے — عاجزؔ پڑھ ویکھ سورۃ بقرہ اندر رب لعنت حاسد تے کر دے

رکھیں لاج ربا اکھیں روندیاں تے ہتھاں جوڑیاں دی اپنی رحمت دا توں نزول کر دے
جا ویکھے تد دا گھر مولیٰ عرضی اساں دی توں قبول کر دے
بنے نیک تے نیک اعمال کریئے نیک اساں دے ربا اصول کر دے
قسمتِ عاجزؔ میں تو خداوندا دید روضۂ پاک رسول ﷺ کر دے

نعت رسول مقبول ﷺ

لِکھ دے لِکھ دے لِکھ دے تو مولیٰ میرے بھی مقدر میں نبی ﷺ کی غلامی لِکھ دے
کہ رہوں کرتا مَیں بھی ذکر محمد ﷺ یہی قسمت میں میری نیک کلامی لِکھ دے

Marfat.com

محمد ﷺ کے صدقہ یہ دُنیا حسین ہے انہی کے صدقہ بنا عرش بریں ہے
کر دے نظرِ کرم خدایا انہی کا صدقہ صحت قلبی، روحانی، جسمانی لِکھ دے
لِکھ دے لِکھ دے لِکھ دے تو مولیٰ میرے بھی مقدر میں نبی ﷺ کی غلامی لِکھ دے
کہ رہوں کرتا مَیں بھی ذکر محمد ﷺ یہی قسمت میں میری نیک کلامی لِکھ دے
فکر و غم مجھ سے کر دے دُور خدایا صدقے جس کے تو نے دو جہاں کو بنایا
اس نامِ محمد ﷺ کے وسیلہ سے مولیٰ دُنیا میں رہ جائے میری بھی نشانی لِکھ دے
لِکھ دے لِکھ دے لِکھ دے تو مولیٰ میرے بھی مقدر میں نبی ﷺ کی غلامی لِکھ دے
کہ رہوں کرتا مَیں بھی ذکر محمد ﷺ یہی قسمت میں میری نیک کلامی لِکھ دے
مولیٰ مجھے بھی تو ہو جائے دید حضور ﷺ کی تا کہ ہو جائے لسٹ صاف میرے قصور کی
ملے مجھے بھی نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دُور مجھ سے خدایا پریشانی لِکھ دے
لِکھ دے لِکھ دے لِکھ دے تو مولیٰ میرے بھی مقدر میں نبی ﷺ کی غلامی لِکھ دے
کہ رہوں کرتا مَیں بھی ذکر محمد ﷺ یہی قسمت میں میری نیک کلامی لِکھ دے
ہو لاکھوں کروڑوں نبی ﷺ پہ درود و سلام
عاجزؔ کی زندگی کا ہر لمحہ مولیٰ یادِ محمد ﷺ میں قربانی لِکھ دے

ولید بن مغیرہ مخزومی کا تکبر

ولید بن مغیرہ مخزومی جو اپنی قوم میں وحید کے لقب سے ملقب تھا جو سیّد عالم ﷺ کے اوصاف مبارک سے واقف بھی تھا اور اپنی زبانی اس نے بیان بھی کیے مگر بوجہ تکبر ایمان نہ لایا تو اللہ رب العزت اس کے بارے میں سورۃ المدثر، رکوع 1 کے اندر یوں ارشاد فرماتا ہے کہ اے محبوب ﷺ!

Marfat.com

ذَرْنِیْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ۙ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ وَّ بَنِیْنَ شُهُوْدًا ۙ

ترجمہ: اسے مجھ پر چھوڑ جسے مَیں نے اکیلا پیدا کیا اور اسے وسیع مال دیا اور بیٹے دیئے سامنے حاضر رہے۔ (سورۃ مدثر)

یعنی کھیت اور کثیر مویشی اور تجارتیں مجاہد سے منقول ہے کہ وہ ایک لاکھ دینار نقد کی حیثیت رکھتا تھا اور طائف میں اس کا ایسا باغ تھا جو کسی وقت پھلوں سے خالی نہ ہوتا اس کے دس بیٹے تھے جو کہ مالدار تھے اور ان سب کو معاش کے لیے سفر کرنے کی حاجت بھی نہ تھی اس لیے وہ اپنے باپ کے سامنے رہتے ان میں سے تین مشرف بہ اسلام ہوئے خالد اور ہشام اور ولید ابن ولید۔ اللہ تعالیٰ نے اسے جاہ بھی دی ریاست بھی عطا فرمائی عیش بھی اور طویل عمر بھی مگر پھر بھی اللہ کا شکر نہ کیا اور نہ اسلام قبول کیا چنانچہ اس آیت کے نزول کے بعد ولید کے مال اولاد اور جاہ میں کمی شروع ہوئی یہاں تک کہ ہلاک ہو گیا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ فَقُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ۙ ثُمَّ قُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ۙ ثُمَّ نَظَرَ ۙ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ۙ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ۙ

ترجمہ: قریب ہے کہ مَیں اسے آگ کے پہاڑ صعود پر چڑھاؤں بے شک وہ سوچا اور دِل میں کچھ بات ٹھہرائی تو اس پر لعنت ہو کیسی ٹھہرائی پھر اس پر لعنت ہو کیسی ٹھہرائی پھر نظر اٹھا کر دیکھا پھر تیوڑی چڑھائی اور منہ بگاڑا پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا پھر بولا یہ تو وہی جادو ہے اگلوں سے سیکھا۔

شانِ نزول: جب حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ آیت نازل ہوئی اور سیدِ عالم ﷺ نے تلاوت فرمائی ولید نے سنا اور اپنی مجلس میں آکر کہنے لگا

اک دن ولید سرکارؐ دے پاسوں تلاوت سُن کے آیا — آن کے اپنی مجلس اندر للکار کے اس بتلایا
نہ کلام اوہ جِن دا یارو نہ جاپے انسانوں — بخدا تازہ دِلکش عجب شیریں سب تے غالب جانوں
سُن کے بات ولید دی کافر پریشانی اندر آئے — دولت مند قریشی بڈھا اس نوں کون اُکسائے
اکٹھے ہوئے قریشی سارے سب نے متا پکایا — ولید پریس کرن دی خاطر ابوجہل ہتھ اٹھایا
ابوجہل اس مقصد کارن پاس ولید دے آیا — بہہ گیا آن پواندیں اس دی بھیڑا منہ بنایا

Marfat.com

خستہ حال ولید نے ڈٹھا اس نے آپ بلایا ابولہب دس کس گل پاروں پریشان نظر توں آیا
لہب کہیا توں بڈھا ہوئیوں قریش خرچ اکٹھا کر دے جو چاہندوں حاظر کر کے اَگے تیرے دھر دے
جس پاروں توں صفت نبیؐ دی کیتی لہب کہیا بتلاواں دسترخوان محمدیؐ اتوں توں چاہیا کجھ کھاواں
جو چاہندا توں مگدا میتھوں ولید نوں اس اکسایا بڈھا آیا غصے اندر جدوں لہب نے فن وکھایا
کس گل دی کمی ہے لہب مینوں ولید نے بول سنایا مال دولت بچے وی ڈھیر میرے توں ایہہ کیہہ طعنہ لایا

اس موقع پر ولید نے زبان درازی کرتے ہوئے کہا کہ محمد ﷺ کے دسترخوان پر کیا بچتا ہے جو میں نے کھانا تھا وہ تو نہ خود سیر ہو کر کھاتے ہیں اور نہ ان کے صحابیؓ چونکہ ان لوگوں کا ایمان اس بات پر نہ تھا جو کچھ بھی خدا بنایا وہ صرف محمد ﷺ کے صدقہ ہی میں بنایا۔ لہٰذا پھر ولید قریشوں سے چند سوال پوچھنے لگا۔

محمد ﷺ صادق تے نالے امین ہے کدیں جھوٹ بتاندا اوہ ویکھیا جے
اوگ زر ۰۰ات رکھدے پاس اس دے کدیں امانتاں کھاندا اوہ ویکھیا جے
ایویں شاعر اس نوں آکھدے او کدیں شعر سناندا اوہ ویکھیا جے
نبی ﷺ عاجزؔ دے نوں مجنون تے کیوں پھر کاہن آکھو ایسا عمل کماندا ویکھیا جے

مگر سب قریشوں نے اس کے ہر ایک سوال کا جواب ساتھ ہی ساتھ صرف ایک ہی لفظ 'نہیں' سے دیا جو درست تھا یعنی محمد ﷺ میں ایسا کوئی عیب نہیں جو تو ولید ہم سے پوچھ رہا ہے مگر پھر ولید تھوڑ دیر کچھ سوچنے لگا تو پھر بولا

ولید پلید نے نظر اٹھائی تیوڑی متھے تے پائی ڈنگا منہ کر شکل بگاڑی تے دل دی سوچ بتائی
نال تکبر پیٹھ اس پھیری منہ تھیں بول سنایا عاجزؔ نئیں کوئی وادھا لاندا حکم قرآنوں آیا
آخرکار اس جادو کہیا جو نبی ﷺ قرآن سنایا مَریا ولید ذالت اندر ڈیرہ دوزخ جا ایا
ایہہ دُنیا ہے فانی مولیٰ آخر اینوں چھڈ مرنا بخش پیار محمدیؐ سانوں جس دو جگ وچ لے ترنا
ایہہ جگ دی چوہدر چار دہاڑے اساں حاکم بن کیہہ کرنا کریں نصیب عاجزؔ دے مولیٰ غلامیٔ نبی ﷺ وچ مرنا
زمانہ نبیؐ دی رب قسم اٹھاوے بیشک آدمی وچ خسارے مگر ایمان لیائے ہو ئیں تے چنگے کیتے کارے

Marfat.com

حق دا راہ اک دو جے نوں دسدے صبر نصیحت کردے — نفع بخش ایہو کم ہے عاجز ایویں حاسد رہندے سڑدے
بے حد خوبیاں محبوباً تینوں عطا فرمائیاں اللہ حکم فرماوے — پڑھو نماز تے کرو قربانی اس وچ شک نہ آوے

اُمت محمدی ﷺ کی لوگوں پر گواہی

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّ سَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ط (سورۃ البقرہ، رکوع ۱۷)

ترجمہ: بات تو یوں ہے کہ ہم نے تم کو کیا سب اُمتوں میں افضل کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور یہ رسولؐ تمہارے نگہبان و گواہ۔

دُنیا و آخرت میں مسئلہ: دُنیا میں تو یہ مسلمان کی شہادت مومن اور کافر کے حق میں شرعاً معتبر ہے اور کافر کی شہادت مسلمان پر معتبر نہیں مسئلہ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اس اُمت کا اجماع حجت اازم القبول ہے مسئلہ اموات کے حق میں بھی اس امت کی شہادت معتبر ہے رحمت و عذاب کے فرشتے اس کے مطابق کام کرتے ہیں۔ صحاح کی حدیث میں ہے کہ سید عالم ﷺ کے سامنے ایک جنازہ گزرا صحابہؓ نے اس کی تعریف کی حضور ﷺ نے فرمایا واجب ہوئی پھر دوسرا جنازہ گزرا صحابہؓ نے اس کی برائی کی حضور ﷺ نے فرمایا واجب ہوئی۔ حضرت عمرؓ نے دریافت کیا یا رسول ﷺ کیا چیز واجب ہوئی تو اس پر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پہلے جنازے کی تم نے تعریف کی تو میں نے فرمایا اس پر جنت واجب ہوئی جب کہ دوسرے جنازے کی تم نے برائی کی تو میں نے فرمایا اس پر دوزخ واجب ہوئی، تم زمین میں اللہ کے شہدا، ہو یعنی (گواہ ہو)۔ پھر حضورؐ نے یہ آیت تلاوت فرمائی مسئلہ یہ تمام شہادتیں صلحاء امت اور اہل صدق کے ساتھ خاص ہیں اور ان کے معتبر ہونے کے لیے زبان کی نگہبانی شرط ہے جو لوگ زبان کی احتیاط نہیں کرتے اور بے جا خلاف شرع کلمات ان کی زبان سے نکلتے ہیں اور ناحق لعنت کرتے ہیں۔ صحاح کی حدیث میں ہے کہ وہ روز قیامت نہ شافع ہونگے نہ شاہد اس امت کی ایک شہادت یہ بھی ہے کہ آخرت میں جب اولین و آخرین جمع ہوں گے۔

چھڈ چوری شراب تے دغہ بازی جھوٹ چغلی مندے جو کارے
ڈاکہ زنی زناہ تے چھڈ بھنگ بوٹی حرام رزق وی ہے بیکار اے

Marfat.com

نالے حق غریباں دا کھوہ کھانا رِشوت حسد سود برے جو کارے
کلمہ نبی ﷺ دا ذکر پکا عاجزؔ بے شک نیک شہادت آوے

روز حشر سب اکٹھے ہوسن پہلے پچھلے جو سارے — کافراں منکراں لوکاں کولوں رب دی ذات پچھاوے
نبیؐ رسول میں تساں ول بھیجے جنہاں راہِ حق بتلایا — اَج دسّو تساں کافراں لوکاں کیوں ایمان نئیں لایا
کافر رو کے عرض کریسن یا خداوند باری — کوئی نئیں پاس اساں دے آیا نہ رہبری ہوئی ہماری
انبیاءؑ پھر خدا بلا سی جو آن شہادت دیسن — اساں جا دعوت حق دی دِتی مولیٰ کافر جھوٹ بولیسن
امت محمدیؐ پھر رب بلا سی کجھ دسو سب دے بارے — امت محمدیؐ عرض کریسی نبیاں حکم پہنچائے سارے
کافر کہن اسیں پہلوں آئے ایہ آئے بعد وچ سارے — کویں جانن ایہ اساں دے بارے جھوٹ بولیندے سارے
شہادت دیسی پھر امت محمدیؐ سُن تو عرض خدایا — سوہنا تیرا محبوب محمد ﷺ بن نبی سی اساں وَل آیا
دعوت حق اس اسانوں دِتی جو قبول اساں نے کیتی — کلمہ محمدیؐ اساں ربا سی پڑھیا تے کیتی دُور پلیتی
قرآن کتاب توں نازل کیتی جو وَل محمد ﷺ آئی — کملیؐ پوش توں صدقے عاجزؔ جس اسانوں عطا فرمائی
قرآن کتابوں سانوں معلم مولیٰ نبیاں فرض نبھائے — پکا یقین اساں نوں ربا اوہناں سب احکام پہنچائے

اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ سے فرمائے گا کہ اے محبوب ﷺ اب تم بتاؤ کیا تمہاری امت جو کچھ کہہ رہی ہے یہ ٹھیک ہے تو آپ ﷺ اپنی امت کی گواہی دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ اے رب العزت انہوں نے ٹھیک کہا واقعی تیرے پیغمبر دُنیا میں تشریف لائے اور انہوں نے راہِ حق بتایا بے شک تو جاننے والا ہے۔

حضور ﷺ کی ولادت باسعادت

(بقول ان کی والدہ محترمہ حضرت بی بی آمنہؓ)

ہوون لکھ مبارکاں ماں آمنہؓ نوں جنّے نبیؐ محمد ﷺ رسول جنیاں
وقت ولادت گھر روشن ہویا نور و نور اوہ وقت مقبول بنیاں

Marfat.com

نور و نور دیواراں سب ہوئیاں رحمتِ رب دا جدوں نزول بنیاں
میلادِ اکبر کتاب دے وچ پڑھیا تاں لکھن دا عاجزؔ شعور بنیاں

روشنی روشنی ہر سو ہو گئی ماں جی بات بتلائی فلک فرش وچ اک نوری چادر نظر اساں نوں آئی
بی بی حوا تے آسیہ بی بی تیسری سائرہ جانوں ہاجرہ بی بی وی نالے ہیسی چارے آئیاں آسمانوں
سنہری طبق زمردی لوٹا سفید حریر وی لائیاں عطر بہشتی اوناں نال لیاندا عاجزؔ خبراں ماں بتلائیاں
مشرق مغرب اک اک جھنڈا اک کعبے اُتے لہرایا جدوں لولاک دا والی سوہنا ﷺ گود میری وچ آیا
چوہاں نہلایا میرے سوہنےؐ تائیں سفید حریر پہنایا عطر بہشتی وی لایا اوناں خوب مکان مہکایا
جدوں اٹھایا مَیں گودی اندر محمد ﷺ گودیوں باہر آیا سر سجدے وچ اس نے پایایَا رَبِّ هَبْ لِیْ اُمَّتِیْ دوبارا لایا
اس توں بعد فوراً ایہہ سنیا جو غیبی آوازہ آیا بخشی امت تیری ہمت کارن ایوی ماں صاحبہ بتلایا

برادرانِ اسلام! نورِ نبی ﷺ بے مثل نور ہے جس کی مثال سارے جہاں میں مل ہی نہیں سکتی۔

نور محمدی ﷺ رب دے نوروں دو جگ نور حضوروں مدنی دیدار جا عرش تے کیتا موسیٰ جھلک کوہ طوروں

ایک روایت ہے کہ بی بی صفیہ آپ ﷺ کی پھوپھی فرماتیں ہیں کہ آپ ﷺ کی ولادت کے وقت مَیں حاضر تھی اس وقت تمام مکان روشن ہو گیا اور اس کی روشنی میں چھ چیزیں عجیب وغریب دیکھیں۔

(۱)۔آپ ﷺ نے پیدائش کے بعد فوراً سجدہ کیا اور یَا رَبِّ هَبْ لِیْ اُمَّتِیْ پکارا۔

(۲)۔آپ ﷺ کا نور چراغ کے نور پر غالب تھا۔

نور ظہور جتھے محمدی ﷺ ہووے کیہہ کردے اوتھے دِیوے جنہاں عشق رسولؐ نال کیتا اوہ باہجھ شرابوں کھیوے

(۳)۔مَیں نے کہا کہ آپ ﷺ کو نہلاؤ مگر غائب سے آواز آئی اے صفیہ یہ پاک وصاف ہے تم تکلیف نہ کرو۔

(۴)۔آپ ﷺ ختنہ کئے ہوئے پیدا ہوئے۔

(۵)۔آپ ﷺ کے دونوں شانوں کے بیچ میں ستارہ روشن کی طرح ایک مہر چمکتی ہوئی دیکھی جس پر نورانی خط میں لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ ط لکھا تھا۔

(۶)۔یہ کہ اس وقت آپ ﷺ نے بہت وضاحت کے ساتھ انگلی اٹھا کر فرمایا

Marfat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

روایت ہے حضرت عبدالمطلب آپ ﷺ کے دادا فرماتے ہیں کہ اس وقت میں کعبہ شریف میں تھا فرماتے ہیں

اک واری سی کعبہ ہلیا جدوں رحمتاں جھڑیاں لائیاں مقامِ ابراہیمؑ دی طرفے سب دیواراں آئیاں
پئے گیاں سن سجدے اندر کعبے دیاں دیواراں قدم مبارک عاجزؔ دُنیا اندر جدوں پایا آن سرکارؐ

آپ فرماتے ہیں کہ پھر دیواریں اپنے اپنے مقام پر جا کر کھڑی ہو گئیں اور دیواروں سے یہ آواز بلند ہوئی کہ اللہ کے مقبول محمد ﷺ پیدا ہوئے ہیں جس نے ان کی زیارت کی اس کے لیے سعادت ہے اور اپنی مراد کو پہنچا۔ بتایا گیا ہے کہ جب ان کی نظر کوہ صفا اور کوہ مروہ پر پڑی تو ان پر بھی خوشیوں کے ایثار نظر آ رہے تھے مگر آپ غیبی آوازیں سُن کر حیران پریشان ہو رہے تھے اتنے میں گھر سے ایک آدمی بلانے کے لیے آیا اور کہا

عبدالمطلبؓ لکھ مبارکاں نیں بابا کمے دیا سردارا نورِ نظر عبداللہ دا آیا پوتا تیرا پیارا
اتنا بخت بلند نہ ہوسی بھاویں پھر توں عالم سارا بابا خانہ تیرا اج روشن ہویا عاجزؔ خوشبو دے نظارہ
دادے نوں چڑھ گئے چاء، دونے نالے چلدا گھر ول آوے (مثل) گُٹھ گُٹھ پیر زمینوں اُچا نہ پَب فرش تے آوے

اس ماں نوں ہووے سلام میرا جس ماں نوں ختم النبیینؐ ملیا
جس نوں ملیا شفاعت دے تاج والا سوہنا ختم المرسلینؐ ملیا
واضحیٰ دے ملیا مُکھ والا طٰہٰ جنوں یٰسینؐ ملیا
عاجزؔ اس ماں دی عظمت توں جاں صدقے جنوں رحمت اللعالمینؐ ملیا
ماں آمنہؓ لکھ مبارکاں نیں دو جگ دا تینوں سلطانؐ ملیا
جس دے نام دا آسا نوں آسرا اے تینوں اوہ شافی، دو جہان ملیا
وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ رب آکھے نالے اوہنوں محمود مقام ملیا
اس ماں دے عاجزؔ چم جوڑے جس ماں نوں حبیبؐ الرحمٰن ملیا

مگر حضرت عبدالمطلب نے بوجہ عجیب و غریب منظر دیکھنے کے بعد حضرت آمنہؓ بی بی سے پوچھا کہ میں

Marfat.com

اس واقعہ سے حیران ہوں خیال کیا کہ شاید خواب دیکھتا ہوں لیکن نیند کا اثر آنکھوں میں ہرگز نہیں ہے اس لیے اس طرف آیا ہوں کہ یہ سچ ہے یا یہ میرا خواب وخیال ہے۔ حضرت آمنہؓ نے فرمایا سب سچ ہے اور جو عجائبات نظر سے گزرے تھے سب بیان کئے تو حضرت عبدالمطلبؓ نے دیکھنا چاہا تو بی بی آمنہؓ نے فرمایا اب تمہارے دیکھنے کی اجازت نہیں ہے محافضان غیب کی طرف سے تاکید ہے کہ جب تک تمام فرشتے زیارت سے مشرف نہ ہولیں اس وقت تک اور کسی کو اجازت نہ ہوگی۔ یہ سن کر حضرت عبدالمطلب ناخوش ہونے لگے ناچار حضرت آمنہؓ نے اس طرف اشارہ کیا جہاں آپ ﷺ جلوہ فرما تھے عبدالمطلب نے اس طرف قدم بڑھایا تو فوراً ایک شخص تلوار اٹھائے ان کی طرف آیا اور سخت آواز سے دھمکایا تو حضرت عبدالمطلب کانپنے لگے اور واپس ہٹ آئے ہر چند یہ واقعہ قریش سے بیان کرنا چاہا لیکن زبان نے کام نہ دیا مجبوراً خاموش رہے۔

منقول ہے کہ آپ ﷺ کی پیدائش کے وقت تمام بُت اوندھے منہ گر پڑے نوشیرواں بادشاہ عجم کے محل میں زلزلہ آیا اور شق ہوگیا چودہ کنگرے اس کے ٹوٹ گئے شیاطین کے تخت اُلٹ گئے سلاطین کی قوت ناطقہ سلب ہوگئی اور پارسیوں کا آتش کدہ جس میں ہزاروں برس سے آگ جلتی تھی بالکل بجھ گئی دریائے ساوہ جو عراق اور عجم جس میں ہزاروں برس سے پانی کی بوند نہ تھی اس میں ایک ندی جاری ہوگئی کہ وہ ایک بڑی ندی ملک میں مشہور ہے۔

ٹُٹ گئے جال شیطانی سارے جدوں جگ وچ بشیر النذیرؐ آیا
کفر شرک بھاجڑاں چک ٹریا دو جگ دا مدنی ﷺ پیرؐ آیا
حوراں مَلک آسماناں تے کرن خوشیاں محبوبؐ ربی بدر منیرؐ آیا
نبی ﷺ پاک تے پڑھو درود عاجزؔ معاف اساں دی کرن تقسیر آیا

روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ فرماتیں ہیں کہ جس نے پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے محمد ﷺ کو ہاتھوں پر لیا وہ میں ہوں آپ ﷺ نے اسی وقت الحمد اللہ فرمایا اور اس کے جواب میں یرحمک اللہ کی آواز سنائی دی اور اس وقت ایک نور ایسا چمکا کہ اس کی روشنی میں ملک شام کے شاہی محل نظر آئے۔

روایت ہے عثمان بن العاص کی ماں فاطمہ سے کہ آپ ﷺ کی والادت کے وقت میں وہیں حاضر تھی میں نے ایک ایسا نور دیکھا کہ تمام گھر روشن ہوگیا اور ستارے آسمان سے اتنے جھکے کہ میں سمجھی کہ اب زمین پر گر پڑیں گے۔

روایت ہے سفیان بدلی سے کہ ایک رات ہمارا قافلہ ملک شام کی راہ میں تھا صبح ہوتے ہی آرام کے لیے ایک مقام

Marfat.com

پر قیام کیا اور ارادہ کیا کہ سولیں سب نے دیکھا کہ ایک اسوار زمین و آسمان کے درمیان معلق ہوا اور ندا کی اے سونے والو اٹھ بیٹھو یہ وقت سونے کا نہیں ہے کیا تم نہیں جانتے ہو کہ اس وقت سیّد کائنات ﷺ کا ظہور ہوا اسلام کا ستارہ چمکا اور کفر کی تاریکی دُور ہوئی۔ راوی کہتا ہے کہ ان واردات سے ہم سب خوفزدہ ہوئے جب مکہ میں اپنے اپنے گھر آئے تو پتہ چلا کہ عبدالمطلب کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا ہے اور جس کا نام محمد ﷺ ہے۔

پتہ لگا عبداللہ ول بچہ ہویا گودی آمنہؓ دی سوہنا لال آیا
سوہنا نام محمد ﷺ اس دا نام سوہنا سوہنا لے کے حسن جمال آیا

ابر سفید نورانی ٹکڑا آیا اک آسمانوں فرمایا حضرت آمنہؓ بی بی روایت ایوی اک جانو
آون آوازاں ابر دے وچوں جویں آدمی بولن اور گھوڑے افضل شان محمدی ﷺ عاجزؔ پر لفظ تیرے کول تھوڑے
لے گیا ابر محمد ﷺ تائیں ماں صاحبہ فرماون سیر کراؤ سیر کراؤ آوازں غیبی آون
پھراؤ اس نوں مشرق مغرب خبر کتابوں آئی میلادِ اکبر وچ پڑھیا عاجزؔ نئیں کولوں بات بنائی

اور یہ بھی بتایا گیا کہ اے انبیاءؑ کی پیدائش کے مقامات میں لے جاؤ اور آدمیوں اور فرشتوں اور جانوروں وغیرہ سب پر ظاہر کرو تا کہ ان کا نام اور صورت پہچانیں اور کوئی پکارنے والا پکارتا تھا

کہ ان کی کنجیاں نبوت اور نصرت اور خزانۂ عالم کی اخلاقی سب پیغمبروں کے دو اور آپ ﷺ کی والدہ فرماتیں ہیں کہ بعد ایک ساعت آپ ﷺ کو پھر میرے پاس لائے اور غیب سے آواز آئی کیا خوب کیا خوب محمد ﷺ تمام دُنیا پر مقرر ہوئے اور کوئی مخلوق ایسی نہ رہی کہ جو آپ ﷺ کے قبضہ سے باہر ہو اور جو کمالات ظاہری و باطنی اور مراطب صوری و معنوی سب انبیاءؑ کو الگ الگ عنایت ہوتے تھے وہ سب آپ ﷺ کی ذات اعلیٰ صفات میں موجود ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق سے نبی ﷺ کو اشرف و افضل بنایا وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ اٰدَمَ اور ان سب سے مؤمنین و صالحین، اولیاءؒ اور انبیاءؑ کو انتخاب کیا اور ان سب میں سے جناب احمد مصطفیٰ ﷺ کو چُن لیا۔

مخلوقات سے اعلیٰ مخلوق انسانی انسانوں وچ افضل اولیاءؒ توں جانی
اولیاءؒ سے انبیاءؑ عاجزؔ انبیاءؑ سے رُسل سب توں اعلیٰ محمد ﷺ محبوبِ ربانی

Marfat.com

ولادت باسعادت محمد مصطفےٰ ﷺ پر ابولہب کا ثوبیہ کو آزاد کرنا

اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ سات (۷) دن آپ ﷺ کو آپؐ کی والدہ محترمہ نے دودھ پلایا اور پھر چند روز ثوبیہ نے دودھ پلایا اور آپ ﷺ کی کھلاوی مقرر ہوئی اور یہ وہ لونڈی ہے کہ جس کو ابولہب نے مژدہ ولادت شریف اس سے سُن کر آزاد کیا تھا اور کہہ دیا تھا کہ جا محمد ﷺ کو دودھ پلانا۔

روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابولہب کو خواب میں یوں دیکھا

حضرت عباسؓ ابولہب نوں جدوں خواب اندرسی پایا　　پچھیا اس دا حال حوالہ تے لہب نے بول سنایا
سخت عذاب لہب نے دسیا جان لباں تے رہندی　　سخت سزاواں روز دہاڑے جِب پانی پانی کہندی
رات سوموار جدوں ویں آوے وقفہ ملے عذابوں　　پی پی دوہاں انگلیاں وچوں سیر ہوواں میں آبوں
نال جنہاں دے اشارہ کیتا آزاد ثوبیہ کیتی　　پیدا ہوئے جدوں پاک محمد ﷺ میں ویں خوشی سی کیتی

ابولہب نے بتایا کہ اس رات مجھے اتنی راحت نصیب ہوتی ہے کہ چھ دن کا عذاب بھول جاتا ہوں۔

برادرانِ اسلام! ذرا غور فرمائیں کہ جب ایسا کافر دُشمن رسول ﷺ جس کی مذمت پر کلام الٰہی بھی گواہ ہے اور میلاد محمد ﷺ میں خوشی منا کر عذاب سے نجات پاتا ہے تو پھر جو مسلمان مال و دولت اس میلاد کی خوشی میں صرف کرے وہ اللہ کے انعام و اکرام اور عطیات سے کیسے محروم رہ سکتا ہے۔ یہ روایت احیاء العلوم اور مواہب الدیہ اور شرح شفائے قاضی عیاضؒ میں موجود اور منقول ہے۔

❁❁❁❁❁

درِ مرشدؒ سے جسے فیض نصیب ہو گیا　　غمِ دو جہاں اس سے بعید ہو گیا

درشانِ مرشد رحمۃ اللہ علیہ

میرے مرشدؒ بنائی تے گل بن گئی بھاویں اَج بن گئی بھاویں کل بن گئی
سوہنے سخی دی سخاوت توں جاں صدقے جو ہر مشکل دا حل بن گئی

Marfat.com

کئی وِرد وظیفے پکاندا رہیا دَھکے دَر دَر دے ایویں کھاندا رہیا
جدوں مرشدؒ دے قدمیں مَیں جا لگیا میری کھوٹی قسمت وَل بن گئی
میرے مرشدؒ بنائی تے گل بن گئی بھاویں اَج بن گئی بھاویں کل بن گئی
سوہنے سخی دی سخاوت توں جاں صدقے جو ہر مشکل دا حل بن گئی
دیواں جھاڑو مَیں سرے دی نال پگڑی مرشدؒ پاک دے پاک دربار یارو
نالے پائیاں تے دیواں مَیں نال داڑھی پہلے چم کے نال پیار یارو
مرشدؒ رب رسول ﷺ دی حُب بخشے بھاویں جان منگے دَیئے وار یارو
بعض مرشدؒ نئیں عاجزؔ راہ لبھدا کدیں نئیں لگدی بیڑی پار یارو
میرے مرشدؒ بنائی تے گل بن گئی بھاویں اَج بن گئی بھاویں کل بن گئی
سوہنے سخی دی سخاوت توں جاں صدقے جو ہر مشکل دا حل بن گئی
عاجزؔ حق ادا نئیں ہو سکدا بھاویں تن مَن زندگی وار دَیئے
جند رُلدی جہڑی سی کنڈیاں تے نعت نبی ﷺ دی لکھیاں کنول بن گئی
میرے مرشدؒ بنائی تے گل بن گئی بھاویں اَج۔۔۔۔۔ سوہنے سخی دی سخاوت توں جاں صدقے جو۔۔۔۔۔
جب تک جھکے نہ تھے قدموں میں تیرے تو کوئی جانتا نہ تھا
جھاڑو کش بنا کر عاجزؔ کو اپنا تو نے مشہور کر دیا

افضل ذکر

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کریا کرو
سب توں افضل ذکر الٰہی کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو
چوری، جوئے، شراب نوں چھڈو بھنگ بوٹی دے جام نوں چھڈو
زنا کاری بدکام نوں چھڈو حسد نہ کسے دا کریا کرو

Marfat.com

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کریا کرو
سب توں افضل ذکر الٰہی کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو

رشوت، ڈاکہ، سود نئیں چنگا جھوٹ بولنا کم ہے مندا
والدین دی خدمت کریو بے ادبی نہ کریا کرو

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کریا کرو
سب توں افضل ذکر الٰہی کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو

غیبت، چغلی بری بیماری بدعت جانوں اس توں بھاری
آوے بات جے تساں نوں کاری یاد خدا دی کریا کرو

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کریا کرو
سب توں افضل ذکر الٰہی کلمہ نبی ﷺ دا پڑھیا کرو

پڑھو نمازاں رکھو روزے حج، زکوٰۃ جے طاقت ہووے
عاجزؔ ہر دَم پڑھو محمدیؐ کلمہ ذکرِ الٰہی کریا کرو

سود حرام ہے

سود کو حرام فرمانے میں بہت سے حکمتیں ہیں ان میں سے کچھ یہ کہ جو اصل زر کے ساتھ اضافہ کر کے لیا جاتا ہے بغیر کسی اور چیز کے بدل عوض سے وہی سراسر بے انصافی ہے (۲) اس سود کا رواج تجارتوں کو خراب کر رہا ہے (۳) سود کے لالچ میں آ کر انسان کے دِل میں بے رحمی پیدا ہوتی ہے اور دوسروں سے محبت اور ہمدردی ختم ہو جاتی ہے (۴) سود خور کسی کو قرضِ حسن سے امداد نہیں پہنچا سکتا (۵) سود خور بے رحم ہونے کی وجہ سے ظالموں میں شمار ہو جاتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ سود خور کے بارے میں ''سورۃ البقرہ، رکوع ۳۸'' میں یوں ارشاد فرماتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِی یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ط

Marfat.com

ترجمہ: وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن کھڑے نہ ہونگے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جیسے اسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو۔

روز قیامت اٹھ اٹھ ڈِگسن سود جو کھاون والے آکھے لگ جو شیطان دے لوکیں ایہہ کار کماون والے

پیٹ اوناں دا ودھیا ہوسی سود کھان دی پاروں سِدّے ہو کھلو نہ سکن تے پوسی مار دربارو

مدّت تک وچ دوزخ رہسن حکم خدا فرماوے آیا پاک قرآن دے اندر نہ وادھا عاجز لاوے

مسلم کی حدیث شریف میں ہے کہ رسول کریم ﷺ نے سود خور اس کے کار پرواز اور سود دستاویز کے کاتب اور اس کے گواہوں پر لعنت کی اور فرمایا یہ سب گناہ میں شامل ہے۔

رِزق حرام دا اِک وی لقمہ جو کسی پیٹ وچ جاوے دُعا منظور نئیں چالی۴۰ دن ہوندی عاجز نبیؐ اللہ فرماوے

مسلمان کا نکاح صرف مسلمان سے کرنا جائز ہے

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ اسلام ایک معتبر اور سلامتی والا دین ہے ہم لوگ بڑے ہی خوش نصیب ہیں کہ اللہ رب العزت نے ہم سب کو اُمتِ محمدی ﷺ میں پیدا کیا اور دین اسلام کی نعمت عطا فرمائی مگر احسان تو اللہ تعالیٰ کے ہم پر بہت ہی زیادہ ہیں جن کا اگر اندازہ بھی کیا جائے تو نہیں ہوسکتا۔ لیکن ان میں سے ایک یہ بھی اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں امت محمد یہ ﷺ میں پیدا فرمایا۔ لہٰذا نکاح کے بارے میں جو سب سے بڑی شرط فرمائی گئی وہ یہ ہے کہ مرد اور عورت کا مسلمان ہونا لازمی ہے جیسا کہ حکم خداوندی ہے

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط (سورۃ البقرہ، رکوع ۲۷)

ترجمہ: اور شرک والی عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ مسلمان نہ ہو جائیں۔

یعنی مسلمان مرد یا عورت کا نکاح مسلمان سے ہی جائز ہے نہ یہ کہ کوئی غیر مسلم ہو بلکہ غیر مسلم سے نکاح حرام ہے جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہو جائے۔ مسلمان مرد اور عورت ان مالدار مشرکوں سے اچھے ہیں خواہ وہ غریب یا غلام ہی کیوں نہ ہوں۔

Marfat.com

شانِ مرشد رحمتہ اللہ علیہ

میرا مرشد طالب حسینؒ کھگہ فاروق آباد وچ اہدا دربار یارو
آس پاس دربار دے چمن مہکے اوتھے رہندی اے سدا بہار یارو
خاندان کھگہہ شالا ودھے پھلے میڈے مرشدؒ دا پاک گلزار یارو
مرشدؒ پاک دے عاجزؔ چم جوڑے انشاء اللہ ہو سی بیڑا پار یارو

نوری رنگ وچ مرشدؒ رنگ دیندا بھاویں رب دے کولوں سوہنا منگ دیندا
کسے شے دی کمی اوہ نئیں چھڈ دا جہنوں پیار نبی ﷺ دا منگ دیندا

اہدے دَر تے خوب بہاراں نے جتھے ڈیرے لائے سرکاراں نے
اوتھوں پائے فیض ہزاراں نے سوہنا ہر سائل نوں ونڈ دیندا

نوری رنگ وچ مرشدؒ رنگ دیندا بھاویں رب دے کولوں سوہنا منگ دیندا
کسے شے دی کمی اوہ نئیں چھڈ دا جہنوں پیار نبی ﷺ دا منگ دیندا

میرا مرشدؒ کرم کماندا اے اوہ کھوٹیوں کھرا بناندا اے
جو سائل اس دَر جاندا اے مُڑ خالی کدیں نہ آوَندا اے

نوری رنگ وچ مرشدؒ رنگ دیندا بھاویں رب دے کولوں سوہنا منگ دیندا
کسے شے دی کمی اوہ نئیں چھڈ دا جہنوں پیار نبی ﷺ دا منگ دیندا

اہدے فیض دا ہر سو چرچا اے عاجزؔ سچ دسیاں کیہہ ہرجا اے ؟
اہدے وچ قدماں جو بہہ جاندا اوہنوں پیار خدا دا منگ دیندا

نوری رنگ وچ مرشدؒ رنگ دیندا بھاویں رب دے کولوں سوہنا منگ دیندا
کسے شے دی کمی اوہ نئیں چھڈ دا جہنوں پیار نبی ﷺ دا منگ دیندا

Marfat.com

نعت شریف

میرے نبی ﷺ دیاں جنہاں یارو کیتیاں غلامیاں
جگ وِچ اوہناں دیاں یاداں نے نشانیاں
جگ وِچ آیا جدوں آمنہؓ دا لال سی پیر والا دِن ۵۷۱ء دا سال سی
آسماناں توں حوراں آئیاں دین سلامیاں
میرے نبی ﷺ دیاں جنہاں یارو کیتیاں غلامیاں
جگ وِچ اوہناں دیاں یاداں نے نشانیاں
ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ و علیؓ چارے یار بنائے سوہنے نبی ﷺ
غلام بلالؓ اُتے ہوئیاں مہربانیاں
میرے نبی ﷺ دیاں جنہاں یارو کیتیاں غلامیاں
جگ وِچ اوہناں دیاں یاداں نے نشانیاں
شانِ بلالؓ حبشی کیسی کمال اے جنت جانا اس آقاؐ دے نال اے
دستِ بلالؓ مہار ہو سی اُتے محبوبؐ رحمانیاں
میرے نبی ﷺ دیاں جنہاں یارو کیتیاں غلامیاں
جگ وِچ اوہناں دیاں یاداں نے نشانیاں
لاثانی اسوار ہو سی نہ غلام دی مثال اے
چھم چھم ڈاچی چلسی گل وِچ گانیاں
میرے نبیؐ دیان جنہاں یارو کیتیاں غلامیاں جگ وِچ اوہناں دیاں یاداں نے نشانیاں
مدت توں تاہنگ آقا ﷺ ایہو ہی اپیل اے
عاجزؔ غلامی چاہے آقا ﷺ مدنی لاثانیاں

Marfat.com

ذکرِ کلمہ

نور نبی ﷺ ی پیدا کیتا آپ خداوند باری
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـــهَ اِلَّا اللّٰـــهُ نبی ﷺ حمد و ثنا پکاری
مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰـــه رب فرمایا کیسی سوہنی نعت پیاری
عاجزؔ بول محمدیؐ کلمہ اوہنوں دِتی رب سرداری
حمد و ثنا خدا دی کرنا ہے سنت پاک نبی ﷺ دی
نعت پڑھنا ہے خدا دی سنّت تے سننا سنّت نبی ﷺ دی
قرآن حدیث دونویں کلمے اندر نالے سنّت اللہ نبی ﷺ دی
عاجزؔ نوں توں بخشیں مولیٰ غلامی پاک نبی ﷺ دی
حمد اللہ دی کلمے اندر نعت نبی ﷺ وچکارے
قرآن حدیث وی اس دے اندر باتاں افضل چارے
ایہو سکّہ دین دا یارو بخشیا نبی ﷺ پیارے
عاجزؔ سوہنا کلمہ ایہہ پاک محمد ﷺ جہڑا عرش تے چمکاں مارے
آ جا سوہنا میڈا مدنیؐ ماہی مَیں کُوں ہر دم تیریاں لوڑاں
تیڈےؐ جہیا مینوں ہور نہ کائی تیں کُوں مَیں جہے لکھ کروڑاں
لویں رَکھ غریب دی لاج سائیاںؐ کراں مِنّاں تے ہتھ وی جوڑاں
رکھیں عاجزؔ نوں وچ رضا اپنی نہ ہور پاسے مُکھ موڑاں
الٰہی تیرا شکر ہے کہ میری بھی بگڑی بنا دی تو نے
بڑا ہی احسان مند ہے عاجزؔ تیرا کہ نعت گوئی سکھا دی تو نے

Marfat.com

خوشخبری

بحکمِ خدا صدقہ رسول ﷺ اور ابوالفیض مرشد سیّد طالب حسین شاہؒ صاحب کھگہ کی نظر کرم سے حضرات گرامی ذاتی تجربہ کے تحت چند بیماریوں کا علاج بذریعہ دیسی ادویات سے بحکمِ خدا کیا جاتا ہے۔ یعنی جگر، معدہ کی گرمی، پریشانی کی وجہ سے دماغی توازن کا ٹھیک نہ رہنا، نیند نہ آنا، مثانہ کی گرمی و کمزوری، دائمی قبض، پرانا بخار، دانتوں کا درد، دانتوں سے پیپ کا بہنا، منہ سے بدبو کا آنا یا دوسرے الفاظ میں اسے ماس خورہ بھی کہا تا ہے خواہ بیس، پچیس سال سے کیوں نہ ہو۔ نیز عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کا علاج بھی کیا جاتا ہے اس کے علاوہ بوجہ فالج جسم کے کسی بیرونی حصے کا کام کرنا چھوڑ جانا جس پر مالش کی جاسکتی ہو یا کسی اور وجہ سے کسی اعضاء کے پٹھے سکڑ جاتے ہیں اور جسم کا وہ حصہ بیکار ہو جاتا ہے اسکے لیے بھی تیل برائے مالش مل سکتا ہے جس سے انشاءاللہ حضور پرنور تاجدارِ مدنی ﷺ کا صدقہ اور میرے مرشدؒ صاحب کی نظر کرم سے صحت یابی حاصل ہوسکتی ہے۔

الٰہی تو اپنی رضا میں ہماری ہر ادا کر دے
محمد ﷺ کے صدقہ ہر بیمار کو شفاء عطا کر دے

ملنے کا پتہ: محمد اسلم عاجزؔ قادری اویسی (سکنہ ورن ڈیرہ تارڑاں تحصیل و ضلع شیخوپورہ)
بروز: سوموار - رابطہ نمبر: 0301-6629027

Marfat.com

Marfat.com

صوفی محمد اسلم عاجز اویسی قادری

آف ورن ڈیرہ تاڑاں، تحصیل وضلع شیخوپورہ

Marfat.com